فہرست مطالب

پہلا حصہ

پہلا خط

میرے پیارے دوست

مین آپ کی درخواست صادق خوشی سے منظور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اوقات فرصت مین ایک خط لکہا کرونگا اور خطوط مین مقناطیس حیوانی کا حال لکہا کرونگا اس علم مین بہت لوگون نے تحقیقات اور تفتیش کی ہے اور اس تحقیقات اور تفتیش کے خاص نتائج لکہے ہین لیکن ہر قسم کے آدمیون نے اون نتائج کی نسبت اکثر اعتراضات کیے ہین بلکہ یہان تک ہوا ہے کہ اکثر آدمی یہ اعتراض کرتے ہین کہ اس باب مین تحقیقات کرنی ہی نہین چاہیے لیکن جو خطوط مین آپ کو لکہون گا اون مین مین آپ کو سمجہاؤنگا کہ جو اعتراضات لوگ کرتے ہین وہ اعتراضات دراصل کچہ وزن نہین رکہتے ہین ؛

اس علم کی [illegible] وسیع ہے اور اوسکے فروع بہت کثیر اور مختلف ہین اسواسطے مین نے

مناسب سمجھا ہی کہ اس علم کا حال خطوط مین بیان کرونگا اسواسطی کہ اس تفصیل مین اتنی آسائش ہی
کہ حقیقت فرصت خط لکھنی کی لی ہر ایک شرع کا حال علیحدہ علیحدہ ہر خط مین لکھا جاسکتا ہے
بعض آدمی ایسی مستقل ہوتے ہین کہ جو بات اونکی روبرو کسی علم کی باب مین بیان کیجاوی اوسپر عمدًا
شک کرتی ہین اونکو کبھی یقین نہین کرتی چنانچہ اس علم پر بھی شکل و دیگر علوم کی بہت آدمی اسیطرح شک
کرتی ہین اگر آپکی طبیعت بھی اسیطرحکی شکی ہوتی تو یقین جانیے کہ مین اس باب مین آپکو کچھ بھی نہ لکھتا
حقیقت مین اگر آپکی طبیعت ایسی ہوتی تو اس معاملہ مین تحریر کرنی وقت کا ضائع کرنا ہوتا لیکن فضل
الٰہی سے آپکی طبیعت مین ہر راست بات کے تحقیق کرنیکا بہت شوق ہے اور اوسکے ساتھ یہ بھی ہے
کہ اندھون کی طرح ہر بات کو خصوصًا ایسی بات کو جو متعجب معلوم ہوتی ہی بلا تامل یا غور کی قبول
نہین کرلیتی ہین اسواسطے مکرر کہتا ہون کہ مین ان خطوط کی لکھنی کا عزم صادق خوشی سی کرتا ہون
ہر علم کی بحث مین یہ بات بہت ضروری ہی کہ محققین تہ دل سی امر راست کو تحقیق کرنی مین کوشش کرین
اور بعض قواعد عام کو جو تحقیقات علمی مین مسلم ماننی چاہئین تسلیم کرین اگر یہ بات نہین تو بحث
علمی مین دخل دینا لاحاصل ہی —

بعض طبائع ایسی ہوتی ہین کہ اگرچہ شہادت قابل ایجاب حاصل ہو لیکن وہ ایسی باتین جو درحقیقت
صحیح ہین بلا غور اور تامل کی رد کردیتی ہین اور اونکو نہ ماننی کی فقط یہ وجہ بتاتی ہین کہ وہ باتین
لغو یا ناقابل اعتبار معلوم ہوتی ہین یا یہ کہ قابل امکان نہین یا یہ وجہ بتاتی ہین کہ اونکی وجہ اثبات
نہین معلوم ہوتی یعنی سبب نہین معلوم ہوتا کہ وہ امور کیون واقع ہوتی ہین کبھی یہ وجہ بتائی جاتی ہے
کہ جو خیالات یا امور کسی اور علم سے متعلق پہلی سی اونکے ذہن نشین ہوتے ہین یہ باتین اونکی ضد
معلوم ہوتی ہین کبھی یہ وجہ کہ جو باتین ہمکو اپنی مذہب کی رو سے مسلم معلوم ہین اونسی خلاف ہین
یا اونکے نتائج اونسی تباین نکلتے ہین اور کبھی یہ وجہ بتاتی ہین کہ یہ باتین ایسی ہین کہ اونسی اخلاق
بگڑتے ہین ایسے طبائع کا علاج فقط استداد زمانہ سی ہوسکتا ہی جبتک [illegible] لات لغو اور
خلاف معقولیت ایسی طبائع مین جمی رہینگے تب تک طبیعیات مین بحث کرنی لاحاصل ہی اور اگرچہ

میری راے یہ ہی کہ ایسے شبہات کا طبیعت مین ہونا ایک طرح کا جوہر ہے اس معنی مین کہ جو کچھ
کوئی کہے اوسکو بلا تامل قبول کر لینا ضعف عقل ہے لیکن چونکہ یہ شبہات فکر معقول اور سلیم
کے بعد ذہن نشین نہین ہوتی بلکہ چند تخیلات لغو طبیعت مین جم جاتے ہین اسواسطے
فقط بحث سے ان شبہات کا دور کرنا دشوار ہے لیکن زمانہ بہت زبردست شے ہے جون
جون زمانہ گذرتا جاتا ہے انسان کے نہایت سخت تعصبات خصوصاً اون امور کی نسبت
کہ جو دراصل صحیح ہون رفتہ رفتہ زائل ہوتے جاتے ہین اسواسطے کہ اگر وہ باتین جنکی نسبت
ہمکو تعصب ہی درحقیقت صحیح ہون تو ضرور وقتاً فوقتاً واقع ہوتے رہین گے اور جب واقع
ہوتے رہینگے تو لابد کبھی کبھی اونکو ماننا پڑیگا ۔
غور کیجیے کہ جب کوپرنی کس نی اول اپنی یہ رای فرنگستان مین ظاہر کی کہ زمین کو گردش ہے
اور آسمان کو گردش نہین تو کیا کیا اعتراضات اوسپر ہوئی لوگ کہتے تھے کہ یہ قول محض
دروغ اور لغو ہے اسواسطے کہ ہم اپنی آنکھون سے روز دیکھتے ہین کہ آفتاب اور آسمان
چلتے ہین پس اپنی آنکھون سے جو دیکھین اوسکو نہ مانین اور کوپرنی کس کے قول کو مانین
کیونکر ہوسکتا ہے قطع نظر اسکے یہ اعتراض ہوا کہ مذہبی کتابون مین آسمان کی گردش لکھی ہے
پس زمین کی گردش مسلم جاننی مذہبی کتابون کے خلاف ہی لیکن دیکھیے کہ امتداد زمانہ کا کیا
اثر ہوا اس زمانہ مین فرنگستان مین آسمان کی گردش مین کسیکو اعتقاد نہین ہے ابتدا مین
اسپر بہت اعتراضات ہوے کہ زمین کی ہیئت کروی ہے لیکن بعد امتداد زمانہ یہ بات مسلم
مانی گئی خصوصاً جب نئی دنیا دریافت ہوئی تو اس بات مین کچھ شک نہین رہا پہلے حکما جاہلیت
اس قول کو نہین مانتے تھے وہ کہتے تھے کہ اگر اس بات کو مانین تو اسکا نتیجہ یہ ماننا پڑیگا کہ ہمارے
پیرون کے نیچے ایسے لوگ بستے ہین کہ جنکے سر نیچے کی طرف ہوا مین لٹکتے ہین اور علی ہذا القیاس
درختون کی ... زمین مین اوپر کی طرف جمی ہوئی ہین اور اونکی چوٹیان نیچے کی طرف ہوا مین
لٹکتی ہین ... ممکن ہے لیکن یہ سب اعتراضات زائل ہو گئے ہین زمانہ کا ایسا اثر ہے

ذرا کلمبس کا حال دیکھیے جس شخص نے اول نئی دنیا کو دریافت کیا اب جانتے ہین کہ ابتک مرتبہ اول ہے وہ اِس سفر عظیم پر گیا بلکہ اوسوقت تک کہ جب دو برس کی بعد وہ نئی دنیا سے وہانکا سونا جہازون پر بار کرکے واپس آیا لوگ اوسکو مکار اور مدہوش کہتے تھے بہت آسانی سی خیال مین آسکتی ہی کہ جو حال کلمبس کا ابتدا مین ہوا اول ویسا ہی حال اوس شخص کا ہوتا ہی جو مقناطیس حیوانی کے باب مین بحث کرے اور جو باتین اس علم سے متعلق ہین اونکو بیان کرے ضرور اوس آدمی کو لوگ دغاباز اور مکار کہینگے اور طعن اور تشنیع سے اوسکے ساتھ پیش آوینگے لیکن شک نہین ہے کہ جو امر ابتدا زمانہ سے ہوتا چلا آیا ہی وہی اس معاملہ مین بھی واقع ہوگا یعنی جون جون زمانہ گذرتا جاویگا لوگون کو دریافت ہوتا جاویگا کہ جو باتین مقناطیس حیوانی کے باب مین بیان کیجاتی ہین بالکل صحیح اور قابل تسلیم ہین چنانچہ مین نے اوپر بیان کیا ہے کہ جن لوگون کے ذہن مین ایسے خیالات جم گئے ہین اور اونکی طبائع مین تعصبات جاگیر ہوگئے ہین اونسے بحث کرنی لاحاصل ہے لیکن بہت ایسے بھی ہین کہ اونکے دلون مین سخت تعصب نہین ہے بلکہ اونکے ذہن مین مقناطیس حیوانی کا اعتقاد اسواسطے نہین ہوتا کہ اونھون نے اِس علم کے باب مین اچھی طرح غور اور فکر نہین کی ایسے لوگون کو مین سمجھا سکتا ہون کہ جو اعتراضات لوگ اکثر کرتے ہین وہ سب بے بنیاد ہین اب مین اون اعتراضات کا ذکر کرتا ہون جو اس علم پر کیے جاتے ہین ؛

اول اعتراض یہ ہے کہ جو باتین مقناطیس حیوانی کے باب مین بیان کیجاتی ہین وہ صحیح قابل اعتبار کے نہین اور ناممکن ہین اسواسطے اس معاملہ مین تحقیقات کرنی کچھ ضرور نہین یہ بات کہنی ایسی ہے کہ جو بات ثبوت طلب ہی اوسکو بلا ثبوت اول ہی مسلم مان لینا اور ظاہر ہے کہ اس بات کے کہنے سے کہ مقناطیس حیوانی کی باتین قابل امکان نہین یہ نتیجہ نکلتا ہی کہ گویا ہم جانتے ہین کہ کونسی چیز ممکن اور کون غیر ممکن ہے لیکن جو بڑے بڑے عالم اور فاضل ہین اور ہر لمحہ اور ہر لحظہ اور تمام عمر اپنی تحقیقات علمی مین لاتے ہین وہ

خوب جانتے ہین کہ خدا کی قدرت کا کچھ انتہا نہین ہے نہایت فاضل اجل اور عالم تبحر قدرت
کے حساب مین ایسی چیز ہے کہ جیسے کوئی لڑکا سمندر کے کنارے چھوٹے چھوٹے کنکر اکٹھے
کرے جو سمندر اوسکے پیرون کے قریب بہتا ہے اوسکا حال وہ ذرہ بھی نہین جانتا البتہ بعض باتین
ضرور ایسی ہین جنکو ہم ناممکن جانتے ہین مثلاً یہ بات ناممکن ہے کہ دو اور دو چار سے کم
یا زیادہ ہون یہ بات ناممکن ہے کہ تین زاویے ایک مثلث کے دو قائمون سے کم یا زیادہ
ہون یہ بات ناممکن ہے کہ ایک شے خواہ زندہ خواہ مردہ ایک وقت معین مین دو جگہ مین
ہو لیکن عند التحقیقات یہ بات دریافت ہوگی کہ جو باتین علم مقناطیس حیوانی سے متعلق
ہین اس معنی مین ناممکن نہین ہین یہ بات ضرور ہے کہ حقائق علم مقناطیس حیوانی نہایت
مشکل ہین یعنی یہ بات نہایت مشکل ہے کہ اونکا باعث وقوع بیان کیا جاوے ہم یہ بات
بھی نہین کہہ سکتے ہین کہ رانگ کو سونا بنانا ناممکن ہے اسواسطے کہ ماہیت اصلی ان فلزات
کی ہمکو معلوم نہین ہے ہم اونکو جسم مفرد یا بسیط فقط اسواسطے کہتے ہین کہ ہم اونکو غیر مفرد
ثابت نہین کر سکتے ہین مگر اگر یہ بھی ثابت ہو کہ یہ اجسام مفرد ہین اور ہرگز مرکب نہین
تو بھی یہ بات خیال مین آسکتی ہے کہ اونکے اجزا کی ترتیب حال ایسی ہے کہ اوسکے
باعث سے ایک شے رانگ اور ایک سونا ہے لیکن اجزا مذکور بذاتہ ایک ہی ہین اور
ممکن ہے کہ رانگ کو اسطور بدل کر سونا بنا سکین کہ اونکے اجزا کی ترتیب ایکی طور پر الٹ
سکین لیکن اگرچہ ہم یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ رانگ کا سونا بنانا ناممکن ہے تاہم زمانہ حال
مین کوئی ایسا شخص نہین ہوا ہے کہ جو سونا بنانے کا دعوے رکھتا ہوا اور زیادہ اس سے
یہ کہ کوئی یہ نہین کہتا ہے کہ سب آدمی اسطرح پر سونا بنا سکتے ہین حالانکہ علم مقناطیس
حیوانی کے حقائق ایسے ہین کہ نہ فقط اچھے عامل متواتر اونکو پیدا کر چکے ہین اور پیدا
کر سکتے ہین بلکہ اونکا بیان اسطرح پر کیا گیا ہے کہ سب آدمی جو اونکو پیدا کرنا چاہین جسطرح
چاہین بخوبی کر سکتے ہین ۔

پس ایسی خیالی وجہ پر کہ حقائق علم مقناطیس حیوانی کا صحیح ہونا قابل اعتبار نہین
اور حقائق مذکور ناممکن الوقوع ہین اون حقائق کو نہ ماننا خلاف عقل ہے درحقیقت اونکا
ناممکن الوقوع سمجھنا فقط یہی معنی رکھتا ہے کہ اونکے واقع ہونے کا سبب دریافت نہین ہوا
اور لوگ سمجھتے ہین کہ سبب کے دریافت نہونے کے باعث سے اونکو بلا تحقیقات بالکل رد
کردینا چاہیے فی الحقیقت دوسرا اعتراض جو لوگ کرتے ہین یہی ہے کہ اونکے وقوع ہونیکی وجہ
کیا ہے معترض کہتا ہے کہ تاوقتیکہ قدرت کے مسلم قواعد کو رد نکرو تب تک تم حقائق
علم مقناطیس حیوانی کی وجہ وقوع کیونکر بیان کرسکتے ہو اور چونکہ ہمیشہ ان اعتراضات کا شافی
جواب معترض کو نہین ملتا اسواسطے وہ اپنے دل مین پختہ بیتہ کرلیتا ہے کہ ان حقائق
کو ماننا نہین چاہیے اور حقائق مذکور قابل تحقیقات ہی نہین ہین —

لیکن غور کیجیے کہ اس اعتراض کے کرنے مین یہ بات مفہوم ہوتی ہے کہ گویا ہم قدرت کے
تمام قواعد جانتے ہین اور یہ بات کہ گویا جس شخص کو کوئی بات دریافت ہوئی اوسپر
فرض ہے کہ اوسکی وجہ وقوع اور سبب اوسکے واقع ہونے کا بتا دے ورنہ وہ بات قابل
اعتبار نہین ہے آپ کو یہ بات سمجھانی کہ یہ دلیل معقول نہین ہے فضول ہے ظاہر ہے
کہ جب کسی بات کا سبب دریافت کیا جاتا ہے تو پہلے اوس بات کا موجود ہونا ضرور ماننا چاہیے
چنانچہ علم ہیئت مین بہت سی باتین ایسی تہین کہ جنکا سبب معلوم نہین ہوتا تھا لیکن حکمائے
و منجمان متاخرین نے اون باتون کو صحیح سمجھکر اور مسلم جانکر اونکے پیدا ہونے کا سبب
حتی الوسع دریافت کیا اور قواعد تمام علم ہیئت کے دریافت کیے جنکے سبب سے وجہ
وقوع اون امور کی دریافت ہوئی اور اونکی تحقیقات کا انجام یہ ہوا کہ علم ہیئت کی بہت سی
باتین نہایت صحت کے ساتھ معلوم ہوتی ہین اور جو باتین آیندہ واقع ہونے والی ہوتی
ہین اونکے واقع ہونے کا وقت متواترا و نہایت صحت کے ساتھ پیش از وقوع بتایا
جاسکتا ہے بلکہ حقیقت مین روزانہ بتایا جاتا ہے ایک ستارے کی حرکت

اسیطرح کا

ہرج پایا جاتا تھا الا اوسکے ہرج کا سبب نہین معلوم ہوتا تھا لیکن ہرج کا ہونا مانکر جب اوسکی
سبب کی تلاش ہوئی تو ایک چھوٹا سیارہ اور اوسکے قریب دریافت ہوا اگر پہلے ہی
اوسکی حرکت مین ہرج ہونے کو تسلیم نہین کیا جاتا تو یہ نتیجہ کیونکر حاصل ہوتا غرض کہ کسی
امر کا سبب دریافت کرنے کے واسطے یہ بات ضرور ہے کہ پیشتر اوس امر کا وجود مانا
جاوے پس حقائق علم مقناطیس حیوانی کو پہلے موجود سمجھنا چاہیے اور پیچھے اونکے
وقوع ہونیکا سبب دریافت کرنا چاہیے نہ یہ کہ سبب دریافت نہونے سے اونکو بالکل رد کرنا
چاہیے جیسا اور علوم مین مثل ہیئت و دیگر فروع علم طبعیات مین ہوتا ہے ویسا ہی اس علم
کی بحث مین بھی ہونا چاہیے ایسا نہین چاہیے کہ جس امر کا سبب ہمکو نہ معلوم ہوا وسکو اوسی
سبب سے قدرت کے مسلم قواعد کے خلاف سمجھ لین چنانچہ آگے آپکو معلوم ہوگا کہ علم مقناطیس
حیوانی مین کوئی ایسا امر نہین ہے کہ جسکو ہم قواعد مسلم قدرت کے خلاف سمجھین ممکن ہے
کہ ان حقائق کے سببکے دریافت کرنے مین شاید اور نئے قواعد قدرت کے دریافت ہون
لیکن اس بات کی حاصل ہونیکے واسطے یہ امر ضرور ہے کہ پہلے اون حقائق کو مسلم سمجھنا چاہیے
غالب ہے کہ ان حقائق کی وجہ وقوع قواعد معروف قدرت سے دریافت ہو سکے اور جہان تک
میری عقل پہونچی ہے کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ جو قواعد قدرتی معروف ہین اونسے
کسیطرح کا اختلاف واقع ہو بالفرض اگر ظاہر مین اختلاف معلوم بھی ہو تو بھی ایسا ہی
حال ہوگا جیسا علم ہیئت مین ہوا یعنی ابتدا مین اوس علم کے بہت حقائق قواعد معروف
کی خلاف معلوم ہوتے تھے لیکن بعد ازان یہ بات جاتی رہی ایک بڑے منجم نے جسکا نام
گیلے لیو تھا ایک دوربین بہت بڑی بنائی اور جب اوس دوربین کی ذریعے سے اوسنے
آسمان کی طرف دیکھا تو مشتری کے گرد اوسنے چار چاند دیکھے لیکن جب اوسنے بیان کیا
کہ مشتری کے چار چاند ہین اور اپنی ہمعصر فضلا سے درخواست کی کہ دوربین کے ذریعے
سے اونکو دیکھین تو انہون نے دیکھنے سے انکار کیا لیکن اونکے نہ دیکھنے سے وہ اقمار

کچھ نابود نہین ہوگئے اور نہ اونکی حرکتون مین جیسی نہین کچھ فرق آیا علے ہذا القیاس
اگر لوگ حقائق علم مقناطیس حیوانی کو تحقیق کرنا نہ چاہین اور اونکو نہ دیکھین تو اس سبب سے
اونکے وجود مین کچھ فرق نہین آسکتا ؀

علاوہ اسکے ذرا غور کرنا چاہیے کہ جو باتین لوگ مسلم مان چکے ہین مثلاً حقائق علم ہیئت
اونکے اسباب اور وجوہ کیسکو کیا معلوم ہین اگرچہ حقائق علم ہیئت کو لوگ خوب سمجھتے ہین
اور بعض قواعد قدرتی جو مسلم مانے گئے ہین اونپر راست آتے ہین الا تھوڑے سے
تامل سے معلوم ہوگا کہ حقیقت مین اونکے بواعث اور اصل ماہیت دریافت نہین
ہوسکتی ہے ہر ایک آدمی جانتا ہے کہ علم ہیئت کا اصل قاعدہ قاعدہ کشش ہے غور کرنا
چاہیے کہ یہ قاعدہ اسطرح پر مانا ہوا ہے کہ عالم مین اجرام مادی مین آپس مین کشش ہے
اور یہ قاعدہ اس حساب سے چلتا ہے کہ جتنا حجم اجرام مین فرق ہے اوتنا ہی قوت
جاذبہ مین فرق ہے اور جتنی مربع مسافت بڑہتی ہے اوتنی قوت کشش کم ہوتی جاتی
ہے اگر اس بات کو تسلیم کرلین تو جو باتین علم ہیئت مین ہین اونکی وجہ وقوع دریافت
ہوجاتی ہے اور چونکہ جملہ حقائق کی وجہ اور سبب اس قاعدہ کے تسلیم کرنے سے معلوم ہوجاتی
ہے بلکہ کل امور کا اوقات معین مین واقع ہونا اوس قاعدہ کی ذریعہ سے پیش از وقوع
بتایا جاسکتا ہی تو دلیل معقول ہے کہ وہ قاعدہ صحیح ہے لیکن کیا آپ کے نزدیک ماہیت
قوت کشش کی اس قاعدہ سے معلوم ہوجاتی ہے فرمایئے کہ دو جرم مادی آپس مین
کیون کشش رکھتے ہین کیا سبب ہی کہ جو حساب اس قاعدہ کے عمل کا اوپر بیان کیا
وہ حساب قدرت نے قائم رکھا ہے اسکا جواب فقط یہی ہے کہ اجرام مادی مین یہ قوت
کشش رکھی گئی ہے لیکن ظاہر ہے کہ اس جواب سے فقط قوت کشش کی موجودگی
پائی جاتی ہے لیکن وجہ وجود قوت کشش نہین پائی جاتی ہے جسم الا قوت کشش کا … جاسکتا
مسلم مانا گیا ہے اوسکے تسلیم کرنے سے جو واقعات ہوتے ہین اونکا واقع ہونا سمجھا

لیکن سبب وجود قوت کشش بالکل نہین دریافت ہوتا وسعت اور انداز اس قوت کا دریافت ہوتا ہی لیکن اصل ماہیت اوسکی نہین معلوم ہوتی اور یہی قول کل قواعد قدرت پر مثلاً علم مقناطیس مطلق وحرارت و نور وغیرہ کی قواعد پر راست آتا ہے اسیطرح سے غالب ہے کہ حقائق علم مقناطیس حیوانی کی اصل ماہیت ہم کبھی بھی دریافت نہین کر سکینگے لیکن یقین ہے کہ اگر خوض اور مشقت کی ساتہ تحقیقات کیجاوے گی اور نیز تحقیقات مناسب کرینگے تو ایسا قاعدہ ضرور دریافت ہوجاویگا جسکے روسے ہم سمجہا سکینگے کہ یہ حقائق کسطور پر واقع ہوتے ہین لیکن جیسا علم ہیئت اور دیگر علوم مین اصل ماہیت حقائق کی دریافت نہین ہوتی ویسا ہی اس علم کے حقائق کی بھی اصل ماہیت نہین معلوم ہوتی اور کچہ اندیشہ اس بات کا نہین ہے کہ جو قواعد معروف دیگر علوم مین مسلم مانے گئے ہین اون قواعد سے علم مقناطیس حیوانی کے قواعد متباین ہونگے *

تیسرا اعتراض اکثر یہ کیا جاتا ہے کہ مقناطیس حیوانی کا اثر فقط ڈرپوک اور ضعیف الجثہ لوگون پر خصوصاً عورتون پر دیکہا جاتا ہے اور ایسے لوگون کے بیانات پر اعتبار نہین ہوسکتا ہی اگر یہ بات صحیح بھی ہو تو اسکے جواب مین یہ کہنا چاہیے کہ اگر یہ آثار بہت احتیاط اور غور سے دیکھے جاوین اور صحیح معلوم ہون تو یہ اعتراض معقول نہین ہی بہت سی حقائق علم طب مین اسیطرح دریافت ہوئی ہین اور یہ دلیل فقط اتنی بات کیواسطے کارآمد ہی کہ حقائق مذکور کا دریافت کرنا بہت مشکل ہی لیکن یہ بات نہین مانی جاسکتی ہی خصوصاً طبیب نہین مانینگے کہ یہ مشکلات مغلوب نہین ہوسکتی اور مشکل کا ہونا فقط اسواسطے کام مین لانا چاہیے کہ تحقیقات وجود حقائق مین زیادہ احتیاط کیجاوے قطع نظر اسکے کسی خاص امر کا ضعیف الجثہ یا ڈرپوک آدمیون مین پایا جانا کچہ یہ دلیل نہین کہ وہ امر واقعی نہین ہے مثل دیگر حقائق کے ان حقائق کو تحقیق بایا اور اونکی سبب کی نسبت خوض کرنا چاہیے اور دریافت کرنا چاہیے کہ آپسمین اور دیگر حقائق سے کہانتک مطابق ہوتی ہین بہت اونمین ایسی ہین کہ مریض کے

بیان یا مریض کے معتبر یا غیر معتبر ہونے پر موقوف نہین اور مریض کی یا اوس شخص کی
شہادت جسپر عمل کیا جاوے حصر نہین رکھتے مثلاً جب ہاتھ پیر اور تمام جسم ایسا اکڑ جاتا ہے
کہ حرکت نہین ہوسکتی اور سخت تشنج پیدا ہوجاتا ہے تو اوس صورت مین معمول کی شہادت کیا درکار ہے
لیکن درحقیقت یہ اعتراض بے بنیاد ہے ممکن ہے کہ ابتدا مین مقناطیس حیوانی کا اثر بعض صورتون مین
ایسے آدمیون پر نمایان ہوا ہو کہ جو ضعیف الجثہ ہون اسواسطے کہ جو لوگ اس قسم کے ہوتے ہین
اونپر مقناطیس حیوانی کا اثر عموماً جلد اور زیادہ ہوتا ہے جو لوگ اس عمل کے اثر کو دیکھتے ہین
وہ جانتے ہین کہ اوسکا اثر نہایت تندرست آدمیون پر روزمرہ ہوتا ہے اور مردون پر ایسا ہی کامل
اور بخوبی ہوتا ہے جیسا عورتون پر پس یہ اعتراض لوچ ہے —
چوتھا اعتراض اکثر ایسے لوگ جنسے ایسی توقع نہین ہوتی یہ کیا کرتے ہین کہ جس شخص پر
مقناطیس حیوانی کا عمل کیا جاتا ہے وہ دیدہ و دانستہ اوسکے اثر اپنی ذات مین عیان کرتا
ہے یعنی معمول مکار ہوتے ہین اور دیکھنے والے بیوقوف ہین نے اکثر ایسی تہمتین لگتی ہوئی سنی
ہین اور اون تہمتون کی وجہ سوا اسکے اور کچھ نہین تبائی جاتی ہے کہ جو اثر اس عمل کے دیکھے
جاتے ہین نہایت عجیب و سننے سنے ہوتے ہین چند روز ہوئے کہ ایک اچھے تعلیم یافتہ شخص نے
ایک آدمی پر ایسا عمل ہوتے دیکھا وہ جانتا تھا کہ عامل ایماندار اور راست باز آدمی ہے
لیکن اوسنے مجھسے کہا کہ بیشک اس عامل نے معمول کو کچھ لالچ دیکر ایسے اثر نمایان کرا دیے
ہونگے غرض کہ اچھے تعلیم یافتہ آدمی بھی ایسی ایسی تقریرین کرتے ہین ایسے قولون کی جواب مین
مین فقط یہ کہہ سکتا ہون کہ جو لوگ اور جملہ معاملات مین راست باز اور ایماندار سمجھے جاتے ہین
اونکو فقط اس معاملہ مین اسواسطے مکار سمجھنا کہ اس عمل کے آثار عجیب ہوتے ہین خلاف
انصاف ہے اگر ہم اون آثار کی وجہ نہ سمجھین یا اپنے ذہن مین اونکا واقع ہونا ممکن گردانین
اور اسواسطے عاملان ایماندار کو مکار بتاوین تو یہ امر بہت بیجا ہے ایسی لوگونکی
شہادت کو جو بُرے ہین رد کرنا چاہیے اور نہ ماننا چاہیے بلکہ سب آدمیون کی شہادت کو

خوب چھاننا چاہیے لیکن اون لوگون پر تہمت فریب کی لگانی جنکو ہم جانتے ہین کہ اونپر الزام
نہین لگ سکتا نہایت نامنصفی اور ظلم اور بد اخلاقی مین داخل ہے ؂
قطع نظر اسکے غور کرنا چاہیے کہ بہت سی حرکتین ایسی ہین کہ وہ مصنوعی نہین ہوسکتین مثلاً
نبض کا تیز چلنا اور حالت تیزی رفتار مین کمزور ہوجانا روشنی کا آنکھہ پر اثر نہونا پتلی کا قائم
ہوجانا آنکھہ کی حالت حالت عمل مین متغیر ہوجانی غیر آواز کا سوای آواز عامل کے کان پر
بالکل اثر نہونا بعض حالتون مین تکلیف کا بالکل جسم پر اثر نہونا اور اعضا مین سخت تشنج ہوجانا
اور علاوہ اسکے اور بہت سے اثر اس عمل کے ایسے ہین کہ وہ دیدہ و دانستہ کوئی بنا
نہین سکتا اور یہ سب اثر اس عمل کے دیکھے جاسکتے ہین علاوہ اسکے اگر فرض کیا جاوے
کہ یہ حرکتین دانستہ اور ساختہ کیجاتی ہین تو ہر ایک چھوٹے سے لڑکے اور لڑکی کے اختیار مین
ایسا ملکہ قدرت کے نقل کرنے کا ماننا پڑیگا جسکا ماننا عمل مقناطیس حیوانی کے آثار کے
ماننے سے زیادہ مشکل ہے قطع نظر اسکے جب حکما اس عمل کا اثر دریافت کرنے کو خلوت مین
تحقیقات محتاط کرتے ہین وہان ساختگی کی کیا ضرورت ہے اور کچھ وجہ ساختگی کی نہین ہوتی
مین نے خلوت مین نہایت اچھے اثر اس عمل کے دیکھے ہین بلکہ ایسے آدمیون پر جنکو
کسی سبب سے طریقۂ راستی سے مین پھیر نہین سکتا تھا مین نے خود ایسے اثر پیدا کیے ہین
پس کوئی وجہ نہین ہے کہ اور عاملون پر دغابازی یا دھوکہ دہی کا گمان کیا جاوے اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ یہ عمل تکلیف یا درد کے رفع کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے اور ایسی حالتون مین جہان ۲۰
۵۰ ۱۰۰ بلکہ ۵۰۰ مرتبہ ایک شخص پر عمل کرنا پڑتا ہے بعض آثار ایسے نمایان ہوتے ہین
کہ نہ اونکے نمایان کرنے کی خواہش ہوتی ہے نہ اونکے پیدا ہونے کی توقع ہوتی ہے
عامل اور معمول دونون ایسے آثار کو دیکھکر حیران ہوتے ہین بہت صورتین ایسی ہین کہ عمل کے
آثار نمایان ہونیکے واسطے بیس پچاس سو یا نسو دنون تک عمل کرنا پڑتا ہے اور اثر پیدا
نہین ہوتا پس [illegible] ہے کہ اگر مکر اور دھوکہ ہوتا تو ایسی باتین واقع نہین ہوسکتین ؂

ان آثار کے صحیح اور راست ہونیکی شہادت اسطرح حاصل ہوسکتی ہے کہ جب کسی شخص پہ
اول ہی مرتبہ یہ عمل کیا جاوے خواہ آپ خود یہ عمل کریں خواہ کسی عامل کو کرتے دیکھیں
تو اوس عمل کے ساری مدارج کو احتیاط سے اور غور سے دیکھیے آپ دیکھیں گے کہ جب
اس عمل کے سبب سے نیند آنی شروع ہوتی ہے تو آنکھیں متغیر ہو جاتی ہیں رفتہ رفتہ چہرے کا
انداز بدل جاتا ہے آواز بدل جاتی ہے تمام ڈھنگ سونے والے کا متغیر ہو جاتا ہے جس شخص پر
عمل ہوتا ہے وہ سوتا ہوتا ہے اور تاہم آواز سنتا ہے اور باتوں کا جواب دیتا ہے جب پھر
جاگتا ہے تو بالکل اوسکو حالت خواب کا کچھ حال نہیں معلوم ہوتا ہے سوتے میں بولتا
ہے البتہ ایسی باتیں خصوصاً کسی غیر آدمی پر جب عمل کیا جاوے اور یہ آثار نمایاں ہوں
فریب اور دہوکے کی نہیں ہوسکتیں ہیں اور قطع نظر بیگانے آدمی کے جس آدمی کو ہم
جانتے ہوں اوس پر دہوکے کا کیا خیال ہوسکتا ہے لیکن یہ اعتراض کہ سب مکر ہے کچھ
نیا نہیں ہے ابتدا سے ایسے اعتراض اکثر علوم کی نسبت ہوتے رہے ہیں ❊
بیشک یہ بات ممکن ہے کہ اس عمل کے تجربات میں دہوکہ دینے کا ارادہ کیا جاوے
خصوصاً جب اوس شخص کو جسپر عمل کیا جاتا ہے کچھ روپیہ ملنے کی امید ہو یا وہ چاہتا ہو
کہ لوگونکو متحیر کرے یہ بات ایسی ہی ممکن ہے جیسا کہ امکان ہے کہ ایک سیاح آدمی ایک
دور دراز ملک کا جھوٹا حال بیان کرنے لگے لیکن ایسے ارادے دہوکہ دہی کے وہ لوگ
فوراً معلوم کر لیتے ہیں جنھوں نے اس علم میں اچھی تحقیقات کی ہے اور علی الخصوص جب
ہزار ہا مرتبہ ایسے عمل ہمارے گھروں میں ہوتے ہیں جہاں نہ غرض دہوکہ دہی نہ روپیہ حاصل
ہونیکی ہوتی ہے تو یہ اعتراض فریب ہی کا پوچ ہے بیشک جو لوگ اس عمل کے کرنے میں
دغابازی کریں اونکی دغابازی کی گرفت کرنی چاہیے اور اُنکے فریب کو روشن کرنا چاہیے
لیکن جو باتیں حقیقت میں صحیح ہیں اونکو بلا تحقیقات نا معتبر نہیں سمجھنا چاہیے ❊
علاوہ اسکے غور کرنا چاہیے کہ مسمر کے زمانہ سے آج تک بہت لوگوں -

ہوتے دیکھا ہے اور جو آثار پیدا ہوتے اونھون نے دیکھے ہین اونکو قلم بند کیا ہے
دیکھنے والون سے ایسے لوگ بہت زیادہ ہین جنکے اوپر آثار عمل نمایان ہوئے ہین اور
اونمین سے بہت ایسے ہین کہ اونکی نسبت کسیطرح کا الزام عاید نہین ہوسکتا تھا پس اس
بات کا یقین کرنا کہ سب معمول مکار تھے اور سب دیکھنے والے بیوقوف تھے محال ہے
خصوصاً جب یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ ہر عامل نے اپنے عمل کی ترکیب مفصل اور مشرح
بیان کی ہے اور درخواست کی ہے کہ اوسکے تجربات کے بار بار عمل کرنے سے آزمایش
کر لیجاوے یہ بات بھی لحاظ طلب ہے کہ معمولون مین سے اکثر ایسے آدمی تھے کہ جنکو کچھ
غرض اور مطلب دہوکہ دہی سے نہین تھا الغرض مین بلاتامل کہہ سکتا ہون کہ ایسے
ایسے خیالات اس بات کیواسطے کافی ہین کہ راست باز اور صفا باطن محقق کے ذہن
مین سے یہ گمان اوڑادین کہ مکر اکثر کیا جاتا ہے اور غالباً اکثر ہوتا ہے لیکن فریب دہی کا
امکان ماننا بیجا نہین ہے مگر یہ امکان کچھ اسی علم کیواسطے مخصوص نہین ہے اور علوم
مین بھی یہ امکان ہے اور کوئی علم ایسا نہین ہے جسمین فریبی اور بد آدمیون کی دغابازی
کا اندیشہ نہین ہے لیکن فی الحقیقت نہایت متعجب آثار عمل مقناطیسی پر اعتقاد لانا اتنا ضعف
تیقن مین داخل نہین ہے جتنا اس بات کو یقین کرنا کہ ابتدا سے آج تک جملہ معمول مکار
اور جملہ عامل بیوقوف ہوتے چلے آئے ہین اور حیرت کی بات حقیقت مین یہ ہے کہ بہت نیک
طینت اور نہایت معقول آدمی آثار عمل مقناطیسی کو بہت تحقیر کے ساتھ نامعتبر کہتے ہین
اور سمجھتے ہین کہ جو لوگ اونپر اعتبار کرتے ہین سادہ لوح ہین اور عجائبات اور نادرات کے
یقین کر لینے کا شوق رکھتے ہین حالانکہ جنکا یہ قول ہے وہ خود تو غور کرین کہ اس بات
کے یقین کرنے کے واسطے کس غایت درجہ کا ضعف تیقن درکار ہے کہ جملہ معمولان
عمل مقناطیسی ہمیشہ مکاری ہی کرتے رہے ہین اور مزید بران یہ کہ ایسے آدمیون کو جو
تحقیقات علمی مین نہایت محتاط ہین اور نہایت طباع اور تیز فہم ہین اسطور پر دہوکہ دیتے رہین

کہ اونکا فریب ہمیشہ چلتا رہا ہے اور کبھی اونکے فریب کی گرفت نہین ہوئی اس مقام پر
یہ بات لکھنی مناسب ہی کہ عمل مقناطیس حیوانی کے جملہ آثار بلا استثناے کسی اثر کے
لوگون پر خود بخود بلا ذریعہ کسی مصنوعی ترکیب کے پیدا ہو جاتی ہین چنانچہ بعض امراض
مین بعض اعصاب کا خود بخود اکڑ جانا اکثر دیکھا جاتا ہے یہی بات جو اس مین خلاف
معمول تیزی پیدا ہو جانیکی نسبت کہی جا سکتی ہے بعض اوقات خود بخود آدمی کی یہ حالت
ہو جاتی ہے کہ ایک خاص عرصہ تک اوسکو بالکل بیہوشی رہتی ہے کوئی آواز سنی نہین
جاتی روشنی کا کچھ اثر آنکھ پر نہین ہوتا ناک سے کچھ سونگھا نہین جاتا یعنی قوت شامہ نابود
ہو جاتی ہے ذائقہ نہین رہتا بلکہ تکلیف کا اثر بھی نہین ہوتا وقوف منقسم کی حالت خود بخود
ہو جاتی ہے حالت خواب بیداری خود بخود واقع ہو جاتی ہے اور نیز جو عجائب آثار خواب
بیداری مین نمایان ہوتی ہین وہ ظاہر ہو جاتی ہین مثلاً اندھیرے مین بند آنکھون کے
ساتھ چلنا اور محفوظ چلنا تاریکی مین بند آنکھون کے ساتھ لکھنا اور اچھا لکھنا ایسے اشیا
کو جو حالت بیداری مین نہین مل سکتے ہین پا لینا اور دیکھ لینا اور یاد رکھنا اور علی ہذا القیاس
اور ان سب سے زیادہ یہ کہ اثر غائب بینی بھی جس پر شکی آدمی ٹھوکر کھاتے ہین یعنی
اس اثر کو دیکھکر بد اعتقادی اونکے جی مین آجاتی ہے اور اونکی عقل کو حیرانی ہوتی ہے
خود بخود پیدا ہو جاتا ہے آیندہ مین بہت مثالین لکھونگا جنسے ثابت ہوگا کہ حالت غائب بینی
بھی ضرور خود بخود پیدا ہو جایا کرتی ہے اور حالت سکوت و سکوت اعلے کا خود بخود پیدا
ہو جانا تو بہت مشہور ہے اور عمل مقناطیس حیوانی مین یہ حالت سب سے اعلے ہے غور
کرنے کی بات ہے کہ جب یہ حالتین خود بخود واقع ہو جاتی ہین تو اس باب مین شک کرنا
کہ ترکیب سے یہ آثار ساختہ پیدا ہو سکتے ہین معقولیت سے بعید ہے اور جب معتبر اور ایسے
آدمی جنہین ہم جانتے تھے نہین ہین ان آثار کے واقع ہونے کی [illegible] دین تو اونکو
یا اونکے معمولون کو مکاری کا متہم کرنا انصاف سے باہر ہے بلکہ کیا یہ بات قرین عقل

نہین ہے کہ خود بخود پیدا ہو جانے سے آثار مذکور کو ترکیب سے پیدا کرنے کی امید ہوسکتی ہے غرضکہ مین یہ نتیجہ نکالتا ہون کہ مکاری کے اعتراض کو چھوڑنا پڑیگا اور بالفرض اگر یہ اعتراض قائم بھی رہے تو چند ہی لوگون کی نسبت عاید ہوسکتا ہے اور ایسے تجربات کی نسبت جو خلوت مین اور احتیاط سے کیے جاتے ہین ہرگز عاید نہین ہوسکتا ہے ؛

پانچوان اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ جب ان آثار کو جلسۂ عام مین پیدا کرنیکا ارادہ کیا جاتا ہے تو اکثر خطا ہوتی ہے جو لوگ خطا ہوتے دیکھتے ہین فوراً گو دکر یہ نتیجہ نکال لیتے ہین کہ یہ سب عمل بالکل بے بنیاد ہے اور جو شخص خطا کرتا ہے اوسکو اکثر دغابازی اور مکاری کا متہم کرتے ہین حقیقت یہ ہے کہ جو شخص کامل بھروسے سے نہایت اعلے اور نازک آثار کو جلسۂ عام مین پیدا کرنے کا دعوے کرتا ہے ایک ایسے امر کا ارتکاب کرتا ہے جسکا اختیار کرنا اوسے مناسب نہین ہے اور جن مشاہدین کو ناامیدی حاصل ہوتی ہے اونکی خفگی ایسے شخص پر واجب ہے خصوصاً جبکہ عامل روپئے کے لالچ سے آثار مذکور کو دکھانیکا دعوے کرے بعض اشخاص بیوقوفی سے ایسا دعوے کر لیتے ہین لیکن یقیناً ایسے شخص کے خطا کر جانے سے یہ نتیجہ نکال لینا کہ جب یہ آثار فی الحقیقت واقع ہو جاتے ہین تو فریب سے واقع ہوتے ہین معقولیت سے بعید ہے کیونکہ اگر عامل حقیقت مین مکاری ہو تو اپنی مکاری کے سنبھالنے کے واسطے بھی جس امر کا اوسنے وعدہ کیا تھا اوسکو پیدا کرنے مین خطا نہ کریگا گو بعد وقوع آثار مذکور جو امتحان اونکے راست یا جھوٹا ہونے کے واسطے کیا جاوے اوسکا نتیجہ اوسکے حق مین مفید نہو سچ تو یہ ہے کہ اکثر خطا ہونے سے ایک طرح کا ثبوت اس بات کا ہے کہ جو آثار حقیقت مین سچ واقع ہوتے ہین دراصل سچ ہین یہ بات بھی بالکل معقولیت سے بعید ہے کہ جب آثار کے واقع ہونے مین خطا ہو

تو یہ نتیجہ نکالا جاوے کہ جن باتون کا واقع ہونا لکہا ہے وہ جہوٹ ہین ایک ترکیب
بہت آسان ایسی ہے کہ اگر سکے کو بہیا تنک پگہلایا جاوے کہ بہت سرخ ہوجاوے
تو اوسمین اسطرح اونگلی ڈبوئی جاسکتی ہے کہ جلتی نہین ہے اگر کوئی شخص یہ عمل
بلا نقصان اوٹہانے کے نکر سکے تو اس سے یہ بات نہین ثابت ہوسکتی ہے کہ کوئی
بہی اس عمل کو بلا تکلیف نہین کرسکتا ہے بلکہ اگر ہزار مرتبہ یہ عمل کیا جاوے اور پورا
نہو تو یہی نتیجہ نکل سکتا ہے کہ جو شخص عمل کرتے ہین اونکو اس عمل کی ترکیب ٹہیک ٹہیک
معلوم نہین ہے اور جو شرائط اس عمل کے پورے ہونے کے واسطے ضروری ہین اونکو یا تو وہ
جانتے نہین یا اونسے وہ شرائط پوری نہین ہوتی ہین اور اگر ایک مرتبہ ایسا عمل اچہی
طرح ہوجاوے تو سیکڑون بار کی خطا پر غالب ہے یہی بات عمل مقناطیس حیوانی پر
ہے یہ عمل بذاتہ ایسا ہے کہ بواعث خطا عمل بہت ہین اور ایسے ہین کہ اونکو بہی سب سے
اکثر اچہی طرح سمجہے نہین جاتے حقیقت مین یہ بواعث اتنے کثیر ہین کہ جو شخص اچہا
ہے اون آثار کو مشاہدہ کرتا ہے وہ ایسی بیوقوفی نہین کرتا ہے کہ ہمیشہ کامیابی
کا تحقیق دعوے یا وعدہ کرے خصوصاً آثار اعلے کی نسبت تو ضرور اس طرح کا وعدہ
نہین کرسکتا ہے لیکن مین اس امر کا حال مفصل اور خط مین لکہونگا ۔

دوسرا خط

اس خط کے آغاز مین مین یہ لکھنا چاہتا ہون کہ عمل مقناطیسی کی خطا کے بواعث کیا ہین خصوصًا اوس حالت مین کہ جب عمل مذکور جلسۂ عام مین کیا جاتا ہے اور مین ثابت کرونگا کہ اگر ایسی خطا سے کچھ بھی ثابت ہوتا ہے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ عمل مذکور دراصل سچا اور صحیح ہے —

اول یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ معمول کی طبیعت ہر وقت ایکسی نہین رہتی ہے پس جو کچھ اثر آج معمول پر آسانی سے ہوسکتا ہے شاید کل اوسکا ہونا محال یا اور محال نہین تو نہایت مشکل معلوم ہو انسان کے عروق کے نظام کا ہر وقت حالت متغیر مین ہونا ایسی بدیہی بات ہے کہ اس امر کی نسبت طول کلام ضرور نہین ہے کسی شاعر سے تو دریافت کیجیے کہ کیا الفاظ کا پیدا ہونا اور قافیہ بندی کرنی اوسکو ہر وقت آسان ہی معلوم ہوتی کسی اچھے فصیح مقرر سے پوچھیے کہ کیا اوسکی لسانی ہمیشہ ایک ہی درجۂ عالی پر ہوتی ہے بعض اوقات ایسی ہوتے ہین کہ اوسکی تقریر ایسی پوچ اور ضعیف ہوتی ہے کہ اوسکی کلام مین فرق آجاتا ہے آپ اپنے دل سے پوچھیے کہ کیا کسی کام کرنے کیواسطے طبیعت ہر وقت ایک طور پر حاضر رہتی ہے ہر آدمی کی طبیعت مین اختلاف ہوتا رہتا ہے کبھی چاق اور کبھی افسردہ ہوتی ہے یہی حال ہر ایک گھر مین ہوتا ہے کہ ایک شخص کا مزاج کسیوقت کیسا ہی ہوتا ہے اور کسیوقت کیسا ہی اگر یہ باتین صحیح نہین تو کیا سبب ہے کہ یکسوئی طبیعت ایسی شاذ اور قابل تعریف خصلت شمار کی جاتی ہے جن قوتون کا ہمارے بدن کے عروق پر اور نفس پر اثر ہوتا ہے اونکی تعداد کثیر ہے اور ہمکو اون قوتون کی موجودگی سے اتنی ناواقفیت ہے کہ ہم انکی

تاثیر کو روک نہیں سکتے ہیں جو بات ہم سب لوگوں کی نسبت راست آتی ہے وہی
معمولان عمل مقناطیسی پر بھی صادق آتی ہے ممکن ہے کہ آج معمول کی طبیعت شگفتہ
ہو اور معمول کی طبیعت عمل کے ہونے پر راضی ہو کل اوسکی طبیعت شاید پژمردہ ہو
اور عمل کے ہونے پر معمول راضی نہو ایک وقت اوسپر کوئی اثر نمایاں ہوتا ہی دوسرے
وقت ممکن ہے کہ وہ اثر نمایاں نہو بلکہ کوئی مختلف اثر نمایاں ہو جس آدمی کو اس عمل کا
تجربہ ہے وہ یہ باتیں خوب جانتا ہے لیکن عامل اس بھروسے پر کہ اکثر اوسکا عمل چل گیا
ہے غلطی سے کسی خاص موقع پر کسی ایسے خاص اثر کے پیدا کرنے کا دعوے کرتا ہی
جو شاید پہلے کبھی ایک ہی مرتبہ اوسنے پیدا کیا ہو اور وہ بھی شاید خلوت میں واقع ہوا ہو
اسطرح اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جو آزمایش اکثر خلوت میں پوری اوتری ہو وہ جلسہ عام میں خطا
کر جاتی ہے عامل نے پہلے جب معمول پر عمل کیا تھا تو ایسے وقت کیا تھا کہ جب کوئی
تیسرا شخص موجود نہیں تھا اور بیوقوفی سے اس بات کا دعوی کرتا ہے کہ جو آثار پہلے پیدا ہوے
تھے وہی جلسہ عام میں پیدا کرونگا حالانکہ اوسکو سمجھنا چاہیے کہ جلسہ عام میں معمول کے
گرد بہت لوگ شوق سے جمع ہوتے ہیں اور اگر عمل مقناطیسی در اصل کچھ شے ہے تو جاننا
چاہیے کہ انبوہ کا جو معمول کے گرد ہوتا ہے اوسکے اوپر ایک قوی اثر ہوتا ہے جو وہ
نادانستہ اوسپر رکھتے ہیں اور واضح رہے کہ یہ بات عمل مقناطیسی میں تحقیق ہے کہ عمل
مناقص یعنی عامل کے علاوہ اور لوگوں کے جوہر مقناطیسی کا اثر معمول کی طبیعت میں بہت
خلل پیدا کرتا ہی یہ مناقص اثر ایسا ہوتا ہے کہ معمول کو جو قدرت اعلی آثار عمل مقناطیسی کے
نمایاں کرنیکی حاصل ہوتی ہے وہ بعض اوقات بالکل مفقود ہو جاتی ہی اور اکثر یہ مناقص
اثر ایسا قوی ہوتا ہے کہ معمول کو نہایت تکلیف ہوتی ہے بلکہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے
غرض کہ میری راے میں ہر حالیکہ بہت لوگ معمول کے گرد جمع ہوں سواے خطا کی
اور کسی بات کی امید رکھنی بیوقوفی ہے اور اگر بعض اوقات خطا نہو تو [illegible]

فقط یہ ثابت ہے کہ بعض معمولون پر اس مناقص عمل کا اثر کم ہوتا ہے یا نہین ہوتا ہے
علاوہ اسکے یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ مشاہدین کی طبیعت کا خصوصًا اونکی طبیعت کا
جو معمول کے قریب تر ہوتے ہین کیا ڈہنگ ہے مشاہدین کی توجہ بالکل معمول پر جمی
ہوتی ہے اور اگر یہ بات درست ہو کہ ایک آدمی کا دوسرے آدمی پر اثر ہوتا ہے تو ضرور مشاہدین
کا اثر معمول پہ ہوگا پس جیسا کہ اکثر جلسہ عام مین ہوا کرتا ہے اگر بعض مشاہدین کی طبیعت
مین یہ بات خوب جمی ہوئی ہو کہ معمول مکار ہے تو اس بات کے ذہن نشین ہونے کے
سبب سے معمول پر ضرور ناقص اثر ہوتا ہے خصوصًا درحالیکہ معمول کی طبیعت ذرا زیادہ
اثر پذیر ہو یہ بات کہ مشاہدین کی طبیعت مین یہ خیال با وجہ یا بلا وجہ معقول ہو ایک سخن
علیحدہ ہے کہ اوس پر مشاہدین کی طبیعت کی تاثیر کا ہونا یا نہونا موقوف نہین ہے اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ اگر ایک شخص ایسا موجود ہو تو معمول کی حالت روشن زائل ہو جاتی ہے بلکہ
یہ امر یون بھی واقع ہو جاتا ہے کہ کوئی ایسا شخص موجود ہو جسکی قوت مقناطیسی کا اثر
معمول پر عامل کی قوت سی زیادہ ہو گو اوسکی طبیعت مین اسطرح کا خیال بھی نہو اسواسطے
کہ عامل کا اثر اوس غیر شخص کے قوی تر اثر سے مفقود ہو جاتا ہے جن لوگون نے علم
مقناطیس حیوانی کے باب مین کتابین لکہی ہین اونھون نے یہ سب باتین لکہی ہین پس
ہر عقیل عامل کو چاہیے کہ سوای اون آثار کے جو بر سر موقع قدرتی پیدا ہون دیگر آثار کے
پیدا کرنے کا دعوے نہ کرے ایک عامل نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص جلسہ عام
مین ایک معمول کو دیکھنے گیا جسکو حالت عمل مین قوت غائب بینی حاصل ہو جاتی تھی لیکن جب
دیکھنے کو گیا تو اپنے دل مین خوب یہ بات یقین کر کے گیا کہ معمول محض مکار ہے الا اس
شخص نے اپنے اس یقین کا حال کسی شخص سے حاضرین مین سے بیان نہین کیا جب
اس شخص کو معمول کے ساتھ ربط دلایا گیا تو معمول نے کہا کہ تمھارے دل مین یقین ہے کہ
مین مکار ہون اور تا وقتیکہ یہ یقین تمکو رہیگا اوسکے اثر ناقص کے سبب سے میری قوت غائب بینی

ہرگز کام نہ دیگی اوسوقت اوس شکی آدمی کو حیرانی ہوئی کہ معمول نے میرے جی کی بات دریافت کرلی اور اوسے یقین ہوا کہ مکاری سے یہ نتائج عمل کے پیدا نہین ہوسکتے ہین اوسوقت وہ اوس مکان مین سے چلا گیا اور جب واپس آیا پہلے خیال کو رفع کرکے آیا اور نہ فقط جملہ آثار عمل ملاحظہ کیے اور اوسکو اونکی حقیقت مین واقع ہونیکا یقین ہوا بلکہ اوس روز سے اوسنے خود اس عمل کی مشق شروع کی اور کچھ عرصے کے بعد بہت مشہور عامل بن گیا ✤

مجھے دریافت ہوا ہے کہ ایک عورت پر جسکی طبیعت عمل مقناطیسی کی بہت اثر پذیر تھی ایک خاص شخص کی حاضری مین عامل کے عمل کا اثر نہین ہوتا تھا اور ایک اور عورت کو بھی مین جانتا ہون کہ ہمیشہ جب فقط وہ خود اور ایک عامل ہو تو اوسپر عمل کا اثر آسانی سے اور خوش آیند ہوتا ہے اگر سوا ے عامل کے کوئی دوسرا شخص موجود ہو تو اوسکو نہایت تکلیف ہوتی ہے ✤

جب ایک آدمی کا یہ اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ جن معمولون کی طبیعت نہایت نازک ہو اونپر ایک گروہ آدمیون کا بہت قوی اثر ہوگا خصوصاً درحالیکہ ناظرین کی طبیعت کا جھکاؤ معمول کیطرف ہو اور ظاہر ہے کہ منجملہ ناظرین کے بہت سے نہایت قریب معمول کے ہوتے ہین اور اکثر اونمین سے نہ فقط اپنے جی مین یقین رکھتے ہین کہ معمول مکار ہے بلکہ زبان سے اوسکو مکار کہتے ہین غرضکہ اگر عمل مقناطیس حیوانی فی الحقیقت سچ ہے تو ایسی حالت مین معمول کی طبیعت مین ضرور خلل پیدا ہونا چاہیے اور ہوتا ہے اور جلسہ عام مین ایسے بواعث سے اکثر خطا ہوجاتی ایک مضبوط دلیل اس بات کی ہے کہ معمول کو حالت عمل مین غیر اشخاص کے خیالات کے ساتھ شرکت ہوجاتی ہے اور وہ خیالات اوسے دریافت ہوجاتے ہین ✤

سوا اس باعث کی اور بھی خطا کے بواعث ہین مثلاً ایک باعث یہ ہے کہ معمول اکثر لوگونکو

یہ یقین غلط ہے کہ جب عمل کیا جاتا ہے تو مختلف مدارج عمل مین ہر درجہ مین ہمیشہ ایک ہی سے
آثار نمایان ہوتے ہین یعنی اگر ہمنے ایک معمول پر مختلف مدارج عمل مین مثلاً حالت خواب پیدا کی
کی مختلف مدارج مین بڑی بڑی آثار جو ایسی حالت مین پیدا ہوتی ہین واقع ہوتی دیکھے ہین تو خیال
ہوتا ہے کہ دیگر معمولان پر بھی ضرور یہی آثار اسی ترتیب کی ساتھ واقع ہونگے یہ غلط فہمی عام ہے
اور نتیجہ اس غلط فہمی کا یہ ہے کہ بہت آدمی جنہون نے مثلاً غائب بینی کی قوت کا ظہور کسی خاص
معمول مین کسی خاص صورت مین دیکھا ہے یا سنا ہے یہ بات نہین سمجھ سکتے ہین کہ وہ صورت
ظہور اثر کسی دوسرے معمول مین نہ پائی جاوے لوگ کہتے ہین اور غل مچا کر کہتے ہین کہ جو ہمنے
پہلے دیکھا ہے وہ دکھاؤ عامل بیوقوفی سے اوسکے دکھانے مین کوشش کرتا ہے لیکن
معمول شاید ایسا ہے کہ پہلے معمولون کی نسبت اوسپر آثار کم نمایان ہوتے ہین یا شاید معمول
کسی اور درجہ حالت عمل مین ہوتا ہے پس ناظرین کی اور عامل نے نادانی سے جو امید شاید آثار کی
کر رکھی تھی وہ پوری نہین ہوتی حقیقت مین تو یہ بات کچھ بھی نہین جیسا مین نے ابھی سمجھایا اسکے
بواعث معقول ہین لیکن اس بات کو گرفت کر لیتے ہین اور کہتے ہین کہ دیکھو اسوقت آثار عمل کیون
نہ نمایان ہوئی صاحب حقیقت مین کچھ اثر پیدا ہوتا ہی نہین ہے اور کوئی عامل بظاہر کوئی آثار
دکھا دیتا ہے تو دہوکہ دہی کرتا ہے یہ قول لغو ہے حقیقت مین فقط اتنی ہی بات ثابت ہوئی
کہ ناظرین کو جو یہ امید تھی کہ ہر معمول مین ایک ہی سے آثار دیکھینگے وہ اونکی غلط فہمی تھی اور عامل
نے جو ناظرین کی امید پوری کرنی چاہی تھی وہ اوسکی غلطی تھی چاہیے یہ کہ ہر عمل کر وقت اوسی
عمل کے آثار کو بجاے خود بلا نسبت آثار دیگر اعمال کے دیکھے کیونکہ اگرچہ بعض قواعد عام
ہر عمل کے آثار مین ایک ہین لیکن جزئیات مین مختلف مرتبہ اور مختلف قسم کا اختلاف
واقع ہوتا ہے مختلف معمولون پر جب عمل کیا جاتا ہے تو مختلف آثار نمایان ہوتے ہین
مثلاً کسی پر حالت خواب بیداری کسی قسم کی واقع ہوتی ہے اور کسی پر کسی قسم کی بلکہ ایک ہی
خاص حالت کے آثار مین بہت اختلاف ہوتا ہے مثلاً بعض معمول اسمین بہرے ہوتے ہین

کہ جب حالت روشن یعنی غائب بینی کی حالت اونپر ہوتی ہے اوس حالت مین وہ اوسکے عامل کی آواز کے اور کسی کی آواز وہ نہین سُنتے ہین بعض ایسے ہوتے ہین کہ ہر آواز سُنتے ہین بلکہ قوت شنوا اونکی اکثر تیز ہو جاتی ہے بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ فقط عامل ہی کی بات کا یا اوس شخص کی بات کا جسکو عامل اوسکے ساتھ ربط ولا دے جواب دیتے ہین بعض ایسے ہوتے ہین کہ ہر کسی کی بات کا جواب دیتے ہین بعض معمول کو اپنی ذرا کا ہوش رہتا ہے بعض کو نہین رہتا ہے بعض معمولون کیواسطے یہ بات ضرور ہے کہ جس چیز کو وہ غائب بینی کی قوت کے ذریعے سے دیکھین وہ اونکے جسم سے ملحق ہو بعض کیواسطے یہ بات ضرور نہین ہے بعض معمول اپنے جسم کے اندر کا حال ذرا ذرا ہو بہو دیکھ لیتے ہین اور اورون کے جسم کا بھی حال دیکھ لیتے ہین بعض کو کچھ ایسا حال نظر نہین آتا ہے بعض کی نگاہ باطنی فاصلہ پر کام کرتی ہے بعض کی نہین کرتی بعض کو یہ قدرت ہوتی ہے کہ بند خط اور صندوق کے اندر بند کیے ہوئے خط پڑھ لیتے ہین بعض کو یہ قدرت تو نہین ہوتی ہے لیکن یہ قدرت ہوتی ہے کہ ہمارے جی کی باتین دریافت کر لیتے ہین اور جی کی بات دریافت کر لینا ایک ایسا کام ہے کہ اسکا نا اون معمولون سے نہو سکے جو بند خط پڑھ لیتے ہین ایک یہی اثر کے ظہور مین اتنے اختلاف مختصر بیان کیے گئے آیندہ اور بہت دلائل اس باب مین لکھے جاوینگے لیکن یہ بیان عام اس بات کے ثبوت کیواسطے کافی ہے کہ جبکہ معمولون میز ایکہی سے نتایج عمل کے ظاہر ہونگی امید رکھنی امر لغو ہے اور جب بیوقوفی سے ایسی امیدین کر بیٹھتی ہین کہ عقلاً اونکا باندہنا جائز نہین اور وہ امیدین پوری نہین ہوتی ہین تو اس سبب سے معمولون کی نسبت اتہام مکّاری کرنا بیوقوفی ہے چاہیے یہ سمجھنا کہ ایسی امیدون کی پورا نہونے کے سبب سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جن حقائق کی ہم تحقیقات کرنی چاہتے ہین اونسے ہمکو ناواقفیت ہے علاوہ اسکے ایک اور باعث [illegible] خطا کا یہ اور وہ یہ ہے کہ ناظرین اور عامل اس بات سے ناواقف ہوتے ہین کہ تحقیقات اور

پہنچنے عمل کے واسطے کیا قواعد درست ہین اور تحقیقات کی کہان تک حد ہی مثلاً فرض کیجیے
کہ ایک عامل ایک معمول پر عمل کرتا ہے اور جو بعض بعض آثار معمولی غائب بینی کی قوت کی
ہین وہ نمایان ہوتے ہین ناظرین کہتے ہین کہ ہم معمول کی قوت غائب بینی کا امتحان
کرنا چاہتے ہین اور اکثر اپنے ذہن مین یہ امید کرتے ہین کہ حقیقت مین غائب بین اس
امتحان مین پورا نہین اوتریگا مثلاً فرض کیجیے کہ ایک معمول مین قوت غائب بینی اس قسم کی
پائی جاتی ہی کہ جو کچھ اوسکے پشت کی پیچھے ہو رہا ہے اوسکو بند آنکھون سے جان جاتا یا کوئی
تحریر کسی صندوق مین بند ہی اوسکو ایسی حالت مین پڑہ لیتا ہے جو ناظرین شکی ہوتی ہین وہ بقو
خود اسکی قوت کا امتحان کرنیکے واسطے یہ اصرار کرتے ہین کہ معمول کی آنکھین فقط بند ہی
نہون بلکہ اونپر پٹی باندہنی چاہیے اور نہ فقط ایک پٹی باندہنی چاہیے بلکہ پٹی بھی دوہری تہری
باندہنی چاہیے اور رخسارے کی ہڈی اور پٹی کی بیچ مین روئی کے ٹکڑے رکھکر پٹی باندہی
ہین بلکہ روئی کے نیچے شاید کوئی سخت چیز آنکھون کے اوپر رکھدیتے ہین اب آپ غور
کیجیے کہ یہ سب بندوبست اس یقین سے کیا جاتا ہے کہ معمول اس بات کا بہانہ کرتا ہی کہ
آنکھین بند ہین لیکن حقیقت مین دہوکہ سے وہ اپنی آنکھون کو کھولکر کام مین لاتا ہی یہ بھی آپ
غور فرماوین کہ شاید پیشتر کبھی معمول پر اس صورت سی تجربہ عمل نہین کیا گیا ہے اور قطع نظر
اس سے یہ بھی غور کیجیے کہ معمول کے گرد بہت آدمی کھڑے ہوتے ہین جنکو کم و بیش اسکو
یہی یقین ہے کہ معمول مکار ہی اور جو اوسپر مکاری ثابت کرنیکو مستعد ہین اگر حقیقت مین
عمل مقناطیسی سچ ہی تو ایسی باتون سے معمول کی طبیعت مین بہت ہرج ہوتا ہے خصوصاً
درحالیکہ اوسکی طبیعت نازک اور بہت اثر پذیر ہو لیکن عامل خواہ بیوقوفی خواہ نادانی سے اس
پھر وسی پر کہ اوسکو عمل کے درست ہونیکا اعتقاد ہے ناظرین جو سبیل معمول کی قوت کا امتحان
کرنیکے واسطے بتاتے ہین اوسکو قبول کرلیتا ہے لیکن آزمایش کیجاتی ہے تو بالکل خطا ہوتی
ہی چنانچہ ہر شخص جو اس عمل کے جزئیات سی بخوبی واقف ہی پہلے ہی جان سکتا ہی کہ ایسی خالی

معمول ایسی اچھی طرح پڑہ یا دیکھ نہین سکتا جیسے پہلے پڑہ یا دیکھ سکتا تہا لیکن جہانتک
مجہو آگاہی ہے مین خوب جانتا ہون کہ کسی عامل نے جو اِس عمل کے جزئیات سے خوب
واقف ہی کبہی یہ دعوی نہین کیا ہے کہ ایسے حالات مین عمل بخوبی ہو جاتا ہے بالعکس اسکے
یہ بات عیان ہے کہ ایسے نامعقول بندوبست سے جو تکلیف معمول کو ہوتی ہے اور
اوسکی طبیعت پہ جو اثر لوگون کی بے اعتقادی کا ہوتا ہے وہ نہایت مضر ہے علاوہ اسکے
غور کیجیے کہ عامل کو اس بات کی امید کرنے کا کیا استحقاق ہے کہ معمول ایک سخت جسم اور
تین رومال اور روئی کے ٹکڑے کے آرپار دیکھ سکیگا حالانکہ کبہی اوسنے اسطور سے
پہلے تجربہ نہین کیا ہے اور شکی آدمیون کو کیا استحقاق اس بات کا ہے کہ جو شرائط وہ
مقرر کرین اور عمل اون شرائط کے بموجب پورا ہو یعنی قدرت اونکی شرائط کی پابند ہے
تب ہی اونکو ظہور آثار کی راستی مین یقین ہو ورنہ نہو ظاہر ہے کہ دونون عامل اور ناظرین
خیال مین غلطی کرتے ہین عامل تو اس سبب سے کہ اوسکو معلوم ہے کہ اوسکے معمول بند
آنکہون سے ساتہ حقیقت مین اشیاء کو دیکھ لیتے ہین سمجھ لیتا ہے کہ پٹیان آنکہون پر باندہنے
سے اوسکی قوت بینائی مین کچھ ہرج نہوگا اور ناظرین اس بات کو فراموش کرتے ہین
کہ ہرچند شرائط عمل کو بدل دینا ممکن ہی لیکن تاوقتیکہ اس عمل کے قواعد کلی سے واقفیت حاصل
نہو شرائط کا اسطور پر بدل دینا آسان ہے کہ عمل کے پورا ہونے مین ہرج ہو جاوے
دونون فریق غلطی مین ہین چاہیے کہ جیسا قدرتی ظہور آثار ہوتا ہے اوسکو بخوبی دیکہین
اور بعد ازان اپنی شرائط لگاوین اور دیکہین کہ کونسی شرائط عارضی اور کونسی حقیقی
ہین لیکن اگر بعض شرائط کے بموجب بعض آثار پیدا نہون تو کسی شخص کو اس بات کے
کہنے کا استحقاق نہین ہے کہ کسی اور شرائط کے بموجب بہی جو موافق ہون وہ آثار پیدا
نہو سکینگے مگر یہ بات قیاس کرنے سے کہ تاوقتیکہ آنکہون پر پٹی نہ باندہی جاوے یہ بات قطعی
نہین معلوم ہو سکتی ہے کہ معمول اپنی آنکہون کو کام مین لاتا ہے کہ نہین ایک ایسی

بات ہے کہ جس سے اس شرط کے پیش کرنیوالے کی نادانی اور کمی عقل ثابت ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو تحقیقات علمی اور تجربہ عمل مین کچھ لیاقت حاصل نہین ہے ظاہر ہے کہ یہ بات نہایت آسان ہے کہ جس شے کے معمول کو نظر آنے کا امتحان کیا جاوے وہ ایسی جگہہ رکہدی جاوے کہ معمول کی آنکہہ کا پہونچنا وہان ناممکن ہو اور اس سبیل سے معمول کو وہ تکلیف اور دقت نہوگی جو تجربات عمل مقناطیس حیوانی مین ہرگز معمول کو ہونی نہین چاہیے ؛

غرضکہ اگر ایسے حالات مین عمل خطا کرے تو اس خطا ہونے سے کچھ بھی ثابت نہین ہوتا ہے بلکہ حیرت اور استعجاب کی بات تو یہ ہے کہ اکثر باوجود ایسے ناقص بند و بستون کے بھی بعض معمولون کی قوت غائب بینی مین کچھ فرق نہین آتا ہے لیکن جہان قوت مین فرق نہ آوے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ اونپر بعض ایسی چیزونکا اثر مضر نہین ہوتا ہے کہ جو بعض اورون پر ناقص اثر رکھتی ہے ؛

بعض اوقات یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ درحالیکہ عمل مقناطیس حیوانی کی خطا ہو جانے کیواسطے اتنے بواعث ہین تو اس عمل کا پورا اوترنا ناممکن ہے جواب اسکا یہ ہے کہ فی الحقیقت جلسہ عام مین اگر یہ عمل کیا جاوے تو یہ اعتراض اوس حال مین اکثر راست آتا ہے اور جو کچھ مین نے اوپر بیان کیا ہے وہ ایسے ہی عمل کے نسبت لکہا گیا ہے جو جلسہ عام مین کیا جاوے لیکن خلوت مین اگر یہ عمل کیا جاوے تو جو بڑی بڑی اور موثر بواعث خطا کے ہین ان سے ہمکو مخلصی حاصل ہوتی ہے ۔ الا خلوت مین بھی بعض بواعث خطا کے ہوتے ہین کہ اونمین چند اتفاقی ہین جن پر ہمارا اختیار نہین مگر ظاہر ہے کہ خطا ہو جانا کچھ اسی عمل کی تحقیقات کیواسطے نہین ہے ایسی تحقیقات علمی کوئی نہین جس مین خطا نہین ہوتی ہے خصوصاً اونکا ایسا ایسی تحقیقات ہو جو عروق جسم انسان سے متعلق ہوں سب سے بہتر ثبوت خلوت مین عمل کے پورا اوترنیکا یہ ہے کہ جب ایسے آدمی بھی جنکو علمی تحقیقات کی مشق نہین ہے دل جا کر اور امر راست کو

دریافت کرنے کی نیت سے خلوت مین ذرا موافق حالت مین عمل کرتے ہین تو عمل پورا اوترتا ہے جتنا تجربہ مجھے ہوا ہے اوس سے مین یہ نتیجہ نکالتا ہون کہ کوئی آدمی جو صبر اور استقلال کے ساتھ مقناطیس حیوانی کے عمل کو برتیگا ضرور اور یقیناً خواہ جلد خواہ دیر مین بڑے بڑے حقائق عمل مذکور کے باب مین شہادت حاصل کریگا اکثر لوگون کو جو یہ خیال ہے کہ عمل مقناطیس حیوانی کو یا قدرتی علم کی کسی اور فرع کو تجربات سربازار سے جانچنا چاہیے سو غلط ہے کیونکہ آثار عمل مذکور دراصل ایسے ہین کہ اسطرحکا امتحان اونکی ذات سے ناموافق ہے*

ایک اور قسم کی خطا اس طرح پر بیان کیجاتی ہے کہ کوئی شکی آدمی کسی معمول پر عمل کا امتحان کرتا ہے اور بعد امتحان کے اپنا یقین اسطور پر عیان کرتا ہے کہ معمول مکار ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو کچھ امتحان وہ کرتا ہے اوسکا حال مفصل اور مشرح مشتہر کرتا ہے لیکن جب اوسکے بیان کو ہم جانچتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ جس امر کا وہ امتحان کرتا ہے وہ اوس امر ہی سے ناواقف ہے اور جو خاص قدرت اوس معمول مین بتائی گئی ہے جسکا وہ امتحان کرتا ہے وہ بھی اوسے معلوم نہین بلکہ جو آسان سے آسان قواعد تجربات کرنیکے واسطے معین ہین اونسے بھی وہ ناواقف ہے بعض شرائط ایسی ہین کہ بعض نتائج پیدا ہونیکے واسطے اونکی پابندی نہایت ضرور ہے لیکن وہ اپنی خودرائی سے اونکی پابندی نہین کرتا ہے وہ معمول کے ساتھ ایسے لوگون کو ملحق ہونے دیتا ہے کہ جنکے الحاق سے اوسکی قوت بالکل مفقود ہو جاتی ہے حالانکہ اگر وہ عمل کی شرائط ملحوظ رکھتا تو ایسا الحاق نہین ہونے دیتا ایک چیز کے بجاے وہ دوسری چیز کو کام مین لاتا ہے اور امید یہ رکھتا ہے کہ جو نتیجہ پہلے حاصل ہوا تھا وہی ایسی حالت مین بھی حاصل ہو حالانکہ اس امید کے رکھنے کا اوسے منصب نہین غرضکہ وہ معمول کی حالت بالکل پریشان کر دیتا ہے اور اوسکی پریشانی مین زیادتی اسطرح ہوتی ہے کہ دہوکہ دہی کا اتہام اوسے لگاتا ہے اور جب اوسکے حسب دلخواہ آثار پیدا

نہین ہوتے ہین تو وہ بیچارے ناخوش معمول کو مکاری کا داغ لگاتا ہے حالانکہ خود سمجھے
کہ وہ خود ہی مکار ہے کیونکہ اوسنے نہایت تمسخر کے قابل خود پسندی سے اوس امر کو اختیار
کیا جسکے اختیار کرنے کی اوسے لیاقت نہین تھی بہت سی تمثیلین اس قسم کی بیان کی کوئی
خطا کی علم مقناطیس حیوانی کی تحقیقات کے زمانۂ ابتدائی اور آخری کے بیان مین سے نکالکر لکھی
جاسکتی ہین لیکن ایسی تمثیلون کا لکھنا حسد اور عداوت مین داخل ہوگا اسواسطے نہ لکھنا
بہتر ہے انصاف اور شعور ذاتی اس بات کا مقتضی ہے کہ جو شخص کسی معاملہ مین اپنی راے
دینی چاہے اوسکو اتنی واقفیت تو ضرور ہونی چاہیے کہ جن لوگون نے اوس معاملے کو
بخوبی برتا ہے اونھون نے کیا حالات لکھے ہین اور یہ واقفیت اوس حالت مین خصوصا
بہت ضرور ہے کہ جب اوس راے سے کسی شخص کے نام مین داغ لگتا ہو گو وہ شخص
کیسی ہی ادنی درجہ کا ہو ؛

چھٹا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ جو فضلا اور علما ہین اور جو لوگ علم طب مین دستگاہ کامل رکھتے
ہین وہ عمل مقناطیسی کی آثار کاراست ہونا نہین مانتے ہین معترض کہتے ہین کہ یہ لوگ اتنی
قابلیت رکھتے ہین کہ اس معاملہ مین اپنی راے قطعی دیکر فیصلہ کردین پس جب یہ لوگ ان
آثار کاراست ہونا مان لینگے تو ہم بھی مان لینگے اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ اس
فقط ہر نئی چیز کی نسبت تعصب کا ہونا پایا جاتا ہے کوئی بھی ایسی بڑی راست بات دنیا
مین نئی جسکو ابتدا مین علماء وقت نے مان لیا تھا چنانچہ علم ہیئت کی باب مین جب نئی باتین
ظاہر کی گئین تو اونکو کسنے مانا تھا جب اس بات کا اعلان ہوا کہ ایک نئی دنیا دریافت
ہوئی ہے تو حالانکہ یہ بات زمین کی گردی ہیئت کا نتیجہ تھے کسینے بھی اس بات کو یقین
نہین کیا بلکہ جب پہلے یہ بات ظاہر کی گئی تھی کہ زمین کی ہیئت گردی ہے تو اوسکو بھی
کسینے نہین مانا تھا نہ کسینے مقولہ[1] فلوگسٹن کو مانا تھا جس زمانہ مین وہ ظاہر کیا گیا تھا

(۱) مقولہ فلوگسٹن یہ قول ہے کہ دنیا مین جتنی چیزین ہین اونکی ترکیب مین حرارت داخل ہے ؛

اوسوقت اور کوئی مقوله اوس سے بہتر نہین تھا نہ جیولوجی(۱) کے حقائق کو کسینے مانا تھا علی ہذا القیاس جب دخانی جہاز چلنے شروع ہوئے تو کسیکو اعتبار نہین ہوتا تھا نہ کسیکو یہ اعتبار ہوتا تھا کہ دخانی گاڑیان لوہے کی سڑک پر چل سکینگی نہ گاس(۲) کی روشنی کا کسیکو اعتبار تھا نہ بیکن صاحب(۳) کی حکمت کا نہ نیوٹن(۴) صاحب کی حکمت کا غرض کہ جو سرگروہ فضلا کسی زمانہ مین ہوتے ہین وہ نئی چیز سے متنفر رکھتے ہین اسواسطے کہ اونکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور جو باتین سالہا سال سی اونکے ذہن مین جمی ہوئی ہین وہ نکل نہین سکتی ہین یہ بات مشہور ہی کہ ہاروی(۵) صاحب نے جب مسئلہ شریان خون نکالا اوس زمانہ مین جو طبیب چالیس برس کی عمر سے زیادہ رکھتا تھا اوس مسئلہ کو سچ نہین مانتا تھا حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہنوز ہاروی صاحب اور نیوٹن صاحب کے زمانے مین نوعمر تھے اونکے واسطے یہ بات رکھی گئی تھی کہ اون حکیمون کے دریافت کی ہوئی باتون کو اختیار کرین اور وہ باتین ایسی تھین کہ اگر فی زمانہ کوئی شخص اونکو نہ مانے تو اوسکو دیوانہ اور بیوقوف کہین گے علم قیافہ جیسا اوسکو گال صاحب نے جاری کیا تھا ہنوز اوس تعصب اور مقابلہ بیہودہ کی رو سے نکل ہی رہا ہے جو ہر نئی چیز کے واسطے دنیا مین گویا موجود ہوتا ہے جیولوجی کا یہ حال ہے کہ جو لوگ ایک زمانہ مین اس علم کے سخت دشمن تھے یعنی پادری لوگ وہی لوگ اب اوس علم کو مذہبی بحثون مین کام مین لاتے ہین یہ نتیجہ اون لوگون کی محنت کا ہے جو اوس زمانہ مین جب جیولوجی کا

---

(۱) جیولوجی وہ علم ہے جس مین زمین کی سطح کے نیچے کے حال کا بیان ہے

(۲) گاس کی روشنی وہ ہی کہ تیل یا کسی اور شی کو دخان بنا کر جلاتے ہین لندن مین یہ روشنی سڑکون پر ہوتی ہی اور آج کل کلکتہ مین بھی ہے

(۳) بیکن صاحب ایک بڑے حکیم انگلستان مین ہوئے جنہون نے حکمت کی اصل یہ سکھائی تھی کہ تجربات پہلے کرنے چاہیئن بعد اسکے اونسے نتائج نکالنے چاہیئن ؁

(۴) نیوٹن صاحب وہ حکیم تھے جنہون نے یہ سکھایا تھا کہ دنیا مین اجرام مادی مین آپس مین کشش ہوتی ہے

(۵) ہاروی صاحب انگلستان مین ایک طبیب تھے جنہون نے یہ بات دریافت کی تھی کہ بدن مین خون کا شریان رہتا ہے

علم پہلے ہی ظاہر ہوا تھا تو عمر تھے ۔

غرضکہ علما کو جو علم مقناطیس حیوانی کی طرف عناد ہے اگر وہ عناد اوس درجہ کا بھی جتنا وہ سمجھا جاتا ہے تب بھی اوسکی نسبت یہی کہہ سکتے ہین کہ ابتداء دنیا سے سب علوم کی نسبت ایسا ہوتا آیا ہے اور جیسا علوم مندرجۂ صدر کی ترقی مین ایسے باعث سے کچھ خلل نہوا اسیطرح اس علم کی ترقی مین یہ عناد فرق آنیکی دلیل نہین ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس مرتبہ کا لوگ اس عناد کو سمجھتے ہین اوتنے درجہ کا عناد علما کو اس علم کی نسبت نہین ہے بہت سے جلیل فاضل جو طب مین اور حکمت مین اور دیگر علوم مین نہایت اچھا دخل رکھتے ہین علم مقناطیس حیوانی کے راست ہونیکا اعتقاد رکھتے ہین جو اخبار نویس کچھ عرصہ پہلے اس علم کی نسبت ضد رکھتے تھے اب اس علم کے باب مین ایسی ہی معقولیت سے بحث کرتے ہین جیسا اور معاملات مین بحث کرتے ہین بلکہ ہم یہانتک کہہ سکتے ہین کہ ہر فرقہ کے اکثر فہیم آدمی عموماً اس بات کو مانتے ہین کہ علم مقناطیس حیوانی دراصل صحیح ہے فرق یہی ہے کہ کسیکا اعتقاد کم اور کسیکا زیادہ ہے بہت آدمی اب یہ تو مانتے ہین کہ خواب مقناطیسی اور تشنج مقناطیسی اور وقوف منتقسم اور بعض اور آثار بھی پیدا ہو جاتے ہین لیکن جو اعلے آثار مثل شرکت خیال و غائب بینی کے ہین اونکا ماننا اونکی طبیعت گوارا نہین کرتی ہے لیکن چونکہ شہادت جملہ آثار خواہ اعلے خواہ ادنے کے واسطے ایک سی ہے مجھے مضبوط بھروسا ہے کہ تھوڑے سے زمانے کے بعد اعلے آثار کو بھی لوگ ماننے لگین گے ۔

ایک وجہ اس بات کی کہ لوگ ادنے آثار کو مانتے ہین اور اعلے کو نہین مانتے یہ ہے کہ لوگ اپنے جی مین یہ گمان کر لیتے ہین کہ ادنے آثار کی وجہ وقوع تو ہم بتا سکتے ہین لیکن اعلی آثار کے واقع ہونیکی وجہ نہین بتا سکتے ہین بات حقیقت مین یہ ہے کہ وہ لوگ اپنے جی مین کوئی قیاس ایسا کر لیتے ہین کہ اپنی من سمجھوتی اوس قیاس سے ادنی آثار کے واقع ہونیکی وجہ سمجھ لیتے ہین لیکن وہ قیاس اعلی آثار کی وجہ وقوع سمجھنے کیواسطے کافی نہین

ہوتا ہے لیکن اس باب میں میں آپ کو وہ بات یاد دلاتا ہوں جو خط اول میں میں لکھ آیا ہوں یعنی حقیقت میں کسی بات کی نسبت یہ بتانا کہ کسطرح اور کسواسطے ہوتی ہے ناممکن ہے یہ لوگ بلا تحقیقات کے یہ بات مان لیتے ہیں کہ عمل مقناطیس حیوانی کے آثار قدرت و قواعد معروف علوم سے ناموافق ہیں لیکن ہمیشہ یہ قاعدہ واجب ہے کہ کسی بات کو بھی بلا تحقیقات نہ مان لیا جاوے اور یہ قاعدہ جیسا عمل مقناطیسی کے واسطے درست ہے ویسا ہی اور علوم کے واسطے بھی درست ہے ❊

علاوہ اسکے اس بات پر لحاظ کرنا چاہیے کہ علما علم مقناطیس حیوانی کے برخلاف اسلیے ہیں کہ انہوں نے کبھی اس علم کی نسبت توجہ نہیں کی ہے اور ان لوگوں کا بھی یہی حال ہے جیسا اونکے پیش رفتگان کا تھا جنہوں نے کوپرنیکس پر لعن طعن کی تھی اور گیلیلیو کو قید کرادیا تھا ایسی حالت میں ان لوگوں کی رای اوتنی قدر کے لائق نہیں ہے جتنی اون علوم میں کہ جنکی نسبت اونکو کامل توجہ رہی ہے کسی آدمی کو کیساہی علم اور لیاقت اوسکی ہو یہ استحقاق نہیں ہے کہ بلا تحقیقات کسی علم کی نسبت قطعی راے دے اور جو بحث بلا تجربہ کسی بات کے ثابت کرنے کے واسطے کیجاوے کہ فلان امر ممکن ہے فوراً ایک اچھے کامل تجربہ کے ہوجانے سے اوڑ جاتی ہے گو وہ تجربہ کوئی نادان ہی کربیٹھا ہو الغرض یہ بات قابل تسلیم نہیں ہے کہ علما کی رای سے علم مقناطیس حیوانی کی صحت یا غیر صحت جانچی جاوے تاوقتیکہ اونہوں نے اس علم کی نسبت بخوبی توجہ نہ کی ہو اور جو شہادت اس علم کی رای کے واسطے حاصل ہوا اوسکو انہوں نے اچھی طرح نہ جانچا ہو میں بہت شخصوں کو جانتا ہوں جو پہلے شکی تھے بلکہ جنکو قطعی ضد علم مقناطیس حیوانی سے تھی لیکن جب اونہوں نے خواہ کسی کی ترغیب سے خواہ اپنے شوق سے اس علم کی نسبت بخوبی تحقیقات کی تو اونکو معلوم ہوا کہ قدرت اور امر حق کا مقابلہ اونسے نہیں ہوسکتا تھا میں کسی ایسے شخص کو بھی نہیں جانتا ہوں کہ جسنے اس علم کی نسبت تحقیقات واجبی کی ہے اور پھر بھی یہ تعصب

اوس مین قائم رہے ہون ❊

اکثر لوگون کی بلکہ ایسے لوگون کی جو کچھ علم بھی رکھتے ہین یہ رائے عام ہے کہ بعض آثار عمل مقناطیس حیوانی کے تو جنہین وہ اونکے کہتے ہین حقیقت مین پیدا ہوتے ہین لیکن بعض آثار دیگر جنکو وہ اوسکے کہتے ہین بالکل بے بنیاد ہین اسکا یہ جواب ہے کہ چند سال اور چند سال کیا بلکہ چند ماہ یا چند ہفتے ہوئے کہ جن آثار کو یہ لوگ اب مانتے ہین اونہین کو بالاتفاق کہتے تھے کہ جھوٹے ہین جو شہادت اس بات کیواسطے کہ تشنج اور خواب مقناطیسی اور تکلیف کا نہ معلوم ہونا عمل مقناطیسی سے خواہ ہاتھون کی حرکت سے خواہ نظر کو جما کر دیکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے پہلے حاصل تھی وہی اب بھی ہے لیکن مین نے اکثر اون لوگون کو جو ان آثار کو سچ مانتے ہین پہلے بہت زور سے کہتے سنا ہے کہ یہ باتین بالکل فریب اور مکاری کی ہین مین نے لوگون کو کہتے سنا ہے کہ یہ خیال کہ ایک آدمی دوسرے آدمی پر ایسا اثر پیدا کر سکے کہ ایک خاص حالت خواب واقع ہو جاوے یعنی حالت خواب بیداری واقع ہو جاوے فقط مجنون آدمیون کے دماغ مین آنیکے لائق ہے لیکن اب یہ حالت روزانہ خود بھی واقع ہوتی رہتی ہے اور ترکیب سے بھی پیدا کیجاتی ہے ❊

وہ لوگ جو پہلے اپنی رائے ایسی ظاہر کرتے تھے جیسی اوپر لکھی گئی ایک اور ہی زبان بولتے ہین وہ کہتے ہین کہ صاحب یہ باتین تو خوب معلوم ہین کسی آدمی کو اونکی نسبت شک نہین ہو سکتا ہے یہ باتین تو کچھ نئی نہین ہین ہمکو تو کبھی اونکی نسبت شک نہین تھا اگر یہ قول اونکا درست ہے تو بڑے تعجب کی بات ہے کہ لوگ اونکی رائے کو اسطرح پر کیون سمجھ لیتے ہین بلکہ یہ کیون خیال کر لیتے ہین کہ اونہون نے اپنی رائے کا اسطور پر اعلان کیا ہے کہ یہ سب باتین واہیات ہین سچ بات تو یہ ہے کہ ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے اور یہ بات کچھ مروج ہی ہو گئی ہے کہ جب کوئی نئی چیز دریافت ہوتی ہے تو یہ نوبت اوسپر گذرتی ہے پہلے لوگ اوسے نفرت سے برا کہتے ہین اور پھر انکاری کا حرف

اوسپر لگتا ہے بعد ازان جب اوسکا ماننا غیر ممکن ہو جاتا ہے تو پھر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ بات کچھ نئی نہین ہے اور حقیقت مین اس قول کی کچھ بنیاد بھی ہی قدرت مین ایسے حقائق کم ہین جو نئی ہین اور فی الحقیقت حقائق مقناطیسی حیوانی فرداً فرداً کچھ نئی نہین ہین لیکن اگرچہ اسمین شک نہین کہ اکثر یہ حقائق دیکھے گئے ہونگے لیکن فراموش ہوگئے تھے چنانچہ نیوٹن کے زمانہ سے پہلے ہزارہا مرتبہ لوگون نے سیب کو زمین پر گرتے دیکھا تھا لیکن کبھی کسیطرح کا خیال اوس سے پہلے کسیکو اس بات پر نہ آیا جب ذرا ایسی بات تازہ ہوتی ہے تو شکی آدمی اس سبب سے کہ ظاہر مین قابل اعتبار نہین ہوتی ہے حیرانی ہوتی ہے اور وہ گھبرا جاتا ہے اور گھبراہٹ کے سبب سے وہ ذرا بھی تامل کرکے یہ نہین سوچتا ہے کہ آیا ایسی بات کبھی پہلے بھی خود بخود خواہ کسی اور طور پر واقع ہوئی تھی کہ نہین پس وہ فوراً اونکو رد کرتا ہے اور جب کبھی اتفاقیہ اپنی عقل کی شہادت کے سبب سے اوس بات کو ماننا پڑتا ہے تو وہ ذرا ٹھنڈا ہو جاتا ہے اب وہ شخص وہ بات اختیار کرتا ہے جو اوسکو پہلے ہی اختیار کرنی چاہیے تھی وہ تحقیقات کرتا ہے اور امتحان کرتا ہے اور غور اور تامل کرتا ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اوسے فقط یہی نہین دریافت ہوتا ہے کہ وہ چیز نئی نہین ہے بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پرانی ہے اور کسی نہ کسی صورت مین پہلے سے معلوم تھی اب اوسکو دریافت ہوتا ہے کہ پہلی جو شئین اگر مین نے ان حقائق کو وہ لباس پہنا دیا تھا جو اونپر زیبا نہ تھا اور جب وہ اونکو اونکی اصلی اور قدرتی حالت مین دیکھتا ہے تو حیران ہوکر معلوم کرتا ہے کہ وہ تو پرانی چیزین تھین اور مین اونسے خوب واقف تھا لیکن اونکو بھول گیا تھا اسطرح کا خیال بہت لوگون کے ذہن مین ہوتا ہے حتی کہ جو لوگ علم مقناطیس حیوانی سے بھاگتے ہین مجھ اونپر یہ امید ہوتی ہے کہ ایسے ہی خیال اونکے جی مین ہین اور ایسا شاذ ہوتا ہے کہ یہ امید میری جھوٹی ہو ❊

لیکن یہ بات بھولنی نہین چاہیے کہ یہ شکی آدمی مدت تک اونہین آثار کی رہتی کا انکا

کرتا تھا اور اونکی نسبت ہنسا کرتا تھا جنکو وہ اب مانتا ہی انکار اوسکو فقط اس سبب سے تھا
کہ جس نظر سے وہ یہ تحقیقات اونکو دیکھتا تھا اوس نظر مین اوسکے نزدیک یہ آثار ایسے معلوم
ہوتے تھے کہ قابل اعتبار تھے اب اوسکو وہ آثار فقط قابل اعتبار ہی نہین معلوم ہوتے
ہین بلکہ سچے معلوم ہوتے ہین اور بقول اوسیکے مدت کے جانچے ہوئے ہین سابق مین
اوسنے ایسے آدمیون کی شہادت کو جو نیک اور لائق تھے اور ان حقائق کی نسبت تحقیقات
کرتے ہین شاید اوسکی نسبت زیادہ قابل تھے بالکل رد کردیا تھا اور بیہودہ پن سے اونکو
تہمت مکاری لگائی تھی اب اوسکو معلوم ہوا کہ وہ فقط اوس تہمت مکاری سے بری
نہ تھے بلکہ جو کچھ اونکا بیان تھا نہایت درست تھا لیکن شکی آدمی یہانتک چلکر ٹھہر جاتا ہے
وہ ان آثار کو مانتا ہے کہ عمل مقناطیسی سے خواب بیداری ضرور پیدا ہو جاتا ہی اور معمول
کو تکلیف کا اثر نہین ہوتا ہے لیکن جسطرح وہ پہلے ادنی آثار کو نہ مانتا تھا اوسیطرح اب
ان آثار کو نہین مانتا ہے جنکو اکثر آثار اعلی عمل مقناطیسی کے کہتے ہین مثلاً شرکت خیال
اور غایب بینی کو نہین مانتا ہے اور شرکت حواس شرکت ذائقہ اور شرکت قوت شامہ کو
نہین مانتا ہے اور عامل کو جو معمول کے ارادے اور اوسکی قوت متفرقہ پر اختیار ہوتا ہی اوس
اختیار کو نہین مانتا ہے اور غایب بینی کی جملہ صورتون کو نہین مانتا ہے مختصر کلام یہ کہ
جس غلطی مین وہ پہلے پھنسا ہوا تھا وہی غلطی اب دوبارہ دیدہ و دانستہ اور بیتمیزی سے
عمداً کرتا ہی وہ اون باتون کو نہین مانتا ہے جنکی نسبت شریف اور لائق آدمیون کی شہادت
حاصل ہی بلکہ ویسی ہی شہادت حاصل ہے کہ جسکے سبب سے اوسنے لاچار ادنی آثار کا
راست ہونا قبول کیا ہے اور جن لوگون نے ان اعلی آثار کو واقع ہوتے دیکھا ہے
اونکی نسبت الزام مکاری و دہوکہ دہی لگاتا ہے فقط اس سبب سے کہ اوسنے پھر ان آثار کی
نسبت یہ راے بنالی ہے کہ ان آثار کا واقع ہونا اعتبار کے قابل نہین ہے اور اگر اونکا پیدا
ہونا مانا جاوے تو جو قواعد قدرت کے مسلم ہین یہ آثار اوسکے منافی ہونگے لیکن اگر وہ اپنے

دل کو اس بات پر لگا دیگا کہ ان آثار علے کے باب مین بھی بخوبی تحقیقات کرین تو اوسکو
معلوم ہوگا کہ جسطرح آثار ادنی کو ماننا پڑا اوسیطرح ان اعلی آثار کو بھی ماننا پڑیگا اور جسطرح
بعد تحقیقات معلوم ہوا تھا کہ ادنی آثار کچھ نئی چیز نہین ہین اسیطرح وہ جانیگا کہ اعلی آثار بھی کچھ
نئی چیز نہین ہین اوسکو معلوم ہوگا کہ یہ آثار خود بخود بھی اور اور طرح بھی اکثر واقع ہوتے ہیں
ہین اور حقیقت مین وہ ضرور واقع ہوتے ہین گو یہ نہین معلوم ہوسکتا کہ اونکی واقع ہونی کی وجہ
کیا ہے اور ان آثار کے دیکھنے والون پر بھی ویسا ہی اعتبار کرنا چاہیے جیسا اون پر
کیا گیا تھا جنھون نے ادنے آثار کو دیکھا تھا اور اوسکو مانتے تھے ●

یہ بات ظاہر ہے کہ جتنی کوئی بیان کی ہوئی بات متعجب اور ناقابل اعتبار معلوم ہوتی ہو اوتنا ہی
زیادہ احتیاط سے اوس شہادت کو جانچنا چاہیے جو اوسکی نسبت دی گئی ہو بیشک
کوئی بات بلا تحقیقات واجب ماننی نہ چاہیے اور علم مقناطیسی حیوانی کے باب مین
بھی وہی قاعدہ مرعی رہنا چاہیے جسکا لحاظ دیگر علوم مین رہتا ہے لیکن بلا تحقیقات
نہ ماننا اور بات ہے اور بلا تحقیقات ایسی حقائق کو رد کر دینا جنکے واسطے شہادت معقول
حاصل ہے لیکن بظاہر متعجب معلوم ہوتی ہین اور بات ●

لیکن قطع نظر اس تقریر سے مین آپ سے دریافت کرتا ہون کہ جن آثار کو اعلی کہتے ہین
کیا وہ حقیقت مین اعلی ہین کیا اون آثار سے جنھین ادنی کہتے ہین یہ اعلی آثار زیادہ
عجیب ہین اور کیا آثار ادنی کی وجہ وقوع بتا دینی ان اعلی آثار کی وجہ وقوع بتانے سے
آسان تر ہے میرا تو یہ جواب ہے کہ نہین میرے نزدیک خواب مقناطیسی کا پیدا ہونا
اور معمول کو تکلیف کا اثر نہ ہونا ایسی ہی متعجب بات ہے جیسا شرکت خیال اور غائب بینی
کی قوت کا پیدا ہونا اور جسطرح آثار اولین کی وجہ وقوع کسی معروف قاعدہ قدرت سے
معلوم نہین ہوتی اوسیطرح آثار دومی کی وجہ وقوع نہین معلوم ہوتی ہے ان ادنی
آثار کے واقع ہونے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کوئی جوہر آدمی کے جسم مین ایسا

ہے کہ اوسکا اثر دوسرے آدمی پر ہوتا ہے اور یہ جوہر جواہر معروف مثل حرارت اور الکٹریسٹی اور مقناطیس
مطلق سے مختلف ہے یہ بات مانی گئی تو فاصلہ جو شے ہے اوسکی کچھ حقیقت نہیں چنانچہ حرارت اور
الکٹریسٹی اور مقناطیس مطلق میں فاصلہ کچھ بات نہیں ہے جسطرح حرارت اور الکٹریسٹی اور مقناطیس
مطلق کے جوہر کے اثر کو فواصل بعیدہ میں ہوتی ہوئی ہم مانتے ہیں اسیطرح مقناطیس حیوانی کے اثر کو
ہوتے بھی مان سکتے ہیں اور اگر اون جوہروں کے اثر ہونے کی کوئی وجہ ہم بتا سکتے
ہیں تو مقناطیس حیوانی کے جوہر کے اثر کے پیدا ہونے کی وجہ بتا سکینگے ۔

معترض خواب مقناطیسی کا وقوع ہونا مانتا ہے بلکہ یہانتک کہ وہ خود پیدا کر دیتا ہے
اور اوسکا معمول نیند میں معقولیت سے اوسکے ساتھ گفتگو کرتا ہے شاید اتفاقیہ یہ
سوال ہوتا ہے کہ معمول کتنی دیر تک سوویگا اور معمول فوراً جواب دیتا ہے کہ دس
یا پندرہ یا چالیس منٹ تک سوونگا اور امتحان پر معلوم ہوتا ہے کہ جو وقت اوسنے
بتایا تھا درست تھا اسکے سوا یہ بات ہے کہ عامل معمول کو حکم دیتا ہے کہ گھنٹہ بھر یا ادہ گھنٹہ
یا پاو گھنٹہ سونا اور معمول حقیقت میں اوتنی ہی دیر تک سوتا ہے حتی کہ ایک پل کا بھی
فرق نہیں ہوتا ہے غرضکہ جن آثار کو اعلی کہتے ہیں ہمیشہ اس صورت میں واقع ہوتے
رہتے ہیں عامل اپنے مونہہ میں ایک قرص رکھ لیتا ہے درحالیکہ معمول اوسے دیکھ
نہیں سکتا ہے فوراً سونے والا مونہہ کو ایسی حرکت دینے لگتا ہے کہ گویا کوئی چیز چباتا
یا چکھتا ہے حقیقت میں اوسکے منہ میں کچھ نہیں ہوتا ہے جب اوس سے دریافت
کرتے ہیں کہ کیا کھاتے ہو تو کہتا ہے کہ قرص کھاتا ہوں یہ شرکت ذائقہ کی
صورت ہے پہلی مثال میں عامل کا اختیار معمول کی قوت شعور پر ثابت ہوتا ہے
یعنی جس عرصہ تک عامل معمول کو سونے کے واسطے حکم دیتا ہے اوتنی ہی دیر تک
وہ سوتا ہے علاوہ ازین معمول دفعتاً کہنے لگتا ہے کہ مین فلانے شخص کو دیکھتا ہوں
کسی گھر کے کا حال بیان کرنے لگتا ہے جسکو اوسنے شاید کبھی پہلے نہیں دیکھا تھا

اور جس آدمی کو وہ دیکھتا ہے اوسکی پوشاک نہایت صحت سے بیان کرتا ہے اور ٹھیک ٹھیک بتا دیتا ہے کہ وہ کس کام مین مصروف ہے یہ قوت غائب بینی کا ثبوت ہے جو روزانہ ہم دیکھتے رہتے ہین مین اس جگہ یہ نہین بتاتا ہون کہ یہ امر کیونکر واقع ہوتا ہے لیکن جو امر واقعی ہے اوسکا فقط ذکر کرتا ہون اسیطرح جملہ آثار کی تمثیل مین دیکھتا ہون اور چونکہ ان آثار کے واسطے اوسیطرح کی شہادت حاصل ہے جسطرح کی ادنی آثار کے واسطے ہے تو بلاشک جب اچھی طرح ملاحظہ کیا جاوے تو ان اعلی آثار کے واقع ہونے مین بھی کچھ شک نہین ہو سکتا ہے ❊

علاوہ اسکے جب ہم اس بات کو یاد رکھینگے کہ ہر اثر عمل مقناطیس حیوانی خود بخود روزانہ بلا عمل مقناطیسی کے واقع ہوتا رہتا ہے تو ہمکو یقین کرنا چاہیے کہ کچھ عرصہ کے بعد شکی آدمیون کو جیسا بعض آثار کے پیدا ہونیکا یقین ہو گیا ہے ویسا ہی جملہ اون حقائق کے پیدا ہونے کا یقین ہو جاویگا جو حقیقت مین واقع ہوتی ہین کیونکہ حقیقت میں ان پچھلے آثار کی وجہ وقوع سمجھنی پہلے آثار کی نسبت کچھ زیادہ مشکل نہین ہے ❊

کیا یہ خیال کرنا قرین معقولیت ہے کیا یہ قیاس کرنا ممکن بھی ہے کہ جن عاملون اور معمولون کے بیانات کو ہمنے آثار ادنی کی نسبت درست اور صحیح پایا ہے وہ لوگ اون دیگر آثار کی نسبت جو آثار اولین کے ساتھ ہوتے ہین یا اونکے پیچھے پیدا ہوتے ہین دفعتاً جادۂ راستی کو چھوڑ کر طریقۂ ناراستی کی طرف موڑ جاتے ہین مین تو نہایت اصرار کے ساتھ یہی کہتا ہون کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے ❊

حقیقت یہ ہے کہ جس شخص نے ایک دفعہ خواب مقناطیسی کا پیدا ہو جانا قبول کر لیا ہے اوسکو دریافت ہوگا کہ جو جا سے قیام تھوڑی سی اوسے پہلے حاصل تھی گویا محفوظ تھی اب وہ بھی اوسکے قبضے سے جاتی رہی ہے اور چونکہ خواب بیداری خود بخود واقع ہو جاتا ہے کسی شخص کو خواب مقناطیسی کے عمل مقناطیسی کے ذریعے سے وقوع

واقع ہونے مین شک نہین ہوسکتا ہے ؛

اگر خواب امر واقعی ہے تو اوسکے آثار بھی واقعی ہین چنانچہ ایک اثر اوسکا یہ ہے کہ معمول کو وقوف منقسم یا دوگانہ حاصل ہوجاتا ہے اور یہ اثر ایک خاص حالت مین ہر معمول پر جسپر عمل کیا جاتا ہے نمایان ہوتا ہے حقیقت مین یہ اثر نہایت حیرانی پیدا کرتا ہے کمال حیرت کی بات ہے کہ ایک شخص کو قوت شنوا اور لامسہ بھی حاصل رہے اور گھنٹون تک خیال بھی کرتا ہے اور بولتا بھی رہے اور اپنی معمولی حالت مین اپنی حرکات وقت خواب کا کچھ بھی ہوش نہو اور چونکہ یہ باتین براء العین ناظرین دیکھتے ہین اسواسطے سواے یقین کرنے کے اونکو چارہ نہین ہوتا ورنہ اگر آنکھون سے صاف نظر آتین تو کچھ عجب نہوتا کہ لوگ اونکو یقین نکرتے اب درحالیکہ وقوف منقسم کا ہونا تسلیم کیا جاوے تو یہ بات ناممکن ہے کہ کوئی مکار حالت معمولی مین کسیکو ایسا سبق پڑہا سکے کہ اوسکا اثر خواب کی حالت مین قائم رہے اور اگر کوئی یہ کہے کہ مکر اور فریب حالت خواب مین سکھایا جاتا ہے تو اوسکے یہ معنی ہوتے ہین کہ خواب ایک شے واقعی ہے اور وقوف منقسم بھی حقیقت مین پیدا ہوجاتا ہے ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ جب ان باتون کے سچ ہونیکا یقین کیا جاوے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے غرضکہ مین یہ نتیجہ نکالتا ہون کہ درحالیکہ آثار اسکے خودبخود واقع ہوجاتے ہین اور اونکی ترکیب سے پیدا ہوجانے کے واسطے ویسی ہی معتبر شہادت حاصل ہے جو آثار اولی کے واسطے ہے تو یہ بات معقولیت سے بعید ہے کہ آثار اول کو نہ مانین اور آثار دوم کو مان لین اور بعد امتداد زمانہ یہ بات ہوجاویگی کہ گو اہل علم اور اطبا بعض بعض حقائق کو اب تسلیم کرتے ہین اور بعض کو نہین مانتے ہین لیکن آیندہ جملہ حقائق کو مسلم مان جاوینگے ؛

علم مقناطیس حیوانی کے فروغ کی تحقیقات کیواسطے ایک یہ بھی ہرج ہے کہ علما اسکے [illegible]

تاوقتیکہ عالم اور دولتمند اور صاحب زور آدمی اس علم کی نسبت متوجہ نہین ہونگے بہت
آدمی جنکی طبیعت مین دنیا کا لحاظ غالب ہے یا تو اس علم کی طرف توجہ ہی نہین کرینگے
یا اگر توجہ کرینگے بھی تو طعن اور تشنیع یا ہنسی ہوجانیکے خوف سے اپنے اعتقاد کو ظاہر نہین کرینگے
بہت سے اطبا بھی ایسے ہین کہ وہ فقط عمل مقناطیسی کی راستی ہی کے قائل نہین بلکہ
جہان شفاء مرض کے واسطے یہ عمل کام آتا ہے وہان اوسکو پوشیدہ مستعمل کرتے ہین
لیکن کچھ تو دنیا کے اندیشے کے سبب اور کچھ اس خوف سے کہ خواص طبیب ہین وہ
اس بات کو ناپسند کرینگے اپنے اعتقاد کو عیان نہین کرتے ہین اگرچہ مجھے افسوس ہے
کہ ایسا لحاظ لوگون کو ہوتا ہے کیونکہ لحاظ کے سبب سے اونکی کم ہمتی معلوم ہوتی ہے
لیکن یہ امر ایسا عام ہے اور اکثر طبائع کو اس طرف ایسا قدرتی میلان ہے کہ مین اون لوگون
کو جو اس لحاظ کے پابند ہین برا نہین کہہ سکتا ہون الا ان لوگون کو یہ سمجھنا چاہیے کہ
اونکی مصلحت ناقص ہے اور دور اندیشی سے معرا ہے جو شخص اپنے اعتقاد کو بلند نظر سے
صاف صاف بیان کر دے اوسکی وہ لوگ جو اوسے جانتے ہین عزت ہی کرتے ہین
اس خیال سے کہ وہ امر راست بیان کر دیتا ہے گو یہ بات ہے کہ شاید تھوڑے عرصہ کے
واسطے بعض لوگ اوسے برا بھلا بھی کہین لیکن جیسا دنیا کے ہر معاملہ مین ایمانداری بہتر
مصلحت ہے اسیطرح اس علم مین بھی سب سے اچھی مصلحت راست بازی ہے
اگرچہ اطبا جو عمل مقناطیسی کے حقائق کو سچا سمجھتے ہین اور اونکو تسلیم کرتے ہین جو کچھ اگر
اپنے اعتقاد کو ظاہر کر دین تو شاید اونکو اس بات کے معلوم ہونے سے حیرت ہوگی
کہ وہ تو فقط سایہ ہی سے ڈرتے تھے اور اونکا شمار اور رسوخ ہوکر اتنا ہے کہ کسی
سے اونکو خوف کرنے کی ضرورت نہین ہے ❁

لوگ اس علم کی تحقیقات کے واسطے طبیبون سے امید رکھتے ہین اسواسطے کہ اطبا
کو ایسی تحقیقات کا اقتدار مقتضی بھی خوب نہین حاصل ہوتا ہے بلکہ اونکی تربیت اور تعلیم

ایسی ہوتی ہے کہ یہ تحقیقات وہ نہایت اچھے طور پر کر سکتے ہین اور اگرچہ یہ بات ابھی ہنوز ناممکن ہے کہ عمل مقناطیسی کا کس کسطرح پر استعمال ہوسکتا ہے لیکن اب بھی اوسکا استعمال عمل جراحی اور مطلب مین ظاہر ہے اور فی زمانا یہ استعمال بہت کارآمد ہے اس بحث کی طرف مین پھر تشریح کے ساتھ عود کرونگا لیکن یہان اتنی بات لکھ دیتا ہون کہ عمل مقناطیسی بذاتہ ایسی شے ہے کہ اوسکی تاثیر عروق پر ثابت ہوتی ہے اور اسواسطے اوسکے استعمال سے اون بیماریون کو اکثر نفع ہوسکتا ہے جو عروق سے متعلق ہین مثل فالج و تشنج و جنون وغیرہ اور ہندوستان مین ڈاکٹر اسڈیل صاحب نے اور ملک فرانس مین دیگر عاملان نے بہت تجربات سے یہ بات بخوبی ثابت کردی ہے کہ عمل مقناطیسی سے ایسی بیہوشی پیدا ہوجاتی ہے کہ عمل جراحی بلاتکلیف کے ہوسکتا ہے ؛

مین اس بات سے بخوبی واقف ہون کہ علم کی تحقیقات واجب طور پر یون ہوتی ہے کہ پہلے کسی جوہر یا قوت کے قواعد اور نتائج کی تحقیقات کیجاوے اور بعد ازان استعمال عمل کیا جاوے کیونکہ اون قواعد اور نتائج کے ملاحظہ کے سبب سے اوس علم کا استعمال بخوبی معلوم ہوسکتا ہے اور دریافت ہوسکتا ہے کہ استعمال کسطرح آسانی اور تیقن کے ساتھ ہوسکتا ہے اور امید اس بات کی بھی ہوسکتی ہے کہ وجوہ معلوم ہوجاوین کہ یہ استعمال کیون درست ہوا اور پھر نئے استعمال کے دریافت کرنے کے واسطے گویا ایک سڑک بنجاتی ہے اسمین تو شک نہین کہ بعض بلکہ بہت آدمی اس عمل کی نسبت خالص علمی تحقیقات کرینگے لیکن تاوقتیکہ یہ امر واقع ہو اس عمل کو طب اور جراحی مین استعمال سے ترک کرنے کی ضرورت نہین ہے حقیقت مین عمل مقناطیسی کا منوم اور شفا دینے والا اثر بعض مرضون مین ایسا صریح ہے اور اگر عامل معقول ہو تو اس عمل سے ایسا محفوظ علاج ہوسکتا ہے کہ خصوصاً اون مرضون مین جہان اور علاج

کارگر نہین ہوا ہے اس عمل کا نہ کرنا نہایت ہی معیوب ہے ان تجربات سے فقط
یہی بات حاصل نہوگی کہ اکثر مریضون کو تکلیف سے نجات ہوگی بلکہ بہت حقائق
دریافت ہوکر جمع ہوجاوینگے تاکہ جب اس علم کی شیرازہ بندی ہونے لگی تو یہ حقائق
اوسوقت کام آوین ؛

چونکہ ان وجوہ سے اکثر لوگ اس علم مین اطبّا سے تعلیم کی امید رکھتے ہین اور آجکل
لوگون کی طبیعت کو اس علم کی طرف ایسی کشش اور میلان ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ
مین ہر طبیب کو خواہ تو آپ اس عمل کی مشق کرنی پڑیگی خواہ یہ ہوگا کہ خود نگرانی کرینگے
اور آزمودہ کار عاملون سے کام لیا کرینگے کیونکہ اطبّا کو اکثر اتنی فرصت نہین ہوتی ہے
کہ جو عمل کرنا ضرور ہو اوسکو ہمیشہ وہ آپ ہی کیا کرین مجھے خوب یقین ہے کہ جسطرح
دائیان اور سینگی لگانے والی اور حجامی اور دیگر اس قسم کے پیشہ ور ہین جو طبیب
کے نیچے کام کرتے ہین اسیطرح سے وہ لوگ جنکی طبیعت کو اسطرف میلان ہوگا
پیشہ ور عامل ہوجاوینگے ؛

خط آیندہ مین مین اور قسم کے اعتراضات کا ذکر کرونگا اور وہ اعتراضات ایسے ہین
کہ اونکی بنیاد مذہب اور اخلاق پر قائم کیجاتی ہے ؛

تیسرا خط

اب مین ایک خاص قسم کے اعتراض کا ذکر کرتا ہون جسکا اثر بعض طبائع پر لائق لحاظ ہے وہ اعتراض مذہب اور اخلاق کے خیالات پر مبنی ہے ✤

پہلی ہی بات اس اعتراض کی نسبت مین یہ کہنی چاہتا ہون کہ یہ اعتراض جو کیا جاتا ہے آثار عمل کی راستی کی نسبت عائد نہین کیا جاتا ہے بلکہ اون نتائج کی نسبت عائد ہوتا ہے جو اون آثار کے تسلیم کرنے سے معترض کے ذہن مین نکلتے ہین بلکہ بعض آدمی یہانتک کہتے ہین کہ چونکہ یہ نتائج ضرور پیدا ہوتے ہین آثار ہی سچ نہین ہوسکتے لیکن جہان تک مجھے تجربہ ہوا ہے مین نے یہ بات زیادہ دیکھی ہے کہ معترض کو قیاسی نتائج کا اندیشہ ہے اور اون نتائج کے ماننے کو اوسکا جی نہین چاہتا ہے مگر اونکے واقع ہونے سے در حقیقت منکر نہین اس اعتراض کا جواب اول تو یہ ہے کہ کسی شے کے وجود کو اسوجہ سے نہ ماننا اوسکے ہونے سے ایسے نتائج نکلتے ہین جو ہمکو پسند نہین خلاف عقل ہے اگر یہ بات ثابت ہوسکے کہ بعض نتائج بعض باتون کے ماننے سے لابد پیدا ہوتی ہین اور بحث منطقی یہ بات ثابت ہوسکے کہ وہ نتائج علانیہ جھوٹے ہین تو ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ اون باتون کا ماننا غلطی مین داخل تھا اگر کسی بیان کی ہوئی حقیقت متنا کیسی سے دلائل منطقی سے یہ نتیجہ لابد نکلے کہ دو اور دو پانچ ہوتے ہین یا تین زاویے ایک مثلث کے سو یا دو درجون کے برابر ہوتے ہین تو اس بیان کی ہوئی بات کو نہ منظور کرنا چاہیے لیکن اگر وہ

واضح ہوگا کہ کسی مقناطیسی حقیقت سے ایسا نتیجہ نہین نکل سکتا ہے اگر بالفرض کسی مقناطیسی حقیقت کے ماننے سے یہ نتیجہ دلائل منطقی کے روسے نکلے کہ نیکی اور بدی ایک چیزین ہین یعنی نہ نیکی نیکی اور نہ بدی بدی ہے یا یہ نتیجہ نکلے کہ اوسکے سبب سے یہ ہو سکتا ہے کہ آدمی بلا خوف سزا کسی جرم کا ارتکاب کرے اور یہ نتیجہ بحث منطقی کے روسے لابد ثابت ہو تو ہمکو مجبوراً اوس حقیقت کو اسوجہ سے رد کر دینا چاہیے کہ کوئی نہ کوئی غلطی اوس بات کے ماننے مین ایسی تھی جس سے ہمکو واقفیت نہین ہے لیکن اوس حقیقت کے رد کرنے سے پہلے یہ امر نہایت ضرور ہے کہ یہ بات ثابت ہو جاوے کہ ایسا نتیجہ لابد پیدا ہوتا ہے میری راے مین یہ بات ثابت نہین ہو سکتی ہے ؛

اور اگر وہ نتائج جو معترض کے قیاس مین اس عمل کے آثار سے پیدا ہوتے ہین حقیقت مین جھوٹے نہون یا اخلاق سے ناموافق نہون بلکہ فقط ایسے ہون کہ ہمکو اپنی ذات سے پسند نہین ہین تو ایسی حالت مین ہمکو یہ مناسب نہین ہے کہ اون نتائج کے پیدا ہونے کے سبب سے خود حقائق مذکور کو رد کر دین ہر چند یہ بھی ثابت ہو کہ وہ نتائج لابد پیدا ہوتے ہین ؛

غرضکہ اگر غلطی کچھ نہ معلوم ہو سکے تو حقائق کو قبول کرنا چاہیے اور جسطرح ہو سکے انکو اچھے طور پر کام مین لانا چاہیے اور حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ یہ اعتراضات کرتے ہین انکی بحث مین ہی خود جتنی غلطیان ممکن ہین مجتمع ہین جو نتائج اوسکے قیاس مین نکلنے والے ہین حقائق مذکور سے لابد نہین پیدا ہوتے ہین اور اون نتائج کی نسبت معترضون کو وجوہ عام پر اعتراض نہین ہے بلکہ فقط اسواسطے کہ جو خاص خیالات خود اونکے ہین اون خیالات سے وہ نتائج منافق ہین ؛

لوگ اعتراض کرتے ہین کہ اگر حقائق عمل مقناطیسی صحیح ہون تو اس سے یہ نتیجہ نکلیگا کہ ایک آدمی کی تاثیر دوسرے آدمی یا غیر آدمیون پر اس قسم کی ہوتی ہے جو خدا تعا

بخشی منظور نہ تھی پہلا جواب تو اوسکا یہ ہے کہ اگر حقائق عمل صحیح ہون تو خدا تعالی نے ضرور یہ تاثیر آدمی کو بخشی ہے اور دوسرا جواب یہ ہے کہ اگر خدا تعالی نے یہ تاثیر انسان کو حقیقت مین بخشی ہے تو بدیہی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جسطرح خدا تعالی نے اور قوتین آدمی کو انسان کی نفع کے واسطے بخشی ہین اوسیطرح یہ تاثیر بھی بھلائی کے واسطے عطا کی ہے چنانچہ ایک نفع اس عمل کا ظاہر ہے کہ آدمی کو اگر کچھ جسمی تکلیف ہوتی ہے تو اس عمل کے ذریعے سے دور ہوجاتی ہے تیسرا جواب یہ ہے کہ خدا کے فعل اور خدا کے قول کے سوا اور کوئی وسیلہ اس بات کے دریافت کرنیکا نہین ہے کہ خالق کا ارادہ کیا ہے پس اگر عمل مقناطیسی حقیقت مین صحیح ہو تو فعل خدا تعالی تو اس عمل کے موافق ہے اور قول باریتعالی مین یقیناً اس امر کی نسبت کہین صاف اشارہ نہین ہے چوتھا جواب یہ ہے کہ جسطرح عالم مین بہت سے لطیف جوہر اور قوتین پھیلی ہوئی ہین اور اونکا جابجا ظہور ہے اوسیطرح یہ بھی ایک اوسی قسم کا جوہر ہے اور بالفرض اگر یہ قوت بعض حالتون مین مضر بھی ہو تو ایسا ہی حال اور قوتون کا بھی ہے چنانچہ الکٹرسٹی سے ہلاک کرنیکی بجلی پیدا ہوتی ہے اور آتش جلا دیتی ہے یہ دونو جوہر یعنی الکٹرسٹی اور آتش ان صورتون مین مضر معلوم ہوتے ہین لیکن کسیکو اونکے پیدا کرنے والے کی دانائی اور خوبی مین شبہ نہین ہے غرضکہ ہمکو چاہیے کہ یہی قاعدہ عمل مقناطیسی پر بھی لگا دین اور یاد رکہین کہ فقط لوگونکا بیان ہی ایسا ہے کہ اس عمل سے مضرت پیدا ہوتی ہے مضرت کا ہونا ثابت نہین ہوا اور دوسرا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ فقط یہی بات نہین ہے کہ خدا تعالی کو انسان کو ایسی قوت بخشی منظور تھی بلکہ نہایت قبیح کامون کیواسطے یہ عمل مستعمل ہوسکتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ دنیا مین ہم کسی قوت کو نہین جانتے ہین جو خبث طینت انسان کے سبب سے برے طور پر کام مین نہ آسکے ہمکو یہ قدرت ہے کہ نافع ادویہ کو سم بنا دین سب جانتے ہین کہ بہت سے آدمی ایسے ہوئے ہین جنہون نے اپنے مقدور تک برائی کرنے مین دریغ

نہین کیا ہے باروت کا اچھا استعمال یہ ہے کہ پہاڑون کو اوس سے اوڑاتے ہین
اوسکا استعمال بد یہ ہے کہ آدمی کی جان کو اوسکے ذریعے سے تلف کرتے ہین تاہم ہم یہ
نہین کہتے ہین کہ عمل مقناطیسی برے طور پر مستعمل نہین ہوسکتا ہے لیکن ذرا غور تو کیجے
کہ یہ دلیل عمل کے سچا ہونے کے منافی نہین ہے بلکہ اوسکے استعمال بد کا جو اندیشہ
ہے اوس اندیشہ کے ہونے سے عمل کا راست ہونا پایا جاتا ہے علاوہ اسکے جن چیزون
کے استعمال بد کا اندیشہ ہے اونکے طرف سے مطمئن ہونے اور اونکے ضرر سے بچنے
کیواسطے سب سے بہتر سبیل یہی ہے کہ جہانتک ممکن ہو اونکے استعمال سے واقفیت پیدا
کرلین اگر ایک ہی آدمی دنیا مین کلوروفورم* کا استعمال جانتا ہو تو یہ بات آسان ہوتی کہ
وہ اورونکو اسطور پر بیہوش کر دیتا کہ لوگ اوسپر شبہہ بھی نہین کرتے اور بیہوش کرکے
جب چاہتا لوگون کا مال چھین لیتا یا اور کسیطرح کی تکلیف اونکو پہونچاتا لیکن اگر ہر آدمی
کلوروفورم کی تاثیر سے بخوبی واقف ہوتا تو یہ بات ناممکن ہوتی بہرحال پستول سے
مار دینے کی نسبت مشکل تر ہوتی حالانکہ پستول سے مارنا بھی چھپ نہین سکتا ہے کیونکہ
ہر آدمی باروت کے استعمال بد سے بخوبی واقف ہے *

ظاہر ہے کہ جو شخص کلوروفورم کے ذریعے سے بیہوش کرکے کسیکا مال لینا چاہے
اوسکو اپنے شکار کے قریب ہونا چاہیے حالانکہ جو شخص پستول سے مارتا ہے وہ
فاصلے سے اور چھپکر مار سکتا ہے الغرض کسی شے کے استعمال بد کے قابل ہونے
سے یہ دلیل نہین نکل سکتی ہے کہ وہ حقیقت مین موجود نہین ہے یا اوسکا استعمال
نہین کرنا چاہیے اور اوسکے استعمال بد کے ضرر سے بچنے کے واسطے ناواقفی نہین
بلکہ واقفیت کمال سپر ہوسکتی ہے اس مقام پر مین اتنی بات اور کہنی چاہتا ہون کہ
اگرچہ مین اس بات سے منکر نہین ہون کہ عمل مقناطیسی کو برے طور پہ مستعمل کرنا

* کلوروفورم [illegible]

ممکن ہے لیکن جاننا چاہیے کہ یہ بات ایسی آسان نہین ہے جیسا لوگ گمان کرتے ہین یہ بات تو سچ ہے کہ جو امور معیوب نہین ہین یا جو بذاتہ اچھے ہین اون مین معمول عامل کے حکم کو بلا عذر مان لیتا ہے لیکن یہ اطاعت حکم نا محدود یا غیر مشروط نہین ہے بخلاف اسکے یہ بات تصدیق کی ہوئی ہے اور بخوبی دیکھی ہوئی ہے کہ عموماً معمول کا مدرکہ اور خیالات اخلاق کے باب مین حالت خواب مقناطیسی مین عالی اور مضبوط ہو جاتے ہین اور عموماً ہر چیز کی نسبت جو جھوٹی یا بُری یا کمینی ہوتی ہے معمول کی طرف سے تنفر ظاہر ہوتا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہماری یعنی عامل کی کوشش اس باب مین بے سود ہوتی ہے کہ معمول کوئی راز کی بات جو اوسکو حالت خواب مین معلوم ہوئی ہو اوسکا افشا کر دے یا جو اعتبار اوسپر کسی نے کیا ہو اوسکو شکست کر دے اور عموماً حالت بیداری معمولی مین وہ اوس بات کو بھول ہی جاتا ہے اگر کوئی شخص اس باب مین کوشش کرے کہ معمول سے کسی امر قبیح کا ارتکاب چاہے تو جلد دریافت ہو جاویگا کہ اوسکو اس بات کا ہوش ہے کہ کیا کیا باتین اخلاق کے رو سے واجب ہین اور اکثر یہ ہوش اوسکو حالت خواب مقناطیسی مین حالت بیداری معمولی کی نسبت زیادہ رہتا ہے جب کسی پر عمل کیا جاتا ہے تو اکثر بلکہ شاید جملہ حالتون مین ایسا ہوتا ہے کہ معمول کے چہرے پر زیادہ لطافت پائی جاتی ہے اور اوسکے خیالات زیادہ لطیف ظاہر ہوتے ہین حالت خواب بیداری خواب حقیقی کی حالت نہین ہے بلکہ ایک ایسی حالت ہے کہ اوسمین قوت باصرہ ظاہری مفقود ہو جاتی ہے اور دل مین فقط بیداری ہی نہین ہوتی ہے بلکہ عقل اور ادراک اخلاق بہ نسبت حالت معمولی زیادہ ہوشیار رہتا ہے حتیٰ کہ دیکھنے والے کو تعجب ہوتا ہے معمول کی تقریر اوسکی معمولی گفتگو سے زیادہ صحیح اور شستہ اور عالی ہوتی ہے اور عامل کی متابعت عموماً اوتنی ہی ہوتی ہے کہ جہانتک اخلاق ممیزہ اور کار واجب مین خلل نہ پڑے عموماً اسواسطے کہتا ہون کہ کبھی کبھی اس قاعدہ سے

استثنا کا امکان ہے غرضکہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ عمل مقناطیسی کا استعمال بد ہوسکیگا اون لوگون کے ذہن مین جو آثار عمل سے اور اس بات سے کہ حالت خواب مقناطیسی مین معمول کی طبیعت فرشتون کی سی ہو جاتی ہے بخوبی واقف نہین ہین مقدار واجب سے بہت زیادہ ہے اور اگرچہ علو طبیعت ایسے آدمیون مین زیادہ تر عیان ہوتا ہے جنکی طبائع بذاتہ عالی ہین لیکن کم و بیش ہر معمول کی طبیعت کو جلا ہو جاتی ہے اور یہ تو مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ استعمال بد کا اندیشہ کچھہ دلیل بطلان عمل کی نہین ہے ؛

اعتراض سوم مین نے اکثر لوگون کو یہ کہتے سنا ہے کہ اگر حقائق قوت غائب بینی کو سچ مانا جاوے تو اس سے ثابت ہوگا کہ غائب بین کو علم کل حاصل ہوتا ہے اور چونکہ یہ بات ناممکن ہے اسواسطے غائب بینی کی قوت ہی حقیقت مین سچ نہین ہوسکتی ہے ؛

اسکا جواب اول تو یہ ہے کہ درحالیکہ ہم دیکھتے ہین کہ معمول کو فاصلے کا حال نظر آتا ہے اور سیکڑون معمولون مین یہ بات دیکھتے ہین تو قوت غائب بینی کے سچ ہونے مین شبہہ نہین ہوسکتا ہے مجبور جو تقریر معترض کرتے ہین اوسکے صحیح ہونے مین ہمکو شک کرنا پڑتا ہے اب آپ فرمایئے کہ فاصلے سے کسی شئے کے نظر آنے سے کیا لامحالا یہ بات نکلتی ہے کہ جسکو یہ قدرت حاصل ہے اوسکو علم کل حاصل ہوتا ہے مین تو یہ جواب دیتا ہون کہ نہین چنانچہ لارڈ روس صاحب کی دوربین ✝ کے استعمال سے علم کل نہین پیدا ہوتا ہے غائب بین اپنے حس باصرۂ ظاہری

✝ لارڈ روس صاحب نے انگلستان مین ایک ایسی دوربین بنائی ہے کہ آج تک دنیا مین اتنی قوت کسی دوربین مین نتھی اور چاند کا حال اوسکے ذریعے سے نہایت صاف معلوم ہوتا ہے اور دیگر اجرام فلکی کا بھی اور دوربینون کی نسبت زیادہ حال واضح ہوکر نظر آتا ہے ؛

ذریعے سے یعنی آنکھون سے نہین دیکھتا ہے بلکہ بصر باطنی کے ذریعے سے بلا واسطۂ روشنی معمولی کے دیکھتا ہے یعنی روشنی ظاہری آنکھون کے بند ہونے کے سبب سے دخل نہین رکھتی ہے یا علی ہذا القیاس کسی دیوار یا دیگر تاریک شئے کے حائل ہونے کے سبب سے کام نہین آتی یہ بات آسانی سے قیاس مین آسکتی ہے کہ صورت یا روشنی یا رنگ کا حس محل قوت بصر مین بلا ذریعہ روشنی ظاہری کے پیدا ہوجاوے مثلاً ہم جانتے ہین کہ یہ حس اسطور پر بھی پیدا ہوجاتا ہے کہ آنکھون کے ڈھیلون کو اندھیرے مین دبایا جاوے یا آنکھ کی رگین دبائی جاوین چنانچہ اشکال ہوائی کے نظر آنے کی بھی اکثر یہی وجہ ہوتی ہے غائب بین دراصل حقیقی چیزون کو دیکھتا ہے اور کسی ایسے ذریعے سے دیکھتا ہے جو بلا ضرورت اِس بات کے کہ آنکھ کے ڈھیلے کے اندر یا عرق البصر مین مجمع النور تک روشنی پہونچا وے محل حقیقی قوت بصر تک روشنی ظاہری کا اثر پیدا کرتا ہے آیندہ لکھا جاوے گا کہ اِن وسائل بصر کی نسبت کیا کیا باتین ہمکو دریافت ہوسکتی ہین لیکن ماہیت اون وسائل کی کچھ ہی ہو اونکے ذریعے سے علم کل کا حاصل ہونا ممکن نہین ہے ✤

درحالیکہ اکثر اون اشیا کو بغور دیکھنے مین جو ہماری کھلی ہوئی آنکھون کے سامنے آتی ہین غلطی ہوجاتی ہے تو غالب ہے کہ ایسی غلطی ہونیکا اوس صورت مین زیادہ احتمال ہے کہ جب اور وسائل بصر مستعمل ہون اگر بالفرض سب چیزون کے دیکھ لینے کی قوت حاصل بھی ہوجاوے تو بھی اوس قوت سے عقل بنجطا حاصل نہین ہوتی لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ غائب بین کو ایسی قوت سب چیزون کے دیکھنے کی حاصل نہین ہوتی ہے حقیقت میں قوت غائب بینی صرف محدود اور مختلف طور پر ہوتی ہے کسی عامل عمل تنفنا طیسی کے خواب مین بھی یہ بات نہین آئی ہے کہ اوسکے معمول غائب بینون کو علم کل حاصل ہوتا ہے ایسا نتیجہ اس قوت کا نکلتا ہوا اوسی شخص کے خیال مین ہوتا ہے جسنے کبھی عمل نہ کیا ہو

آثار پیدا ہوتے ہوئے نہین دیکھے ہین درحقیقت یہ بات ہے کہ غائب بین بہت سی غلطیان کرتی ہین اور خاص مشکلات اونکو پیش آتی ہین مثلاً غائب بینون کو اپنی قوت بصریہ گذشتہ واقعات کے اثر اور اون آثار مین جو صورت خاص غائب بینی مین واقعات گذران سے پیدا ہوتے ہین تمیز نہین ہوتی وجہ اسکی یہ ہے کہ دونون صورتون مین جو آثار پیدا ہوتے ہین باطنی بصریہ ہوتے ہین اور دونون برابر ہی کارگر ہوتے ہین علی ہذا القیاس جو آثار تلقین اور دریافت خیال کے ذریعے سے ہوتے ہین اون مین اور اون آثار مین جو حقیقی اشیا ربعید ظاہری کے سبب سے پیدا ہوتے ہین تمیز نہین ہوتی ہے ان سب مین تمیز کرنی ہمارا کام ہے اور یہ بات بھولنی نہین چاہیے کہ جب اشیا ظاہری موجود نہین ہوتے ہین تو ہم غائب بین کے بیانات کو غلط نہ سمجھ لین کیونکہ اگر ہم اچھی طرح امتحان کرین تو معلوم ہوگا کہ غائب بین کا بیان درست اور ٹھیک تھا اور ہمارا خیال غلط تھا اور وجہ ہماری غلط سمجھ لینے کی یہ ہوتی ہے کہ جو خیالات ہمارے ذہن مین پہلے جمے ہوئے ہین وہ بہکا دیتے ہین لیکن یہ بات تحقیق ہے کہ عامل عمل مقناطیسی کو غائب بین کی نسبت علم کل حاصل ہوئیگا کبھی خیال ہی نہین آتا ہے ؛

اعتراض چہارم یہ ہے کہ جو لوگ حقائق عمل مقناطیسی کو تسلیم کرتے ہین وہ کہتے ہین کہ یہ عمل جادو ہے اور مقدس کتابون کی رو سے ممنوع ہے اسکا جواب اول تو یہی کہ یہ اعتراض ابتدا مین علم طب اور ہیئت اور کیمیا کی نسبت ہوتا رہا ہے یعنی جو لوگ جاہل تھے وہ اپنی نسبت زیادہ ہوشیارون کو ساحر اور جادوگر کہا کرتے تھے دوسرے یہ کہ اگر جادو سے یہ مراد ہے کہ خلاف قواعد قدرت آثار پیدا ہوتے ہین تو عمل مقناطیسی جو موافق قواعد قدرت ہے اس جرم جادو سے بیگناہ ہے بعض آدمیون کا ضرور یہ قول ہے کہ عمل مقناطیسی کے آثار قدرت کے قواعد سے باہر ہین اور وجود ملعون کی قدرت سے پیدا ہوتی ہین لیکن تا وقتیکہ مین یہ آثار بلا ذریعہ اوس شخص کے

پیدا کر سکون اور تاوقتیکہ مین آثار کو بلا استمداد اور موافقت اوس شخص کے پیدا کر سکون مجھے اس بات کا استحقاق ہے کہ ان آثار کو قواعد قدرت کے موافق تصور کرون اگر مین سنجیدگی سے آپ سے کہون کہ مجھے شیطان یا علم غیب سے کچھ تعلق اور اوسکے ساتھ کچھ شرکت نہین ہے تو آپ سمجھین گے کہ آپکو بناتا ہون لیکن ایسے خیالات افسوس ہے کہ لوگون مین اسقدر پھیلے ہوئے ہین اگر میرے خیال کو رخصت دیجاوے تو میری سمجھ مین یہ بات ہے کہ جن لوگون کو مقدس کتابون مین برا لکھا ہوا ہے وہ وہ شخص تھے جو قدرتی علم کو بد اور قبیح غرض کے واسطے مستعمل کرتے تھے جو دھوکہ باز اور مکار تھے جو لوگون کو فال گوئی کا بہانہ کرکے دھوکہ دیتے تھے اور معاذ اللہ منہ خدائی کا دعوی کرتے تھے کسی حالت مین یہ بات نہین مان سکتا ہون کہ جو لوگ خداتعالی کی مصنوعات کی نسبت تحقیقات کرتے ہین اور جو کچھ عجائبات دیکھتے ہین اونکو خداتعالی کی قوت اور خوبی کی طرف رجوع کرتے ہین اور علاوہ اسکے اپنے علم کو نیک نیتی سے اچھے مطلب کے واسطے کام مین لاتے ہین اونکی نسبت یہ قول راست ہوسکتا ہے کہ وہ فن ممنوع کو استعمال کرتے ہین جب مین بعض آثار عمل مقناطیسی کا حال مفصل لکھونگا تو آپ کو واضح ہوگا کہ عمل مقناطیسی کے ذریعہ سے بہت سے ایسے امور حل ہوجاتے ہین جنکو زمانہ سابق مین یہ سمجھتے تھے کہ شیاطین کے سبب سے واقع ہوتے ہین مثلاً آسیب وغیرہ ٭

ایک اعتراض اکثر نہایت پارسا اور قابل تعظیم آدمی عمل مقناطیسی کی راستی اور اوسکے استعمال کے باب مین یہ کیا کرتے ہین کہ عمل مذکور کے سبب سے کفر اور دہریہ پن پیدا ہوتا ہے میری سمجھ مین تو ہرگز یہ بات نہین آتی کہ اس عمل کے ذریعے سے کفر پیدا ہو اس عمل مین خاص قدرت یہ ہے کہ اوسکے ذریعے سے ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی ماہیت کا ہمکو بہت ہی تھوڑا علم ہے اور خداتعالی کے کمالات حیرت انگیز اس عمل کے ذریعے سے ظاہر ہوتے ہین

پس معلوم ہوتا ہے کہ لفظ کفر جو معترض مستعمل کرتے ہین اوسکے معنی صاف صاف نہین
سمجھتے ہین غالبًا اونکا مدعا یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس عمل اور علم سے فنای روح ماننا پڑتا ہے
چنانچہ اس اعتراض کفر کے ساتھ دہریہ پن کا اعتراض شامل کیا جاتا ہے لیکن سمجھنا چاہیے کہ اس
اعتراض کا کرنا کہ اس عمل کے تسلیم کرنے سے فنای روح کو ماننا پڑتا ہے ایک ثبوت اس امر
کا ہے کہ معترض آثار عمل سے واقف نہین ہے اسواسطے کہ اون آثار سے یہ نتیجہ نہین نکل
سکتا ہے بلکہ اسکے بالعکس نتیجہ نکلتا ہے ہین نے بارہا دیندار آدمیون کو ان آثار کو دیکھکر
یہ کہتے سنا ہے کہ کسی اور شے کے ذریعے سے روح کا غیر مادّی ہونا اور پس اوسکا لافانی
ہونا زیادہ صفائی سے نہین ثابت ہوتا ہے چنانچہ وہ کہتے ہین کہ غائب بینی کے اثر مین
ہم دیکھتے ہین کہ نفس ناطقہ جسم سے علیحدہ فاعل ہوتا ہے اور جسم کے فعل سے نفس ناطقہ کا
فعل بالکل جدا ہوتا ہے اور یہ امر کیا اچھا ثبوت اس بات کا ہے کہ مادّہ اور روح مین لا انتہا
اختلاف ہے غرضکہ جو لوگ غائب بینی کا اثر پیدا ہوتے ہوئے دیکھتے ہین اونکا اکثر یہ قول
ہوتا ہے اور کبھی اونکے خیال مین بھی یہ بات نہین آتی ہے کہ اس عمل سے ایک دلیل روح
کے لافانی ہونیکی خلاف حاصل ہوتی ہے یہ خیال فقط اون لوگون کی دلون مین پیدا ہوتا
ہے جو حقائق عمل سے واقف نہین ہین اور جنکو ان حقائق کی نسبت غلط خیال ہوتے
ہین غرضکہ اس وہم سے اونکو خوف ہو جاتا ہے اور استقلال کے ساتھ اس معاملہ مین نظر
نہین کر سکتے ہین اگر یہ بات اونکو حاصل ہوتی تو وہ جلدی دریافت کر لیتے کہ جو باتین
اونکے ذہن مین ان حقائق کی نسبت جاگزین ہین وہ بالکل غلط ہین آپ غور کیجیے نسبت
کہ ادراک کا حواس ظاہری کے ذریعے سے علاوہ پیدا ہونا روح کے لافانی ہونیکی
کیونکر شک پیدا کر سکتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ نفس ناطقہ
کو ادراک اور حس پیدا کرنے مین مادّہ ظاہری پر اتنا تکیہ نہین ہے جیسا ہمارے خیال
مین پہلے تھا اور یہ بات بیشک دلیل اس بات کی نہین ہوسکتی ہے کہ روح لافانی نہین ہے

علاوہ اسکے لفظ دہریہ پن جو معترض مستعمل کرتا ہے یہ لفظ ایسا بے معنی ہے کہ کبھی کوئی شخص شافی طور پر نہین سمجھا سکا ہی کہ اسکے معنی حقیقت مین کیا ہین اور یہ بات کچھ تعجب کی نہین ہے کیونکہ اگر نہایت اجل فاضل سے دریافت کیا جاوے کہ مادہ کی تعریف کیا ہے تو وہ نہ بتا سکیگا آپ سمجھین تو کہ سواے خواص مادہ کے اور کچھ ہم مادہ کی نسبت کیا جانتے ہین مثلاً ہم کہتے ہین کہ مادہ وہ چیز ہے جو جگہ کو روکتا ہے یعنی قابلیت تمکن رکھتا ہے اور امتناع تداخل اوسکی صفت ہے اور اوسمین وزن ہوتا ہے اور کشش اتصال اور کشش کیمیائی ہوتی ہے اور علی ہذا القیاس بعض خواص ایسی ہی اوسمین ہوتے ہین یہ تو دریافت کرین کہ کوئی شے ایسی ہے جو ان خواص سے جدا اور علحدہ ہو یہ سوچیے کہ کوئی ایسا جوہر ہی جسکے واسطے یہ خواص عرض ہون اگر ہے تو اس جوہر کی تعریف فرمایئے یہ تو دریافت کیجیے کہ کیا مادہ ذرات کا مجموعہ ہے کہ جنکے بعض خواص معین ہوتے ہین اور جو ذرات لا انتہا درجے پر قابل انقسامت ہین یا مادہ فقط نقاط ہندسہ کا مجموعہ ہے جو گویا مرکز ہین جنمین سے بعض قوتین کشش اور تنفر کے خاص فاصلون تک پھیلتی ہین کیا قوت جاذبہ قوت کشش نہین ہے کیا قوت شرکت اور قوت اتصال قوت کشش نہین ہے کیا خاصیت امتناع تداخل یعنی تمکن کی قوت اور نیست و نابود ہونے کی ناقابل ہونے کی قوت قوت تنفر نہین ہے کیا جوہر مقناطیسی اور جوہر الکٹرسٹی کشش اور تنفر کی قوت سے نہین بنا ہوا ہے کیا یہ ممکن نہین کہ حرارت اور روشنی فقط قوت کشش اور تنفر سے بنی ہوئی ہون پس باقی کیا رہتا ہے اگر ان سب قوتون کے موجود ہونے سے ہمارے حواس پر ایسا ہی اثر پیدا ہوا ہو جیسا مادہ کے سبب سے پیدا ہوتا ہے تو کیا یہ بات خیال مین نہین آسکتی کہ مادہ بلکہ خواص مادہ کو فقط انکو ہی ہم جانتے ہین ان قوتون کے اجتماع کا نتیجہ ہوا اگر ایسے ایسے سوالات آپ کرین تو انکا جواب آسانی سے حاصل نہین ہوسکتا ہے اتنی بات ضرور ہے کہ مادہ بذاتہ خواص سے علحدہ ہمارے قیاس مین نہین آسکتا ہے اور فقط اتنی ہی بات ہمکو اوسکی نسبت

معلوم ہے پس فی زمانتا ہمارا علم اس طرف نہین ہے کہ انسان مین لافانی وجود
کے ہونے سے انکار ہو بلکہ اسطرف ہو کہ خود مادے کو ایک قوت یا مجموعہ بہت سی قوتون
کا تصور کرتے ہین یقیناً اس بات سے غیر فنا کے تصور کو نقصان نہین پہونچتا ہے بلکہ یہ بات
اوس تصور کی معاون ہے علاوہ اسکے آپ غور کرین کہ جب لفظ مادی کی تعریف نہین
کرسکتے ہین تو لفظ غیر مادی کی تعریف کیونکر کرسکتے ہین تا وقتیکہ ہم یہ نہ جانین کہ مادہ کیا چیز
ہے ہم یہ کیونکر جان سکتے ہین کہ مادہ نہین کیا ہے بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ کس چیز کو مادہ
نہین کہتے ہین پس چونکہ لفظ مادی وغیر مادی کی تعریف نہین ہوسکتی ہے اسواسطے اسکی
بحث ہی نہین کرنی چاہیے علاوہ اسکے فرض کیجیے کہ ہم یہ قول اختیار کرلین کہ مادہ کی تعریف
یہ ہے کہ وہ جگہ روکتا ہے اور پھر یہ چاہین کہ اسی تعریف کے بموجب غیر مادہ کی تعریف
کرین تو یہ امر آسان نہین ہے ذرا آپ خیال تو کسی ایسی شئے کا کرین جو جگہ کو نہ روکے
کچھ خیال مین آتا ہے مین تو قبول کرتا ہون کہ میرے ذہن مین ایسی کوئی شئے نہین آتی ہے
ان سب خیالات کے سوا اس دنیا مین ہم مادہ کی نسبت فقط یہ بات جانتے ہین کہ وہ نیست
ونابود نہین ہوسکتا ہے پس اسکے معنی یہ ہین کہ مادہ قدیم یعنی لافانی ہے ایک ذرہ کو بھی
مادہ کے ہم نیست ونابود نہین کرسکتے ہین فقط اتنا ہی ہمکو اختیار ہے کہ اوسکی صورت و رنگ
بدل سکتے ہین مثلاً آتشخانے مین جو کوئیلے ڈالے جاتے ہین وہ بہ حیثیت مادہ نہین نابود
ہوجاتے ہین بلکہ کوئیلے کی حیثیت مین نابود ہوجاتے ہین مادہ کی حیثیت اونکی باقی رہتی ہے
کہ راکھ اور دھوان اور ہوا باقی رہتی ہے پس اگر ہم یہ قیاس کرین کہ روح کسی قسم مادہ سے
بنی ہوئی ہے اور جگہ روکتی ہے تو اس قیاس سے اوسکے لافانی ہونے مین کچھ خلل نہین پیدا ہوتا
ہے بلکہ ایسے قیاس سے اوسکا قدیم ہونا معلوم ہوتا ہے کیونکہ جہانتک ہمکو علم حاصل ہے
ہم فقط مادہ کی ہی نسبت یہ بات کہہ سکتے ہین کہ وہ نیست ونابود ہونے کے قابل نہین
ہے یعنی قدیم ہے اور یہ تو مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ میرے ذہن مین ایسی کوئی شئے

نہین آسکتی ہے جسکے سبب سے جگہ نہ روکنے کا اطلاق ہوسکے اب آپ یہ غور کیجیے
کہ روح کے خواص آپ کو کیا معلوم ہین ہمارے ذہن مین اچھی طرح کوئی ایسی شی نہین آسکتی
ہے جو غیر مادی ہو اور بدرجۂ آخر یہ بات ہے کہ اس زندگی مین ہمکو روح اور نفس ناطقہ کا
علم فقط اسی طور پر ہے کہ ہم اوسکو مادے ظاہری کے ساتھ شامل دیکھتے ہین اس زندگی
مین ہمارے ذہن مین یہ بات نہین آسکتی ہے کہ خیال بغیر مغز کے پیدا ہوسکے ✽
لیکن فی الحقیقت دہریہ پن کا قول جسکی نسبت اعتراض کیا جاتا ہے یہ ہے کہ خیال کی
نسبت اور کچھ سوا اسکے نہین جانتے ہین کہ خیال مغز کا یہ فعل ہے اور اسواسطے
ہمکو کسی اور وجود کا مثلاً روح اور نفس ناطقہ کا فرض کرلینا جائز نہین ہے کیونکہ خیال کے
پیدا ہونے کی وجہ بتانے کے واسطے ایسا وجود فرض کرلینا ضرور نہین ہے یہ قول بعض
اون لوگون کا ہے جنہون نے علم مقناطیس حیوانی کو مطالعہ کیا ہے الا یہ قول اونکا اس
علم کے مطالعہ کے سبب سے نہین ہوتا ہے کسی طور پر لوگون نے یہ قیاس کرلیا ہے کہ
اس قول سے روح کے قدیم ہونے سے انکار نکلتا ہے لیکن مین اس قول کو اوس درجہ
تک نہین تسلیم کرتا ہون کہ ایک فکر کرنے والے وجود کو جسم سے جدا نہ مانون یہ بات تو
سچ ہے کہ ہم ایسے وجود کا ہونا ثابت نہیں کرسکتے ہین لیکن یہہ بھی تو ہم ثابت نہین کرسکتے ہین
کہ ایسا وجود حقیقت مین نہین ہے ممکن ہے کہ ایسا کوئی وجود حقیقت مین ہو اور یہ وجود
مغز کو بطور آلۂ خیال وحس کے کام مین لاتا ہو اور ہمارا ذاتی وقوف کہتا ہے کہ یہ قیاس
درست ہے بالعکس اسکے یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا وجود کوئی نہو اگرچہ یہ بات ثابت نہین ہوسکتی
ہے لیکن ان دونون مین سے کوئی قیاس کیا جاوے ابدیت زندگی وخیال وحس یعنی
انسان کا قدیم ہونا دونون قیاس پر محفوظ ہے میری سمجھ مین تو یہ بات آتی ہے کہ خدا تعالی
نے انسان کو یہ ادراک نہین بخشا ہے کہ اپنی عقل سے اس بحث کو کہ آیا کوئی وجود فکر
کرنیوالا جسم سے علیحدہ ہے یا نہین ہے طے کرلے اس دنیا کی زندگی مین یہ بحث کبھی طے

نہین ہوسکتی ہے لیکن ورحالیکہ مین تسلیم کرتا ہون کہ ایک علیحدہ روح یا نفس ناطقہ کے موجود ہونے کے قیاس کو ہم ثابت نہین کرسکتے ہین یہ بات بھی بخوبی عیان ہے کہ ہمکو ایک ذاتی وقوف ایسا حاصل ہے جس سے ایسے وجود کے موجود ہونیکی ہمکو آگاہی ہوتی ہے اور اس وقوف کی شہادت بالکل رد نہین ہوسکتی ہے ہم یہ سمجھتے ہین کہ ہمکو اس وجود کا آلہ خدا تعالی نے مقرر کردیا ہے اور اسواسطے اس آلہ کے مقرر ہونے مین خطا نہین ہے لیکن اگرچہ مجھے ایسا قیاس لاچار اختیار کرنا پڑتا ہے میری سمجھ مین یہ بات نہین آتی ہے کہ اس قیاس کے بالعکس قیاس اختیار کرنا روح کے قدیم ہونے سے کچھ بھی تعلق رکھتا ہے اور روح کا قدیم ہونا دونو قیاس پر برابر ہے سمجھ مین آتا ہے اور تحقیقاً یہ بات ہے کہ اگر علم مقناطیس حیوانی کو اس باب مین کچھ بھی تعلق ہے تو یہی کہ جن لوگونکا یہ قول ہے کہ روح ایک علیحدہ وجود ہے اونکے قول کو مضبوط کرتا ہے یہ بات تو انسان کے علم سے باہر ہے کہ آیا روح مادی ہے یا غیر مادی لیکن ہرحال مین یہ ثابت ہوتا ہے کہ قدیم ہے اور معدوم نہین ہوسکتی *

اب مین اوس اعتراض کا ذکر کرتا ہون جو ہر طرف اوس حالت مین ہمارے مقابل ہوتا ہے کہ جب ہم جسم انسان پر آثار عمل مقناطیسی کو پیدا کرکے دکھاتے ہین مثلاً جب ہم کسی عضو مین تشنج یا دل کی حرکت مین سرعت پیدا کردیتے ہین یا تکلیف یا اور کسی بیرونی اثر کا حس کھو دیتے ہین یا یہ بات پیدا کردیتے ہین کہ آنکھ کی پتلی کو روشنی کا اثر نہو یا پتلی کو حرکت نہو سکے یا معمول کی زبان مین لکنت پیدا ہوجاوے یا معمول کی مرضی کے خلاف اوسکے اعصاب سکڑجاوین یا علی ہذا القیاس اور اسی قسم کے آثار پیدا کرین جیسا کہ یہ جملہ آثار مین نے واقع ہوتے ہوئے دیکھے ہین اور اونمین سے اکثرین نے خود پیدا کیے ہین اور یہ جملہ آثار ایسے ہین کہ اگر کسی معمول کی طبیعت اچھی اثرپذیر ہو تو آسانی سے اوسپر واقع ہوسکتے ہین اکثر لوگ جو ان آثار کو پیدا ہوتے ہوئے دیکھتے ہین اور اونکو تسلیم

کرتے ہین یہ بات کہتے ہین کہ یہ آثار وہم کے سبب سے پیدا ہوتے ہین اس قول
کے اصل معنی کا جیسا وہ عموماً بیان کیا جاتا ہے دریافت کرنا آسان نہین ہے کیا ان
لوگون کی یہ مراد ہے کہ یہ باتین قیاسی ہین اور حقیقی نہین اور تعجب یہ ہے کہ یہی مراد
ان لوگون کی ہوتی ہے اگرچہ انھون نے ان آثار کو پیدا ہوتے بھی دیکھا ہے اور انکو
تسلیم بھی کیا ہے بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگون کو یہ تمیز نہین ہوتی ہے کہ وہم کے
ذریعے سے کیا اثر پیدا ہوتا ہے اور کیا چیز قیاسی اور حقیقی نہین ہے جو چیز وہم کے ذریعے
سے پیدا ہوتی ہے اوسکو وہ بے تمیزی سے قیاسی گردان لیتے ہین لیکن تشنج یا کسی
عضو کا اکڑ جانا ایک حقیقی امر ہے علی ہذا القیاس آنکھ کی پتلی کا قائم ہو جانا اور اوسکا
حس سے موقوف ہو جانا نبض مین سرعت کا آجانا امور حقیقی ہین وجہ وقوع ان امور کی کوئی
ہو بعض اونکا ایسے لکھے ہوئے ہین کہ وہم کے ذریعے سے بلا ذریعہ عقل ہمارا طبیعی حد
واقع ہو گئی ہے کیا ان صورتون مین موت قیاسی تھی کیا یہ لوگ مر گئے تھے وہ فقط اپنے
قیاس مین اپنے آپکو مردہ سمجھ لیتے تھے اگر ایسے معترض اس بات کی تمیز کرین کہ حقیقت
کیا چیز ہے اور اوسکے واقع ہونیکی وجہ کیا ہے تو اونکو واضح ہوگا کہ یہ آثار وہم سے پیدا ہوکے
امور حقیقی ہین اگر اونکا جی چاہے تو وہ سمجھ لین کہ یہ آثار وہم کے سبب سے پیدا ہوتے ہین
لیکن اس وجہ سے اونکے حقیقی ہونے مین خلل نہین آسکتا ہے اور حقیقت مین جو لوگ یہ اعتراض
کرتے ہین اور کچھ سمجھ رکھتے ہین یہی مراد رکھتے ہین کہ یہ آثار وہم کے سبب سے پیدا ہو جاتے ہین
مدعا اونکا یہ ہے کہ یہ آثار کسی بیرونی قوت کے زور سے نہین پیدا ہوتے ہین بلکہ یہ آثار
معمول کے نفس ناطقہ کے فعل کے نتائج ہین اور اس فعل کو وہم کا فعل کہتے ہین چونکہ
قیاس کی نسبت کچھ اعتراض نہین ہے مدعا لیکن یہ قیاس جملہ حقائق کی نسبت صادق
اور صاف صاف معنی اس قیاس کے بیان کیے جاوین بھلا آپ بحث کے واسطے
فرض کر لیجیے کہ جملہ حقائق کی نسبت یہ قیاس راست آتا ہے اور اسپر تمام قیاس کی نظر

کرتے ہین کہ کیا ہے معنی یہ ہین کہ جس شخص پر عمل کیا جاتا ہے اوسکا نفس ناطقہ
بعض اشارات کے سبب سے برانگیختہ ہوکر جسم پر اولٹ کر اثر کرتا ہے اور جملہ آثار
مذکورۃ بالا علاوہ خواب مقناطیسی و دیگر آثار کے پیدا کرتا ہے اب اگر اس تعریف کو
آپ تسلیم کر لین اور اختصار کے واسطے اس فعل کا نام فعل وہم رکھہ لین تو ظاہر ہے کہ
اگر وہم ایسے آثار کا خلاق ہے تو یہ قوت وہم ایک ایسی شے ہے جسکی نسبت نہایت
سنجیدگی سے تحقیقات کرنی چاہیے اس قیاس پر ظاہر ہوگا کہ ابتک وہم کی قوت سی
ہم ناواقف رہے ہین اور ہمکو چاہیے کہ فوراً اوسکی قوت کی افعال کا علم حاصل کرین تاکہ
اوسکے فعل کے قواعد دریافت ہون اور ایسے قوی فاعل کے فعل سی فائدہ اوٹھاوین
تاہم اس قیاس پر بھی ان آثار کا حقیقی ہونا ثابت ہی اور اگر ان حقائق کی وجہ وقوع
اس قیاس پر بیان کیجاوے تو اوس قیاس کے اختیار کرنیکی نسبت جسمین ایک اثر
بیرونی مانا جاتا ہے یہ حقائق کم متعجب نہین ہوجاتے ہین یہ بات آپ آسانی سی دریافت
کرینگے کہ اس نوبت تک پہونچکر ان حقائق کی وجہ وقوع کا کسی قیاس پر بیان کرلینا
ایک ایسا امر ہے جو اصلیت حقائق پر کچھ اثر نہین رکھتا ہے ابتک شک تو حقائق ہی
کی نسبت ہوتا رہا ہے اور ہین اوس قیاس کی ماننے کو جو وہم کو خلاق حقائق مذکور
مانتا ہے مستعد ہون بشرطیکہ جن لوگون کا یہ قیاس ہے وہ سمجھا وین کہ جملہ حقائق پر
یہ قیاس صادق آتا ہے لیکن حقیقت مین یہ بات ہے کہ احتیاط اور غور سے تحقیقات
کیجاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ قیاس جملہ حقائق یا تقریباً جملہ حقائق پر راست نہین
آتا ہے اختلاط و سرعت نبض اور آنکھہ کی پتلی کا قائم اور بے حس ہوجانا ایسی چیزین
ہین جن پر ہمارا ہرگز اختیار نہین ہے معمول کا وہم کیسا ہی برانگیختہ کیا جاوے وہ اپنے
جسم مین یہ آثار بلا ذریعہ عمل مقناطیسی کے خود بخود پیدا نہین کرسکتا ہے اور عامل
اوسپر یہ آثار اور دیگر آثار اسطرح پیدا کرسکتا ہے کہ اوسکے وہم پر کسیطرح کا فعل نہین

مین اس بات کی شہادت دیتا ہون کہ عامل عمل مقناطیسی کسی شخص پر ایسی حالت
مین عمل کر لیتا ہے کہ معمول دوسرے گھر یا دوسرے مکان مین ہو یا سیکڑون گز عامل
سے دور ہو اور جانتا بھی نہو کہ کسطرح کا عمل اوسپر ہونے والا ہے ایسی حالت مین
یہ بات وقوع ہو جاتی ہے کہ درحالیکہ معمول اپنے معمولی کاروبار مین مصروف ہی اوسپر
عمل مقناطیسی کے آثار نمایان ہو جاتی ہین اور جن لوگون کی طبیعت اچھی اثر پذیر ہے
اون پر یہ اثر اسطور پر بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ عامل نے کبھی اونکو پہلے دیکھا بھی نہو
ایسی جگہ میرا یہ قول ہے کہ وہم کے فعل کو دخل نہین ہے علاوہ اسکے درحالیکہ معمول
کا خیال مصروفیت سی کسی خاص امر مین جما ہوا ہے عامل کو ایسا اختیار ہے کہ اوسپر ایسے
آثار پیدا کر دے جو اوس امر سے جسپر معمول کا خیال جما ہوا ہے بالکل کچھ تعلق نہ رکھتے
ہون اور یہ بھی اسطور پر ہو سکتا ہے کہ معمول کو عمل کے ہونیکی اطلاع بھی نہو چنانچہ
ایسا ہوتا ہے کہ درحالیکہ معمول نہایت مصروفیت اور توجہ سے باتین کر رہا ہو عامل
کی مرضی ناگفتہ سے جو اوسکے پیچھے یا دور کھڑا ہو اوسکے منہ سے آدہا کلمہ نکلتے ہوئے
رک جاوے اور علی ہذا القیاس سیکڑون مختلف صورتون مین عامل کا اسطور پر اثر
ہو جاتا ہے ان باتون سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہم سے جملہ آثار کی وجہ وقوع معلوم نہین
ہو سکتی ہی بلکہ کسی بیرونی قوت کی تاثیر کو ماننا پڑتا ہے اور جب ایسی قوت کو مان لیا
تو پھر وہم کی کچھ ضرورت نہین ہے لیکن اگرچہ جملہ حقائق عمل مقناطیسی مرضی ناگفتہ
عامل کے سبب سے پیدا ہو سکتے ہین اور بلکہ ایسی حالت ہین کہ عامل و معمول یکجا
نہون اور اونمین بعد ہو الا میری یہ مراد نہین ہے کہ وہم سے جسکی تعریف اوپر کی
بہت آثار عمل پیدا نہین ہو سکتے ہین الا سبب نہین پیدا ہو سکتے ہین برخلاف
اسکے مجھے معلوم ہے کہ وہم پر زور ڈالنے سے عمل مقناطیسی کا اثر جلدی اور زیادہ
ہو سکتا ہے چنانچہ عامل [illegible]

کچھ کچھ اسی باعث سے ہوتی ہے لیکن چونکہ مرضی ناگفتہ عامل کی بھی تاثیر ہو جاتی
ہے اسواسطے وہم پر اثر ہونا عمل مقناطیسی کی تاثیر کے واسطے لابد نہین ہے غرضکہ
معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعتراض معترض بخوبی سمجھکر نہین کرتے ہین اور جب اس اعتراض
کے معنی سمجھتے بھی ہین تو فقط غرض یہ اونکی ہوتی ہے کہ آثار عمل کی وجہ وقوع ایک
ایسے قیاس پر بیان کرتے ہین جو بدلائل اس مطلب کیواسطے کافی نہین اگرچہ بعض
اوقات یہ ہو سکتا ہے کہ بعض آثار کی وجہ وقوع اس قیاس پر بیان ہو سکتی ہے یا یہ کہ
قوت مقناطیسی کی ہمراہ وہم کی تاثیر ہوتی ہے الا اس قیاس پر کسی بیرونی قوت کی تاثیر
نہین مانی جاتی ہے لیکن اگر کسی بیرونی قوت کی تاثیر نہ مانی جاوے تو اس قیاس کی
بنیاد مضبوط نہین اگر بالفرض یہ بات قبول بھی کرلیجاوے کہ بعض آثار وہم کے برانگیختہ
ہونے سے پیدا ہوتے ہین آپ یہ تو فرمایئے کہ وہم برانگیختہ کسطرح ہو جاتا ہے اسکا
کیا سبب ہے کہ ترکیب عمل مقناطیسی سے وہم پر ایسا قوی اثر ہوتا ہے اور ایسے مختلف آثار
پیدا ہوتے ہین اسکا کیا سبب ہے کہ معمول کو حالت ہوش مین جسم پر بعض آثار مثل حرارت
یا سردی یا بجلی کے کسی صدمہ کے سے معلوم ہوتے ہین غرضکہ جسطور پر چاہیے دیکھیے
یہی بات دریافت ہوگی کہ کسی بیرونی قوت کی معمول پر تاثیر ہوتی ہے اور یہ بات
کہ آیا اس بیرونی قوت کی تاثیر بلا وساطت یا بوساطت وہم کے ہوتی ہے کچھ لائق لحاظ
نہین یہی ایسی بحث مین بھی ہوتا ہے کہ اس بات کے سلسلے مین ایک اور کڑی ملی ہوئی
ہوتی ہے اور اوس سلسلے کا ایک سرا تو قوت بیرونی اور دوسرا سرا وہ آثار ہونگے
جو پیدا ہوتے ہین ابھی کچھ پتا نہین کہ اس سلسلے کے بیچ مین کتنی کڑیان ہین —
ایک اور اعتراض ایسا ہے کہ اگرچہ وہ اکثر کیا جاتا ہے الا میری دانست مین اور سب
اعتراضون سے ضعیف تر ہے وہ اعتراض یہ ہے کہ عمل مقناطیسی کے آثار کسی کام
کے نہین ہین پس اونکی نسبت تحقیقات کرنی لاحاصل ہے [illegible] لوگ دریافت کرنا

کہ تم ایسی چیزون کی طرف کیون توجہ کرتے ہو جنسے سواے سیر کے اور کچہ حاصل نہین ہی اور یہ دریافت کرتے ہین کہ مقناطیس حیوانی کا فائدہ کیا ہے – اسکا جواب یہ ہے کہ یہ سوال اور علوم کی نسبت بہی اکثر کیا گیا ہے یہی سوال علم ہیئت اور جیالوجی اور علم کیمیا اور تشریح اور نباتات اور مناظر اور مرایا کی نسبت بہی کیا گیا ہے اور اگر اب ایسا سوال اون علوم کی نسبت کرنا لغو معلوم ہوتا ہے تو اوسکی وجہ یہی ہے کہ امتداد زمانہ سے ثابت ہوا ہے کہ اون علوم کے بہت فوائد ہین الا اگر امتداد زمانہ سے یہ بات حاصل بہی نہین ہوتی تب بہی ہمپر فرض ہے کہ فقط علم کے واسطے اور امر حق کے دریافت کرنیکے واسطے ان سب علوم اور اونکے فروع کو مطالعہ کرین قدرت مین کوئی حقیقت ایسی نہین ہے کہ اوسکا کچہ فائدہ نہو ہرچند کہ اوسکے فوائد ہمکو معلوم نہون شاید اوس حقیقت کو آیندہ کسی اور علم کی فرع سے تعلق ہونا ثابت ہو اور غالب ہی کہ جلدی ہی یا سیکڑون برس کے بعد اوسکے استعمال سے فائدہ ہو پس اگر ان حقائق کی بہت تحقیقات نہ کیجاوے تو یہ سچے فوائد ضائع کردینگے علاوہ اسکے اس بات کی مثالین بافراط ہین کہ بعض حقائق جو ناچیز اور بیقدر معلوم ہوتے ہین جب ہماری علم کو ترقی ہوتی ہے دفعۃً قدر حاصل کرتے ہین چنانچہ دخان مین لچک کا ہونا مدت مدید سے معلوم تہا لیکن واٹ صاحب کی عقل کی دخانی کل اسی خاصیت دخان کے ذریعے سے بنی جب برف اور پانی اور پانی اور بخار کے مزاج کی گرمی کے مدارج معلوم ہوئے تو حرارت پوشیدہ کی حقیقت معلوم ہوئی اور غالبًا واٹ صاحب نے اسی حقیقت کے دریافت ہونیکے سبب سے دخان سے یہ فائدہ حاصل کیا کہ دخانی کل طیار کی – مشتری کے اقمار کے خسوف کا دریافت ہونا جہازرانی کے واسطے لابد ہے – یہ ایک سیدہی سی بات مدت سے معلوم تہی کہ اگر ایک رو برقی ایک تار کی راہ روان ہوا اور رک جاوے تو ایک

دوسری موج متوازی تار میں پیدا ہوتی ہے یا سوزن مقناطیسی پر اثر کرتی ہے
حال میں اسی حقیقت کے ذریعے سے تار برقی بنایا گیا چنانچہ اسی خاصیت موج
برقی کے ذریعے سے ہم قوی مقناطیس مصنوعی بنا سکتے ہیں جب کلورائن* پر شراب
کے ست کی تاثیر کا امتحان کیا گیا تو اور چیزوں میں جو اس ترکیب سے پیدا ہوئیں
ایک ایسی سیال چیز پیدا ہوئی کہ جسمیں ایک طرح کی خوشبو ہے اور ہوا میں اوڑ جاتی
ہے تیس برس تک اس سیال کا کچھ فائدہ نہیں نکلا سوائے اسکے کہ بعض قواعد
علم کیمیا کے دریافت ہوئے لیکن کسیکو مدت سے اوسکے استعمال کا کسی فائدی کی
غرض سے خیال ہی نہیں ہوا لیکن اس سیال میں بہت خواص لائق قدر تھے اور
جب ڈاکٹر سمپسن صاحب نے اچھی طرح احتیاط سے تحقیقات کی تو اوس سے
کلوروفورم پیدا ہوا اور اب یہ شے جراح اور دوائی کیواسطے لابد ہے اگر لیبگ اور سوبیرا**
جنہوں نے [illegible] کلوروفورم کو دریافت کیا کلورائن اور شراب کے ست کی
تاثیر کے جملہ مدارج کی تحقیقات کرتے تو یہ بات سنہ ۱۸۳۲ء میں دریافت ہو جاتی کہ انسان
کے جسم پر عمل جراحی اسطرح ہو سکتا ہے کہ اوسکو کچھ بھی تکلیف نہو لیکن اونکی کمی توجہ
کے سبب سے انسان کو اس شے بے بہا کی انتظار پندرہ برس زیادہ کرنی پڑی
اس بات کی یاددہانی کی آپ کیواسطے کچھ ضرورت نہیں ہے کہ عمل مقناطیسی کے
ذریعے سے عمل جراحی بلا تکلیف ہو سکتا ہے اور اگر اطبا اس عمل کی طرف توجہ کرتے
اور جو کام اونکو واجب تھا کرتے تو یہ بات پندرہ برس پہلے دریافت ہوتی اور حقیقت
میں یہ بات ہے کہ کلوروفورم کے دریافت ہونے سے پہلے عمل مقناطیسی کا استعمال
اس مطلب کے واسطے کئی سال سے ہوتا تھا آج کل ڈاکٹر اسڈیل صاحب ہندوستان میں

* کلورائن ایک بسیط ہوائی جسم ہے جسکا رنگ سبز ہوتا ہے —

** حکما کے نام ہیں —

اس عمل کا استعمال عمل جراحی کے واسطے کیا کرتے ہین اور ہمیشہ اونکا عمل پورا
ہوتا ہے انگلستان مین ہنوز حالت مقناطیسی کے پیدا کرنیکی قوت اوس درجہ کو نہین
پہونچی ہے کہ عمل مین خطا نہو لیکن انگلستان مین بہی عمل مقناطیسی کا استعمال جراحی
کے عمل کے واسطے اکثر کلوروفورم کو چہوڑ کر کرتے ہین پس واضح ہوا کہ ہرچند کوئی حقیقت
علمی بظاہر ناچیز معلوم ہوتی ہو لیکن اوسکی ذات مین ایک بزرگی ہے اور ممکن ہے
کہ کسیوقت اوسکا استعمال ہو سکے لیکن عمل مقناطیسی کا استعمال تو اب بہی ہوتا ہے
یعنی تکلیف کے دور کرنے اور بیماری کے رفع کرنے کے واسطے مستعمل ہے لیکن اگر
بالفرض ہنوز اس کام مین یہ عمل نہ آتا تب بہی یہ امر اس بات کے واسطے دلیل نہین
ہوتا کہ اس علم کے حقائق کی تحقیقات ہی نہ کیجاوے کیونکہ احتمال قوی ہے کہ اوسکے
فوائد آج ہی یا کل یا ایک سال یا سو برس کے بعد معلوم ہو جاوین آیندہ آپ کو
معلوم ہوگا کہ اس عمل کا استعمال اور طور پر بہی ہوتا ہے اور زیادہ ہونے کی امید ہے
غرضکہ یہ اعتراض پوچ ہے اور جو لوگ یہ اعتراض کرتے ہین اونکو حقائق قدرت سے اچھی
طرح آگاہی نہین ہے اور عمل مقناطیسی کی نسبت زمانہ حال مین بہی درست نہین آتا ہے
اعتراض آخری یہ ہوتا ہے کہ حقائق عمل مقناطیسی ایسی صریح واضح ہین اور ایسی عجیب
اور کارآمد ہین کہ اگر حقیقت مین انکا وجود ہوتا تو مدت سے دنیا مین لوگ اون سے
واقف ہوتے اور بہت کامون مین مستعمل ہوتین یہ اعتراض ایسا ہے کہ اوسکے سننے
سے حیرت ہوتی ہے اگر اوسکو تسلیم کیا جاوے تو ثابت ہو کہ جو چیز اب تک دریافت نہین
ہوئی یا اگر دریافت ہو چکی اور اوسکا استعمال نہین ہوا وہ چیز ناچیز ہے لیکن آپ دیکہیے
کہ تواریخ سے کیا معلوم ہوتا ہے اول تو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ہر زمانے مین
نئی نئی باتین ایسی دریافت ہوئی ہین کہ اونکے فوائد اور سبب ہونے سے لوگون کو
تعجب ہوا ہے لیکن تا وقتیکہ وہ دریافت ہوئین یا تو کسیکو معلوم نہ تہین یا لوگ انکو

بھول گئے تھے اور اونسے غافل تھے آپ فرمایئے کہ اسکا کیا سبب ہے کہ گزشتہ زمانہ
مین باروت روجر بیکن ہی کو پہلے دریافت ہوئی؟ حالانکہ چین مین ہزار برس سے
پہلے اوسکا رواج تھا اسکا کیا سبب ہے کہ نئی دنیا کو کلمبس ہی نے دریافت کیا
اور اوسکے وقت سے پہلے کوئی اوس ملک کو نہین جانتا تھا بلکہ آپ خیال تو فرمائیے
کہ لوگون نے خود کلمبس پر بھی یہ اعتراض کیا نہین کیا تھا کہ اگر حقیقت مین ایسی دنیا ہوتی
تو کیا ایک چھوٹے سے ملاح کے واسطے اتبک اوسکا دریافت کرنا چھوڑا جاتا کیا
فرنیکلن* صاحب کے عہد سے پہلے بجلی کا وجود نہین تھا یا قطب نما کے قبے سے پہلے
قوت مقناطیسی دنیا مین موجود نہ تھی اسکا کیا سبب ہے کہ لوگ ہمیشہ روزانہ سیب کو درخت
سے زمین پر گرتے دیکھتے تھے لیکن سوا نیوٹن صاحب کے کسی اور کو یہ خیال ہوا
کہ اوسکے زمین پر گرنے کی کیا وجہ ہے اور پھر اوسکی سبب کے دریافت ہونے
سے قواعد حرکت اجرام فلکی نکالے گئے دنیا مین آدمی دیکھا کرتے تھے کہ کوئلے
آگ مین جلتے تھے اسکا کیا سبب ہے کہ ایک ہزار برس پیچھے ان کوئلون کے
جلنے کے خواص سے روشنی گاس نکالی گئی – اسکا کیا سبب ہے کہ دخان کے
زور سے جہازرانی ایک خاص وقت مین کی گئی اور اوسوقت سے پہلے کسیکو
قوت دخان کو اسطور پر مستعمل کرنیکا خیال بھی نہوا – القصہ اسکا کیا سبب ہے کہ
ہر نئی چیز جو دریافت ہوئی ایک خاص وقت مین دریافت ہوئی اور اوسوقت سے
پہلے کسیکو نہ معلوم ہوئی وجہ یہ ہے کہ کسی حقیقت قدرتی کے سمجھنے اور معلوم ہونے
کے واسطے لوگون کی عقلین طیار ہونی چاہیین چنانچہ یہی بات علم مقناطیسی پر
راست آتی ہے لیکن اگر آپ غور کرین تو یہ اعتراض بالمعنی بھی صحیح نہین ہے کیونکہ
حقائق علم مقناطیسی قدیم زمانہ سے دنیا مین معلوم تھین بلکہ علاج امراض اور بعض

* فرنیکلن صاحب نئی دنیا کی ملک مین ایک بڑے حکیم ہوئے ہین جنھون نے آسمان سے بجلی اوتاری تھی ؛

ناقص مطالب کیواسطے مستعمل تھین لیکن اگر اس عمل کا علم کے قاعدہ پر کوئی استعمال
کرتا تھا تو علما کیا کرتے تھے چنانچہ مصر اور ہندوستان مین مذہبی فرقون مین اوسکا رواج
تھا الا چونکہ وہ اپنے علم کو پوشیدہ رکھتے تھے اسواسطے دنیا مین یہ علم ایک عرصہ کے
بعد ضائع ہوگیا تھا بعد ازان اس علم کے دوبارہ دریافت ہونیکی ضرورت ہوئی اور
میسمر نے اوسکو دریافت کیا افسوس یہ ہے کہ بعض باب مین میسمر نے اس عمل کا
استعمال قواعد علمی کے موافق نہین کیا اور اسواسطے لوگون کو اوسکے علم و عمل کی
نسبت تعصب ہوگیا چنانچہ ہر نئی بات کی نسبت دنیا مین تعصب ہوتا آیا ہے اور
غالب ہے کہ ہوتا رہیگا ہنوز یہ علم عہد طفولیت مین ہے الا مین خوشی سے کہتا ہون
کہ روز بروز اوسکو ترقی ہے یہ بات کہ سیکڑون برس پہلے یہ عمل بخوبی کیون نہ پھیلا
کچھ یہ دلیل نہین ہوسکتی کہ یہ علم جھوٹا ہے اگر کوئی یہ کہے کہ جو لوگ علم و فضل مین کمال
رکھتے ہین اونھون نے اس علم کی نسبت کچھ باتین دریافت نہین کین تو اوسکا
جواب یہ ہے کہ ایسے لوگون نے ابتک اس علم کی طرف توجہ نہین کی ہے ❊
اب مین نے جملہ اعتراضات کی نسبت جو اس علم پر کیے جاتے بحث کر لی ہے اور
یقین ہے کہ مین نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ اعتراضات پوچ ہین اور ایسے ہی ہین
کہ جیسے ہر نئے علم اور نئی بات کی نسبت دنیا مین ہمیشہ سے ہوتے چلے آئے ہین
لیکن دیگر علوم کی نسبت اب یہ اعتراضات اسواسطے ترک ہوگئے ہین کہ امتداد زمانہ
سے معلوم ہوگیا ہے کہ اون علوم کی نسبت ایسے اعتراضات قائم نہین ہوسکتے ہین
پس شک نہین ہوسکتا ہے کہ جب اس علم کی تحقیقات بھی اچھی طرح کیجاویگی تو جو
اعتراضات اوسپر کیے جاتے ہین خود بخود لغو سمجھے جاوینگے اب تک اس علم اور عمل
مین جو ایسی ہی آدمیون کو دخل ہے جنکو اور علوم مین دستگاہ اچھی نہین تو اس بات
کا یہ سبب ہے کہ اہل علم کو اسکی نسبت ابتک توجہ نہین ہے لیکن یہ کم توجہی اونکی

اب عرصہ تک نہین رہ سکتی ہے اسواسطے کہ اگر اہل علم اسکی طرف توجہ نہ کرینگے تو اون لوگون سے پیچھے رہ جاوینگے جنکو توجہ ہے جو اطبار ہنوز جوان ہین وہ بھی اس علم کا مطالعہ بغیر پروا نے تعصبات کے کرینگے اور تھوڑے ہی عرصے مین یہ بات ہوجاویگی کہ جسطرح علم کیمیا اور علم تشریح کے نہ جاننے سے طبیب کے علم مین قصور سمجھا جاتا ہے اسیطرح اگر علم مقناطیس حیوانی مین اونکو دخل نہ ہوگا تو قصور سمجھا جاویگا ۞

اب جو اعتراضات کی صفائی ہوگئی تو جزئیات علم کی بحث کا وقت ہے اور مین اب یہ حال لکھونگا کہ عمل مقناطیسی کی ترکیبین کیا ہین اور پھر یہ لکھونگا کہ اون ترکیبون سے کیا کیا آثار پیدا ہوتے ہین اور پہلے آثار ادنی اور بعد ازان آثار اعلی کا حال لکھونگا اس بیان مین جو جو کچھ مین نے دیکھا ہے اور خود کیا ہے اوسکا بھی حال لکھونگا اور دیگر عاملان کے عمل کا بھی حال بیان کرونگا اسکے پیچھے مین یہ لکھونگا کہ وجہ وقوع آثار عمل کیا سمجھی جاتی ہے اور ان آثار کے پیدا ہونے مین کیا قوا دریافت ہوتے ہین بیشک اس معاملہ مین قیاس ہی قیاس ہوگا لیکن قیاس کرنے مین کچھ ہرج نہین ہے اسواسطے کہ حقائق عمل کا واقع ہونا ثابت ہونا چاہیے اور یہ حقائق ضرور موجود بھی ہین گے خواہ ہم اونکی وجہ وقوع بیان کرسکین یا نہ بیان کرسکین یا جسطرح چاہین بیان کردین ۞

چوتھا خط

اب مین اس عمل کی ترکیب بتاتا ہون اور اس خط مین سمجھاؤنگا کہ جب یہ عمل کسی شخص پر کیا جاتا ہے تو اوس شخص پر کیا کیا آثار نمایان ہوتے ہین ؛

ترکیب یہ ہے کہ آپ پانچ چار آدمیون کو بٹھا ئیے اور اونسے کہیے کہ اپنے ہاتھ اسطرح پر رکھیے کہ ہتھیلیان اوپر کی طرف ہون بعد اسکے اپنے دست راست کی انگلیون کے سرون کو پہونچے سے نیچے کی طرف حرکت دیجیے اور انگلیان خواہ برابر رکھیے خواہ اسطرح پر کہ ایک دوسرے کے پیچھے ہون لیکن معمول کے جسم کو چھونا نچاہیے مگر جتنا ممکن ہو معمول کے جسم کے قریب تر رہین کئی بار کر یہ کر اسطرح اپنی انگلیون کو حرکت دیجیے اس ترکیب سے غالب ہے کہ اون آدمیون مین سے ایک یا زیادہ پر ایک خاص اثر اسی حرکت سے معلوم ہوگا لیکن یہ آثار مختلف اشخاص پر مختلف طور کے ہوتے ہین بعض کو ذرا گرمی بعض کو ذرا سردی معلوم ہوگی بعض کے جسم پر ایسا اثر ہوگا کہ گویا کوئی سوئی چبھوتا ہے بعض کو گدگدی سی معلوم ہوگی بعض کو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا جسم سُن ہوگیا بلکہ یہ اثر معلوم ہووین اونپر یہ اثر ہوسکتا ہے اور جو بڑے آثار اس عمل کے ہوتے ہین اونپر اچھی طرح نمایان ہونگے یہان تک کہ اگر اونکی آنکھین بھی باندھی جاوین تو بھی اون آثار مین فرق نہین ہوتا لیکن بعض اوقات آنکھون کے باندھنے سے معمول کی طبیعت پژمردہ ہوجاتی ہے یہ سب باتین مین نے خود کی ہین اور اس عمل کو ہوتے دیکھا ہے اور دیگر عاملان نے اونکا ذکر تشریح کے ساتھ کیا ہے ؛

جب کوئی شخص ایسا دریافت ہو کہ جسپر کچھ آثار اس عمل کے نمایان ہون تو آپ اوسپر یہ عمل کرین کہ اپنے دونون ہاتھ معمول کے چہرے پر اور سر پر سے اوسکے پیٹ تک بلکہ پانٔون تک اوتارین لیکن ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اوسکے جسم کو چھونا نچاہیے لیکن جتنا ممکن ہو قریب تر جسم کے رہین — دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ بجاے سر اور چہرے

اور شکم کے عامل اپنے ہاتھ معمول کے پہلو کیطرف سے اوتارے لیکن یہ شرط بہت ضرور
ہے کہ عمل کرنے کے وقت عامل کی طبیعت اپنے کام پر خوب جمی ہو اور اوسکا ارادہ
قائم ہو اور کسیطرح کا غل یا شور اوس مکان مین نہو جہان عمل کیا جاتا ہو اور جس شخص
پر عمل کیا جاوے وہ ہر طرح پر عامل کے عمل ہو جانے پر اپنی طبیعت کو جما دے عامل کو چاہیے
کہ معمول پر جم کے دیکھتا رہے اور معمول عامل کی آنکھون کی طرف اسیطرح دیکھتا رہے پھر عامل
ہاتھون کو معمول کو قریب اسطرح گذارنا چاہیے اگر ایسا کیا جاویگا تو معمول پر آثار عمل ظاہر ہونگے
جیسا اوپر بیان کیا گیا گرمی یا سردی یا گدگدی یا سُن کوئی نہ کوئی ان آثار مین
سے نمایان ہونگے جب یہ آثار اچھے عیان ہون تو یقین ہے کہ جس شخص پر عمل
کیا گیا ہے اوس پر اور بڑے بڑے آثار بخوبی ظاہر ہونگے یعنی معمول پر جلد اثر
عمل ہوگا غالب ہے کہ اگر عامل کے مزاج مین صبر ہو اور وہ طبیعت کو اپنی جما سکے
اور عامل زبردست اور تندرست بھی ہو تو کیسا ہی شخص ہو اوسپر اوسکا عمل چل جاویگا
لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین معمول پر عمل مشکل سے چلتا ہے الا
پیچھے پیچھے اوسپر عمل بخوبی چل جاتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرتبہ اول معمول پر
کچھ اثر عمل کا نہین ہوتا بلکہ متواتر عمل کیا گیا ہے اور اثر نہین ہوتا ہے لیکن عامل کو
چاہیے کہ ہمت نہ ہارے اگر وہ اپنے ارادے پر مستقل اور قائم رہیگا تو اوسکے
عمل کے چل جانے کی روز بروز زیادہ امید ہوتی جاویگی اور اکثر تو ایسا ہوتا ہے
کہ پانچ چار منٹ مین ہی آثار عمل کے معمول پر ظاہر ہو جاتے ہین +

ایک اور ترکیب یہ ہے کہ آپ اوس شخص کے سامنے قریب ہو کر بیٹھیے جسپر آپ
عمل کرنا چاہتے ہین اور اوسکے انگوٹھون کو اپنی انگوٹھون اور انگلیون مین پکڑ لیجیے
اور نرم نرم انگلی و دابیے اور جم کر اوسکی آنکھون کی طرف دیکھیے اور تمام دل اپنا اوسکے
اوپر جما دیجیے اور اوسکو بھی کہیے کہ وہ بھی ایسا ہی کرے یہ ترکیب اس معنی مین اچھی ہے

کہ اسمین عامل ابتدا مین اتنا نہین تھکتا ہے جتنا ترکیب اول مین عاجز ہوتا ہے کیونکہ اسمین سر سے پانون تک ہاتھون کو گذارنا ذرا وقت طلب ہے لیکن جب مشق ہو جاتی ہے تو یہ ترکیب بھی بلا دقت ہو سکتی ہے مین یہ بات نہین کہہ سکتا ہون کہ قطعی ان دونون ترکیبون مین سے کون سی بہتر ہے کبھی کبھی دونون ترکیبون مین خطا ہو جاتی ہے اور اکثر دونون چل جاتی ہین بہتر ہو کہ دونون ترکیبون کو شامل کرلین یعنی کبھی ایک برتین کبھی دوسری دو باتین مطلوب ہین ایک یہ کہ معمول راضی ہو کہ عمل کا اثر ہو جاوے اور جو کچھ عمل ہو اوسکو بلا عذر ہونے دے مگر یہ بات قطعی ضرور نہین ہے کہ اوسکو عمل کے ہو جانے مین اعتقاد بھی ہو لیکن جو لوگ ایسی طبیعت کے ہین کہ اونپر عمل آسانی سے ہو سکے اونمین یہ بات بھی کچھ ایسی ضرور نہین ہے دوسرے یہ بات کہ عامل کی طبیعت نہایت جماؤ کے ساتھ عمل کرنے مین جمے۔ ظاہر ہے کہ اس بات کے حاصل ہونے کے واسطے ضرور ہے کہ جس جگہ یہ عمل کیا جاوے وہان کامل خاموشی ہو اگر کہین بازار یا کوچہ مین بھی غل ہو تو دونون معمول اور عامل کا دھیان بھٹک جاتا ہے یا کوئی عورت چلے اور اوسکے کپڑے کی آواز ہو یا بہت آدمی بیٹھے ہون اور آپسمین کانون مین باتین کرین تب بھی خیال بھٹک جاتا ہے یہ عمل ایک دو منٹ مین بھی ہو جاتا ہے کبھی زیادہ وقت بھی درکار ہوتا ہے حتی کہ ایک گھنٹے سے بھی زیادہ لیکن جتنی کثرت مشق ہو اوتنا ہی عمل کے چل جانے کے واسطے کم وقت درکار ہے ؞

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عامل اور معمول بہت قریب نہون فقط یہی بات ہو کہ عامل معمول کی طرف اور معمول عامل کی طرف نگاہ جما کر دیکھین تو عمل کا اثر ہو جاتا ہے مین نے لیوس صاحب کو دیکھا ہے کہ پانچ منٹ کے عرصے مین دور سے جم کر دیکھنے اور مضبوط ارادے کے ساتھ ایک جماعت کی جماعت پر ایسا عمل کر لیتے ہین کہ کبھی

سو مین سے پانچ پر کبھی بیس پہ کبھی پچیس پہ اثر ہو جاتا ہے صاحب موصوف اس
ترکیب کو بہت پسند کرتے ہین لیکن ان صاحب کو اس عمل کرنے مین تجربہ حاصل ہے
تیسری ترکیب یہ ہے کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہو اوسکے ہاتھ مین کوئی چیز دیدو
اور اوسکو کہو کہ اوس چیز کی طرف نظر جما کر دیکھتا رہے اس ترکیب سے اوسپر عمل
کا اثر ہو جاتا ہے ــ ایک ترکیب اور یہ ہے کہ کوئی چیز معمول کی آنکھون کے سامنے
آنکھ سے اونچی رکھی جاوے اور اوسکو کہا جاوے کہ اوسکی طرف دیکھتا رہے
اس ترکیب کا اور ترکیب دوم کا جو اس فقرے مین بیان کی گئی ایسا اثر ہوتا ہے
کہ معمول کو بیہوشی سے بچانا مشکل ہے ؀

اب مین نے ایک عام بیان ترکیب عمل اور آثار عمل کا جو رسمی ہوتے ہین کر دیا البتہ
جو آثار لکھے گئے بہت نمایان نہین ہین اسواسطے بہت آدمی یہ بات کہنے کو طیار
ہو جاتے ہین کہ یہ آثار فقط اسواسطے معلوم ہوتے ہین کہ عمل کے وقت بالکل خاموشی ہو
اور معمول کی طبیعت گھٹی ہوئی ہوتی ہے اسواسطے ایسے عمل سے اور ایسے تجربہ
سے کچھ صحت عمل کی ثابت نہین ہوتی لیکن یہ قول اگر راست بھی ہو تو فقط اون
آثار کی نسبت راست آسکتا ہے جو نہایت کم ظاہر ہوتے ہون جب یہ آثار بخوبی
نمایان ہوتے ہین تو پھر کسیطرح کا شبہہ اونکی نسبت نہین ہو سکتا ہے اور
امکان نہین کہ وہ آثار اور کسیطرح پیدا ہو سکین سواے اسکے کہ خواہ معمول کے
جسم پہ خواہ طبیعت پر کسی قسم کا اثر ہو ؀

اگر یہی ترکیبین مدت تک کیجاوین تو اور بھی زیادہ عجیب آثار پیدا ہوتے ہین اب
مین ان عجیب آثار کا ذکر کرونگا لیکن ترکیب عمل کا بیان اب اور زیادہ ضرور نہین
اسواسطے کہ مقناطیس حیوانی کے جتنے آثار پیدا ہوتے ہین سب ان ترکیبون ہی
سے ہوتے ہین جو اوپر بیان کی گئین اول ہی اثر یہ ہوتا ہے کہ آنکھون کی پلک

مچنے لگتی ہین اور جھکی جاتی ہین اور اگر پلک کھلی بھی رہین تو اکثر حالتون مین گویا آنکھون کے اوپر ایک پردہ سا آجاتا ہے اور جس شخص پہ یہ عمل کیا جاتا ہے اوسکی نظر سے عامل کا چہرہ اور اور اشیا چھپ جاتے ہین اسکے بعد نیند سی آنے لگتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد بکایک ہوش جاتا رہتا ہے اور جب وہ اوٹھی جاگتا ہے تو اوسکو کچھ ہوش اس بات کا نہین ہوتا کہ جب وہ سویا تھا اوسوقت کو کتنا عرصہ ہوا اور حالت خواب مین کیا کیا ہوا ساری حالت جو اوسپر گذرتی ہے گویا ایک لوح شستہ ہے لیکن جب وہ جاگتا ہے تو اکثر ناگاہ جاگتا ہے اور گنر اسکا لیکر جاگتا ہے اور کہتا ہے کہ مین بہت شیرین خواب مین تھا لیکن یہ ہوش اوسکو نہین ہوتا کہ پانچ منٹ تک سویا یا پانچ گھنٹے تک بس جاننا چاہیے کہ یہ شخص کم یا زیادہ مقناطیسی خواب مین تھا اب اس خواب کا ذکر مین تشریح کے ساتھ کرتا ہون اور پہلے اس خواب کا ذکر مین اسواسطے کرتا ہون کہ عمل مقناطیسی کا اول اثر یہی اکثر ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو آثار ابتدا مین مثل گرمی یا سردی وغیرہ کے معلوم ہوتے ہین اوسکے بعد ہی فوراً خواب آجاتا ہے ❊

مجکو اس بات کی آگاہی ہے کہ بہت سے خوبصورت آثار مقناطیس حیوانی کے ایسی حالت مین واقع ہوتے ہین کہ جب معمول ہوش کی حالت مین ہو لیکن یہ آثار تب پیدا ہوتے ہین کہ جب عمل ایک خاص طور پر کیا جاوے اور خواب کا پیدا کرنا اس ترکیب سے حاصل ہو جاتا ہے کہ جو اوپر بیان کی گئی اور اس حالت خواب مین بھی وہی آثار پیدا ہو جاتے ہین بلکہ یہ تمام آثار حالت ہوش مین بھی پیدا ہو سکتے ہین اگر فقط اس طور پر عمل کیا جاوے کہ معمول کا ہوش قائم رہے جب خواب کے آثار بیان کر چکونگا تو حالت ہوش کے آثار بیان کیے جاوینگے ❊

مین نے ابھی اوپر ذکر کیا ہے کہ جب معمول سونے کے بعد جاگتا ہے تو اوسکو

کچھ ہوش اس بات کا نہین ہوتا ہے کہ حالت خواب مین کیا کیا ہوا لیکن فقط اس سبب سے کہ اوسکو حالت خواب کے واقعات یاد نہین ہین یہ نہین خیال کرنا چاہیے کہ حقیقت مین سونے والا بالکل حالت بیہوشی مین سوتا ہے اوسکی بیہوشی ایسی حالت مین فقط بمقابلہ حالت معمولی بیداری کے بیہوشی کہی جاتی ہے حقیقت مین یہ بات ہے کہ سونے والا حالت خواب مین کچھ سوچ رہا ہو یا دیکھ رہا ہو یا بول رہا ہو یہی بات ہے جسکے سبب سے خواب مقناطیسی ایسی کیفیت کی شے ہے اب ہم اس خواب کی کیفیت زیادہ تشریح سے بیان کرتے ہین ٭

اول یہ کہ یہ حالت خواب ایسی ہے کہ گویا خواب مین جاگتا ضرور یہ خواب ایسا ہوتا ہے کہ سونے والا آرام سے اور بلا حرج سوتا ہے یعنی جو حالت معمولی جاگنے کی ہوتی ہے اور اوسکے آثار ہوتے ہین وہ اس خواب مین حرج نہین ڈالتے لیکن اگر عامل سونے والے سے کلام کرے تو سونے والا جواب دیتا ہے اور جواب بھی ہوش اور معقولیت کے ساتھ دیتا ہے اکثر یہ ہوتا ہے کہ وہ ہر بات مین شک رکھتا ہے اور اکثر اوسکی زبان پر یہ الفاظ ہوتے ہین (کہ مجکو نہین معلوم ہے) وجہ اس شک کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ تا وقتیکہ وہ اپنے دل مین خوب مطمئن نہو تب تک وہ کسی چیز کے ہونے کا اقرار یا نہونے سے انکار نہین کرنا چاہتا ہے اگر عامل چاہے تو وہ اٹھیگا اور چلیگا اور جیسی خاص نوبت اوسپر اوسوقت ہو کم یا زیادہ اطمینان اور حفاظت سے چلیگا اور باوجودیکہ وہ چلیگا لیکن اوسکی آنکھین بالکل بند ہونگی یا اگر کھلی بھی ہونگی تو پتلی اوپر کی طرف پھری ہوگی اور روشنی کا اثر آنکھون پر نہوگا غرضکہ اوسکی حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ موجودگی اشیا کا اپنے کسی ذریعے سے ہوش رکھتا ہے جو کسی حالت خواب مین حاصل نہین ہوتا اس بات کی بحث پیچھے کیجاوے گی کہ یہ اثر کسطرح پیدا ہوتا ہے آیا اسوجہ سے کہ قوت حس یا شامہ یا شنوا ایسی تیز ہو جاتی ہے جو

جو سمجھ نہیں ہوتی ہے یا یہ کہ اوسکو قوت آخذہ پوشیدہ کسطرح کی حاصل ہوتی ہے یا یہ کہ یہ دونوں وجوہ شامل ہیں اس جگہ میں فقط اتنا ہی ذکر کرتا ہوں کہ یہ آثار مختلف ہیں اور ایک ہی شخص میں مختلف حالات میں ایسے تفاوت پائے جاتے ہیں کہ یقین ایسا ہوتا ہے کہ دونوں وجوہ راست آتی ہونگی لیکن بعض اوقات ثبوت کامل اس بات کا ہوتا ہے کہ حواس ظاہری بالکل بیکار ہوتے ہیں اور اکثر خود بخود ایسی حالت پیدا ہوتی ہے کہ سوتے ہوئے جاگتے ہیں تو اس حالت کی کیفیت کے جو اذکار ہیں اونسے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ضرور حواس ظاہری اوسحالت میں بیکار ہوتے ہیں جس شخص نے ایسی حالت قدرتی دیکھی ہے اور بعد اوسکے وہ حالت دیکھی ہے جو عمل مقناطیسی سے پیدا ہوتی ہے اوسکو ہرگز شک نہیں ہوتا کہ یہ دونوں قدرتی اور مصنوعی حالتیں دراصل ایک ہیں مجکو اتبک یہ بات نصیب نہیں ہوئی ہے کہ کسی ایسے شخص کو دیکھا ہو جسپر خود بخود یہ حالت خواب بیداری کی گذرتی ہے لیکن میں نے ایسی حالت کے ذکر اکثر آدمیوں سے سنے ہیں جنہوں نے اپنی آنکھوں سے ایسے شخص دیکھے ہیں اور جنہوں نے خواب بیداری مقناطیسی کو دیکھکر یہ تشبیہ اقبال کیا ہے کہ دونوں حالتوں میں کچھ بھی فرق نہیں ہے اتنی بات کہنی ضرور ہے کہ ایسی حالت کہ آدمی خواب بیداری میں ہو اکثر واقع ہوتی ہے اور بہت آدمیوں پر ایسی حالت لوگوں پر دیکھی ہے اس سے ثابت ہے کہ کوئی سبب قدرتی ایسا ضرور انسان میں چھپا ہوا ہے کہ اوسکا اثر ایک خاص حالت طبیعت انسان میں پیدا ہوتا ہے ممکن ہے کہ اس سبب کا اثر اوسوقت ہوتا ہے کہ جب آدمی کی طبیعت ایسی نازک ہو کہ اوسپر فوراً اثر چیزوں کا اثر ہو جاتا ہے اکثر یہ اثر اوسوقت پیدا ہوتا ہے کہ جب آدمی حالت خواب میں ہو لیکن یہ قاعدہ کلی نہیں ہے اسواسطے کہ جن لوگوں پر یہ حالت گذرتی ہے اونپر یہ حالت دن کے وقت بھی گذر جاتی ہے

الا یہ بات ضرور ہے کہ حالت خواب مین اس نوبت کے واقع ہونے کی زیادہ امید ہی فرض کرو کہ پہلی حالت قدرتی خواب بیداری کی کسینے نہ دیکھی ہوا اور اول مصنوعی حالت دیکھی ہو تو اس سبب ہی کہ ضرور ایسی حالت کا پیدا کرنا کسی خاص اثر پہ موقوف ہوگا ہم نتیجہ نکال سکتے ہین کہ کبھی کبھی جب ایسا اثر خودبخود واقع ہوجاوے ایسی حالت خودبخود بھی پیدا ہوجاوی گی علی ہذا القیاس جب ہم جانتے ہین کہ یہ بات قدرتی ابتدا زمانہ سے چلی آئی ہے تو ہمکو یہ بھی امید ہو سکتی ہے کہ کبھی ہم ایسی حالت ساختہ بھی پیدا کر سکینگے جیسا کہ بھی نیند منومات سے اور چھینک عطوسات اور قے مقیات سے پیدا ہو سکتی ہے حقیقت مین عقل حیران ہوتی ہے کہ جن لوگون نے قدرتی خواب بیداری دیکھا ہے اور جو اوسکا واقع ہونا مانتے ہین وہ اس بات کا کیون نہین یقین کرتے کہ ایسی حالت مصنوعی بھی پیدا ہو سکتی ہے اور تعجب کی بات زیادہ یہ ہے کہ بہت عقیل لوگ اس بات مین شبہہ کرتے ہین — میرے خیال مین فقط یہ بات آتی ہے کہ ان لوگون نے ناحق ونا روا اپنے آپ کو ایسے خیالات سے ڈرا رکھا ہے کہ اگر خواب مقناطیسی کی باتین مان لین تو اوس سے نتائج ایسے نکلینگے جو مذہب اور اخلاق کے خلاف ہون یا یہ سبب ہے کہ جو خیالات نسبت علوم اور قدرت کے اونکے ذہن مین جم گئے ہین اونکو اندیشہ ہے کہ نتائج آثار مقناطیسی اونسے منافق ہین اور جب اونکے ذہن مین یہ باتین جم گئین تو اونکی عقلون پر اتنا پردہ پڑ جاتا ہے کہ اگرچہ شہادت حاصل ہو لیکن وہ شہادت اونکی عقل مین نہین آتی اور نہ اتنی عقل اونمین رہتی ہے کہ بلا تعصب فکر کرین اور تحقیق کرین کہ آیا جو نتائج اونکے خیال مین نکلنے والے ہین وہ حقیقت مین پیدا ہونیوالے ہین یا نہین ؛

جب معمول سوتا ہے تو گاہ گاہ مگر ہمیشہ نہین اوسکی ایسی حالت ہوتی ہے کہ اوسکی قوت سامعہ نہایت تیز ہوجاتی ہے حتیٰ کہ حیرانی ہوتی ہے کہ ایسی تیزی کیونکر حاصل ہوگئی البتہ ایسا ہوا کرتا ہے کہ جو آدمی اندھے ہوتے ہین اونکی قوت سامعہ ایسی حالت مین

کہ قوا و شامہ اور ذائقہ اور لامسہ اونکے استعمال مین نہ آوین یعنی کوئی شئے اونکے بہت قریب نہو اور اونکے ہاتھ تک نہ پہونچے تو تمام اونکی توجہ خاطر شنوائی کے طرف رجوع ہو جاتی ہے تو امکان ہے کہ حالت خواب مقناطیسی مین بھی ایسا ہی ہوتا ہو۔ بالفعل مجکو اس بات کی واقفیت نہین ہے کہ جب قدرتی خواب بیداری وقع ہوتا ہے تو اوسحالت مین بھی قوت سامعہ پر کچھ اثر ہوتا ہے یا نہین لیکن مجکو امید ہے کہ جیسا خواب مقناطیسی مین کبھی یہ قوت تیز اور کبھی سست ہو جاتی ہے ایسا ہی حال اوسحالت قدرتی مین ہوتا ہوگا البتہ ایسے حالات کا ذکر لکہا ہوا ہے کہ جس شخص پر خود بخود ویسی حالت گذر جاتی ہے تو کیسا ہی غل اور شور کیا جاوے اوس شخص کو خبر نہین ہوتی اور بعض حالات کا ایسا مذکور ہے کہ جب بہت زیادہ غل کیا گیا تو سونے والا ناگاہ اور ڈر کر جاگ اوٹھا حالانکہ جب تک تھوڑا غل ہوا تب تک اوسکو کچھ خبر بھی نہین ہوئی خواب مقناطیسی مین تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر سونے والے کے کان کے پاس بہت زور سے غل مچایا جاوی یا طپانچہ چھوڑا جاوے یا بڑا گھنٹا بجایا جاوے تو وہ نہین سُنتا ہے اور مجکو یقین ہے کہ یہ حالت ہر ایک عامل جب چاہے پیدا کر سکتا ہے ❊

جب معمول بخوبی سو جاتا ہے یہان تک کہ سوالات کا جواب بلا جاگ جانیکے دیسکتا ہے تو ہمیشہ اوسکے چہرے اور انداز اور آواز مین ایک عجیب تغیر ہو جاتا ہے جب اول ہی سونی لگتا ہے تو شاید اوسکی طبیعت بھاری بھاری اور سست معلوم ہوتی ہی جیسا کوئی شخص تھکا ہوا بیٹھنا چاہے لیکن بیٹھ نہین سکتا یا جیسا کہ کوئی شراب کے نشے مین ہو یا کہیں ایسے مکان مین بیٹھا ہو جہان کثرت انبوہ کے سبب سی ہوا ناقص ہو گئی ہو اور ویسی ناقص ہوا کا اثر ہوتا ہے لیکن جب اوس سے بات کیجاتی ہے تو ہمیشہ اوسکا چہرہ روشن ہو جاتا ہے اور اگرچہ اوسکی آنکہین بند ہوتی ہین لیکن اوسکے چہرے کے انداز سے ایسا ہوش پایا جاتا ہے کہ گویا وہ آنکھون سے دیکھ رہا ہے حقیقت مین تمام انداز مین ایسی ارا

پیدا ہو جاتی ہے کہ جب اونچی حالت خواب کی ہوتی ہی تو اوسکے انداز سے اصلی انداز
حالت بیداری کو کچھ نسبت نہین ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو جو اسفل خیالات
اور خواہشین آدمی کی طبیعت مین ہوتی ہین وہ بالکل حالت خواب مقناطیسی مین زائل
ہو جاتی ہین اور جو جو اعلی خیالات عقلی اور خواہشین اعلی اور اچھی طبیعت مین ہوتے ہین وہ پاک
ہو جاتی ہین خصوصاً یہ بات مستورات شکیبحت اور اعلی طبائع مین پائی جاتی ہی اور جو مرد اونہی
طبیعت کے ہوتے ہین اون مین بھی پائی جاتی ہے جو حالتین قوت مقناطیسی کی سبب سے
اونچی ہین اونمین چہرہ معمول کا نہایت خوبصورت اور معشوقانہ نظر آتا ہے حتی کہ جو انداز
اوس وقت چہرے کا ہوتا ہے وہ دنیا مین نہین پایا جاتا ہے اور ایسا انداز ہوتا ہے کہ گویا
بہشت کی لوگون کا سا آواز کا یہ حال ہے کہ مین نے کبھی کسی شخص کو حالت حقیقی خواب
مقناطیسی مین نہین دیکھا ہے جسکی آواز اوسکی اصلی آواز سے مختلف نہین ہوتی جہانتک
مجکو تجربہ ہوا ہے اوسکی آواز زیادہ ملائم اور زیادہ نرم معلوم ہوتی ہے جیسا چہرے کا انداز
زیادہ خوبصورت ہوتا ہے اتنی ہی آواز زیادہ اچھی ہوتی ہے اور خصوصاً جب سونے والا
دوستان یار رشتہ داران گذشتہ کا ذکر کرتا ہے تو اوسکی آواز مین ایک درد اور چوٹ
پائی جاتی ہے جو حالتین خواب مقناطیسی کی سبب سے اونچی ہوتی ہین اون مین آواز کا
ڈھنگ بالکل نیا ہو جاتا ہے اور بالکل موافق اوس انداز چہرے کے ہوتا ہی جو مثل ہنشین
کے منور معلوم ہوتا ہے مین نے جو حال ابھی لکھا وہ لکھا ہے جو مین نے اکثر بچشم خود دیکھا ہے
اور مین کہہ سکتا ہون کہ عموماً یہ حال ہوتا ہے کہ اگر ہم ایک شخص کو اوسکی اصلی حالت مین
دیکھین اور پھر حالت مقناطیسی مین دیکھین تو ضرور دو جدا جدا شخص معلوم ہوتے ہین اور
ایسا حال ہونا کچھ عجب نہین ہوا ہے کہ سونے والے کا ہوش اور قوت حالت مقناطیسی مین
حالت اصلی کے قوت اور ہوش سے بالکل مختلف اور جدا ہوتا ہے فی الحقیقت حالت
مقناطیسی مین سونے والا ہرچند کوئی غیر شخص نہین بن جاتا ہی لیکن اتنا تو ضرور ہوتا ہی کہ اپنی

زندگی کی غیر صورت مین ہوتا ہے اور یہ صورت اصلی صورت سے بہتر ہوتی ہے۔
عموماً ایسا ہوتا ہے گو اس قاعدے مین استثنا بھی ہین کہ جب سونے والا جاگتا ہے تو اوسکو
اس بات کا ہوش نہین ہوتا کہ حالت خواب مین مین نے کیا سونگھا یا کیا چکھا یا کیا سنا
یا کیا بولا لیکن جب اوسکو پھر سولاوو تو فقط ایک ہی خواب گذشتہ کا حال یاد نہین آجاتا
بلکہ ابتدا سے جتنے مرتبے اوسپر اس خواب کی حالت گذری ہے وہ سب اوسکو یاد
آجاتی ہے البتہ ایسا ہوتا ہے کہ بعض باتین بہت صحت کے ساتہ اور بعض اچھی طرح
صحیح یاد نہین ہوتین لیکن سب جانتے ہین کہ حالت اصلی مین بھی انسان کو سب باتین
گذشتہ بالکل صحیح صحیح یاد نہین رہتی ہین دراصل یہ کہنا چاہیے کہ جس شخص پر خواب مقناطیسی
کی حالت گذرتی ہے اوسکی زندگی دو طرح کی ہوتی ہے ایک گویا زندگی مقناطیسی یعنی
وہ زندگی جو خواب مقناطیسی مین گذرتی ہے اور دوسری اصلی جیسی سب آدمیون کی
ہوتی ہے اسواسطے کہتے ہین کہ ایسا شخص دو طرح کا قوت رکہتا ہے کہ وہ دونو
قوت آپس مین علحدہ ہین ایک قوت مقناطیسی دوسرا اصلی البتہ مختلف سونے والونکو
مختلف مرتبے کا حافظہ حاصل رہتا ہے جیسا کہ دنیا مین مختلف آدمیون کی قوت حافظہ مختلف ہوتی ہے
لیکن ہمیشہ یہ بات نہین ہوتی ہے کہ حالت خواب مقناطیسی مین معمول اپنی اصلی حالت
سے بالکل جدا ہوجاوے حالانکہ یہ نوبت بھی اوسکی ہو کہ جاگنے کے بعد اوسکو اپنی حالت
مقناطیسی کا کچھ بھی ہوش نہ رہے برخلاف اسکے ایسا ہوتا ہے کہ حالت خواب مقناطیسی
مین معمول نہایت صحت کے ساتہ اپنی اصلی حالت کی امور کی باب مین گفتگو کرتا ہے لیکن
تعجب کی بات ہے کہ معمول کو اسطور پر آدمیون کی یا اور چیزون کے نام لینے مین بہت
دقت بلکہ دشواری معلوم ہوتی ہے یہ تو ہوتا ہے کہ وہ اونکا پتہ اور نقش و نگار بتاتا ہے
لیکن یا تو اوسکا جی نہین چاہتا کہ نام بتا دے یا اوس سے نام بتایا نہین جاتا ہے
اگر تم نام بتا دو تو وہ اقرار کر دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ خود نام نہین بتا دے

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سونے والا اپنے آپ کو بھول جاتا ہے اور اپنا نام نہین بتا سکتا اور اپنا نام کسی اور کے نام سے اکثر عامل کے نام سے بتاتا ہے حالانکہ اور سب باتین وہ نہایت صحت سے گفتگو کرتا ہے اکثر یہ ہوتا ہے کہ عامل کا اور اور لوگون کا غلط نام بتاتا ہے لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ جب کسی شخص کا کوئی خاص نام بتاتا ہے تو جتنی مرتبہ دریافت کیا جاوے اوس آدمی کا وہی نام بتاویگا ۔

یہ صورت جو توقف دوگانہ کی بیان کی گئی ہے خود بخود بھی واقع ہو جاتی ہے اور بہت آدمی برسون تک ایسی حالت مین جیتے ہین کہ کبھی اونکو ایک قسم کا توقف اور کبھی دوسری قسم کا حاصل رہتا ہے ایک حالت مین دوسری حالت کا ہوش نہین رہتا جو کچھ اونکو ایک حالت مین سکھایا گیا ہے دوسری حالت مین بھول جاتے ہین اور بچون کی طرح اونکو وہ باتین سکھائی جانی ضرور ہوتی ہین یہی بات کبھی کبھی حالت خواب مقناطیسی مین واقع ہوتی ہے جو باتین حالت قدرتی مین معمول کو معلوم ہوتی ہین مثلاً لکھنا اور پڑھنا وہ باتین اوسکو حالت خواب مقناطیسی مین بچون کی طرح سکھانی پڑتی ہین لیکن یہ بات ہمیشہ نہین ہوتی اور امکاناً ایسی بات کے واقع ہونے کی ہمیشہ امید نہین ہوتی ۔

یہ حالت و توقف دوگانہ کم یا زیادہ نہایت متعجب اثر عمل مقناطیسی کا ہے اور چونکہ یہ بات آسانی سے دیکھی جا سکتی ہے اگر ہمکو معمول کی راست بازی مین اعتقاد ہو تو جن لوگون کو اس علم کی صحت مین شبہ ہے لیکن شوق تحقیق صحت کا رکھتے ہین اونکو چاہیے کہ اس اثر عجیب کے واقع ہونے کی صحت کر لین تا کہ اونکو صحت عمل مقناطیسی مین اعتبار حاصل ہو ظاہر ہے کہ اگر ہم معمول کو ہر بات مین جھوٹا یقیناً سمجھ لین تو توقف حالت اصلی کی نسبت بھی کچھ بات تحقیق نہین دریافت ہو سکتی ۔

اگرچہ معمول کی آنکھین بند ہوتی ہین لیکن اگر کسی شے کی طرف اوسکی توجہ رجوع کیجاوے تو وہ [illegible] اوسکی نسبت گفتگو کرتا ہے کہ گویا وہ اوسکو دیکھتا ہے اکثر سونے والا

اونکے دیکھنے کے واسطے کوشش کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے لیکن آنکھین اوسکی اور بھی
زیادہ مضبوطی سے بند ہوتی جاتی ہین لیکن اکثر شعوفی والا اوس چیز کو ہات مین لیکر
ہی اور خواہ تو اس سبب سے کہ اوسکی قوت لامسہ تیز ہو جاتی ہے خواہ کسی اور سبب سے
اوسکی نسبت اسطور پر گفتگو کرتا ہے کہ گویا اوسکو آنکھون سے دیکھہ رہا ہی کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ اوس چیز کو اپنی پیشانی پر یا سر کے اوپر یا شکم کی پشت پر رکھ لیتا ہے
تب اوسکا حال بیان کرتا ہے حالانکہ شاید اگر وہ ایسا نکرے اور حامل اوس چیز کو
معمول کی بند آنکھون کے سامنے رکھے تو وہ بیان نہین کرسکتا ہے معمول اسطرح
گفتگو کرتا ہے کہ مین اس چیز کو دیکھہ رہا ہون اور اوسکے انداز سے ایسا معلوم ہوتا
ہی کہ جو عروق بصر مخفی ہین اونکے استعمال مین کوشش کرتا ہے اکثر یہ کوشش اوسکی
کارآمد ہوتی ہے کبھی کبھی خصوصاً اسفل حالات خواب مین ایسا ہی ہوتا ہے کہ اوسکو
اس امر مین بڑی دشواری معلوم ہوتی ہے درحقیقت اس اثر مین ابتدائی ظہور غائب بینی
پائی جاتی ہے اور غائب بینی وہ اثر ہے جو حالات اعلی خواب مقناطیسی مین پیدا
ہوتا ہے جس حالت کا مین اب ذکر کرتا ہون اوسمین یہ بات ضرور ہی کہ جو شے دیکھنے
کے واسطے رکھی ہو وہ پر متصل بلکہ معمول کے جسم سے ملحق ہو غائب بینی کی بحث
ایسی وسیع ہے اور اوسکی صورتین ایسی کثیر ہین کہ مین اونکا ذکر علحدہ کرونگا اور یہ اثر
جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حالت اعلی خواب مقناطیسی مین واقع ہوتا ہے حالت اعلی
اور ادنی مین اتنا فرق ہی کہ اعلی مین آثار غائب بینی او شرکت خیال پائی جاتی ہین اور
ادنی مین یہ بات نہین پائی جاتی اور اعلی ترین حالت وہ ہی کہ جب آدمی بالکل
مسلوب الحواس ہو جاوے لیکن اس اعلی ترین حالت کو کبھی ابتک مین نے بچشم خود
نہین دیکھا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول پر عمل کیا جاوے تو اوسپر دفعتاً
اعلی حالت گذر جاتی ہے اور ادنی حالت کے آثار اوسمین نہین پائی جاتے

اگرچہ اوائل مین حالت ادنی ہی اوسپر طاری ہوئی ہو بہت سے آثار حالت اعلی
مین ایسے بہی پائے جاتے ہین جو ادنی حالت سی متعلق ہین لیکن البتہ اونپر لوگونکو
اوسحالت مین توجہ نہین ہوتی اسواسطے کہ جو آثار حالت غائب بینی اور شرکت خیال
کے بہت اچھی طرح نمایان ہوتے ہین اونپر توجہ بہی ہوتی ہے جیسا کہ مین نے
اوپر بیان کیا ان حالات کا ذکر علٰحدہ کیا جاویگا حالت غائب بینی کی حالت کو
مین اصطلاحًا حالت روشن بہی کہا کرونگا بالفعل حالت غائب بینی کا ذکر مین نے
کچھہ کچھہ توکیا ہے اب مین اون آثار کا ذکر کرتا ہون کہ جو بلا حالت غائب بینی
کے نمایان ہوتے ہین اگرچہ وہ آثار حالت روشن مین بہی ظاہر ہوتے ہین جیسا
مین نے حالت غائب بینی کو اصطلاحًا حالت روشن قرار دیا ہے ایسا ہی جب غائب بینی
کے آثار نمایان نہون اوسحالت کو اصطلاحًا حالت تاریک قرار دیتا ہون ❊

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عامل کی آواز کے سوا معمول کسی اور شخص کی آواز بالکل
نہین سنتا ہے لیکن یہ بات ہمیشہ نہین ہوتی مین نے اکثر آدمی جن پر عمل کیا گیا ہے
ایسے دیکہے ہین کہ جو شخص موجودگان مین سے اونسے گفتگو کرے اوس سے
وہ کلام کرتے ہین حالانکہ وہ شخص معمول کے جسم سے ملحق نہو یا عمدًا اوسکو معمول
سے ربط نہ دیا گیا ہو بعض مرتبہ ایسی حالت مین یہ ہوتا ہے کہ خواہ توخود بخود خواہ
عامل کی مرضی سے خواہ اسطرح پر کہ عامل معمول پر ترکیب معروف سے پہر عمل کرے
معمول حالت ادنی سے حالت اعلی کو منتقل ہوجاتا ہے اور عامل کی آواز کے
سوا اور کسی کی آواز نہین سنتا بلکہ ایک حالت ایک شخص پر مین نے ایسی دیکہی
ہے کہ جب معمول خود بخود حالت روشن مین داخل ہوگیا تو وہ عامل کی بہی آواز
نہین سنتا تہا مگر اوسحالت مین کہ عامل نے اپنے مونہہ کو معمول کی اونگلیون کے
سرون سے لگا دیا اور انگلیون کے سرون کے ذریعے سے معمول سے باتین کین

تھوڑی سی دیر کے بعد معمول چونک پڑا اور پھر اوس سے سوالات کیے گئے
تو مثل سابق اچھی طرح جواب دیتا رہا اس معمول کا یہ حال تھا کہ کوئی شخص اوس سے
کوئی سوال نہین کرتا تھا لیکن وہ خود بخود بہت سی چیزون کا ذکر کرتا تھا جو اوسکو
نظر آتی ہین اور اگرچہ اوسکے کان مین بہت غل کیا گیا اور ایک طپانچہ بھی اوسکے
کان کے پاس چھوڑا گیا لیکن اوسپر کچھ بھی اثر نہوا اور جو بیان وہ کر رہا تھا برابر
اوسکا ذکر کرتا رہا اور کسیطرح کا ہرج اوسکے کلام مین نہین ہوا اس معمول کی
نوبت تھی کہ جو شخص چاہتا تھا اوس سے گفتگو کرتا تھا چنانچہ مین ایک دو گھنٹے
تک برابر گفتگو کرتا رہا بعض حالتون مین جو اس معمول کی حالت مین مشابہ ہوتی
ہین یہ بات ضرور ہوتی ہے کہ خواہ اوس شخص کا جسم جو معمول سے گفتگو کرنی چاہے
معمول کے جسم سے چھونا چاہیے خواہ عامل اوس شخص مین اور معمول مین باطنی ربط
قائم کر دے نہین تو معمول اوس شخص کی بات نہین سنتا نہ اوسکو جواب دیتا ہے
بعض معمولون کا یہ حال ہوتا ہے کہ اگر ہم اوس سے گفتگو کرنی چاہین تو ہمکو اونکی سر
پیٹ سے بات کرنی چاہیے ان حالتون کی جزئیات مین بہت اختلاف ہے
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ حالانکہ معمول ہر ایک آدمی کی بات سنتا ہے اور ہر ایک کو
جواب دیتا ہے لیکن عامل کو اختیار ہوتا ہے کہ جسوقت چاہے خواہ علانیہ معمول
سے کہکر خواہ اپنے جی مین کہکر فوراً یہ بات زائل کر دے پس ایسا ہی ہوتا ہے
کہ جب ہم کسی ایسے شخص پر یہ عمل کر رہے ہین اور کوچہ یا گلی مین شور ہو رہا ہے تو ہم
اوسکو حکم دیسکتے ہین کہ وہ شور اور غل نہین سنے اور اس ذریعہ سے خواب مقناطیسی
بہت جلد پیدا ہو سکتا ہے لیکن یہ بات تب ہی ہو سکتی ہے کہ جب ہمکو ابتدا مین معمول کے
حواس پر اختیار حاصل ہو جاوے آگے مین ذکر کرونگا کہ یہ اختیار معمول پر ایسی حالتون
مین بھی حاصل ہو سکتا ہے کہ جب اوسپر نوبت خواب کی نہ آوے بلکہ جاگتا رہے

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سونے والے کو تکلیف کا حس نہین رہتا یعنی جسطرح اوسکو اونکے سننے
کا اختیار نہین رہتا اسیطرح اگر اوسکے جسم کو چھوا جاوے یا اور کسیطرح کی حرکت اوسکے
جسم پر کیجاوے تو اوسکو معلوم نہین ہوتا اگر یہہ بات خود بخود نہین پیدا ہو جاوے
اگرچہ اکثر شخصون مین ایسی حالت اکثر خود بخود پیدا ہو جاتی ہے تو عامل کی مرضی سے
خواہ اوسکی خواہش گفتہ خواہ ناگفتہ ہو یہ بات پیدا ہو سکتی ہے بہت عامل جو خواب
مقناطیسی پیدا کر سکتے ہین اس حال سے آگاہ نہین ہوتے اور اس سبب سے اونکو
یہ خیال ہوتا ہے کہ اونکا معمول تکلیف سے بیخبر نہین بنایا جا سکتا ہے —

میری راے مین اب یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جتنے اور طریق اس بات کے ہین
کہ آدمی کو تکلیف سے بیخبر بنا دین اون مین یہ طریق سب سے اچھا ہے اور ایسا
کہ اوسمین ضرر کسیطرح کا نہین جو بیخبری مقناطیسی عمل سے پیدا ہوتی ہے اوسکا حال ایسا
ہے کہ بعد ہوش آنے کے کچھ آثار ناخوش پیدا نہین ہوتے بر خلاف اسکے بعض معمولونکو
مین نے دیکھے ہین سونے اونکو جاگنے کے بعد نسبت سابق بہتر پایا ہے کبھی کبھی
ایسا بھی ہوا ہے کہ جب سونے والا جاگا تو وہ ناخوش معلوم ہوا بلکہ حالت خواب مین
اوسکو تکلیف ہوئی تھی اور ایسا بھی ہوا ہے کہ اوسکو خواب سے جگانا مشکل معلوم
ہوا ہے لیکن یہ سب نتائج عامل کی ناتجربہ کاری سے پیدا ہوتے ہین یعنی اوسنے
بیوقوفی سے ایسی حالت پیدا کر لی ہے کہ جسپر اوسکو اختیار نہین رہا ایسی حالت فقط
اوس صورت مین ہوتی ہے کہ جب ناآزمودہ کار عامل فقط سیر کے واسطے خواب
مقناطیسی پیدا کرتے ہین اونکو عمل کے چل جانیکی امید نہین ہوتی ہے تو اوسکے
چل جانے کے سبب سے استعجاب ہوتا ہے بلکہ ذرا ڈر جاتے ہین اور جب وہ سونے والیکو
جگانا چاہتے ہین اور دیکھتے ہین کہ وہ بالکل اونکی بات نہین سنتا اور بیدار نہین
ہوتا تو پھر وہ عامل ڈرتے ہین اور گھبراتے ہین یہ حالت اونکی طبیعت کی بسبب

شرکت خیال کے معمول پر منتقل ہو جاتی ہے اور اوسوقت معمول کو تکلیف ہوتی
ہے بلکہ اوسکو تشنج پیدا ہو جاتا ہے اس سبب سے عامل کو اور بھی زیادہ خوف ہوتا ہے
اور حالت معمول کی بگڑتی جاتی ہے جب نوبت زیادہ پہنچتی ہے تو ڈاکٹر صاحب بولائے
جاتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب بھی ایسے ہی ناتجربہ کار اس معاملہ میں ہوتے ہیں اور جو
تجویزیں وہ اسواسطے کرتے ہیں کہ سونے والا بیدار ہو جاوے اون تجویزوں سے فقط
ضرر ہی پیدا ہوتا ہے جب کبھی ایسی نوبت ہو تو وہ باتیں یاد رکھنی چاہئیں سب سے اچھی
تو یہ ہے کہ جبتک کوئی آزمودہ کار عامل موقع پر موجود نہو تب تک ہرگز یہ عمل کسی پر نہ کرنا
چاہیے لیکن اگر کیا بھی جاوے تو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ یہ خواب مقناطیسی جو
ہوتا ہے ہمیشہ نافع ہوتا ہے اور دوسرے یہ کہ اگر بیدار کرنے کا طریق صحیح نہ معلوم ہو تو جلدی
اور گھبراہٹ کے ساتھ جو تجویز بیدار کرنے کی کیجاویگی اوس سے نقصان ہوگا اور طریق
صحیح بیدار کرنے کا یہ ہے کہ جس ترکیب سے عمل کیا گیا ہے اوسکے بالعکس ترکیب کرنی
چاہیے یعنی ترکیب عمل کرنے کی یہ ہے کہ سر سے اور چہرے سے شکم تک ہاتھ پر متصل
جسم معمول کے اوتارے جاویں اور عمل کے اوتارنے کی یہ ترکیب ہے کہ شکم سے
چہرے اور سر کی طرف اولٹے طور پر ہاتھ اوتارے جاویں عامل کو چاہیے کہ اپنی
طبیعت کو قابو میں رکھے اور اولٹی ترکیب کرے کسی شخص کو دخل نہ دینے دے اسواسطے
کہ ناقص اشتغال طبیعی بہت نقصان کرتا ہے دوسرے یہ کہ اگر عامل اولٹی ترکیب
عمل نہ اوتار سکے تو سب سے اچھا طریق یہ ہے کہ سونے والے کو اوسوقت تک
سونے دے کہ جبتک وہ خود بیدار ہو اگر یہ عمل کیا جاوے اور سونے والے سے
کسیطرح کی مزاحمت نہ کیجاوے تو اس عمل میں کچھ زیان نہیں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
سونے والا تین یا چار یا بارہ یا چوبیس بلکہ اڑتالیس گھنٹے تک سوتا ہے لیکن اگر بلا ضرورت
اوسکو سونے دیں تو ایسا شاذ ہوتا ہے کہ ایک یا دو گھنٹے سے زیادہ سوے جس سے نقصان

خواب بہت دیر تک قائم رہتا ہے اون مین مداخلت اور اثر متناقض معمول پر کیا
جاتا ہے یہ بات بہت بیجا ہے اور مداخلت نہ کرنی چاہیے سب سے اچھا طریق یہ ہے
کہ نبض کو دیکھین اور تنفس کو دیکھین تو معلوم ہوگا کہ سونے والے کو کچھ تکلیف نہین ہے
اور کسیطرح کا نقصان اوسکو نہین پہونچا ہے اور یقین ہوگا کہ جیسی معمولی نیند مضر نہین ہوتی
اور غیر واجب عرصہ تک قائم نہین رہتی ویسی ہی مقناطیسی خواب بھی نہ مضر نہ زیادہ عرصہ تک رہتا ہے
مگر ہان مین اس بات کا ذکر کر رہا تھا کہ معمول کی حالت ایسی ہو سکتی ہے کہ اوسکو تکلیف
کی خبر نہین ہوتی اور مین نے بیان کیا تھا کہ جہان یہ بات منظور ہو تو عمل مقناطیسی کرنا
سب سے اچھی سبیل ہے حقیقت مین اس عمل مین کچھ بھی زیان نہین اور عامل کو اختیار
ہے کہ جب تک اوسکی مرضی ہے تب تک بیخبری رہے اور دوبارہ عمل کرنیکی ضرورت
نہین ہوتی مین بلا تامل یہ بات کہتا ہون کہ اگر عامل آزمودہ کار ہو تو کچھ بھی ضرر نہین ہوتا
الا ایک مشکل ہوتی ہے کہ ہم ہمیشہ فوراً خواب پیدا نہین کر سکتے ہین اور جب کوئی صدمہ
کسی پہ دفعتاً پہونچے تو اتنا وقت نہین ہوتا کہ دیر تک عمل کیا جاوے لیکن اگر مشاق
اور آزمودہ کار عامل ہون اور اس عمل کا رواج کثرت سے ہو تو دفعتہً خواب کا پیدا کرنا
حاصل ہو سکیگا یہ بات ضرور ہے کہ انگلستان کے آدمیون پر یہ عمل اتنی جلدی نہین
چلتا ہے جتنی جلدی اور ملک کے آدمیون پر چلتا ہے ڈاکٹر اسڈیل صاحب کلکتہ مین
دیسی آدمیون پہ جب عمل کرتے ہین تو کبھی خطا نہین ہوتی لیکن گاہ گاہ فرنگستان
کے آدمیون پر عمل نہین چلتا اور اس سبیل سے ڈاکٹر صاحب موصوف نے عمل جراحی
بہت لوگون پہ اسطور پر کیے ہین کہ اونکو تکلیف نہین ہوئی - ڈاکٹر صاحب موصوف
کی امداد کے واسطے بہت عامل ہندوستانی ہین اور یہ مددگار عمل کرتے ہین اور
کبھی خطا نہین کرتے انگلستان مین اس درجہ تک کامیابی اس عمل مین نہین ہوتی
بالفعل ہمکو اس عمل مین بخوبی دستگاہ حاصل نہین ہے لیکن ہمکو چاہیے کہ ہر شخص

اوسکو آزماوین ہمکو چاہیے کہ امراض مزمنہ مین اور ایام وضع حمل کے کچھ عرصہ پہلے
مریض اور حاملہ مستورات پر اس عمل کو کرتے رہین تاکہ جسوقت ضرورت ہو فوراً عمل
چل جاوے یہ بات ممکن ہے کہ تندرست آدمیون کو ترغیب دیجاوے کہ یہ عمل اپنے اوپر
ہونے دیا کرین تاکہ حالت ضرورت مین کارآمد ہو اور قطع نظر ان سب باتون سے اور
بات ممکن ہے کہ جون جون تحقیقات اس علم مین زیادہ ہوتی جاوے ایسی سہیل دریافت
ہوتی جاوے جس سے ہماری قوت مقناطیسی روز بروز مترقی ہوتی جاوے حتی کہ
جسوقت جی چاہے اوسوقت عمل کا اثر ہوجاوے۔ بعض بعض عاملون کی تحقیقات
سے دریافت ہوتا ہے کہ یہ زیادتی قوت عمل مقناطیسی حاصل ہوجاتی کچھ خیالی نہین ہے
بلکہ صداقت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جب بچے چھوٹی عمر کے ہون اونپر یہ عمل کیا جانا
شروع ہوتا کہ جون جون اونکی عمر زیادہ ہوتی جاوے وہ قابل اس بات کے رہین
کہ اونپر عمل ہوسکے ہم بچون کو اسواسطے تیرنا سکھاتے ہین کہ عندالضرورت پانی کے
ضرر سے محفوظ رہین اسیطرح اس عمل کا اثر اونپر ہوتا رہے تو بہت خوب بات ہو
تاکہ جب ضرورت ہو تو عمل مذکور کارآمد ہو اگر ایکبار اونپر عمل ہوجاوے تو پھر اوسکا
اثر آسانی سے قائم رکھ سکتے ہین اگر ہم ایسا کرین تو فقط یہی بات حاصل نہوگی کہ
جنپر یہ عمل کیا جاتا ہے اونکو فائدہ ہوتا رہے بلکہ جب کثرت عمل کی ہوجاویگی اور بہت
معمول ہوجاوینگے تو بہت سی باتین اور زیادہ اس علم کی معلوم ہوتی جاوینگی اور اس علم
کو بہت ترقی ہوگی اگلے خط مین ہم بعض آثار عمل مقناطیسی کا ذکر کرونگا فقط

پانچوان خط

سونے والا اکثر اس باب مین عامل کے بس مین ہوتا ہے کہ کب تک سووے
عامل کو اختیار ہے کہ معمول کے سونے کا وقت معین کر دے خواہ تھوڑا خواہ بہت
اور اگر معمول اوس عرصہ تک سونے کا وعدہ کرے تو برابر اوسوقت تک سو ویگا جتنی کہ
پل کا فرق نہین ہوگا جب وہ عرصہ پورا ہو جاویگا تو سونے والا ناگاہ جاگ پڑیگا اور
فوراً اثر عمل کا خودبخود بلا کسی تدبیر کے جاتا رہتا ہے اس اختیار عامل کا فائدہ ظاہر ہے
خصوصاً اوس حالت مین کہ جب معمول کو کچھ تکلیف ہو یا عمل جراحی اوسپر کرنا منظور ہو
لیکن اگر عامل کوئی وقت مقرر نہ کرے تو سونے والا خودبخود جاگ جاتا ہے الا کوئی
زیادہ دیر تک اور کوئی کم دیر تک سوتا ہے معمولی بات یہ ہی کہ گھنٹا دو گھنٹے تک سوتے
ہین بعض اوقات خصوصاً اوس صورت مین کہ سونے والے سے بہت سے سوالات
کیے جاوین اور اوسکو جواب دینے مین بہت کوشش کرنی پڑے معمول کہتا ہے کہ مین
تھک گیا ہون اور کہتا ہے کہ مجھے جگا دو ایسی حالت مین سب سے بہتر یہ بات ہے کہ اوسکی
خوشی کر دین اور اوسکو تھکا وین نہین اسواسطے کہ زیادہ محنت سے اوسکو نقصان پہونچتا ہے
سونے والے کو یہ قدرت حاصل ہوتی ہے کہ جب اوس سے دریافت کیا جاوے کہ کب تک
سوتا رہیگا تو وہ ٹھیک ٹھیک عرصہ بتا دیتا ہے اور یہ قدرت اوسکو دونون حالتون مین
حاصل ہوتی ہے یعنی اون حالتون مین کہ خواہ عامل عرصہ خواب مقرر کر دے خواہ نہ کرے
اور اگر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اوس سے پوچھا جاوے کہ اب کتنی دیر باقی رہی ہے تو جتنا

عرصہ باقی رہا ہوگا ٹھیک ٹھیک بتا دیگا یہ اثر عمل مقناطیسی نہایت نمایاں اثر ہی اسواسطے
کہ اس قدرت کے حاصل ہونے مین ہمکو آثار پیشین بینی کے ظاہر ہوتے ہین خصوصاً اوسحالت
مین کہ عامل کے سونے کے واسطے کوئی خاص عرصہ مقرر نہ کیا ہو بعض معمول ایسے
ہوتے ہین کہ اونکو سوا اوسکے اور قدرت پیشین بینی کی حاصل نہین ہوتی اگر مختلف
سونے والون سے پوچھا جاوے کہ تم کیونکر جانتے ہو کہ اتنا عرصہ سونے کا باقی رہ گیا
ہے تو ایک مختلف سبیل اس بات کی جاننے کی بتاتے ہین لیکن اکثر یہ کہتے ہین
کہ ہمکو تعداد منٹ جتنے عرصہ تک ہمکو سونا ہے آنکھون کے سامنے نظر آتی ہے اوسکے
ذریعہ سے ہم جان جاتے ہین جب مین غائب بینی کا ذکر کرونگا تو اوسمین تشریح ایک
معمول کے بیانات کی جسپر مین نے خود عمل کیا تھا لکھونگا جو جو بیان وہ کرتا جاتا تھا اوسی وقت
مین لکھتا جاتا تھا اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب اول ہی مرتبہ کسی شخص پر خواب مقناطیسی
پیدا کیا جاوے اور زیادہ تر اوسحالت مین کہ کئی مرتبہ اوسپر یہ عمل ہو چکا ہے تو اگر اوس سے
دریافت کیا جاوے کہ سب سے بہتر سبیل اور ترکیب تم پر عمل کرنے کی کونسی ہے تو
وہ بتا دیتا ہے یہ بھی بتا دیتا ہے کہ جب عمل ہو جاویگا تو کیا کیا قوت اوسکو حاصل
ہوگی اور کب خاص خاص آثار نمایاں ہونگے معمول ٹھیک ٹھیک بتا دیتا ہے
کہ کوئی خاص اثر پیدا ہونے کے واسطے کتنے مرتبے اوسپر عمل کرنا چاہیے اور یہ بھی
کہ عمل مذکور دن مین ایک بار یا دو بار یا دو دن مین ایک بار یا علی ہذا القیاس کس کس
عرصہ کے بعد کرنا چاہیے یہ بھی ایک ظہور پیشین بینی کا ہے اور حالت اعلی مین یہ
حال ہوتا ہے کہ بعض بعض واقعات کا حال معمول اول ہی کہدیتا ہے مثلاً وہ
بتا دیتا ہے کہ کوئی خاص بیماری اوسکو کب ہوگی اور کب تک رہیگی لیکن اس حال
کا بھی باب غائب بینی مین مذکور ہوگا ؂
اگرچہ عموماً معمول کو جاگنے کے بعد واقعات خواب کا حال یاد نہین رہتا لیکن بات

ہمیشہ نہین ہوتی ہے بعض کو کچھ کچھ اور بعض کو تمام حال یاد رہتا ہے لیکن اوسحالت مین
بھی کہ معمول کو خود بخود خواب کا حال یاد نہ رہتا ہو عامل کو اختیار ہے کہ حالت خواب مین
اوسکو حکم دے کہ خواہ تمام خواہ تھوڑا سا حال یاد رکھے اور اس حکم کے سبب سے جب وہ
جاگیگا تو خواہ تمام خواہ تھوڑا حال مطابق حکم عامل کے اوسکو یاد رہیگا مین نے یہ ذکر
اوس جگہ کر دیا ہے جہان وقوف دوگانہ کا ذکر کیا تھا یہان مکرر اسواسطے لکھا جاتا ہے
کہ اس سے عامل کا اختیار معمول پر ثابت ہوتا ہے عمل مقناطیسی کے تجربہ مین بہت بار
اکثر مناسب ہوتی ہے کہ معمول کو اختیار دیا جاوے کہ حالت خواب مین جو کچھ گذرا ہے
اوسمین سے بعض بعض باتین یاد رکھے اور غالب ہے کہ اون صورتون مین جنمین معمول
خود بخود خواب کا حال یاد رکھتا ہے درحالیکہ عامل چاہے تو یہ اختیار اوسکو حاصل ہوگا
کہ معمول کو خواہ تمام خواہ جتنا عامل چاہے اوتنا حال فراموش ہو جاوے یہ بات بھی حاصل
ہونی مناسب ہوتی ہے مین اس بات کا ذکر کر چکا ہون کہ جب معمول سوتا ہے تو
اوسکو خوابہاے پیشین کی حالت سے ایک ربط ہوتا ہے اور اونکا حال بقدر قوت
حافظہ کے یاد رکھتا ہے۔ اغلب ہے کہ جن لوگون پر نوبت خواب بیداری خود بخود
بلا عمل مقناطیسی کے گذرتی ہے اونکو ایسی حالتہاے سابق کا حال یاد رہتا ہوگا لیکن
مجھکو بخوبی نہین معلوم ہے کہ یہ بات تحقیق دریافت ہوئی ہے یا نہین ؛

یہ امر جو معمول کی نسبت پایا جاتا ہے کہ جاگنے کے بعد بعض کو تمام بعض کو تھوڑا
حال خواب کا یاد رہتا ہے یا فراموش ہو جاتا ہے وقوف دوگانہ کا نتیجہ ہے لیکن
یہ بات اوس امر سے بالکل جدا ہے کہ عامل کے حکم سے معمول کا حافظہ بالکل زائل ہو جاتا ہے
آگے مین اس بات کا ذکر کرونگا کہ قوت حافظہ معمول کی بالکل عامل کے اختیار مین
ہوتی ہے چنانچہ عامل کو اختیار ہے کہ جو بات معمول کو بلا مزاحمت عامل یاد رہنے
اوسکو اپنی مرضی سے بھولا دے عامل یہانتک بھولا سکتا ہے کہ معمول نہ فقط یہ بات

بھول جاتا ہے کہ خواب ہائے پیشین مین کیا کیا ہوا تھا بلکہ بہانتک بھول جاتا ہے کہ
اوسپر کچھ بھی پہلے عمل مقناطیسی ہوا ہی نہین تھا اور کبھی پہلے سے یا ہی نہین سونیوالا
خود بخود اپنا نام بھی بھول جاتا ہے اور اگر خود بخود نہ بھول جاوے تو عامل کو اختیار ہے
کہ اپنی مرضی سے بھولا دے یہ ایک اور ثبوت اس بات کا ہے کہ عامل کو اپنی معمول پر
ایک اور ثبوت عامل کے اختیار کا یہ ہے کہ اگر چاہے تو معمول پر یہ حالت پیدا کر دے
کہ معمول نہ اپنا ہات نہ ٹانگ ہلا سکے نہ بول سکے نہ اوٹھ سکے اور نہ بیٹھ سکے عامل
کو اختیار ہے کہ معمول پر یہ نوبت گذر جاوے کہ جب عامل چاہے معمول کے ہات پیر
اکڑ جاوین اور جب چاہے یہ تشنج جاتا رہے غرضکہ عامل کو معمول کی رگ رگ پر اور
ہر پٹھے پر جسکی حرکت اختیاری ہوتی ہے اختیار کامل حاصل ہوتا ہے ❊

عامل معمول مین یہ بات پیدا کر سکتا ہے کہ جو حرکت عامل کرے اور جسطرح کی آواز
اوسکی ہو معمول اوسکی فوراً نقل کالاصل کر دے اگر عامل عربی یا سندکی یا انگریزی بولی
بولے بھی اسطرح کہ نہایت سرعت سے تو باوجودیکہ معمول کوئی ان زبانون مین سے جانتا بھی
نہو ویسی ہی زبان بولتا جاویگا اور ایسی ٹھیک نقل کریگا کہ سننے والون کو اکثر
کچھ بھی تمیز نہین ہوگی اگر عامل ہنستا ہے تو معمول بھی فوراً ہنستا ہے اگر عامل
کی حرکت کرے تو بعینہ وہی حرکت معمول بھی کرتا ہے اور یہ حرکت بھی اوسحالت مین کرتا
کہ جب اوسکی آنکھین بھی بند ہوتی ہین اور عامل بھی اوسکے پیچھے کھڑا ہوتا ہے کہ
اوسکی آنکھین کھلی بھی ہوتین تو بھی اوسکو دیکھہ نہین سکتا تھا جب سونیوالا جاگ جاوے
اور اس سے کہا جاوے کہ عامل کی نقل کرے تو اگرچہ اوسکو عرصہ بھی فکر اور تامل
کے واسطے دیا جاوے تو بھی اوس سے نقل نہین ہو سکتی ❊

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معمول حالت خواب مین سوای عامل کے اور کسی کی آواز نہین سنتا ہے
یا اگر کوئی حرکت کیجاوے تو اوس سے آگاہ نہین ہوتا لیکن عامل کو اختیار ہے کہ

اپنی مرضی سے رفع کر دی اور کسی شخص کے ساتھ معمول کا ربط قائم کر دے اکثر یہ بات
اسطرح پر پیدا ہو جاتی ہے کہ عامل کسی شخص کا ہاتھ معمول کے ہاتھ سے ملا دے بعض صورتون مین
ایسا ہوتا ہے کہ عامل کو معمول سے اس بات کے کہنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ فلانے شخص
کے ساتھ بات کرو اور اوسکے مقلد ہو اور جب یہ بات کہی جاتی ہے تو پھر اوس شخص مین
اور معمول مین ویسا ہی ربط ہو جاتا ہے جیسا پہلے عامل کے ساتھ تھا۔ اگر ایسا ہوتا ہے
کہ جب اس شخص بیگانہ کو معمول کے ساتھ ربط حاصل ہو گیا تو پھر اس بات کی ضرورت ہوتی ہے
کہ وہ بار دیگر معمول کو عامل کو سونپ دے ورنہ عامل کے ساتھ ربط نہین ہوتا جبتک ایک آدمی
سے دوسرے کی طرف معمول اسطرح پر منتقل کیا جاتا ہے تو وہ چونک پڑتا ہے جاگ نہین جاتا ہے
عامل کو اختیار ہے کہ معمول کے خیالات اور خواہش اور میلان طبع کو نمایان اور
برانگیختہ کر دے اور یہ بات بھی کئی صورتون سے حاصل ہوتی ہے خواہ عامل بذریعہ علم
قیافہ یہ بات کرے خواہ فقط اپنی خواہش کے اعلان سے۔ علم قیافہ کا ذکر پیچھے کیا
جاویگا عامل کو اختیار ہے کہ معمول کو خواہ خوش خواہ اوداس خواہ خفا خواہ فیاض خواہ
خسیس خواہ مغرور خواہ خود بین خواہ سلیم الطبع خواہ شجاع خواہ ڈرپوک خواہ مایوس خواہ گستاخ
خواہ قوب جیسا چاہے ظاہر کر دے خواہ یہ اثر پیدا کر دے کہ معمول گانے لگے یا رونے لگے
یا ناچنے لگے یا بندوق چلانے لگے یا مچھلی کا شکار کرنے لگے یا نماز پڑھنے لگے یا وعظ کہنے
لگے یا بحث علمی کرنے لگے یہ سب باتین عامل کی مرضی سے معمول کر سکتا ہے اور سوا
انکے اور بہت سی باتین فقط عامل کے حکم سے کر سکتا ہے چنانچہ مین نے ان باتون کو
ہوتے اکثر دیکھا ہے بلکہ خود پیدا کی ہین مین نے ایک معمول کو علم مقناطیس حیوانی پر اور
حفظ صحت پر بھی درس دیتے سنا ہے مین نے بعض معمول کے منہ سے بہت اچھی نماز
اور بیانات شاعرانہ سنے ہین اور طرفہ یہ ہے کہ جب وہ جاگے تو ہرگز ویسی تقریر اوس سے
نہین ہو سکی آگے بیان کیا جاویگا کہ یہ سب باتین اوس حالت مین بھی ہو سکتی ہین کہ جب

معمول پر نوبت خواب نہو بلکہ بیدار رہو — مین نے بہی ان تجربات مین دیکہا ہی اور اور لوگون نے بہی لکہا ہے کہ ان حالتون مین معمول کی آواز اور اوسکا انداز بہت اچہا ہوتا ہے اور جو کچہ وہ ادا کرنا چاہتا ہے خواہ زبان سے خواہ جسم کی حرکت سے وہ بطور کامل ادا ہوتا ہے غرور اور انکسار اور خوف اور مہربانی اور پارسائی اور فکر اور اور جو خیالات اوسکے دل مین آتے ہین اور اون خیالات کی سبب سے اوسکے جسم کو حرکت ہوتی ہے اور چہرہ اور اور انداز سے وہ خیالات سب ادا ہوتے ہین تو ایسی خوبی کے ساتہ ادا ہوتے ہین کہ مصورون کو چاہیے کہ اونکو غور کے ساتہ اور توجہ سے دیکہین تا کہ اوسی انداز پر اپنی تصویرون کو بناوین اور خوبی یہ ہے کہ یہ سب ادائین اون لوگون مین بہی دیکہی جاتی ہین کہ جو جاہل ہین اور اگر اونکو جگا کر اونکی تقلید کرائی جاوے تو ہرگز اونسے نہین ہوتی ہین پہلے بیان کر چکا ہون اور اب مکرر کہتا ہون کہ جو معمول اچہی اعلی طبیعت رکہتے ہین اونکے انداز حالت خواب مقناطیسی مین اعلے تر ہو جاتے ہین اور علاوہ اسکے یہ کہ اگر اونکے خیالات اعلی کو دانستہ برانگیختہ کیا جاوے تو چہرہ کی ادا اور جسم کی حرکت اور انداز مین ایسی خوبصورتی اور صفائی اور علو پایا جاتا ہے کہ آج تک اعلی اعلی مصورون مین سے کسی نے نہ ایسی انداز اور ادا کہینچی ہے نہ کسیکے ذہن مین ایسی ادائین اور انداز آئے ہین اگر تمام مصور جانتے جیسا کہ بعض بعض جانتے ہین کہ یہ آثار مقناطیسی مصورون کیواسطے الہام غیبی ہین تو وہ گہنٹون تک اونکو دیکہتے رہتے اور اونکی نقل کرتے غالب ہی کہ بعض بعض مصور جو زمانہ سابق مین نامی تہے اونہون نے ایسا کیا ہو بہر حال جو کارنامے بڑے بڑے مصورون کے دیکہے جاتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے ہی آثار مقناطیسی کی نقلین ہین گو پوری نقلین نہین مجکو یقین ہے کہ جسطرح اب بڑے بڑے مصور اعضا کی شکلون کے کہینچنے کیواسطے جسم عریان کو دیکہکر نقل کرتے ہین اسیطرح ادا کی نقل کرنے کیواسطے ظہور آثار مقناطیسی کو دیکہا کرینگے — چنانچہ میرے علم مین ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ایک [illegible]

ایک عامل مقناطیسی ایک شخص پر عمل کر رہا تھا اور ایک شخص نامی مصور جسکو اچھا مذاق اس فن مین حاصل تھا وہان موجود تھا اوسنے جو انداز چہرہ معمول کا دیکھا تو عامل سے یہ تجویز کی کہ ایک وقت معین پر آئیندہ پھر عمل کرے تاکہ ایک بہت نامی مصور اوسکو دیکھکر اوسکے مطابق تصویر کھینچے اتبک یہ ارادہ اوسکا اس سبب سے پورا نہین ہوا کہ جو مصور اور اور لوگ آنے والے تھے وہ مسافت ہاے بعید پر رہتے ہین مین نے ایک عورت پر جسکی چودہ پندرہ برس کی عمر تھی یہ عمل ہوتے دیکھا اوس لڑکی کے ماباپ غریب آدمی تھے جسوقت اوسپر عمل کا اثر ہوا تو اوسکے چہرے کی ادا ایسی معشوقانہ اور خوبصورت معلوم ہوئی کہ مجکو اوسکے بیان کرنے کی قدرت حاصل نہین ہے دنیا مین ایسا انداز معدوم ہے اگر ہوتا ہوگا تو بہشت مین ہوتا ہوگا یہ خوبصورتی زیادہ تر اوسوقت نمایان ہوئی کہ جب اوسکے خیالات پارسائی برانگیختہ کیے گئے اور کچھ گانا شروع ہوا اوسکے چہرے پر ایسا منور حسن تھا کہ دیکھنا تو کیا میرے خیال مین کبھی نہین آیا تھا جو جو مقامات سر اور مغز کے از روے علم قیافہ خیالات اعلے کے مقام ہین وہ اس عورت کے سر اور مغز مین بخوبی نمایان تھے اور جو جو مقام خیالات اسفل کے مقام ہین وہ کم نمایان ہوتے ❊

غرضکہ خصوصیت ان آثار مقناطیسی مین یہ ہے کہ نہایت سچے آثار ہوتے ہین اور سچے کہ اونکے سچے ہونے کو اکثر لوگ جو مرتبہ اول سے اونھین دیکھتے ہین اس بات کی دلیل گردانتے ہین کہ یہ آثار درحقیقت ساختہ ہوتے ہین اگر معمول تربیت یافتہ نہو تو گو حالت خواب مین اوسکے انداز اور اطوار سے آراستگی اور ترقی پائی جاتی ہے کچھ نہ کچھ بات کسیقدر اجڈپن کی باقی رہتی ہے جس سے اوسکا غیر تعلیم یافتہ ہونا ثابت ہوتا ہے جب ایسے شخص پر عمل کیا جاتا ہے کہ جو تعلیم یافتہ ہو تو ایسے خوبصورت اور اچھے آثار نمایان ہوتے ہین کہ سب دیکھنے والے خوش ہوتے ہین ❊

ایک بات لائق ملاحظہ کے ہے کہ حالت خواب مقناطیسی مین معمول پر بہ نسبت اوسکی
رسمی حالت کے راگ کا زیادہ اثر ہوتا ہے جتنے آدمیون پر مین نے عمل ہوتے دیکھا
ہے مین نے دیکھا ہے کہ اونکے چہرے روشن ہو جاتے ہین اور جیسا راگ گایا
بجایا جاتا ہے ویسا ہی اونکے انداز اور حرکات مین تغیر ہوتا جاتا ہے اگر ناچ کا باجا
ہو تو معمول ناچنے لگتا ہے اور اگر معمول فرقۂ آراستہ مین سے ہو تو اوسکے ناچنے مین
ایک لطافت پائی جاتی ہے اگر غیر تربیت یافتہ ہو تو اکھڑپن ہوتا ہے مین نے یہ اثر دونو
فرقون پر یعنی تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ پر دیکھا ہے حالانکہ اونکی اصلی حالت مین اونکو
نے ناچنا نہین سیکھا تھا اگر ایسے شخص ہون کہ اونکو درحقیقت کچھ شوق علم موسیقی سے
نہو تو بھی حالت خواب مقناطیسی مین یہ آثار نمایان ہوتے ہین لیوس صاحب کے
تجربات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن شخصون پر اول ہی عمل کیا جاوے اگر راگ
بھی ساتھ ہی گایا بجایا جاوے تو خواب مقناطیسی زیادہ آسانی سے پیدا ہو سکتا ہے
چنانچہ یہ بات لکھی چلی آتی ہے کہ جادوگر ہمیشہ راگ کو ایک جزو اپنے عمل کا سمجھتے
ہین جب جادوگر یہ چاہتا تھا کہ اپنے معمول کو صورتین دکھاوے یعنی خواب بیداری
مقناطیسی حاصل کرے تو ہمیشہ راگ اور دہونی دینا اپنے عمل مین ایک جزو اعظم سمجھتا تھا

فقط اتنی ہی بات نہین ہے کہ جس جس طرح کے خیالات معمول کے دل مین برانگیختہ کیے جاوین
اونکے مطابق ہی اوسکے جسم کی حرکات اور اوسکا انداز ہر طرح پر ہو جاتا ہے ایسا ہی جیسے
اصل ہونا چاہیے بلکہ یہ سچاپن ہر بات پہ جو کچھ وہ منہ سے کہے صادق آتا ہے اگر
اوس سے ایسے سوالات کیے جاوین جنکو وہ یقیناً ایسا سمجھتا ہے کہ جو کچھ وہ دیکھتا ہے
یا جو کچھ اوسپر گذر رہا ہے اوس سے باہر ہے تو وہ ہمیشہ اون سوالات کے جواب دینے
سے انکار کرتا ہے دیکھنے والا اکثر نادانستگی مین بھی اور نیز اوسکے مطلب کو نہ سمجھنے کے
سبب سے ایسے ایسے سوالات کرتا ہے کہ جس سے سونے والا بہک جاوے لیکن حالت خواب بیداری

جتنی باتین عجیب نمایان ہوتی ہین اون مین بڑی بات یہ ہی کہ اکثر سونے والا انکار کی ساتہ ایسے الفاظ موںہہ سے کہتا ہے کہ مین ٹہیک ٹہیک نہین جانتا ہون مین یقیناً نہین کہہ سکتا ہون خواہ یہ بات ہو یا نہو مین دیکہہ نہین سکتا ہون جو کچہ مین جانتا یا دیکہتا نہین ہون وہ بات مجہے کہنی نہین چاہیے اور جب ایک بار سونے والا کسی چیز کو دیکہتا ہے یا جان لیتا ہے تو وہ اوسپر قائم رہتا ہے یہ سچاپن جو معمول مین ہوتا ہے اسکے سبب سے اگر تجربات بطور مناسب کیے جاوین تو بڑا فائدہ ہے ٭

مجکو ہمیشہ اس بات سے اعتراف رہا ہے کہ جب عمل مقناطیسی روپیہ کی طمع پر کیا جاوے تو دہوکہ دہی کا امکان ہے اور مجہے یقین ہے کہ ایسی صورتین بہی واقع ہوئی ہین کہ بعض بعض حالتون مین ایسے معمول جنپر آثار مقناطیسی فی الحقیقت نمایان ہوتے ہین فریب دہی کے مجرم ہوئے ہین یہ بات اسطرح ہو سکتی ممکن ہے کہ فرض کیجیے کہ ایک شخص ایسا ہے جسپر حقیقت مین عمل مقناطیسی ہوتا ہے لیکن یہ شخص طامع ہے اور اپنی قدرت کا جو عمل مقناطیسی کے سبب سے اوسکو حاصل ہوتی ہے گہمنڈ رکہتا ہے اب فرض کیجیے کہ اس شخص پر جلسہ عام مین عمل کیا جاوے اور فرض کیجیے کہ اوس خاص موقع پر اوسکو معلوم ہو کہ جو جو قوتین مقناطیسی اوسکو ہمیشہ حاصل ہوتی تہین وہ اوسوقت روبکمی رکہتی ہین اور یہ بات اسطرح ہو سکتی ہے کہ اوسوقت سے پہلے کئی مرتبہ اوسپر عمل ہو چکا ہو اور زیادہ محنت کے سبب سے اب وہ تہک گیا ہو تو ایسی حالت مین دو باتین ظاہر ہین ایک تو یہ کہ اوسکے گہمنڈ مین فرق آتا ہے دوسرے اوسکو روپیہ کے حاصل ہونے کی امید کم ہو جاتی ہے اور فرض کیجیے کہ اس شخص کو راستی اور شرافت کا بہی خیال کم ہے تو ممکن ہے کہ ایسا شخص اپنی کمی قوت کا فریب سے عوض کر دینے کی کوشش کریگا مجہے تو خود یقین ہے کہ کبہی ایسا ہوا ہے کہ بعض معمولون نے جنکے قوا مقناطیسی مین عموماً کچہ شک نہین ہوتا بعض اوقات جب وہ زیادہ تہک گئے ہین یا کسی اتفاق سے اونکی حالت بہ نسبت سابق کم رو

ہوگئی ہی اس باب مین کوشش کی ہی کہ دہوکہ دہی سے خطاء عمل کو چھپا دین بیشک ایسی
حالت مین یہ تو یقین ہوسکتا ہے کہ ایسے اشخاص کو قوت مقناطیسی حقیقی بعض اوقات
مین حاصل ہوتی ہی اور انھون نے ذرا ایمانی فقط اسواسطے کی کہ روپیہ کی ایصال مین کمی
نہو یا جلسہ عام مین خفیف نہون لیکن جو شہادت عمل مقناطیسی کی باب مین اوقات دہوکہ دہی
مین پائی جاوی اوسکو مین شہادت معقول نہین سمجھتا ہون سب سے اچھی یہ بات ہی کہ جس شہادت مین
کچھ بھی شک حائد ہو اوس شہادت کو محسوب نہین کرنا چاہیے اگر ہم دریافت کرنا چاہین
تو بہت شہادت ایسی ملیگی جسپر کچھ بھی شبہہ عائد نہین ہوسکتا اور مین اون تجربات پر
ہمیشہ شبہہ رکھتا ہون جن مین عامل عمل کرنے کا پیشہ رکھتے ہین اور معمولون کو اجرت
دیا کرتے ہین یہ بیانات جو مین نے کیے حالت غائب بینی مین خصوصاً راست آتی ہین
مگر مین نے اس موقع پر بھی اونکو اسواسطے بیان کیا ہے کہ حالت اسفل پر بھی یہ بیانات
صادق آتے ہین جب مین حالات اعلی کا بیان کرونگا تو یہ ذکر پھر مختصراً کرونگا ●

ہنوز مین نے یہ بات مشرح نہین بیان کی ہے کہ عامل کو نئی آدمی پر اول ہی عمل کرنے مین
دشواری معلوم ہوتی ہے اور جب کئی بار ایک شخص پر عمل کیا جاتا ہے تو آسانی ہوتی جاتی
ہی اکثر ایسا ہوتا ہی اور مجکو خاص ایسا تجربہ ہوا ہے کہ جب معمول پر مرتبہ اول کیا گیا تو
باوجودیکہ نہایت محنت سے اور عرصہ تک عمل کیا گیا گھنٹے دو گھنٹے تک عمل کا اثر نہین ہوا لیکن
جب معمول پر متواتر عمل کیا گیا تو کبھی ایک دو دن کی عمل کرنے کے بعد اور کبھی ایک ہفتہ اور
کبھی ایک مہینے کے بعد کبھی ایک منٹ کبھی نصف بلکہ چوتھائی منٹ مین معمول کو نہایت
گہرا خواب آگیا ہے بلکہ بعض معمولون کی یہ نوبت ہوجاتی ہے کہ فقط ایک نظر کے دیکھنے سے
اونپر غش کی نوبت گذر جاتی ہے بہت معمول البتہ ایسے ہین کہ اونکو یہ درجہ اثر پذیر ہونیکا
حاصل نہین ہوتا لیکن اسمین شک نہین کہ سب پر مشق کے سبب سے اور کثرت عمل کے
ذریعے سے نسبت سابق عمل کے اثر ہونے مین آسانی ہوجاتی ہے ●

یہ بات اکثر ہوتی ہی کہ جبکہ آہستگی اور تدریج عمل کیا جاتا ہے اوسپر عمل مقناطیسی کے
آثار بہت اچھی طرح نمایاں ہوتی ہین بہرحال اگر ابتدا عمل مین خطا ہو یا حسب مراد عمل نہو
تو ہمت نہ ہارنی چاہیے بہت سی ایسی صورتین لکہی ہوئی ہین کہ جن مین سو مرتبہ تک
عمل کرنی مین بہی اثر نہین ہوا ہی لیکن جب ایکبار ہو گیا تو بہت کارگر ہوا اور نہایت عمدگی سے
آثار عمل اونمین نمایاں ہوئے جہانتک مجکو تجربہ ہوا ہے اوس سے مجکو یقین ہے کہ ہر شخص کو
ہر شخص پر عمل کردینے کی قدرت حاصل ہی گو یہ ملکہ مختلف اشخاص مین مختلف مرتبہ کا ہوتا ہی
اور یہ بہی مجکو یقین ہے کہ ہر شخص پر جو عمل کرنے والا ہے ہر عامل کا بشرط صبر اور محنت
عمل ہو سکتا ہے یہ بات بہی یاد رکھنی چاہیے کہ عمل مقناطیسی کے سبب سے تکلیف کے
رفع کرنے یا بیماری کو دور کرنیکے واسطے معمول پر خواب کا پیدا کرنا ضرور نہین ہی بہت نتائج
اور اور بہت سی خوبصورت آثار مقناطیسی اوس حالت مین بہی حاصل ہوتی ہین جب معمول
کو خواب نہ آوے بلکہ وہ ہوش مین اور بیدار رہے —

اس بات کا ذکر آیندہ مشرح کیا جاویگا صبر اور محنت اور ہمت اس بات کی کہ ضرور
میری محنت کارآمد ہوگی عامل عمل مقناطیسی کا مقولہ ہونا چاہیے یہ باتین عمل مقناطیسی کے
واسطے بڑی امداد دینے والی ہین ؛

یہ بات معلوم ہوتی ہی کہ جن لوگون کا کوئی مزاج بہت قوی ہوتا ہی اوسکا اثر ضعیف مثال
مزاج والے پر بہت جلد ہوتا ہی مثلاً جس شخص کا مزاج تیز صفراوی ہو اوسکا اثر اوس شخص پر
جسکا مزاج دموی مائل بہ بلغمی ہو بہت جلد ہوتا ہے جس شخص کا سر بڑا ہو اور طبیعت تیز
چالاکی ہو اوسکو آسانی سے عمل کر لینے کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اگر معمول کی عقل قوی
اور طبیعت چالاک ہو تو اگرچہ عمل کا ہونا اوسپر محال نہین ہوتا لیکن دشوار ضرور ہو جاتا
ہے اسواسطے کہ طبیعت کا جماو جو عمل کے اثر ہونے کے واسطے ضرور ہے اور معمول کا
بالکل عامل کے اختیار مین ہونا جو عمل کے موثر ہونے کے واسطے لابد ہی بسبب جانب طبیعت
سابق کم رہ

ـد کے حاصل نہین ہوتا جب تجربات جلسہ عام مین ایسے اشخاص پر کیے جاتی ہین جنپر پہلے عمل نہین ہوا تو معمولون کو یہ بات حاصل نہین ہوتی کہ اپنی طبیعت کو بالکل عامل کی مرضی پر چھوڑ دین شاید اونکی خواہش ہوتی ہے کہ خود عجائب آثار مقناطیسی کو دیکھین شاید بہتسے لوگون کے سامنے عمل ہونیکے سبب سی اونکی طبیعت مین گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے شاید اونکو یہ خوف ہوتا ہے کہ لوگ اونکو ہنسین گے یا یہ احتمال ہوتا ہے کہ عمل کے ہو جانے کے سبب سی بہت سی اسرار دریافت کر لیے جاوینگے اور ایسے ایسے خیالات سے وہ عمل کے ہونیکا مقابلہ حتی الوسع ہو سکے کرتے ہین غرضکہ اس بات سے ناواقف کہ اپنی طبیعت کو بالکل عامل کی مرضی پر چھوڑ دینا چاہیے وہ اپنی طبیعت کو اپنے قابو مین رکھتے ہین یہ ایک دلیل اس بات کی ہی کہ جب عمل خلوت مین کیا جاتا ہے تو اکثر بہ نسبت اون صورتون کی جب جلسہ عام مین کیا جاوے اچھی طرح چل جاتا ہے اس بات کی ایک دلیل کہ غیر تعلیم یافتہ اشخاص پر اکثر عمل مقناطیسی جلسہ عام مین بہ نسبت اون لوگون کے جو تعلیم یافتہ ہین اور علم رکھتے ہین زیادہ چل جاتا ہے یہ ہے کہ غیر تعلیم یافتہ کی طبیعت کم خیالاک ہوتی ہین اسواسطے اونکی طبیعت عامل کے بس مین زیادہ ہو جاتی ہے مین یہ بات بیان کر چکا ہون کہ فرنگستان کے لوگون کی نسبت ہندوستان کی آدمیون کی طبیعت عمل مقناطیسی کی زیادہ اثر پذیر ہوتی ہے اوس صورت مین بھی کہ جب عامل بھی ہندوستانی ہون یہ بات مزاج پر موقوف ہے معلوم ہوتا ہے کہ حبشی بڑے زبردست عامل ہوتے ہین اور یہ بھی کہ حبشیون کی طبیعت عمل مقناطیسی کی زیادہ اثر پذیر ہوتی ہے چنانچہ حبش مین اور ہندوستان مغربی مین اسی سبب سے زیادہ سحر ہوتا ہے اور لیوس صاحب کو جو حبشی ہین بلکہ عجیب عمل مقناطیسی کرنیکا حاصل ہے ان صاحب کو ایسی قدرت حاصل ہے کہ شاذ کسیکو ہوتی ہے اور یہ صاحب بڑے لائق ہین اونکو نہایت شوق اس علم کا ہے اور نہایت شریف آدمی ہین اور

فقط حال صحیح دریافت کرنیکا شوق رکھتے ہین اونکو حتی الوسع خود تحقیقات کرنیکے واسطے بہت مدد دیتے ہین اور اونکو اس علم مین بہت مدد اور دستگاہ ہے؛

جب عامل کو یہ قدرت حاصل ہوجاوے کہ معمول پر خواب کی نوبت آسانی سے اور تھوڑے عرصہ مین پیدا کر سکے تو اکثر اوسکو یہ قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ بغیر ترکیب معروف کے فقط اپنی مرضی ناگفتہ سے عمل کا اثر پیدا کردے چنانچہ مین نے خود ایسا کیا ہے چنانچہ ایکبار ایک شخص باتون مین خوب مصروف تہا اور مین بہی خوب باتین کر رہا تہا مین اوس سے قریب دو گز کے فاصلے پر ایک طرف کو بیٹہا تہا مین نے اپنے جی مین اوسپر عمل کرنیکا ارادہ کیا اور ۲۵ پل کے عرصہ مین اوسکو خوب گہری نیند آگئی مین نے اوسکو اپنے جی مین یہ حکم دیا کہ ایک گھنٹہ تک سوئے چنانچہ وہ اتنے ہی عرصہ تک سویا اور جب وہ بیدار ہوا تو مین نے اوس سے دریافت کیا کہ آپ اچھی طرح سوئے تو اوسنے کہا کہ ہان خوب سویا لیکن آپ نے مجھسے یہ کہا ہی نہین کہ ہم عمل کرنا چاہتے ہین غرضکہ عمل کے کرنے مین اکثر یہ بات کچھ ضرور نہین ہے کہ معمول کو عامل کے ارادے کا علم ہو یہ حال جو مین نے بیان کیا ہے اوسمین تو یہ بات ہے کہ عامل اور معمول دونون ایک کمرے مین قریب بیٹھے تھے لیکن یہ بات بہی کچھ ضرور نہین ہے اکثر اسطرحپر عمل ہوتے دیکہا ہے کہ عامل ایک کمرے مین اور معمول دوسرے مین ایک اوپر کی منزل مین ہے اور ایک نیچے کی منزل مین اور معمول کو کبہی اطلاع عامل کے ارادے سے پیشتر ہوتی ہے اور کبہی نہین ہوتی حقیقت یہ ہے کہ جن معمولون کی طبیعت اس عمل کے اثر پذیر ہوتی ہے اونپر اثر ہونے مین مسافت سے کچھ فرق نہین ہوتا یہ اثر جسکی ماہیت ہمکو معلوم نہین ہے کسی فاصلے پر مثل نور کے دوڑ جاتا ہے بہت سے حال ایسے لکھے ہوئے ہین کہ جنمین مسافت معمول اور عامل مین بہت بعید ہے چنانچہ تمثیلاً مین ایک مرتبہ کا حال لکھتا ہون کہ اوسکے مراتب مشرح مجھے خوب معلوم ہین اور خاص میرے گھر کے ایک شخص

نوبت مذکور گذری تھی ⁂

ماہ نومبر یا دسمبر ۱۸۵۱ء مین ایک روز شام کے وقت میرے گھر مین دعوت تھی اور اوس موقع پر قریب پچاس آدمیون کے مرد اور مستورات موجود تھین لیوس صاحب بھی وہان موجود تھے اونھون نے ایک جماعت کی جماعت پر عمل کیا اور کئی آدمیون پر اثر ہوا چنانچہ جنپر اثر ہوا تھا اونمین ایک عورت میرے گھر کی تھی ان پر کئی بار سابق بھی عمل مقناطیسی ہو چکا تھا اور اونکی طبیعت بہت اثر پذیر عمل مقناطیسی کی ہے جسوقت اونپر عمل ہوتا ہے تو اونکی آنکھین بند ہو جاتی ہین اور اونکو اپنے اعضا پر قدرت حاصل نہین رہتی اور اور بھی کچھ آثار ہوتے ہین جو اونکو بخوبی معلوم ہوتے ہین لیوس صاحب کو یہ بات نہین کہی گئی تھی کہ اس شخص پر عمل کا اثر ذرا سخت ہوا اسواسطے صاحب موصوف نے کچھ تدبیر اوس اثر کے خفیف کرنے کے واسطے نہین کی انجام اوسکا یہ ہوا کہ معمول کو درد سر پیدا ہوا یہ مرض اونکو یون بھی اکثر رہتا ہے اس موقع پر اونھون نے درد سر کے ہونے کی یہ وجہ بیان کی کہ عمل کا اثر اونپر سے ہٹایا نہین گیا اور یہ درد سر دوسرے دن تک قائم رہا دوسرے دن بعد فراغ درس کے مین لیوس صاحب سے ملا صاحب موصوف نے دریافت کیا کہ فلانے شخص یعنی یہ شخص جسکا مین ذکر کر رہا ہون کیسطرح ہین مین نے سب حال بیان کیا اور یہ بھی کہدیا کہ اونکے ذہن مین درد سر کا معمول کیا باعث ہے صاحب موصوف نے کہا کچھ خیال نکرو مین آج کسیوقت اونکی طرف توجہ کرونگا اور اونکے سر کا درد دور کرونگا مین نے اونسے کہا کہ ضرور ایسا کیجیوگا اسواسطے کہ مین جانتا تھا کہ ایسا ہوسکتا ہے اور مین صاحب موصوف کے پاس سے کسیطرف چلا گیا پانچ بجے شام کے مین اپنے گھر مین آیا اوسوقت مجھکو لیوس صاحب کے ساتھ جو تقریر ہوئی تھی بالکل فراموش ہو گئی تھی لیکن دروازے پر پہونچتے ہی اوس عورت نے مجھسے کہا کہ جب تم گھر مین تھے میرے اوپر عمل مقناطیسی ہوا مین نے کہا کہ کسنے یہ عمل کیا اونھون نے

کہا کہ کسیطرح نہین مین باجا بجا رہی تہی قریب ساڑھی تین بجے کے وقت مجکو ایسا معلوم
ہوا کہ گویا مجپر بہت زبردست عمل مقناطیسی ہورہا ہے میرے ہات اور بازو سُن ہو گئے
مین باجا نہ بجا سکی اور تمام آثار عمل کے جو ہوتے ہین نمایان ہونی لگی آخر کار مین مجبور
پلنگ پر سو گئی اور تہوڑی عرصہ تک خواب مقناطیسی مین سوتی رہی جب مین جاگی تو
میری سر کا درد جاتا رہا تہا مین نے دریافت کیا کہ تمنے کسی سے یہ بات اوسوقت کہی تہی اونہون نے
جواب دیا کہ اوسوقت یہان کوئی نہ تہا لیکن جسوقت مین جاگی تو فلانی عورت جو رات کو
یہان آئی تہی اوس سے مین نے کہا تہا اور یہ بہی کہدیا تہا کہ مجھے یقین ہے کہ لیوس صاحب
میری اوپر عمل کر رہے ہین مین نے تب کہا کہ لیوس صاحب نے وعدہ تو کیا تہا لیکن مجھے
یہ نہین معلوم کہ اونہون نے حقیقت مین عمل کیا یا نہین شام کے وقت مین لیوس صاحب
سے پہر ایک جلسہ مین ملا مین نے اونسے ڈاکٹر کنگ صاحب کے روبرو پوچھا کہ آپ نے
جو وعدہ کیا تہا اوسکا ایفا کیا یا نہین اونہون نے کہا کہ ہان تب ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ
کسوقت تو اونہون نے جواب دیا کہ ساڑھے تین بجے اسواسطے کہ اوس [illegible]
ملا مین اپنے مکان پر ساڑھے تین بجے آیا تہا اوسیوقت عمل کیا تہا یہ تفصیل ایسی ہے
کہ اسمین شبہہ نہین ہوسکتا ہے عمل اتنا [illegible] کیا گیا معمول کو پہلے کچھ واقفیت حال کی
ارادے سے یا وقت عمل کے نہ تہی اتفاقاً میرے گہر کو واپس جانے سے پیشتر ایک عورت
وہان پہونچ گئی اور معمول نے اوس سے حال مذکور بیان کیا اور مین نے جو لیوس صاحب
کے ساتھ تقریر کی تو وہ بہی ایک شخص کے روبرو کی پس شہادت کامل حاصل ہے
میری مکان اور لیوس صاحب کے مکان مین چہ سو گز کا فاصلہ ہے دو مرتبے اور
لیوس صاحب نے اسی عورت پر اس سے بہی زیادہ فاصلے سے اور بغیر اوس
عورت کے علم کے عمل کیا ہے غرضکہ اس مثال اور اور تمثیلون سے معلوم ہوتا
ہے کہ عمل مقناطیسی کے اثر ہونے مین مسافت کچھ بات نہین ہے خصوصاً اوسحالت مین

کہ معمول کی طبیعت عمل کی آسانی سے اثر پذیر ہو شاید یہ بات ممکن ہو کہ کمی یا زیادتی مسافت کے سبب سے اثر کم و بیش ہوتا ہو جب ہم اول مرتبہ ایسی بات سُنتے ہین تو میل خاطر اسطرف ہوتا ہے کہ اوسکو یقین نکرین لیکن جب ہم متواتر ایسا ہوتے ہوئے دیکھتے ہین تو ہمکو مجبور ماننا پڑتا ہے اور طبیعت مین یہ بات جم جاتی ہے کہ کچھ باعث قدرت نے ایسا رکھا ہوگا کہ جس سے یہ اثر ہوا اور ہمپر فرض ہے کہ اس باعث کے تحقیق کرنے مین کوشش کرین ؛

فقط یہی نہین ہوتا ہے کہ عامل کے ارادۂ غیر معلوم سی معمول کو نیند آجاوے بلکہ جو جو آثار مقناطیسی ارادہ سی پیدا ہوتے ہین وہ سب آثار اوس حالت مین پیدا ہوتے ہین کہ جب ارادہ عامل غیر معلوم ہو چنانچہ بغیر اعلان ارادہ عامل کے معمول پر یہ اثر ہوتی ہین کہ عامل کے پاس آجاوے یا جہان وہ چاہے وہان ٹھہر جاوے اور اور حرکتین جو عامل چاہے کرنے لگے جزئیات اکر بیان کرنے کچھ ضرور نہین ہین فقط یہ بات کہنی کافی ہے کہ جو جو آثار ارادہ معلوم عامل سے پیدا ہوتے ہین وہ سب ارادہ غیر معلوم سے پیدا ہوتے ہین اور یہ بات اوسحالت مین بھی ہوتی ہے کہ جب معمول حالت خواب مین نہو بلکہ بیدار ہو ایک اور عجیب اثر یہ ہے کہ معمول کو حسب مرضی عامل عامل کی طرف ایک کشش ہوتی ہے معمول کو ایک ایسی خواہش عامل کی پاس جانیکی ہوتی ہے کہ وہ اوسکو روک نہین سکتا ہے اور اگر کوئی غیر شخص اوسکو روکنا چاہے تو اوسپر غالب آنے کے واسطے بہت کوشش کرتا ہے اگر اوس سے دریافت کیا جاوے کہ اوسکو یہ رغبت کیون ہوتی ہے تو وہ فقط یہی کہسکتا ہے کہ مین عامل کی طرف کھنچا جاتا ہون بعض یہ کہتے ہین کہ کچھ رشتے منور ایسے ہوتے ہین کہ وہ عامل کی طرف آہستہ آہستہ کھینچے لیے جاتے ہین یہ کشش عجیب فاصلہ پر بھی ہوتی ہے مین نے سُنا ہے کہ ایک عامل نے ایک معمول کو سو گز کے فاصلے پر سے اپنی طرف اسطرح کھینچا اور معمول اوسکی طرف کھنچتا گیا تا وقتیکہ

ایک دیوار تک پہونچا اور آگے بسبب سد راہ ہونے دیوار کے وہ نہ جا سکا اس معمول کو ایک بڑا طاقت دار شخص روکتا تھا مگر وہ نہ رکتا تھا یہ بات اوس حالت مین بھی ہو سکتی ہے کہ جب معمول حالت بیداری مین ہو ؞

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول پر سے عمل کا اثر ہٹ جاتا ہے تو اوسکو اپنی حالت اصلی مین بھی عامل کے ساتھ محبت قائم رہتی ہے مجکو کوئی موقع ایسے معاملے بچشم خود دیکھنے کا نہین ملا ہے لیکن مین جانتا ہون کہ اسمین شک نہین ہے کہ ایسا ہوتا ہے ؞

اب ایک اور بات کا ذکر کرتا ہون کہ اگر عامل معمول کو حالت اثر عمل مین کسیطرح کا حکم دے اور وہ اوسکی تعمیل کا اوس حالت مین اقرار کرے تو جب وہ جاگیگا اوسکی تعمیل ضرور کریگا گو وہ امر کیسا ہی بیہودہ یا فضول ہو ؞ مثلاً اگر کسی عامل نے کسی معمول کو حکم دیا ہو کہ فلانے وقت مین فلانے شخص کے پاس جا کر اوس سے فلانی بات کہنا تو جب وہ وقت قریب پہونچیگا وہ شخص اوس شخص کی طرف جاویگا اگر کوئی راہ مین اوسے عمداً روکے تو کبھی نہین رکیگا اور جو بات کہنی ہے ضرور کہہ آویگا اگر کوئی اوس سے پوچھے تو نے کیون یہ حرکت کی تو وہ یہی جواب دیتا ہے کہ ضبط نہین ہو سکتا اکثر اوسکو بہت رنج اس سبب سے ہوتا ہے کہ جو بات بیہودہ کہتا ہے لوگ اوسپر ہنستے ہین اسپر یہ احتیاط لازم ہے کہ اس قسم کا حکم اوسکو نہ دیا جاوے ورنہ حالت خواب مین ایسے حکم کی تعمیل کا اقرار وہ نہین کریگا یہ اکثر ہوتا ہے ؞

یہ قوت جو عامل کو حاصل ہے کہ اصلی حالت مین معمول اوسکے حکم کی تعمیل کرے اوسکو اگر اچھی طرح کام مین لایا جاوے تو بہت فائدہ کی بات ہے مین نے ایک شخص کو دیکھا جسسے لیوس صاحب نے حالت خواب مقناطیسی مین یہ اقرار کرا لیا تھا کہ شراب مین تیز نہین پیونگا اس اقرار کو کیے ہوئے چار مہینے سے زیادہ ہو گئے تھے اور اس عرصہ مین کبھی اوسنے ایسی شراب نہین پی تھی نہ کچھ بھی خواہش اوسکی ایسی معلوم ہوتی تھی کہ اپنے وعدے کو

شکست کرے مجکو یہ بات معلوم نہین ہے کہ اوسکو اپنے وعدہ کرنیکا حال معلوم تہا
یا نہین لیکن معلوم ہونا یا نہونا کچہ ضرور نہین اگر اوسکو بتایا بہی نجاوے کہ ایسا وعدہ
اوسنے کیا تہا اور اوسکو وعدہ کرنیکا حال معلوم بہی نہو تب بہی وہ خواہش ہی بالکل
رفع ہوجاتی ہے ۔ بیوس صاحب نے مجہسے کہا ہے کہ اونہون نے اسطرح بہت شخصون
کی عادت سخت شراب نوشی اور اور بڑی عادات ترک کرادیے ہین جو تجربہ مجکو ہوا ہے
اوس سے مجہے تسلی ہے کہ جو وعدہ حالت خواب مقناطیسی مین کیا جاتا ہے ہمیشہ
ایسے وعدون سے جو حالت اصلی مین کیے جاوین زیادہ واثق ہوتا ہے ॥

اب مین آثار ادنی حالت عمل مقناطیسی کے بیان کرچکا اب آگے آثار اعلی کا ذکر
کیا جاویگا معمول کی یہ نوبت ہوتی ہے کہ عامل کے خیالات اور حرکات کا شریک
ہوجاتا ہے بلکہ اگر کسی اور شخص کے ساتہ اوسکو ربط دلایا جاوے تو اوسکے ساتہ بہی
یہی نوبت ہوتی ہے اسکا حال خط آیندہ مین لکہا جاویگا اسجگہ فقط یہی بیان کیا جاتا
ہے کہ ان آثار اعلی کا واقع ہونا ایسی ہی قسم کی شہادت پر ثابت ہے جیسے شہادت
آثار اسفل کے باب مین بیان کی گئی اکثر یہ شہادت بہت معتبر ہوتی ہے اور آثار
اعلی کی ماہیت دریافت ہونی بہی ایسی ہی مشکل ہے جیسی آثار اسفل کی میری سمجہ مین
یہ بات آتی ہے کہ دونون آثار کسی خاص باعث قدرتی پر موقوف ہین اگر ہم اچہی طرح
تحقیق کرین تو آثار شرکت خیال اور غائب بینی مین حقیقت مین کچہ اعجاز نہین ہے
اکثر دیکہا جاتا ہے کہ خود بخود یہ آثار لوگون مین نمایان ہوجاتے ہین غالب ہے کہ
متقدمین کو اسکا حال بخوبی معلوم تہا لیکن اس سبب سے کہ بعض بعض آدمی واقف
تہے اور اوسکو عیان نہین کرتے تہے اور خواہ بہے طور پر اونکو مصرف مین لاتے
تہے خواہ فقط خودغرضی کے سبب سے اونکو پنہان رکہتے تہے اسواسطے مدت تک علم
دنیا سے جاتا رہا اور فرنگستان مین سے پہر اوسکی ظاہر ہونیکی ضرورت ہوئی اور بڑے بڑے حکیمون کو دہیان ہوا

چھٹا خط

اب مین آثار اعلی عمل مقناطیسی کا بیان کرتا ہون اور آثار مذکور شرکت خیال اور غائب بینی وہ آثار ہین پہلے بیان ہوچکا ہے کہ یہ آثار آثار ادنی سے بطور معلوم نتیجے ہوتے ہین اور حقیقت یہ ہے کہ چونکہ دونون قسم کے آثار یعنی اعلی اور ادنی بھی ایک ہی باعث پر موقوف ہین اسواسطے ایک کو اعلی اور دوسرے کو ادنی کہنا صحیح نہین ہے لیکن چونکہ شرکت خیال اور غائب بینی کے نتائج خاص قسم کے ہین اور ایسے ہین کہ اگر ہم یہ بات نہ جانتے کہ حقیقت مین اونکے پیدا ہونیکے قدرتی باعث ہین تو اونکو اعجاز مین داخل سمجھتے اسواسطے بخلاف اون آثار کے جنکا سابق بیان ہوچکا ہم ان آثار کو اعلی کہتے ہین مگر بخوبی سمجھنا چاہیے کہ آثار اعلی کی ماہیئت آثار ادنی کی ماہیئت سے جدا نہین ہے فقط درجہ مین دونون کے فرق ہے ؛

پہلے مین شرکت خیال کا ذکر کرتا ہون جو حال پہلے لکھا گیا ہے اوس سے معلوم ہوا ہوگا

کہ یہ اثر عمل مقناطیسی کا ابتدا مین اس صورت مین ظاہر ہوتا ہے کہ معمول عامل
کی مرضی کا مطیع ہوتا ہے لیکن جون جون حالت عمل مترقی ہوتی جاتی ہے یہ اثر
ایک خاص صورت حاصل کرتا ہے حتی کہ ایک خاص حالت خواب مقناطیسی کا
اثر نمایان ہوتا ہے سونے والے کو یہ قدرت حاصل ہوجاتی ہے کہ جو اثر عامل کے
جسم پر ہوا یا جو خیال اوسکے ذہن مین آوے اوسمین شریک ہوجاتا ہے بلکہ فقط عامل
کی نسبت ہی یہ بات نہین ہوتی ہے بلکہ اور لوگون کی نسبت بھی جسکے ساتھ اوسکا
جسم چھوا ہو یا جسکے ساتھ اوسکو ربط دلایا گیا ہو اوسکو اسطرح کی شرکت حاصل ہوتی
ہے یہ آثار سونے والے پر ایسی تیزی سے نمایان ہوتے ہین کہ گویا خاص اوسکے
جسم پر اونکا اثر ہوتا ہے حقیقت مین ان دونون حالتون مین کچھ تمیز نہین معلوم
ہوتی ہے سونے والے پر بالکل ہرطرح ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسے کہ اوسحالت مین
ہوتا کہ خاص اوسکی ذات پر ابتدا مین وہ آثار نمایان ہوتے ہین اگرچہ حقیقت مین
وہ اون لوگون پر ہوتے ہین اور سونے والا فقط شرکت خیال کے سبب سے
اونکو معلوم کرتا ہے معمول کا یہ حال ہوجاتا ہے کہ جس شخص پر وہ آثار پیدا ہوتے ہین
اوس شخص کا ایک جزو بن جاتا ہے اور ایک اثر دونون پر حاوی ہوجاتا ہے؀

چنانچہ ایک شرکت ذائقہ ہوتی ہے اگر عامل یا اور کوئی شخص جو معمول سے ہم ربط
ہو کوئی شے کھانے کی یا پینے کی اپنے منہ مین لے تو ایسا ہوتا ہے کہ سونے والا
فوراً اپنے منہ کو اسطرح چلانے لگتا ہے جیسے کہ گویا وہ خود کھا یا پی رہا ہے اور
اگر عامل کے مونہ مین روٹی یا سنگترہ یا شیرینی یا پانی یا شراب یا دودھ یا اور کوئی چیز ہو
تو جب سونے والے سے پوچھا جاویگا کہ تم کیا کھا رہے ہو تو جو چیز عامل اوسوقت
کھا یا پی رہا ہوگا وہی اپنے مونہ مین بتاویگا اگر عامل کے مونہ مین کوئی چیز بدذائقہ
یا تلخ ہو تو معمول کے چہرے سے تلخ یا ناگوار ذائقہ معلوم ہوجاتا ہے گو اوسکی آنکھین

بند ہوتی ہین اور گو عامل اوسکی پس پشت کھڑا ہو جہان اوسکی آنکھین کھلی بھی ہین
توبھی وہ اوسکو دیکھہ نہین سکتا بہت تشریح کرنی دقت کی بات ہے فقط یہ بات
کہنی کافی ہے کہ اس امر کا تجربہ اتنے مرتبے ہوا ہے کہ مین خوب جانتا ہون کہ
یہ بات اسیطرح ہوتی ہے قطع نظر اس سے جس شخص نے کبھی یہ باتین ہوتے
دیکھی ہین اوسکو اونکی صحت مین کبھی کچھہ بھی شبہہ نہین ہوسکتا اسواسطے کہ معمول
کے چہرے کے انداز سے صاف معلوم ہو جاتا ہے اور علاوہ انداز چہرے کے
وہ زبان سے صاف صاف بیان کرتا ہے البتہ جیسے اور آثار مختلف معمولون مین
مختلف درجے کے ہوتے ہین اوسیطرح اس اثر کا بھی حال ہے کہ مختلف معمولو
مین مختلف درجے کا پایا جاتا ہے لیکن جس معمول پر بکثرت عمل مقناطیسی کیا جاتا ہے
اوس مین اکثر یہ آثار بخوبی نمایان ہوتے ہین ؎

دوم شرکت شم اگر عامل یا اور کوئی شخص جسکو معمول کی ساتھ ربط دیا جاوے گلاب سونگھے تو معمول
کے چہرے سے فرحت معلوم ہوتی ہے اگر عامل انگوزہ سونگھے تو معمول کے چہرے سے کراہیت عیان
ہوتی ہے اگر کوئی چیز تیز مثل مرچ کے سونگھے تو وہ اوسکی تیزی کی شکایت کرتا ہے جس درجے
ذائقے کی شرکت کامل ہوتی ہے اوسی درجے مین شرکت شم کامل ہوتی ہے
لیکن مجکو اس بات کا تجربہ نہین ہوا ہے کہ ایک معمول کو دونون شرکتین ذائقہ
اور شم کی حاصل ہوتی ہین یا نہین غالب ہے کہ دونون شرکتین ہوتی ہون
لیکن مجکو تجربہ نہین ہوا ہے بیشک ایسا ہوسکتا ہے کہ اگر عامل چاہے تو معمول
کی قدرت ان دونون باتون مین زائل ہو جاوے ؎

تیسری شرکت لمس اگر عامل کسی سے ہات ملاوے تو معمول فوراً کسی خیالی ہات
سے ہات ملاتا ہے اگر عامل کے ہات مین سوئی چبھائی جاوے تو معمول اپنا ہات
ہٹا لیتا ہے اور ایک خاص مقام کو ملنے لگتا ہے اور [illegible] کی شکایت کرتا ہے

جسطرح چاہو اس شرکت لمس کو آزمالو تمام مدارج پورے اوترینگے کبھی معمولونکو دھوکا نہین ہوتا ہے بہت سی دلچسپ آزمایشین اسطرح پر ہوسکتی ہین اور مین نے بچشم خود بہت سی باتین دیکھی ہین اور خود آزمائی ہین *

مین یہ بات تحقیق نہین کہہ سکتا ہون کہ آیا اس قسم کی شرکت نظر مین ہوتی ہے کہ نہین ممکن ہے کہ آنکھون کا بند ہونا اور پتلی کا پھرا ہونا اور روشنی سے اثر پذیر نہونا جو باتین خواب مقناطیسی مین واقع ہوتی ہین اس بات کا باعث ہے کہ اس معاملہ مین تجربہ نہین کیا جاتا ایسا ہوتا ہے کہ اگرچہ دل کی آنکھین کھلی ہوتی ہین لیکن ظاہری حواس بصری سونے والے کے بالکل مسدود ہوتے ہین اور جو باتین نسبت شرکت ذائقہ و شرکت شم و شرکت لمس اوپر بیان کی گئین وہ شرکتین فقط اسطرح سے پیدا ہوتی ہین کہ حواس ظاہری عامل پر جو اثر پیدا ہوتے ہین وہ بسبب شرکت خیال کے معمول پر اثر کرتے ہین تحقیقات طلب یہ بات ہے کہ جو کچھ عامل حس ظاہری باصرہ سے دیکھتا ہے معمول دل کی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے کہ نہین اگر معمول حالت غائب بینی مین ہو تو بیشک دیکھ سکتا ہے اسواسطے کہ اگرچہ اوسکی آنکھین بند ہوتی ہین لیکن جو چیزین اوسکے گرد ہوتی ہین اونکو وہ دیکھتا ہے لیکن جن شرکتون کا اثر بیان ہوا وہ شرکتین حالت غائب بینی پر موقوف نہین ہین اور ہمکو ضرور ہے کہ حالت اصلی غائب بینی مین اور اون آثار مین جو بسبب شرکت خیال کے پیدا ہوتی ہین تمیز رکھین اور سمجھین بہرحال میری یہ راے ہے کہ جیسی حالت آنکھ کی خواب مقناطیسی مین ہوتی ہے اوسکے سبب سے شرکت نظر کی نسبت آزمایش کرنے مین نتائج شافی نہین نکلین گے *

سامع کے باب مین مین نے تجربات ہوتے نہین دیکھے ہین مین پہلے بیان کرچکا ہون کہ معمول سواے عامل کے یا اوس شخص کی آواز کے جسکو اوسکے

ساتھ ربط دلایا گیا ہو اور کوئی آواز نہیں سنتا ہے کیا معمول وہ باتیں سنتا ہے جو عامل کو کوئی کہے بیشک نہیں ہے کہ اکثر ایسی باتیں معمول سنتا ہے اور اسی سبب سے جو باتیں اوس سے پوشیدہ رکھی جاتی ہیں اونسے وہ واقف ہو جاتا ہے اس امر کے تجربہ کرنے پر توجہ رکھنی چاہیے ؛

اکثر معمول کو شرکت جذبہ ہوتی ہے یعنی جیسا جذبہ عامل کے دل میں یا اور کسی شخص کے دل میں جسکو معمول کے ساتھ ربط دیا گیا ہو پیدا ہو ویسا ہی جذبہ معمول کے دل میں پیدا ہوتا ہے اس بات کا تجربہ مجکو بخوبی نہیں ہوا ہے اسواسطے کہ یہ بات دشوار ہے کہ جسوقت جی چاہے اوسوقت کوئی سچا جذبہ دل میں پیدا کیا جاوے اس سبب سے اس باب میں جو تجربہ ہوتا ہے تو اتفاقیہ ہو جاتا ہے میں نے دیکھا ہے کہ جب عامل مسکراتا ہے یا ہنستا ہے تو معمول بھی مسکرانے یا ہنسنے لگتا ہے اور میں نے یہ بھی اکثر دیکھا ہے کہ جب عامل کی طبیعت گھبراتی ہے یا اوسکو کسیطرح کا خوف ہوتا ہے تو معمول پر بھی یہ حالت گذر جاتی ہے اور اوسکو تکلیف ہوتی ہے چنانچہ میں اول بیان کرچکا ہوں کہ جب کوئی نا آزمودہ کار شخص فقط دل لگی یا سیر کے واسطے عمل مقناطیسی کرتا ہے اور عمل چل جاتا ہے اور پھر وہ گھبرا جاتا ہے تو معمول کو بہت تکلیف ہوتی ہے اکثر ایسے اشخاص یہ کرتے ہیں کہ اونھوں نے کسی عامل کو جو عمل کرتے دیکھا ہے اوسکی وہ نقل کرتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں لیکن چونکہ وہ اختیار جو آزمودہ کار عامل رکھتا ہے یا جو جو باتیں اوسنے کی ہوں اونکا خیال نہیں رکھتے معمول خصوصاً اوس حال میں کہ کم عمر ہو یا کوئی کم عمر عورت ہو بیہوش ہو جاتا ہے اور جو کچھ اوسکا ماں یا باپ یا اور کوئی رشتہ دار اوسکو کہے وہ نہیں سنتا یہ رشتہ دار ناواقف اس بات سے کہ کسطرح کا بہرا پن ایک خاصہ

خاصہ

خواب مقناطیسی کا سنکے گھبرا جاتے ہین اور چونکہ کبھی اونھون نے پہلے ایسی
حالت نہین دیکھی ہوتی ہے اور یہ نہین جانتے کہ خواب مذکور نافع ہے بلکہ مضر
سمجھتے ہین لوگ اوس شخص سے جسنے عمل کیا تھا کہتے ہین کہ اسکو اچھا کرو اور وہ بھی
بسبب ناواقفیت کے کہ کیا کرون گھبرا جاتا ہے ازان بعد یہ رشتہ دار معمول کے
ہات پکڑ لیتے ہین اور ناواقف اس بات سے ہوتے ہین کہ اونکا اپنا اثر مقناطیسی
عامل کے اثر کا مناقض ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معمول کو تکلیف ہوتی ہے
یہ تکلیف معمول کے چہرے سے عیان ہوتی ہے اور طرفہ یہ ہے کہ حقیقت مین
اوسکو اتنی تکلیف نہین ہوتی جتنی اوسکے چہرے سے اوس حالت مین عیان ہوتی
ہے چنانچہ جاگنے کے بعد جو وہ بیان کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ در اصل اوسکو
اوس درجہ کی تکلیف نہین ہوتی جتنی لوگون کو ظاہر مین معلوم ہوتی ہے اس تکلیف
کے عیان ہونے کے سبب سے یہ رشتہ دار اور بھی زیادہ ڈرتے ہین اور اوسکو
پکارتے ہین اور جب معمول نہین بولتا تو وہ رونے لگتے ہین عامل کو برا بھلا کہتے
ہین اور ملامت سے اوسکو ایذا دیتے ہین آخرکار نہایت پریشان ہوکر عامل اثر
مقناطیسی کو دور کرنیکا ارادہ کرتا ہے شاید ایسی حالت مین کہ جب اور لوگون کا
جسم معمول سے چھوا ہوا ہے عامل معمول کا ہات پکڑ لیتا ہے اور چونکہ عامل کی طبیعت
خود پریشان ہوتی ہے اسواسطے شرکت کے سبب سے معمول کی طبیعت اوسکی بھی
زیادہ پریشان ہوجاتی ہے اور بگڑ جاتی ہے تھوڑی دیر تک یہ نوبت رہتی ہے
جو لوگ پاس کھڑے ہوتے ہین اونکی طرف سے بیجا اور مضر مزاحمت ہوتی ہی
اسواسطے کہ کوئی بھی اون مین سے اصل ترکیب اوسکی تکلیف کے رفع کرنیکی
نہین جانتا ہے اور بیچارہ معمول بیوقوف اور جاہل آدمیون کے ہاتھون بیجا
پکڑ کر تکلیف اوٹھاتا ہے اوسکو غش کی نوبت ہوجاتی ہے اور بلکہ تشنج کی حالت

پہونچ جاتی ہے اس تکلیف کی حالت کو اور زیادہ بیان کرنے سے رنج ہوتا ہے
غرض یہہ ہے کہ جب ڈاکٹر صاحب بولائے جاتے ہین تو نوبت خراب تر ہو جاتی ہے
خصوصاً اوس صورت مین کہ جب ڈاکٹر صاحب اون لوگون مین سے ہون جو عمداً
مشاہدہ خواب مقناطیسی سے محترز رہے ہون اور اوسکے حقائق سے واقفیت پیدا
کرنی سے اونکو انکار رہا ہو اوسوقت جبکہ پشیمانی کارآمد نہین ہوتی ڈاکٹر صاحب پشیمان
ہوتے ہین کہ ہمنے اس علم کے حقائق کے دریافت کرنے مین کیون توجہ نہین کی
معمول کے رشتہ دار بہی اوسوقت سمجھتے ہین کہ ڈاکٹر صاحب نے بڑی غلطی کی یعنی جو آثار
نہایت عجیب علم مقناطیس حیوانی کے ہین اونکی طرف سے اونھون نے بیوقوفی سے
آنکھین بند کر لین لیکن اگر اونکو سابق اس علم کی صحت مین کچھ شبہہ تھا تو اب جاتا رہتا
ہے اور غالب ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا شبہہ بہی رفع ہو جاتا ہے لیکن تعجب کی بات ہے
کہ ایسی صورتون مین بہی کہ جب تہوڑی واقفیت بہی اس بات کے واسطے کافی
ہوتی کہ معمول کو تکلیف سے تسکین ہو جاتی مین نے اکثر اطبا کو یہی نتیجہ نکالتے سنا ہے
کہ مقناطیس حیوانی ایک اندیشے کی چیز ہے اور یہہ نتیجہ نکال کر وہ اوس علم کی طرف
اپنی آنکھین مثل سابق ضد سے بند کر لیتے ہین یہہ بات سچ ہے کہ علم مقناطیسی اندیشے
کی چیز ہے لیکن حقیقت یہہ ہے کہ علم مقناطیس حیوانی یا اوسکی تحقیقات مین کچھ اندیشہ
نہین ہے اندیشہ فقط اوسکے نہ جاننے کے سبب سے ہے اور اندیشہ اون حالتو
مین ہے کہ جب ناآزمودہ کار آدمی عمل کرین جو لوگ آزمودہ کار ہین اونکے عمل
کرنے مین مینے ایک مرتبہ بہی ایسا حال نہین دیکہا ہے کہ جسمین معمول کو
تکلیف ہو لیکن جب ناآزمودہ کار عامل عمل کرتے ہین تو مینے بہت سی حالتین
ایسی تکلیف کی دیکہی ہین جنکا اوپر بیان کیا گیا اور دونون عامل اور معمول کی
زبان سے اوس تکلیف کا بیان سنا ہے بالعکس اوسکے جب عمل ترکیب سے کیا

سے کے ساتھ کیا گیا ہے اور عامل اپنے عمل کی ترکیب سے بخوبی واقف ہوتا ہے تو معمول سے ہمیشہ یہ بات سنی ہے کہ اوسے کچھ تکلیف نہین ہوئی بلکہ بعد بیداری کی نسبت سابق ہمیشہ اوسکی طبیعت زیادہ خوش ہوتی ہے اور بہت صورتون مین ایسا ہوا ہے کہ اگر معمول کی صحت مین کچھ فرق تھا یا کوئی بیماری اوسے تھی تو وہ بیماری رفع ہوگئی ہے اور اوسکی طبیعت صحیح ہوگئی ہے — میری یہ مراد نہین ہے کہ عمل مقناطیسی کبھی مضر نہین ہوسکتا اسواسطے کہ مجکو ایسا تجربہ حاصل نہین ہے جس سے مین یہ نتیجہ نکال سکون لیکن یہ بات مین کہہ سکتا ہون کہ جتنے تجربے مین نے اور عاملون کے دیکھے ہین اور جتنے مین نے خود کیے ہین اون سبھی مین نے ہمیشہ یہ بات دیکھی کہ گو معمول ذاتی کمزور مزاج رکھتے تھے اور بلکہ بیماریان بھی اونکو لاحق تھین اور یہ بیماریان بھی ایسی کہ جو دل سے متعلق تھین اور جن بیماریون مین زیادہ محنت کیا مضر ہوتی ہے تو اونپر مین نے عمل مقناطیسی کا اثر اور خواب مقناطیسی کا اثر خصوصاً یہ دیکھا ہے کہ معمول کو ہمیشہ آرام حاصل ہوا ہے اور کبھی مریض کو تکلیف نہین ہوئی بلکہ اوسکی طبیعت اکثر چاق ہوگئی ہے جہان تک مجکو تجربہ ہوا ہے مین خواب مقناطیسی کو نوم قدرتی معمولی سے زیادہ تر نافع سمجھتا ہون البتہ مین اسطور کے عمل کا ذکر نہین کرتا ہون کہ جسمین بہت قوی آثار نمایان ہون مثلاً جب معمول کو بہت شدت سے ہنسایا جاوے یا جذبات سخت اور قوی برانگیختہ کیے جاوین یہ عمل اس قسم کا ہے کہ مین ہمیشہ اوسکو ناپسند کرتا ہون اور اوس عمل کو بھی مین ناپسند کرتا ہون جسمین جھوٹے اور سخت اثر پیدا کیے جاوین مثلاً ایسا اثر کہ جب معمول کے ذہن مین یہ بات منقوش کیجاوے کہ وہ تباہ ہوگیا یا یہ کہ معمول اپنے آپ کو ایک وحشی جانور سمجھے یہ بات تو نہین ہے کہ ایسی باتون کے منقوش خاطر ہونے سے معمول کو ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے مگر جن معمولون کی طبائع بہت نازک ہوتی ہین اور جنکی طبائع بیمار

بہت آسانی سے اور تیزی سے اثر ہو جاتا ہے احتمال ہے کہ اونکو نقصان ہو
ایسی آزمایشین نہ ہوئیں اوس حالت مین ممنوع ہین کہ جب جلسہ عام مین فقط سیر کے
واسطے ایسا تجربہ کیا جاوے اگر کسیطرح سے ایسا تجربہ جائز ہے تو فقط اوسکے واسطے
ہین کہ خلوت مین اس مراد سے کیا جاوے کہ جو باتین صحیح ہین اور جو نتایج پیدا
ہو سکتے ہین اونکو دریافت کیا جاوے تاکہ اس علم کی تحقیقات مین ترقی ہو
اور اون نتایج سے مفید کام لیے جاوین ؀

میری راے مین آثار مقناطیسی کا جلسہ عام مین نمایان کرنا کبھی بھی اچھا نہین ہے
اس بات کی نامناسب ہونیکے باب مین مین نے بہت وجوہات بیان کیے ہین اور ایک
دلیل یہ ہے کہ ان خوبصورت اور عجیب آثار کا فقط اسواسطے پیدا کرنا کہ لوگون کو
استعجاب اور دل لگی حاصل ہو ایسی بات ہے کہ جو قدرت خداتعالی نے ہمکو نیک کام
کے واسطے بخشی ہے اونکو برے طور پر کام مین لانا عجیب ہے علم مقناطیس حیوانی
کچھ کھیل کی چیز نہین ہے حقیقت مین یہ علم متبرک اور پاک ہے اس علم مین ادب سے
تحقیقات کرنی چاہیے اور اوسپر فقط اسواسطے عمل کرنا کہ اون لوگون کو جو فقط سیر
سمجھتے ہین یا ایک نئی بات کو دیکھکر ہنس دیتے ہین دل لگی حاصل ہو عامل کے
واسطے اور نیز علم کے واسطے موجب ہتک ہے حقیقت مین یہ بات سچ ہے کہ اس
علم کا عمل فقط خلوت مین چاہیے وجہ ایک یہ بھی ہے کہ مثلاً ایک بڑے مکان مین بڑے
جلسہ عام مین اگر یہ عمل کیا جاوے تو سواے اون لوگون کے جو پہ متصل معمول
کے ہوتے ہین اور آدمی آثار عمل کو دیکھ نہین سکتے ہین نہ اونکی صحت کی تمیز پوری
کر سکتے ہین یعنی جو شہادت انداز چہرہ معمول سے حاصل ہوتی ہے وہ فاصلہ دور سے
دیکھی جا سکتی ہے مین نے بہت ایسے لوگ دیکھے ہین کہ جو عمل جلسہ عام سے جب اپنے
آتے ہین تو اونکو تشفی اس عمل کے باب مین نہین ہوتی حالانکہ جب خلوت مین

عمل کیا گیا تو پانچ منٹ کے عرصہ مین اونکو کامل تشفی ہوگئی اسواسطے کہ جو جو آثار
پیدا ہوئے اونہون نے برای العین دیکہہ لیے ؛

مین نے یہ انحراف شرکت خیال کے بیان سے اسواسطے کیا کہ بعض اوقات آثار
شرکت خیال ایسے ہوتے ہین کہ معمول کو اونسے تکلیف ہوتی ہے خصوصاً اوس
صورت مین کہ عامل جاہل اور ناتجربہ کار ہو مین اب پھر وہی بات مکرر بیان کرتا ہون
جو سابق مین کہہ چکا ہون کہ جب ایسے اتفاقات واقع ہوتے ہین تو سب سے اچھی
تدبیر یہی ہے کہ سونے والے سے مزاحمت نہ کیا وے اور جبتک وہ سووے اوسے
سونے دین اگر عامل کی طبیعت قائم رہے اور پریشان نہو تو اوسکو عموماً اختیار ہے
کہ اولٹی ترکیب کرکے یعنی ہاتھون کو بجاے نیچے کے طرف کے اوپر کی طرف گذار کر
معمول کو جگا دے لیکن قاعدہ ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ ایسے عمل بجز موجودگی کسی آزمودہ کار
عامل کے کبھی نہ کیے جاوین ؛

اب مین پھر بیان شرکت خیال کی طرف عود کرتا ہون اور اب مین شرکت جذبہ
کا بیان کرتا ہون مین اب یہ بھی بیان کرونگا کہ جو لوگ معمول کے قریب کھڑے
ہوتے ہین اونکا اثر معمول پر بہت ہوتا ہے بہت سے سونے والے ایسے ہین کہ اونکو
جذبات دیگر اشخاص کے شریک ہونیکے واسطے اس بات کی ضرورت نہین ہوتی ہے
کہ اونکو اون اشخاص کے ساتھ ربط دلایا جاوے مثلاً شکی اور کھوٹے اور متعصب
آدمیون کے موجود ہونیکے سبب سے معمول پر ناخوشی یا کلفت وہ آثار پیدا
ہوتے ہین اور بخلاف اسکے اگر معقول اور نیک نیت آدمی موجود ہون تو اثر خوشی [illegible]
معمول کے چہرے پر نمایان ہوتا ہے سب سے زیادہ یہ بات ہے کہ مختلف [illegible]
آدمیون کا معمول کے قریب ہونا کہ جنکے مختلف خیالات اوسوقت ہون اس بات کا
موجب ہوتا ہے کہ معمول کی طبیعت پریشان ہوجاتی ہے اور کچھ تو اوسکی وجہ

یہ ہوتی ہے کہ ہر ایک کی خیال کے ساتھ اوسکو شرکت ہوتی ہے اور کچھ یہ کہ ہر ایک آدمی کی قوت مقناطیسی مختلف طور پر اوسپر اثر کرتی ہے چنانچہ جلسۂ عام مین عمل کے خطا ہو جانیکا یہ ایک بڑا سبب ہے ایسا اجتماع جہان تک ممکن ہو نہین کرنا چاہیے یہ بات عاملون کی خوش نصیبی کی ہوتی ہے کہ بہت سے معمول ایسے ہوتی ہین کہ اونپر ایسے اجتماع اشخاص مختلف سے بہت اثر نہین ہوتا ہے لیکن بعض معمول ایسے تیز ہوتے ہین کہ اگر ایک آدمی بھی کسی خاص طبیعت کا اوسوقت موجود ہو تو اونکو دریافت ہو جاتا ہے اور جو باتین اوس آدمی کی دل مین اوسوقت گذر رہی ہین اونکو معلوم ہو جاتی ہین اب مین اس بیان کو چھوڑ کر اس بات کا ذکر کرونگا کہ جب معمول سوتا ہے تو جس شخص کو اوسکے ساتھ ربط دلایا جاوے اوسکے دل کے خیالات پڑھ لیتا ہے یہ بات اوس امر جدا ہے کہ معمول کو عامل یا اور ہم ربط آدمیون کے جذبات سے شرکت ہوتی ہے اب جس امر کا مین ذکر کرونگا وہ ایک قسم کی غائب بینی ہے جسکو ہم غائب بینی بسبب شرکت خیال کہہ سکتے ہین یا اوسکو قوت دریافت خیال اشخاص غیر کہہ سکتے ہین آگے دیکھا جاویگا کہ یہ ایک عجیب اثر عمل مقناطیسی کا ہے مگر اوسکے بیان کرنے سے پہلے مین اتنی بات کہنی مناسب سمجھتا ہون کہ بہت آدمی جو قدرت غائب بینی کی موجودگی کو مانتے نہین چاہتے ہین درحالیکہ وہ ثبوت غائب بینی برأی العین دیکھتے ہین یہ کہہ دیتے ہین کہ غائب بینی فی الحقیقت نہین ہے ایسے آدمیون سے دریافت کرنا چاہیے کہ کیا وہ اس بات کو کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی دل مین اندر اور جسم کے آر پار دیکھ لے اس بات سے کچھ کم تعجب کی بات سمجھتے ہین کہ ایک پتھر کی دیوار کے آر پار دیکھ لے میرے ذہن مین اسطرح خیالات اشخاص غیر کا دریافت کر لینا اوس قسم کی غائب بینی سے کہ فاصلے سے کسی شے مادی کو دیکھا جاوے زیادہ حیرانی کی بات ہے غائب بینی کی صورت مین تو ہم خیال کر سکتے ہین کہ کوئی خاص نہایت لطیف شے اس امر کا واسطہ بن جاتی ہے کہ جسکے ذریعے سے

ہم تک اشیا کی ہیئت یا خواص کا کچھ نقشہ پہونچ جاوے لیکن یہ بات کیونکر معلوم ہو سکتی
ہے کہ فلانے شخص کے دل مین فلانا خیال ہے حالانکہ اوس خیال کا اوس آدمی نے
اظہار ہی نہین کیا پس معلوم ہوا کہ جو لوگ دریافت خیال کی قدرت کو مانتے ہین اور
غائب بینی کی قدرت کو نہین مانتے گویا کڑاہی مین سے سیدھے آگ مین پڑ جاتے ہین
ایک امر کا جو بظاہر سبب وقوع نہین معلوم ہو سکتا اوسکی وجہ ایک دوسرے ایسے امر سے
پیدا کرتے ہین جو بہ نسبت امر اول زیادہ تر سمجھ مین آنے کے قابل نہین ہے لیکن
حقیقت مین دونو آثار یعنی قدرت دریافت خیال و قدرت غائب بینی صحیح ہین اور جہان
ہمکو معلوم ہو سکتا ہے دونو دراصل ایک ہی سبب پر موقوف ہین بعد بحث قدرت
دریافت خیال کے مین قدرت غائب بینی بلا واسطہ کا ذکر کرونگا*

قدرت دریافت خیال مختلف صورتون مین نمایان ہوتی ہے اگر معمول کو کسی شخص کے
ساتھ ربط دلایا جاوے تو اکثر بہت صحت کے ساتھ جو کچھ اوس شخص کے دلمین گذرتا ہے
اوسکو دریافت ہو جاتا ہے اگر اوس شخص کے جی مین کسی دوست کا خیال ہے جو اوس وقت
کہین دور ہے یا اوسکو اپنے گھر کا یا اپنے مکان کا یا اور کسی شئے کا خیال ہے تو معمول
کو جو جو خیال اوس آدمی کے جی مین جس جس طرح گذرتا ہے دریافت ہوتا جاتا ہے اور
معمول اس تشریح اور تفصیل اور صحت سے بیان کرتا ہے کہ سب کو نہایت تعجب ہوتا ہے
بلکہ اس سے زیادہ یہ ہوتا ہے کہ معمول کو اوس شخص کے جس سے اوسے ربط دلایا
گیا ہے اوسوقت کے ہی خیالات نہین معلوم ہوتے ہین بلکہ اوسکے خیالات گذشتہ معلوم ہو جاتے
ہین یعنی اوسکے حافظہ کا شریک ہو جاتا ہے یعنی معمول اون باتون کو بیان کرتا ہے کہ
جو اوسوقت موجود نہین ہوتین بلکہ اوس شخص کو جسکے ساتھ اوسے ربط ہے فقط اوسوقت
نادانی مین بلکہ اس سے زیادہ یہ بات ہے کہ معمول وہ باتین دریافت کر لیتا ہے جو کبھی
اوس شخص کو معلوم تھین مگر اوسوقت بھول گیا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ شخص معمول کی

بیانات کو غلط بتاتا ہے لیکن معمول اپنے بیان کے صحیح ہونے مین اصرار کرتا ہے اور وہ شخص اپنے بیان مین اصرار کرتا ہے تا وقتیکہ جب وہ سوچتا ہے یا تحقیق کرتا ہے تو اوسی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت مین معمول صحیح کہتا ہے اور حقیقت مین وہ خود اوس بات کو بھول گیا تھا ہم سب جانتے ہین کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہمکو بعض باتین فراموش ہوجاتی ہین اور پھر یاد آجاتی ہین اس حال مین یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ سونیوالا ہماری خیالات گذشتہ مین شریک ہوجاتا ہے اور خیالات بھی ایسے کہ اوسوقت ہم اونسے خالی الذہن ہوتے ہین اگر اور کچھ نہین تو یہ بات تو اون لوگون کو ضرور ماننی پڑیگی جنکو یہ خیال ہے کہ غائب بینی بسبب شرکت خیال کی حاصل ہوتی ہے لیکن اگر ہمکو امکان وقوع غائب بینی مین یقین ہو تو غائب بینی بلا واسطہ شرکت خیال اور یا بواسطہ شرکت خیال مین تمیز کرنی بہت مشکل ہے مثلاً ایک معمول ایک شخص کی درخواست کی موجب کسی خاص مکان کا بیان کرتا ہے جو جو اشیا اوس مکان مین رکھے ہین مثل میز اور کرسی اور پلنگ اور فرش اور دیگر اشیاء آراستگی مکان کا تشریح کے ساتھ ذکر کرتا ہے اور جیسا وہ بیان کرتا جاتا ہے مالک مکان اپنے جی مین خیال کرتا جاتا ہے اور دیکھتا جاتا ہے کہ ہان جسوقت مین اپنے مکان سے باہر آیا تھا تو یہ سب اشیا اسی ترتیب سے اوسمین رکھی ہوئین تھین لیکن بیان کرتے کرتے معمول کسی خاص تصویر کا یعنی کسی آدمی یا کتے یا گھوڑے کی تصویر کا ذکر کرتا ہے اور بلحاظ کسی اور دوسری شے کے اوسکا موقع کسی طور پر بیان کرتا ہے مالک اوسکے بیان کو غلط بتاتا ہے لیکن سونیوالا اپنے بیان پر قائم ہے اسیطرح مالک مکان اپنے قول پر قائم رہتا ہے اور بعد تکرار کے معمول اپنے قول کو اور مالک مکان اپنے قول کو صحیح مانتا ہے لیکن جب مالک مکان اپنے گھر واپس آتا ہے تو اوسکو دریافت ہوا ہے کہ حقیقت مین مجھسے غلطی ہوئی اور سونیوالے کا قول راست تھا اب اوسکو یاد آتا ہے کہ کسی خاص

وقت تک وہ تصویر اوس موقع پر رکھی ہوئی تھی جو اوسکے ذہن مین تھا لیکن بعد ازان خواہ تو اوسنے خود خواہ کسی اور شخص نے اوس موقع کو بدل کر اوس موقع پر رکھدیا تھا جو سونیوالے نے بیان کیا تھا لیکن وہ اس بات کو اوسوقت بھول گیا تھا ایسی باتین اکثر ہوتی ہین اسکے دو سبب ہو سکتے ہین - اول تو یہ کہ سونیوالا کہتا ہے کہ مین اوس دوسرے شخص کے خیال کو پڑہ رہا ہون اور یہ بات حقیقت مین ہوتی ہے بلکہ اون صورتون مین بھی کہ جب وہ یہ خیال کرتا ہے کہ مین سیدھا اون اشیا کی طرف دیکھتا ہون پس یہ ہوسکتا ہے کہ سونیوالا حقیقت مین اوس شخص کے خیالات گذشتہ پڑہ رہا ہے اور کسیطور سے جو ہمکو معلوم نہین ہوسکتا ہے اوسکو یہ امر دریافت ہوجاتا ہی کہ خیال حال اوس شخص کا غلط ہے - یا یہ سبب ہے کہ جب سونیوالے سے کہا جاتا ہی کہ فلانے مکان کا حال بتاؤ تو اوس مکان کا نشان مستفسر کے ذہن مین پاکر اوسکے نشان پر چلا جاتا ہے تاوقتیکہ قدرت غائب بینی سے اوس مکان کو براہ راست باطن دیکھنے لگتا ہے اس بات مین شک نہین ہوسکتا ہے کہ ایسا امر اکثر واقع ہوتا ہی اور آگے دیکھا جاویگا کہ تجربہ اسطور پر ہوسکتا ہی کہ یہ بات ثابت ہو جاوے لیکن میری یہ بھی رائے ہے کہ بعض صورتون مین سبب اول راست آتا ہے اور بعض حالتون مین قوت دریافت اشیا ر بعید بلا واسطہ اور بواسطہ مجتمع ہو جاتی ہین ❖

ایک قسم کے خیال کا پڑہنا اکثر اسطور پر واقع ہوتا ہے کہ ایک خط بند ہو یا کوئی لفافہ سر بمہر ہو یا کوئی صندوق سر بمہر ہو اوس خط کے مطلب کو معمول پڑہ سکے یا جو کچھ لفافہ یا صندوق سر بمہر مین ہو دریافت کر سکے بعض معمول تو ایسے ہوتے ہین کہ اگر کوئی شخص ایسا موجود ہو جو خط کے مطلب سے یا صندوق کے اندر کی اشیا سے واقف ہو اور اوسکے ساتھ رابطہ دلا یا جاوے تو سب باتین دریافت کر لیتے ہین اگر یہ بات نہو تو دریافت نہین کر سکتے لیکن بعض صورتون مین یہ ہوتا ہے کہ اوس شخص کو بھول گئے

جسم کے ساتھ چھونا ضرور نہین ہے فقط یہ بات کافی ہوتی ہے کہ وہ شخص اوس
موقع پر موجود ہو اور بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بعض معمولون کو اکثر اوقات تو قدرت
غائب بینی حاصل ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی یہ قدرت برلے چند سے جاتی رہتی ہے
اور فقط خیالات کے پڑہنے کی قدرت حاصل رہتی ہے اس بیان سے واضح ہوگا کہ
جب معمول کو فقط خیال کے پڑہنے کی قدرت ہے تو ایسا تجربہ اوسوقت کامیاب ہوگا
جب کوئی آدمی موقع پر واقف حال موجود ہو اگر ایسا آدمی موجود نہو تو اس تجربہ
مین خطا ہوگی اِن سب باتون کا تجربہ کیوقت خیال رکھنا چاہیے ورنہ سوا ے
پریشانی کے اور کچھ نتیجہ حاصل نہین ہوگا جب ایک معمول اس قسم کا جو شرکت خیال
کے سبب سے اشیاء غائب کو دیکھتا ہے ایک وقت مین اشیاء غائب کو نہین دیکھ سکتا ہے
اور پھر کسی ایسے شخص کے آنے کے بعد جو اون اشیا کے حال سے واقف
ہو اونکو دیکھنے لگتا ہے تو دیکھنے والون کو خیال ہوتا ہے کہ کچھ سازش ہوتی ہے
حالانکہ اگر ہمکو سب مختلف صورتین اس عمل کی معلوم ہو وین تو بجاے اسکے کہ ہم
معمول پر شبہہ کرین ایک نیا ثبوت راستی عمل کا اور ایمانداری معمول کا حاصل ہوتا ہے
جو لوگ ایسی حالتین دیکھین جنمین خیال کے پڑہنے سے وجہ ملاحظہ اشیاء غائب یا طبیعت
حاصل ہوتی ہے اونکو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہی وجہ سب حالتون پر صادق
نہین آتی ہے اکثر ایسا ہوتا ہے جیسا مین نے اوپر بیان کیا کہ جس معاملہ مین معمول
کے بیان کو کسی خیال یا شے موجودہ حال کی نسبت غلط سمجھتے ہین حقیقت مین
اوسکا بیان صحیح ہوتا ہے لیکن یہ بھی اکثر ہوتا ہے کہ معمول کے بیان کو غلط سمجھتے
ہین اور بعد ازان ایسی سبیل کوئی نہین وقوع ہوتی جس سے اوسکے بیان کی صحت
دریافت کیجاوے حقیقت یہ ہے کہ دونون جانب مین بہت سے باعث غلطی کے
ایسے وقوع ہوتے ہین کہ اونکا تحقیق کرنا بہت مشکل ہے۔ مثلاً یہ بات ہو سکتی ہے

کہ سونے والا حقیقت مین کسی وقوع گذشتہ کا ذکر کر رہا ہو اور اوسکے ذہن مین یہ بات ہو کہ وہ بات زمانہ حال مین موجود ہے گذشتہ اور حال کے واقعات کے آثار اوسکے دل پر ایک ہی طرح کی تیزی کے ساتھ پیدا ہوتے ہین ہو اسلیے کہ دونو آثار بالواسطہ اور باطنی آثار ہین اس سبب سے اوسکو اون مین فوراً تمیز نہین ہوتی اور غالب ہی کہ اگر ہمکو دریافت ہو کہ وہ کس زمانہ کا ذکر کر رہا ہے تو اوسکا بیان صحیح دریافت ہو اس بات کا احتیاط سے لحاظ رکھنا چاہیے اور تجربات کا انتظام ان باتون کو ملحوظ رکھکر کرنا چاہیے — یہ بھی ہوسکتا ہے کہ معمول کے خیال پر اور لوگون کے خیال سے اثر ہو شرکت خیال کا معمول پر اتنا تیز اثر ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی اشارہ صریحاً کرے یا کوئی سوال بطور فہمایش کے جیلتا کیا جاوے تو معمول پر اوسکا اثر ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسا کہ سوال کرنیوالے کے خیالات اور حافظہ سے ہوتا ہے اور یہ سب باتین مجتمع ہو کر معمول کے خیال کو پریشان کر دیتی ہین اسواسطے مناسب ہے کہ فہمایشی سوالات اور اشارات ہرگز کام مین نہ لائے جاوین بلکہ معمول کو اپنے آپ ہی جو کچھ کہے کہنے دین مگر سب حالتون مین برابر غلطی نہین ہوتی ہے بہت معمول ایسے ہوتے ہین کہ مختلف قسم کے جو اثر اونپر ہوتے ہین اون مین تمیز کر سکتے ہین اور جن باتون کا اشارہ اونکو ہوتا ہے اونکو منظور نہین کرتے ہین اور یہ بات ایسی صورت مین بھی ہو سکتی ہے کہ معمول کو واقعات زمانۂ گذشتہ اور حال مین تمیز کرنیکی قدرت حاصل نہو البتہ بعض ایسے بھی ہوتے ہین کہ وہ زمانہ گذشتہ اور حال مین بھی تمیز کر سکتے ہین ظاہر ہے کہ اس قسم کے معمول اور سب معمولون کی نسبت بہتر ہوتے ہین ؛

ایسا اکثر ہوتا ہے کہ تجربات اولین مین عامل کو ظہور آثار مقناطیسی کے سبب سے ایسا استعجاب اور خوشی معلوم ہوتی ہے کہ وہ نادانستہ حالت حیرانی مین اپنے خیالات معمول کے ذہن مین بسبب شرکت خیال کے پیدا کر دیتا ہے لیکن جب چند تجربے

وہ عمل کر چکتا ہے تو اوسکی طبیعت سلیم اور تسکین ہو جاتی ہے اور پھر اوسکو خاص
خواہش اسی بات کی ہوتی ہے کہ جو کچھ معمول کیے سنتا رہے چنانچہ معمول کو اشارت
نہین کیے جاتے اور جو آثار اوس پر پیدا ہوتے ہین اونکا ظہور خالص ہوتا ہے اور
کسیطرح کی پریشانی اونکے اظہار مین نہین ہوتی درجہ بدرجہ معمول کی قوت بڑہتی
بھی جاتی ہے اور مشق سے یہ بات حاصل ہو جاتی ہے کہ اگر ابتدا مین اوس سے
اکثر غلطیان ہوتی ہین اور اوسکے بیان مین اولجھاوٹ ہوتی ہے تو رفتہ رفتہ یہ عیوب
رفع ہو جاتے ہین ؛

جب مین خالص غائب بینی کا حال لکھونگا تو ایسے مراتب کا اور زیادہ تشریح سے ذکر کرونگا
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معمول کو عامل یا اور ہم ربط آدمی کے جسم کی حالت کے ساتھ [illegible]
ہو جاتی ہے جو کچھ تکلیف جسمی عامل کو ہووے اوسکا اثر معمول کے جسم پر ہو جاتا ہے
اور بلکہ ایسا ہوتا ہے کہ جو عضو عامل کے جسم کا مریض ہو اوسکا حال معمول کو معلوم
ہو جاتا ہے معمول بتا دیتا ہے کہ عامل کے سر مین درد ہے یا پہلو مین درد ہے یا تنفس
مین اوسکو دشواری ہوتی ہے معمول یہ بات بتا دیتا ہے کہ عامل کے دماغ یا پھیپڑے
یا جگر یا معدہ مین فلانا حرج ہے اور بہت صورتون مین اوسکا بیان سچ ہوتا ہے
اسجگہ مین اس بات کا ذکر نہین کرتا ہون کہ معمول ان سب اعضا کی حالت کو [illegible]
دیکھتا ہے اس بات کا بیان فصل غائب بینی مین کیا جاویگا یہان فقط یہ ذکر کیا جاتا
ہے کہ معمول کو ایک قسم کا ذہنی ملکہ حالت مرض اور صحت کے دریافت کرنے کا
حاصل ہو جاتا ہے ؛

یہ ذہنی ملکہ اوسحالت مین بھی کام دیتا ہے کہ جس شخص کا حال دریافت کرنا ہو وہ
فاصلہ پر ہو بشرطیکہ کسیطرح معمول مین اور اوسمین ربط پیدا کیا جاوے اس ربط
کے پیدا کرنے کے واسطے یہ بات کافی ہے کہ اوس آدمی کے بال یا کوئی اور شے

جو اوسکے پاس رہی ہو یا کوئی تحریر تازہ اوسکی معمول کے پاس رکھی جاوے اس شئے کی امداد سے معمول کو شخص غیر حاضر کے ساتھ ایک ربط پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بات حاصل ہو جاتی ہے کہ گویا وہ شخص معمول کے پاس موجود ہے اور پھر جو کچھ معمول اوسکی نسبت بیان کرتا ہے صحیح ہوتا ہے ؛

کہتے ہین کہ جن معمولون کو حالت جسم کے دریافت کرنے کی قدرت حاصل ہوتی ہے اونکو یہ قدرت بھی ہوتی ہے کہ جو علاج مناسب ہو ن بتا دیتے ہین میرا قاعدہ ہے کہ جس بات کا مجھے بخوبی امتحان نہین ہوا ہے مین اوسکی نسبت کوئی امر قطعی طور پر بیان نہین کرتا ہون اسواسطے مین یہ نہین کہونگا کہ ایسا امر ناممکن الوقوع ہے یا کبھی واقع نہین ہوا ہے لیکن مین یہ بات کہہ سکتا ہون کہ معمول علاج اسطور پر بتا سکتا ہے کہ کبھی اوسی قسم کا مرض جو خود اوسکو ہو گیا ہو اور اوسکا علاج اوسنے دیکھا ہو تو وہی علاج بتا دیتا ہے یا یہ کہ طبیب سے اوسنے کبھی کچھ سیکھا ہو تو بتا سکتا ہے بعض صورتین ایسی ہوتی ہین کہ معمول کو اگر چند علاج بتائے جاوین تو اونمین سے وہ علاج منتخب کر لیتا ہے جو مرض مذکور کے واسطے انسب ہوتا ہے مگر ایسے معاملات کا مجھکو کافی تجربہ نہین ہوا ہے غالب ہے کہ معمول علاج مناسب اس سبب سے بتا دیتا ہے کہ جو شخص چند طرح کے علاج اوسکو سمجھاتا ہے وہ خود اون مین سے کسی خاص علاج کو سب سے بہتر سمجھتا ہے اور معمول کو جو اوس شخص کے ساتھ شرکت خیال ہوتی ہے اس سبب سے وہ اوسی علاج کو منتخب کر لیتا ہے ؛

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا اوس سے معلوم ہوگا کہ دریافت خصال اشخاص غیر کی قدرت جو معمول کو ہوتی ہے وہ غائب بینی کی ایک قسم ہے لیکن ہمین اتنی اتبا سمجھنی چاہیے کہ یہ غائب بینی بلا واسطہ نہین ہے یعنی اشیاء غائب کو معمول براء العین نہین دیکھتا ہے بلکہ غائب بینی بالواسطہ ہے یعنی اون اشیا کا خیال

یا نقشہ جو اور لوگون کے ذہن مین ہوتا ہے اون غیر اشخاص کے ذہن سے معمول کے ذہن مین اونکا خیال منتقل ہو جاتا ہے بعض لوگ ایسے ہین کہ کہتے ہین کہ بس غائب بینی یہی ہے اور غائب بینی صریح کوئی شئے نہین ہے لیکن آگے آپکو دریافت ہوگا کہ غائب بینی صریح اور قوت دریافت خیال اشخاص غیر دو جدی چیز ہین یہ بھی آپ کو آگے معلوم ہوگا کہ غائب بینی صریح اور قوت دریافت خیال شخص غیر امکاناً ایک ہی بات پر یعنی شرکت حس پر موقوف ہین لیکن ہمیشہ یہ امتیاز رکھنی چاہیے کہ یہ دونون امور ایک نہین ہین اور دونون کو مجتمع نہین کرلینا چاہیے۔ دنیا کے لوگون مین اسطرح کی شرکت یا رغبت خود بخود بہت واقع ہوتی ہے کوئی آدمی ایسا نہین ہے جسے کچھ نہ کچھ ایسی رغبت کسی خاص شئے کی طرف نہو اگرچہ بہت اسباب ایسے ہین کہ جنکے باعث سے عموماً روزمرہ اوسکا ظہور علانیہ نہین ہوتا ہے ہر ایک آدمی نے اس قسم کی تمثیلین اکثر سنی ہونگی میرے خاندان مین ایک ایک عورت بیان کیا کرتی ہے کہ اوسکی والدہ کا قاعدہ تھا کہ جب کبھی کوئی قریب یا عزیز رشتہ دار اوسکا مرجاتا تھا تو اوسکو پہلے ہی خبر ہو جاتی تھی یہ عورت بار ہا انگلستان سے ہندوستان کو جاتی آتی رہتی تھی کئی بار ایسا اتفاق ہوا کہ سمندر مین جہاز مین چلتے چلتے اوسنے کہا کہ مجکو یقین ہے کہ فلانا شخص مرگیا اور جب بندر پر پہونچی تو ہمیشہ اوسکے مرنے کی خبر ملی اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرتے ہوئے آدمی کو بہ اوالعین مرتے دیکھتے ہین لیکن اس کا ذکر فصل غائب بینی صریح مین کیا جاویگا۔

ملک سوئٹزرلینڈ مین ایک شخص نامی تھا اوسکا یہ حال تھا کہ کبھی کبھی اگر کوئی شخص اوسکے پاس بیٹھا ہو تو جو کچھ گذشتہ حالات اوسکے ہوتے تھے وہ سب بیان کردیتا تھا یہ ایک ثبوت اس بات کا ہے کہ بعض آدمیون کو دریافت خیال اشخاص غیر کی قدرت خود بخود بلا عمل مقناطیسی کے حاصل ہو جاتی ہے۔

رغبت ایسی چیز ہوتی ہے کہ اگر دو آدمی اتفاقیہ مرتبہ اولین مل جاوین تو اون مین
آپس مین بہت محبت ہو جاتی ہے اس بات کا سبب دونون مین سے کوئی بیان نہین
کر سکتا ہے لیکن دونون کو رغبت قوی معلوم ہوتی ہے پس معلوم ہوا کہ کبھی جو
دو آدمیون کو آپس مین اول ہی نظر مین تعشق ہو جاتا ہے یہ بات کچھ خیالی نہین بلکہ
اصل ہی بلکہ یہ بات تو سب جانتے ہین کہ بعض اشخاص ایسے ہوتے ہین کہ مدت تک
یکجا رہکر لڑ پڑتے ہین اور علحدہ ہو جاتے ہین لیکن جب علحدہ ہو جاتے ہین تو
دونون غمگین رہتے ہین اور آخر کار لاچار پھر یکجا ہو جاتے ہین اور پھر لڑ پڑتے ہین
اور علیحدہ ہو کر افسردہ اور پژمردہ ہو جاتے ہین ٭

جسطرح آدمیون مین رغبت ہوتی ہے اوسی طرح سخت تنفر بھی ہوتا ہے ہر ایک آدمی
نے دیکھا ہوگا کہ کسی خاص شخص کو کسی خاص شخص سے ایسا سخت تنفر ہوتا ہے
کہ تمام عمر نہین رفع ہوتا اگر اوس کے سبب کا دریافت کیا جاوے تو نہین بتا سکتا ہے اور
حقیقت مین کوئی وجہ بھی نہین ہوتی بلکہ اس تنفر کو دور کرنا چاہتا ہے مگر دور نہین
ہو سکتا لیکن حالت عمل مقناطیسی مین اسطرح کا تنفر بہت قوی ہوتا ہے
حالتون مین معمول کو کسی خاص شخص کی موجودگی کی برداشت ہرگز نہین ہوتی
اوسپر عمل مقناطیسی کا اثر نہو تو کچھ بھی تنفر اوس شخص سے نہین ہوتا
غیر ذی روح اشیا کی نسبت اس قسم کا تنفر بہت قوی طور پر نمایان ہوتا ہے چنانچہ
بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ اونکو بلی یا کتے یا چوہے یا مینڈک یا بکرے دیکھنے کی
برداشت نہین ہوتی بلکہ یہان تک ہوتا ہے کہ اگر یہ جانور پوشیدہ بھی ہون تو بھی اونکو
اونکی موجودگی معلوم ہو جاتی ہے اور اگر اوس جگہ سے اونکو علحدہ نہ کیا جاوے تو طبیعت
بگڑ جاتی ہے بلکہ غش کی یا تشنج کی نوبت ہو جاتی ہے بعض آدمیون کو ایسے اشیا سے
تنفر ہوتا ہے کہ اکثر اور لوگون کو اونکا کچھ بھی اثر نہین ہوتا بلکہ اونکو خوش آیند معلوم ہوتا

مثلاً بعض آدمیون کو گلاب کے پھول یا سیب یا ناشپاتی یا خربوزہ یا لاکھہ یتی یا رال یا نمک یا روئی کی برداشت نہین ہوتی اور تنفر بھی ایسا سخت ہوتا ہے کہ سمجھانے سے یا اوس شخص کے خود ارادہ کرنے سے رفع نہین ہوتا ہے کہتے ہین کہ ان اشیا کی بو ناگوار ہوتی ہے لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بو کا دخل بھی نہین ہوتا فقط اون اشیا کے مکان مین موجود ہونے سے تنفر کا اثر ہوتا ہے گو وہ شے اتنی دور ہو کہ نہ نظر آوے نہ اوسکی بو آسکے۔ ایک بڑے عامل عمل مقناطیسی کو تجربہ ہوا ہے کہ اس قسم کے تنفر مین اور عمل مقناطیسی مین آپس مین بہت ربط ہے یعنی جن شخصون کو اس قسم کے سخت تنفر ہوتے ہین اونپر عمل مقناطیسی کا اثر جلد اور تیز ہوتا ہے ان بیانات سے یہ نتیجہ نکل سکتا ہے کہ آدمیون اور حیوانات اور غیر ذی روح اشیا مین کچھ خاص قسم کی ایسی شے ہے کہ اوسکا اثر خاص آدمیون پر ہوتا ہے اور اثر بھی مختلف مدارج کا مختلف آدمیون پہ ہوتا ہے اغلب ہے کہ یہ شے وہی ہے کہ جسکے سبب سے عمل مقناطیسی کا اثر آدمیون پہ ہوتا ہے اور خواب مقناطیسی اور دیگر آثار مقناطیسی ظہور مین آتے ہین ✤

اب جو مین اثر قدرت دریافت خیال اشخاص غیر اور شرکت خیال اور غائب بینی بالواسطہ کا ذکر کر چکا ہون تو خط آیندہ مین غائب بینی صریح کا ذکر کرونگا مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ یہ آثار غائب بینی صریح گو اونکی ماہیت ہمکو معلوم نہین ہوتی ایسی حالت مین بھی پیدا ہوتے ہین کہ جب عامل کو اونکے ظہور کی امید نہین ہوتی یعنی اوس حالت مین کہ وہ اور آثار کے مشاہدہ اور پیدا کرنے کی طرف متوجہ ہے مجھکو یقین ہے کہ حالت غائب بینی خود بخود بھی اکثر واقع ہوئی ہے اور اوسکی وجہ لوگون نے اکثر یہ سمجھ لی ہے کہ فقط واہمہ ہے یا امر اتفاقیہ ہے مگر وجہ وقوع کچھ ہی ہو اس امر کے واقع ہونے مین کچھ شبہہ نہین ہے اور اسکی تحقیقات ہم پر

احتیاط سے کرنی فرض ہے اور یہ بات کہنی کہ فقط واہمہ سے یہ بات پیدا ہوجاتی
ہے غلطی ہے بہت آدمی جب عمل مقناطیس حیوانی کا ذکر سنتے ہین تو وہ سمجھ
جاتے ہین کہ حقیقت مین عمل مقناطیسی غائب بینی کی قوت پیدا کرنے کی سبب
کہتے ہین لیکن یہ بات سمجھ لینی غلطی مین داخل ہے غائب بینی فقط ایک اثر
دیگر آثار عمل مقناطیسی مین سے ہے بعض آدمی ایسے ہوتے ہین کہ جب غائب بینی
کا ذکر اونکے روبرو ہو تو وہ پیشین بینی سے مراد سمجھ لیتے ہین لیکن جاننا چاہیے
کہ اگر پیشین بینی کبھی واقع بھی ہوتی تو غائب بینی صریح جو در اصل فقط اشیاے
غائب کے دیکھ لینے سے متعلق ہے حقیقت مین امر واقعی ہے اس امر کی بحث
خط آئندہ مین کیجاوے گی ÷ فقط

ساتوان خط

جن حکما نے آوڈائل مین مقناطیس حیوانی کی نسبت تصنیفات اور تالیفات کی
ہین اونھون نے بھی غائب بینی کا حال لکھا ہے غائب بینی مین اوسکو کہتا ہون
کہ بلا مدد آنکھون کے معمول فاصلہ کی اور غائب اشیا کو دیکھے اس خط مین یہ
بیان ہوگا کہ غائب بینی کی کیا کیا صورتین ہین اور عاملان عمل مقناطیس حیوانی
نے کیا کیا صورتین لکھی ہین اور مین نے بچشم خود کیا کیا صورتین دیکھی ہین *
پہلی صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ اگرچہ معمول کی آنکھین بند ہوتی ہین الا وہ
عامل کے ہات کو صاف دیکھتا ہے یہ اثر عمل مقناطیسی کا ابتدا مین کہ جب خواب
مقناطیسی پیدا کیا جاتا ہے ظاہر ہوتا ہے سونیوالا خود بخود بلا اس بات کی کہ اوس سے
دریافت کیا جاوے کہتا ہے کہ مین ہات کو دیکھتا ہون اور اکثر یہ بھی بیان کرتا
ہے کہ مجکو اونگلیون مین سے روشنی نکلتی نظر آتی ہے اگر ہات بند آنکھون کے
سامنے ہو یا سر کے پاس ایک جانب مین یا سر کے اوپر یا سر کے پیچھے ہو تو ان
سب حالتون مین معمول اوسکو دیکھہ سکتا ہے اور یہ بات تحقیق کر لینی کہ وہ حس
باصرہ ظاہری سے نہین دیکھتا ہے بہت آسانی سے اس امر کے علاوہ بھی
حاصل ہوسکتی ہے کہ معمول کی آنکھین باندہ دی جاوین آنکھون کا باندہنا
اکثر نامناسب ہے اسواسطے کہ معمول کو تکلیف ہوتی ہے اور جو قدرت غائب بینی

اوسکو حاصل ہوتی ہے اوس مین کمی ہو جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ بلا آنکھون پر پٹی باندہنے کے آنکھین دو طور پر قدرتی بند ہو جاتی ہین چنانچہ اون صورتونمین کہ جب خواب بیداری خود بخود و بلا عمل مقناطیسی کے واقع ہو جاتا ہے ہمیشہ یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ آنکھہ کی پتلی بالکل قائم ہوتی ہے اور اوسپر روشنی کا کچھہ بہی اثر نہین ہوتا یہ امر آنکھون کو زور کے ساتہ کھول دینے سے معلوم ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پتلی فقط قائم ہی نہین ہوتی ہے بلکہ اوپر کی طرف اولٹی ہوتی ہے حتیٰ کہ اگر آنکھون کو زور سے کہولا بہی جاوے تو بہی پتلی نظر نہین آتی ہے قطع نظر اسکے ہم یہ بات ہمیشہ کر سکتے ہین کہ ہات کو سر کے اوپر یا پیچھے رکھین اور ظاہر ہے کہ کسی آدمی کی آنکھہ مین یہ طاقت نہین ہے کہ جو شے سر کے پیچھے رکھی ہو اوسکو دیکھہ سکے کیا معنی کہ انسان کی آنکھہ کو یہ قوت گردش ازل سے حاصل نہین ہی پہلا پہلا سونیوالا ہاتہ کے دیکھنے کیواسطے بہت کوشش کرتا ہے اور اگرچہ آنکھین اوسکی بند ہوتی ہین لیکن آنکھون کی طرف دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سونیوالا اونکی استمرار کے واسطے بہت جہد کرتا ہے اوسکی صورت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے سامنے دیکھہ رہا ہے گو ہات سر کی پشت پہ ہو ظاہر ہے کہ سونے والے کی باطنی آنکہ یعنی حس باصرہ باطنی ہات کی شکل کو دریافت کرنیکے واسطے کوشش کرتا ہے اور ابتدا مین جب سونے والا ہات کا ذکر کرتا ہے تو اوسکو دھوندلا نظر آتا ہوا بتاتا ہے لیکن رفتہ رفتہ جب خواب اعلی کی نوبت پہونچتی ہے تو تاریکی زائل ہوتی جاتی ہے اور ہات صاف صاف قدرتی رنگ مین نظر آتا ہے پہلے پہلے ہات کا رنگ بہورا سا نظر آتا ہی؁

جب سونے والے کا خواب ایک خاص درجے کو پہونچتا ہی تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر کوئی اشیا اوسکی پشت کی پیچھے رکھی ہون وہ اونکو دیکھنے لگتا ہے حالانکہ اگر اوسکی آنکھین کھلی بہی ہوتین تو گردن موڑنے کے بغیر حالت اصلی اپنی مین اونکو ایسے موقع پر

وہ نہین دیکھہ سکتا تھا اور سونبو الا اپنی آنکھون سے سامنے یا پیچھے کی طرف اپنی زانو کی طرف ہر وقت دیکھتا نظر آتا ہے اور اون چیزون کا بیان کرتا جاتا ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ اوسکی آنکھین بالکل مضبوطی سے بند ہوتی ہین اگر کمرے مین کچھہ بھی کام کیا جاوے اور غبنا جی چاہے اوسکو پوشیدگی سے کرین تو اگر سونے والے کا دھیان کسی اور طرف متوجہ نہوگا تو وہ فوراً بتا دیگا کہ فلانے شخص نے فلانی حرکت کی ہین سنے یہ بات اور نیز عامل کے ہات کا دیکھنا اکثر معمولون مین اکثر دیکھا گیا ہے غرض کہ یہ آثار عمل مقناطیسی کے روزانہ ظہور مین آتے ہین ٭

اس بیان سے ظاہر ہے کہ بلا استعمال حس باصرۂ ظاہری کے معمول اشیا کو صاف دیکھتا ہے اِس واقعی بات کے صحیح ہونے مین کچھہ شک نہین ہے اور اس بات کی وجہ دریافت ہونی بھی ایسی ہی مشکل ہے جیسی غائب بینی کی دیگر صورتون کی بواعث کا دریافت کرنا دشوار ہے سوال جواب طلب یہ ہے کہ جو شے سونیوالا بند آنکھون سے دیکھتا ہے اوسکا نقشہ دماغ تک کس ذریعے سے پہونچتا ہے اسمین تو کبھی شک نہین ہوسکتا کہ جبتک دماغ مین اثر نہین ہوتا تب تک کسی شے کو معمول دیکھہ نہین سکتا ہے لیکن یہ فرمایئے کہ وہ کس قسم کا اثر ہے جو دماغ تک بلا ذریعہ حواس ظاہری کے پہونچ سکتا ہے حس باصرہ ظاہری جو ہوتا ہے وہ تو کام مین آتا ہی نہین اسواسطے کہ آنکھین بند ہوتی ہین اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بند پلکون پر بھی اشیا کی روشنی نہین پڑتی ہے اور قطع نظر اسکے پتلی اوسوقت مین اس قابل بھی نہین ہوتی کہ روشنی کا اثر اوسپر ہو ۔ پس ہمکو یہ بات ضرور ماننی پڑیگی کہ اجسام مین کوئی خاص اثر ایسا ہے جو بلا ذریعہ آنکھون کے دماغ تک سرایت کر جاتا ہے حیرت کی بات یہ ہے کہ جب سونیوالا کسی شے کو صاف نہین دیکھہ سکتا ہے تو صاف دیکھنے کے واسطے اوسکو اپنی پیشانی پر یا سر کے اوپر یا پشت سر پر اوس شے کو رکھہ لیتا ہے اور اس ذریعے سے اوسکو صاف صاف دیکھہ سکتا ہے

پس معلوم ہوا کہ یہ جوہر مثل حرارت کی کھوپڑی کے اندر سے گذر کر دماغ تک سرایت کر لیتا ہے اور غالب ہی کہ جب معمول ایسے اشیا دیکھتا ہے جو اوسکے سر سے چھوٹی ہوتی نہین ہوتین تو اون اشیا سے بھی یہ جوہر کھوپڑی پر گر کر اوسکے اندر گذر کر جاتا ہے ٭

بعض آدمی جو اس بات کی مقر ہین کہ معمول کی ظاہری آنکھین کام مین نہین آتی ہین ایسا خیال کرتی ہین کہ معمول اشیا کو اس سبب سے دیکھ سکتا ہے کہ اوسکے دیگر حواس بہت تیز ہو جاتی ہین اور اندہی آدمیون کی نظیر دیتے ہین کہ اکثر اندہے آدمی اکثر اشیا کی موجودگی فقط اس سبب سی کہ اونکے حواس لامسہ یا سامعہ یا شامہ بہت تیز ہو جاتے ہین دریافت کر لیتے ہین بلکہ اکثر چیزون سے بچ کر چلتے ہین یہ لوگ یہ بھی نظیر دیتی ہین کہ جن آدمیون مین حالت خواب بیداری خود بخود واقع ہوتی ہے اونکو موجودگی اشیا مجسم اسطرح سے دریافت ہو جاتی ہے کہ ان اشیا کے سبب سے ہوا مین کچھ حرکت ہو جاتی ہے اور جو اختلاف ہوا مین ہوتا ہے وہ اختلاف اونکو اس سبب سی جلدی دریافت ہو جاتا ہے کہ اونکا حس لامسہ بہت تیز ہو جاتا ہے لیکن یہ بات کہنی کہ حس لامسہ نہایت تیز ہو جاتا ہے فقط فرضی ہی نہین ہے بلکہ ایک ایسا امر ہے کہ جو بات ثبوت طلب ہی اوسکو بلا ثبوت پہلے ہی مان لینا اغلب ہی اور اگر اغلب نہین تو ممکن ہے کہ جن لوگون کو خواب بیداری حاصل ہوتا ہے اوسوقت مین اونپر ایسے آثار نمایان ہوتے ہین جو حالت اصلی مین اونپر کسی نے کبھی نہین دیکھے اور حس لامسہ کا تیز ہو جانا جو دلیل گردانا جاتا ہے سو اونکا تیز ہو جانا کبھی ثابت نہین ہوا ٭

حس سامعہ کی یہ بات ہی کہ بجاے اسکے کہ عمل مقناطیسی کے سبب سے اس حس کو تیزی پیدا ہو عموماً یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ معمول سواے عامل کے یا اوس شخص کی آواز کے جسکے ساتھ اوسکو ربط دلایا گیا ہو اور کسی کی آواز بالکل سنتا ہی نہین ہے اور حس شامہ کا یہ حال ہے کہ فقط یہی بات نہین ہوتی ہے کہ اکثر اون اشیا مین جو معمول دیکھتا ہے

کچھ پیدا ہوتی ہی نہین بلکہ معمول اونکا رنگ اور اونکی صورت بتاتا ہے اور اکثر یہ بات
بتاتا ہے کہ اون مین سے کچھ روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے ضرور یہ امور حس شامہ
سے تعلق نہین رکھتے اور اگر کوئی شخص اپنے ذہن مین سمجھ لے کہ حس شامہ کے
تیز ہوجانے سے صورت اور رنگ اور شفافی یا تاریکی اشیا کی حالت خواب مقناطیسی
مین معلوم ہوجاتی ہین تو گویا یہ بات مانی ہے کہ عمل مقناطیسی کے سبب سے ایک
حس کا فعل دوسری حس کو منتقل ہوجاتا ہے سو اگر اس بات کو مانین تو یہ اوربھی
زیادہ عجیب اثر عمل مقناطیسی کا ہوگا ؛

یہ موقع اس بات کی بحث کا نہین ہے کہ اصل ماہیت اوس جوہر کی کیا ہے جسکی
سبب سے قوت باصرہ جگری یا باطنی کام مین آتی ہے لیکن ایک بات کا ذکر مین اس جگہ
کرونگا اور وہ یہ ہے کہ ہر چہ اشیا سونے والا دیکھتا ہے اون مین سے اوسکو ہمیشہ
ایک قسم کی روشنی نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے چنانچہ معمول بتاتا ہے کہ عامل کے ہاتھ
مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے اس سبب سے ثابت ہوتا ہے کہ سب اشیا مین
سے کچھ نہ کچھ چیز نکلتی ہے نام اوسکا ہم جو چاہین رکھ لین اور ریشن بیک صاحب نے
جو تجربات متعلق عمل مقناطیسی کے کیے ہین اون تجربات سے اونہون نے دریافت
کیا ہے کہ جملہ اشیاء مادی مین سے ایک خاص قسم کا جوہر نکل کر تمام عالم مین پھیلا ہوا
ہے اور اکثر آدمیون مین سرایت کرتا ہے اور اس جوہر کا اثر خاصکر اون آدمیون پر
زیادہ ہوتا ہے کہ جنکو خواب بیداری کی حالت خودبخود واقع ہوتی ہے ریشن بیک صاحب
نے جو نتائج اپنی تحقیقات سے حاصل کیے ہین اونکا ثبوت عمل مقناطیسی سے بھی
حاصل ہے کیونکہ معمول کو اشیا مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے ؛

جب بہت سے معمولون پر جداگانہ یہ اثر یعنی غائب بینی کی حالت کا پیدا ہوجانا دیکھا
جاتا ہے تو ہمکو مجبور ماننا پڑتا ہے کہ کوئی سبب جلی ایسا ہے جسکے ذریعے سے

حس باطنی پر معمول کے اثر ہوتا ہے پس جو جو آثار غائب بینی کی حالت کو زیادہ عجیب
ہوتے ہین اونکے دیکھنے سے ہمکو حیرانی نہین ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہین کہ ایک
آدمی کسی چیز کو اپنی پشت کے پیچھے دیکھ سکتا ہے اور ایسی حالت مین دیکھ سکتا ہے
کہ اوسکی آنکھین بالکل بند ہوتی ہین اور ایسی حالت مین کہ جب وہ اوس چیز کو اپنے جسم
اوپر رکھ لیتا ہے تو ہم یہ بات مان جاتے ہین کہ کوئی سبیل ایسی ہے جسکے ذریعہ سے
اوسکی حس باطنی پر اثر ہوتا ہے اور وہ سبیل ایسی ہے کہ اوسکا اثر حالت اصلی انسان
مین نہین ہوتا ہے یا اگر ہوتا بھی ہوگا تو حواس ظاہری پر جو اثر ہوتا ہے وہ ایسا
قوی ہوتا ہے کہ جو اثر حس باطنی پر ہوتا ہے وہ دب جاتا ہے ایسی حالت مین نہایت
آسانی سے ہمارے ذہن مین آجاتی ہے کہ عمل مقناطیسی جب کسی معمول پر کیا جاتا
تو یہ بات کچھ اصل نہین رکھتی کہ جس شے کو وہ دیکھے وہ دور ہو یا قریب ہو یہ بات
بھی آسانی سے ذہن مین آجاتی ہے کہ یہ جوہر اس قسم کا ہے کہ تمام عالم مین مثل
نور آفتاب وغیرہ اور حرارت کی آسانی سے دوڑ جاتا ہے اور مثل حرارت کے اوسکی اشیا
مین حتی کہ خشتی دیوارون مین بھی اوسکا گذر ہو جاتا ہے ریشن بیک صاحب نے اس جوہر کا
نام اوڈائل رکھا ہے اس جوہر کی کیفیت یہ ہے کہ نور آفتاب سے اوسکی رفتار
کمتر ہے اور حرارت کی نسبت مجسم اجسام مین زیادہ آسانی سے نفوذ کر لیتا ہے
دوسری صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ اگر کسی شے کو کاغذ مین لپیٹ کر کسی بکس یا
صندوق مین بند کر کے رکھین تو معمول اوسکو دیکھ لیتا ہے مین نے اکثر دیکھا
کہ کوئی چیز کاغذ مین لپٹی رکھی ہوئی یا لوہے کی یا ہنچی صندوق مین بند رکھی گئی
ہے اور معمول نے اوسکی بالکل ماہیت بتا دی ہے حتی کہ اگر اوسمین کسیطرح کا
کوئی شگاف اگیا ہے یا کچھ گرد راہ مین ہے یا دل کسیطرح کا ہے تو اوسے صاف
صاف اوسکا پتا بتا دیا ہے مین نے یہی دیکھا ہے کہ کوئی خط مہر بند لفافہ مین

بند کیا ہوا رکھا ہے اور معمول نے سرنامہ اور ڈاک کی مُہر بلکہ مضمون اوس خط کا
صاف صاف پڑہ دیا ہے میجر بکلی صاحب نے ایکسو چالیس آدمیون پہ اسطرح کا عمل
کیا ہے کہ کوئی تحریر کسی صندوق مین بند کر کے رکھدی ہے اور معمول نے اوس
تحریر کو پڑہ دیا ہے اِن آدمیون مین سے اسّی آدمی ایسے ہین کہ اونپر نوبت
خواب مقناطیسی کی نہین گذرتی بلکہ بلا خواب کے پیدا ہونے کے وہ تحریرین
پڑہ دیتے ہین میجر بکلی صاحب یہ عمل کیا کرتے ہین کہ کسی شخص سے کہدیتے ہین
کہ جو اوسکے جی مین آوے وہ لکھکر ایک صندوق مین بند کر دے پھر معمول کو
اشارہ کرتے ہین تو معمول فوراً اوس تحریر کو پڑہ دیتا ہے کبھی کبھی غلطی بھی ہو جاتی
ہے انگلستان مین اکثر تحریرات چھوٹی چھوٹی چیزون مین بند کی ہوئی فروخت ہوتی
ہین اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ دوکانون مین سے ایسی چیزین خرید لاتے ہین اور
پھر معمولون سے پڑہواتے ہین ظاہر ہے کہ اون مشتریان کو خود بھی نہین معلوم
ہوتا کہ اون مین کیا تحریر ہے پس معلوم ہوا کہ جو معمول اوسکو پڑہتا ہے اوسکو تحریر کے خیال
کے سبب سے بھی یہ قدرت حاصل نہین ہوتی بلکہ غائب چیز کو دیکھ کر وہ تحریر پڑہ لیتا ہے لیکن یہ یاد رکھنا ضرور
ہے کہ سب معمول ایسے نہین ہوتے ہین کہ اونکو اس قسم کی تحریرات پڑہنے کی قدرت حاصل ہو بعض ایسے
بھی ہوتے ہین کہ وہ ایسی تحریرات کو نہین پڑہ سکتے ہین کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
کہ کسیوقت معمول پڑہ سکتا ہے اور کسیوقت نہین پڑہ سکتا ہے مین ابتدا مین
بیان کر چکا ہون کہ معمول کے قواء مقناطیسی مین کن کن بواعث سے حرج پیدا
ہو جاتا ہے وہی بواعث ایسے وقت مین بھی حارج ہو جاتے ہین تیسرے یہ کہ بعض
عامل ایسے ہین کہ اونکے معمولون کو یہ قدرت حاصل ہوتی ہے اور بعض ایسے
ہوتے ہین کہ اونکے معمولون کو یہ قدرت حاصل نہین ہوتی ہے چنانچہ میجر بکلی صاحب
کو اس عمل مین بہت دستگاہ ہے کہ اونکے معمول تحریرات سر بمہر اکثر پڑہ لیتے ہین

بعض عامل ایسے ہین کہ اونکے معمول ایسی تحریرات نہین پڑھ سکتے ہین لیکن
وہ عامل دیگر آثار ایسے ہی عجیب بلکہ اس سے زیادہ عجیب اپنے معمولون پر پیدا
کر دیتے ہین پس اگر کسی خاص معمول مین یہ قدرت پائی جاوے یا کسی خاص وقت
کسی خاص معمول سے ایسی تحریر پڑھی جاوے یا اگر کوئی خاص عامل اپنے
معمولون مین ایسا اثر پیدا نہ کر سکے تو اس بات سے یہ امر لازم نہین آتا کہ اس
قسم کی قدرت کسی معمول کو بھی حاصل نہین ہوتی یا یہ کہ کسی عامل کو بھی اپنے اثر
کے پیدا کرنے کا اختیار نہین ہے مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ بعض غائب بین ایسے
ہوتے ہین کہ جبتک کوئی ایسا شخص موجود نہو جو اوس تحریر سے واقف ہو جسکا پڑھنا منظور ہے یا
اوس شے سے واقف ہو جسکا معمول کو نظر آنا منظور ہے تو وہ نہ پڑھ سکتے ہین اور نہ دیکھ سکتے ہین جو ایسے
غائب بین ہوتے ہین وہ فقط شرکت کے سبب سے پڑھ یا دیکھ سکتے ہین اسکے
مین اتنا حال اور لکھتا ہون کہ بعض غائب بین ایسے ہوتے ہین کہ کسی وقت
وہ صریح غائب بینی کے سبب سے پڑھ یا دیکھ سکتے ہین اور کسی وقت شرکت کے
سبب سے اور کسیوقت نہ صریح غائب بینی کی قدرت اون مین ہوتی ہے نہ شرکت
کے ذریعے سے یہ قدرت اونکو حاصل ہوتی ہے یعنی کسیوقت غائب بینی کی
قوت ہی اونکو ہرگز نہین ہوتی تو معلوم ہوا کہ اگر کسی موقع پر غائب بینی کا اثر
پیدا نہو تو یہ نہین کہنا چاہیے کہ یہ قوت کبھی کسیکو اصل ہی نہین ہوتی بلکہ اگر بہت
کہین تو یہ کہہ سکتے ہین کہ جس خاص موقع یا خاص شخص مین یہ قدرت نہین پائی
جاتی ہے اوسمین یہ امر خطا کر گیا جو کچھ پہلے مین اس باب مین کہہ چکا ہون کہ اکثر
دہوکہ دہی کا لوگون کو شبہ ہوتا ہے اوس سے زیادہ اس معاملہ غائب بینی
کے باب مین کچھ کہنا ضرور نہین ہے یہ بات کہنی کافی ہے کہ یہ بات نہایت آسان
ہے کہ دہوکہ دہی ممکن نہو جیسے ہگلی صاحب کا جو طریق مین نے اوپر بیان کیا وہ

طریق شائی سے لیکن ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر کسی معمول کے گرد
بہت سے لوگ مجتمع ہو جاویں اور اون میں سے چند ایسے بھی ہوں کہ جنکے
ذہن میں وہ مہوکہ قوی کہ خیال اونکی طرف سے جا ہوا ہو تو اونکا اثر مقناطیسی خفیف ہو
ایسی حالت میں بہ نسبت اونکے عامل کی نسبت قوی الجثہ ہو معمول پر ایسا ہوتا ہے
کہ جو کچھ قدرتیں اوسمیں ہوتی ہیں اون میں فرق آجاتا ہے ٭

ایک اور صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ جس مکان میں معمول ہو اوسکے اوپر
یا نیچے یا پہلو میں جو دوسرا مکان ہو اوسمیں جو چیزیں ہوں اونکو دیکھتا ہے چونکہ
اکثر وقوع ہوتی ہے اور کچھ تدبیر اوسکے پیدا کرنیکے واسطے اکثر ضرور نہیں ہوتی معمول
خود بخود کہنے لگتا ہے کہ فلانے مکان میں میں فلانی چیزیں دیکھتا ہوں یہ امر ایسا
ہے کہ اسمیں عامل کے ساتھ شرکت خیال نہیں پائی جاتی کیا معنی کہ اکثر عامل اوس
مکان سے واقف نہیں ہوتا یا اگر واقف ہوتا ہے تو ایسی ایسی چیزوں کا معمول
ذکر کرتا ہے کہ عامل کو اونکی اطلاع نہیں ہوتی مثلاً اوس وقت کے بعد کہ جب عامل
کو کسی شی کی آگاہی تھی اوس شئے میں فرق آگیا ہو اس بات کا مجھ خود تجربہ ہوا ہے
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس مکان کا غائب میں ذکر کرتا ہے عامل اوس سے واقف
ہوتا ہے اور جو بیان معمول کرتا ہے اوسکو عامل غلط بتاتا ہے مگر اکثر معمول کا بیان
درست نکلتا ہے اسواسطے کہ جس وقت عامل نے اوس مکان کو دیکھا تھا اوس وقت
کے بعد موقع اشیا میں کچھ تغیر ہو گیا ہے بہت مثالیں دینی کچھ ضرور نہیں میں شرح کروں
کہ ایسی باتیں اکثر واقع ہوتی ہیں اور ایسی باتوں کا واقع ہونا ایک بڑا ثبوت اس بات کا
ہے کہ معمول شرکت خیال کی سبب سے وہ باتیں نہیں بتاتا ہے بلکہ جو کچھ نظر باطنی کے
ذریعہ سے دیکھتا ہے اوسکا ذکر کرتا ہے لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تمام معمولوں
کو یہ قدرت حاصل نہیں ہوتی ہے اور جنکو حاصل بھی ہوتی ہے اونکو ہر وقت اور ہمیشہ

ایک ہی درجہ پر حاصل نہین ہوتی ہے ۞

ایک اور صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ جس مکان مین معمول ہوتا ہے اوس سے کسی علحدہ مکان کو گویا قوت باصرہ باطنی سے دیکھتا ہے مین نے یہ بات اکثر دیکھی ہے اور مجکو ظاہر ہوا ہے کہ معمول کو عامل کے ساتھ شرکت خیال نہین ہوتی بلکہ بلا شرکت خیال کے دریچے سے دیکھتا ہے اول تو یہ کہ معمول بیان اسطور پر کرتا ہے کہ جیسے کوئی مرتبہ اول ہی کسی شے کو دیکھے اور اوسکا بیان کرے ذرا ذرا سی چیزون کا معمول بیان کرتا ہے اور اکثر اوسکو اشارہ نہ کیا جاوے خاص اوس چیز کا ذکر نہین کرتا جسکی طرف عامل کا خیال اوسوقت ہوتا ہے دوسرے یہ کہ جو آدمی اوس مکان مین ہون اور جو کچھ وہ کر رہے ہون سب کا حال بیان کرتا ہے اور عامل نہ تو اون آدمیون سے واقف ہوتا ہے نہ یہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہے ہین — چنانچہ ایک غائب بین نے میرا گھر دیکھ لیا میرے گھر کا حال کبھی اوسنے نہین سنا تھا اور نہ اوسکو اوس مکان کا پتا بتایا گیا تھا پہلے اوسنے زینے گنے بعد اوسکے وہ ایک کمرے مین داخل ہوا اور جو چیزین وہان رکھی ہوئی تھین مثل میز اور کرسی اور پارچہ وغیرہ کے سب کا ذکر کیا اوس مکان کے ایک کمرے مین ایک ستون تھا اوسنے وہ بھی بتایا پھر ایک کمرے مین اور جو جو سامان آرایش مکان کا مثل تصاویر وغیرہ وہان رکھا تھا اون سب کو بتایا اوسنے یہ بھی بتایا کہ ایک مرد ایک خاص جگہ پہ کھڑا ہے پھر اوسنے کہا کہ ایک عورت پلنگ پر بیٹھی ہے اور ایک نئی کتاب پڑھ رہی ہے پھر جب مین اپنے مکان پر گیا تو یہ حال درست پایا یہ امر حال مین ہی واقع ہوا ہے ایک بار اور ایک عورت کو مسٹر لیوس صاحب نے عمل کیا اور حالت غائب بینی اوسکو فوراً حاصل ہوگئی اوس عورت نے میرے گھر کا حال بیان کرنا شروع کیا اور بیان کیا کہ ایک کمرے مین ایک عورت اور ایک مرد موجود ہین جو پوشاک عورت پہنے ہوئے تھی وہ بیان کی

اور کہا کہ ادہر کئی آدمی اور دو عورت پلنگ پہ بیٹھی ہوئے ہین اور مرد ایک میز کے
پاس کھڑا ہوا ہے اور میز کے اوپر ایک ہاتھ ٹیکے ہوئے ہے اور اوسکی ایک ہاتھ
کی چھوٹی انگلی مین ایک چھلا ہے اور ایک مرد ہے جسکا قد پست ہے اور سیاہ بال ہین
باتین کر رہا ہے جب دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ جس وقت کا ذکر معمول نے کیا تھا
اوس وقت یہ سب باتین درست تھین فقط اتنی غلطی نکلی کہ اوس مرد کے دست راست
کی انگلی مین چھلا تھا اور معمول نے دست چپ مین بیان کیا تھا ایسی غلطی معمول اکثر
کیا کرتے ہین بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ وہ ہمیشہ راست کو چپ اور چپ کو راست
اور جنوب کو شمال اور شمال کو جنوب اور غرب کو شرق اور شرق کو غرب بتاتے ہین
اس سے یہ بات ثابت ہے کہ معمول جو کچھ بیان کرتے ہین عامل کے ساتھ شرکت
خیال ہونے سے نہین بیان کرتے ہین اسواسطے کہ اگر یہ بات ہوتی تو عامل تو سمت
درست جانتا ہے پس معمول بھی درست سمت بتاتے ایک اور معمول کے بیانات مین جو
انحراف سمت کی غلطی ہوئی تو مین پہلے بہت متعجب ہوا لیکن جب مین نے اوسکی
سب باتین ملائین تو معلوم ہوا کہ اس قسم کی غلطی وہ ہمیشہ کیا کرتا ہے مثلاً اوسنے مجھسے کہا
کہ تمہارے گھر مین آتشخانہ مشرق کی سمت مین ہے اور دروازہ گھر کا مغرب کی سمت مین ہے
حالانکہ میرے گھر کا دروازہ مشرق کی طرف اور آتشخانہ مغرب کے رخ ہے اور جب
مین نے اوسکو کہا کہ تم اسمین غلطی کرتے ہو اور جو سمت درست تھا وہ بتایا تو اوسنے فرمایا
اور کہا کہ تم سچے اتنی بتاتے ہو مین اس بات کی وجہ نہین بتا سکتا ہون کہ ایسی غلطیان
معمول کیون کیا کرتے ہین لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کچھ قاعدہ کلیہ نہین ہے کہ ایسی
معمول ایسی غلطی کرین بلکہ کوئی غلطی کرتا ہے کوئی نہین کرتا ٭

ایک اور صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ معمول عامل کی خواہش سے اور اکثر خود بخود بھی
مقامات اور ممالک دور دراز کی سیر کرتا ہے اور اون مقامات اور ملکون کا اور جو آدمی

وہان کے ہین اونکا حال بیان کرتا ہے بعض اوقات تو یہ امر اس سبب سے
واقع ہوتا ہے کہ عامل کے ساتھ معمول کو شرکت خیال ہوتی ہے لیکن بہت سی
صورتین ایسی ہین کہ شرکت خیال ہرگز بھی نہین ہوتی مثلاً معمول اون مقامات
اور ملکون کی سیر کرتا ہے جو عامل کو معلوم ہی نہین ہوتی نہ کسی اور شخص کو جو وہان کا
ہین سے ان مقامات سے واقفیت ہوتی ہے قطع نظر اس سے جب اون کا حال
بیان کرتا ہے تو ایسے جزئیات اور تغیرات کا بیان کرتا ہے جو کسی بھی موجودگان
ہین سے معلوم نہین ہوتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معمول گویا جی ہی جی مین
اوس ملک کو جاتا ہے پہلے پہلے تو اوسکو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مین ہوا مین تیر رہا ہون
اور کسی خاص جگہ مین نہین اور بعد تھوڑی دیر کے کہتا ہے کہ اب مین وہان
پہونچ گیا جس جگہ کا وہ نام بتاتا ہے وہ جگہ گویا پہلی ہی جگہ ہوتی ہے جو اوسکو اس
ہوائی سفر مین ملتی ہے لیکن یہ بات خواہ ہمیشہ ہوتی ہو خواہ نہوتی ہو کسی نہ کسی طرح
اوسکے ذہن مین یہ بات آجاتی ہے کہ کونسی جگہ صحیح ہے جہان جاتا ہے اگر کسی
فاصلہ کے شہر مین بھیجا گیا ہو اور کوئی خاص مکان اوسکو نہ بتایا گیا ہو تو وہ اوس شہر کو
یا تو اسطرح سے دیکھتا ہے کہ جیسے ہوا مین سے چڑیا دیکھے یا کسی گلی یا کوچے
یا بازار مین داخل ہو جاتا ہے اور اوسکا حال بیان کرنے لگتا ہے درخت اور مکانات
اور معبد اور حمام اور لوگ جو چلتے پھرتے ہین سب کا حال بیان کرتا ہے اور نہایت
خوش ہوتا ہے اگر مکرر پاسہ کر اوسی شہر مین بھیجا جاوے تو سب حال درست بیان
کرتا ہے فقط اتنا فرق پہلے بیان سے ہوتا ہے کہ آدمیون کے حال مین اختلاف
ہوتا ہے اسواسطے کہ آدمی ہمیشہ ایک ہی طور پہ اوسکو نہین مل سکتے چنانچہ مین نے
ایک معمول کو اسیطرح ایک شہر کو بھیجا جو مکانات اور بازار اور عمارات وہان
تھی اون سب کا اوسنے حال بیان کیا اور اوسکے بیان سے مجھکو معلوم ہوتا گیا

کہ اب فلانی جگہ کا ذکر کرتا ہے اور حال بیان کرنے کرتے وہ کہنے لگا کہ ایک شخص ایک دروازے مین کھڑا ہوا ہے اور اوس دروازے مین سے لوگ آتے جاتے ہین اور کہنے لگا کہ مین جانتا ہون یہ شخص دربان ہے اندر اوس دروازے کے اوسنے ایک کمرے مین کئی میزین بچھی ہوئی دیکھین اور بہت آدمی کھانا کھاتے ہوئے دیکھے ایک دن مین نے اوسکو ایک اور شہر مین بھیجا وہان کے آدمی داڑہی اور مونچھین رکھتے ہین معمول کو داڑھیان اور مونچھین دیکھکر بہت حیرت ہوئی اور جس جس طرح کی جسکی داڑہی مونچھی اوسکے انداز اور قطع بیان کی اسی معمول نے خود بخود اور مقامات کی سیر کی ہے اور اون مقامات کا حال اس تشریح اور تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے کہ اگر مجکو اونکے دیکھنے کا اتفاق ہو تو مین اونکو فوراً پہچان لون اس معمول کی سیر کا حال اس کتاب کے دوسرے حصے مین لکھا جاویگا ❊

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگرچہ معمول اون اشیا کا حال بخوبی بیان کرتا ہے جو اوسی کمرے مین ہون جہان وہ خود ہے یا دوسرے کمرے مین ہین یا اوسی کمرے مین ہون جہان وہ ہے لیکن دور دور دراز ملکون کی سیر بلا اس بات کے کہ ایک نئی حالت اوسمین پیدا ہو نہین کرسکتا ہے یہ نئی حالت اکثر تو خود بخود پیدا ہو جاتی ہے اگر خود بخود نہو تو ترکیب معروف یعنی ہاتھون کو اوسکے اوپر گذارنے سے یا عامل کی مرضی سے یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے یہ نئی حالت یعنی حالت سیاحی جب پیدا ہوتی ہے تو معمول کا نقشہ کچھ اور ہو جاتا ہے مثلاً ایک معمول کو مین نے دیکھا کہ پہلی حالت نوم میں جو کچھ حرکت اوسکی پشت کے پیچھے ہوتی یا دوسرے کمرے مین ہوتی اوسکا حال بتا دیتا تھا اور جب کوئی آدمی جسم کے ساتھ چھوا ہوا ہو تو اوسکے جسم کا حال صحیح صحیح بتا دیتا تھا اور ایک بات اوسمین یہ تھی کہ کوئی شخص اوس سے کسیطرح کا

سوال کرے اوسکو سن لیتا تھا اور جواب دیتا تہا لیکن اکثر مین نے دیکھا کہ یہ معمول خود بخود ایک نئی حالت مین چلا جاتا تھا اس نئی حالت مین وہ کوئی آواز بہی نہین سنتا تھا حتی کہ اگر عامل بہی اوس سے بولتا تہا تو جبتک اوسکی انگلیون کے سرے اپنا منہ نہ لگا دے تب تک عامل کی بہی بات نہین سنتا تھا الا اگر کوئی اور شخص بہی سوائے عامل کے اوسکی انگلیون کے ذریعے سے اوس سے بات کرتا تہا تو وہ سن لیتا تھا لیکن جب کبھی کوئی شخص اس ترکیب سے اوس سے بات کرتا تہا تو معمول ہمیشہ چونک پڑتا تھا اور جب یہ نئی حالت اوسکی ہوتی تہی تو فقط یہی بات نہین ہوتی کہ جہان چاہو اوسے بھیجدو بلکہ وہ خود بخود کسی دور دراز ملک مین پہونچا ہوا ہوتا تہا اور وہان کی سیر مین مصروف ہوتا تھا ایسی حالت مین وہ کہتا تہا کہ اب مین فلانی جگہ چلا گیا یا اگر عامل کے حکم سے بھیجا جاتا تہا تو کہتا تہا کہ اب مجھے فلانی جگہ لے گئے اور اگر تھک جاتا تہا تو کہتا تہا کہ اب مجھے واپس لیچلو اور عامل تھوڑی سی ترکیب سے اوسے واپس لے آتا تھا جب وہ اپنی پہلی حالت مین آجاتا تہا تو جو کچھ اوسنے سیر کی تہی اوسکا حال اوسے یاد رہتا تھا اس معمول کا نام مین الف رکھونگا اور اوسکی سیر اور سیاحی کا حال اس کتاب کے دوسرے حصہ مین بیان کرونگا؛

ایک اور صورت غائب بینی کی یہ ہے کہ جس شخص کو عامل کہے اوسکو معمول دیکھتا ہے بعض حالتین ایسی ہوتی ہین کہ جس شخص کے دیکھنے کے واسطے اوسکو کہا جاوے اوسکو معمول کسی خاص مقام مین نہین دیکھتا ہے بلکہ مثل لینے ہوا مین تیرتا ہوا دیکھتا ہے اوس آدمی کا چہرہ اور نقش و نگار اور رنگ اور بال اور آنکھین اور وضع بہت صحت سے بتاتا ہے اور یہ سب باتین اوس صورت مین بہی بتاتا ہے کہ عامل نے خود کبھی اوس شخص کو نہ دیکھا ہو بعض حالتون مین معمول اوس شخص کو اوسکے مکان مین یا بازار مین یا کسی اور مقام مین دیکھتا ہے اور جو کچھ وہ کر رہا ہو اوسکا حال بیان

کرتا ہے ایسا ہو سکتا ہے کہ معمول خواہ تو اوسکو اوسی حالت مین دیکھے جس مین
وہ شخص اوسوقت ہو خواہ کسی پہلی حالت مین دیکھے غائب بین جس آدمی کو
دیکھتا ہے خواہ تو اوسکو اوس سے رغبت ہوتی ہے خواہ تنفر ہو جاتا ہے اگر وہ شخص
بہت فاصلے پر ہو اور دریافت کرنے والے کو خاص مقام اوسکی سکونت کا معلوم
نہو تو معمول کے بیان سے دریافت ہو سکتا ہے اور یہ بات عموماً دیکھی جاتی ہے
کہ جس شخص سے معمول واقف ہوتا ہے اور اوسکا نام جانتا ہے اوسکا نام نہین
لیتا ہے بلکہ فقط اوسکا پتا بتاتا ہے ظاہر ہے کہ جن آدمیون کا یا مقامات کا نام
ہم نہین جانتے ہین تو معمول سے اونکا نام حاصل نہین ہو سکتا فقط اونکا حال ہی
بیان کرتا ہے اسطرح کے تجربات عمل مقناطیسی نہایت عجیب پیدا کرتے ہین
اور ہزار طرح سے یہ آثار مختلف طور پر نمایان ہو سکتے ہین اس کتاب کے دوسرے
حصے مین تشریح کے ساتھ انکا حال بیان کیا جاویگا ٭

بعض غائب بین ایسے ہوتے ہین کہ جن آدمیون کو وہ دیکھتے ہین اونکے ساتھ اونکو
شرکت خیال ہو جاتی ہے یعنی اوس شخص کے خیال کے دریافت کر لینے مین اور
گذشتہ حال اوسکا بلکہ جو کچھ اوسکے ارادے ہوتے ہین وہ بھی دریافت کر لیتے ہین
الف کو اس امر مین بہت ملکہ ہے اسکی تمثیلین دوسرے حصے مین لکھی جاوینگی ٭
یہ ملکہ فقط اوس صورت مین ہی ظاہر نہین ہوتا ہے کہ جب عامل اوس شخص کا نام
بتاوے جسکا وہ نظر آنا چاہتا ہے بلکہ اوس صورت مین بھی یہ ملکہ نمایان ہوتا ہے
کہ کوئی شے اوس آدمی کی مثل بال یا چھلا یا تحریر اوسکے ہاتھ کی معمول کے
ہاتھ مین رکھدیجاوے یہ ملکہ الف مین بہت سے اور مجکو بہت امتحان ہوا ہے
اگر کسی آدمی کی بال یا اوسکی تحریر الف کے ہاتھ مین رکھدیجاوے تو الف بہت
آسانی سے اوس آدمی کا حال بیان کرنے لگتا ہے دوسرے حصہ مین تمثیلین لکھی جاوینگی

اسجگہ مین فقط اتنا ہی بیان کرونگا کہ الف کیا ترکیب کرتا ہے اور اوس ترکیب سے کیا نتیجہ نکلتا ہے اکثر الف یہ کرتا ہے کہ بال کو یا تحریر کو اپنے ہاتھ مین دبا لیتا ہے اور اگر وہ آدمی اوسکو فوراً نظر نہین آوے تو اوس چیز کو یعنی بال یا تحریر کو اپنے سر کے اوپر رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اب مین نے اس چیز کو اپنی آنکھون کے سامنے رکھ لیا حالانکہ اوسکی آنکھین بالکل بند ہوتی ہین جبتک ترکیب کرچکتا ہے تو اوس آدمی کو دیکھنے لگتا ہے اور جو کچھ وہ کر رہا ہو اوسکا حال بیان کرنے لگتا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو کچھ وہ آدمی اوسوقت کر رہا ہو وہ معلوم ہو جاتا ہے کبھی ایسا ہوتا کہ وہ حال معلوم ہوتا ہے جو وہ آدمی اوسوقت کر رہا تھا جب اوسنے وہ کاغذ جو الف کے ہاتھ مین ہوتا ہے لکھا تھا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی پہلے وقت کا حال دریافت ہوتا ہے اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے اسواسطے کہ اگر اس بات کا لحاظ نہ رہے تو خیال ہوسکتا ہے کہ الف غلطی کر رہا ہے حالانکہ حقیقت مین وہ کچھ بھی غلطی نہ کرتا ہو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ الف اوس آدمی کا تمام گذشتہ حال دم حال تک بیان کرتا ہے چنانچہ ایک شخص مع ایک اور آدمی کے انگلستان سے نئی دنیا مین گیا تھا اور دونون ایک شہر مین تھے اونکا حال الف نے جو بیان کیا اوسکو اون شخصون نے جلسہ عام مین انگلستان مین واپس آنے کے بعد تصدیق کیا اور شخصون کا حال بھی الف نے اکثر اسطرح بیان کیا ہے چنانچہ اونکا ذکر حصہ دوم مین کیا جاویگا الف کا یہ حال ہے کہ جن شخصون کو وہ اسطرح دیکھتا ہے اونکے خیالات دریافت کرلیتا ہے لیکن زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ وہ اونکے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور بلکہ وہ اوسکو جواب دیتے ہین لیکن جواب کا دینا فوراً سے معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ الف کی گفتگو کی وضع سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص جواب دیتا ہے اوس جواب کے جواب مین وہ خود پھر کچھ کہتا ہے

الّا اون لوگون سے کے جواب سواے معمول کے اور آدمیون کے کانون تک نہین پہونچتے ہین اور الف اونکے ساتھ کلام بھی اسطرح کرتا ہے کہ گویا آپس مین بہت رسم اور ربط ہے مثلاً کبھی کبھی وہ اون لوگون کو تنبیہ کرتا ہے کہ تم نے اپنے عزیزون یا دوستون کو خط کیون نہین لکھے اور جوکچھ وہ عذرات کرتے ہین اونکو توجہ سے سنتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور یا تو اونکے عذرات کو پذیرا کرتا ہے یا نا منظور کرتا ہے الف مُصر ہوکر کہتا ہے کہ مین اون لوگون سے گفتگو کر رہا ہون اور یہ بھی بیان کرتا ہے کہ مین اونکے ذہن مین اپنا خیال ڈال سکتا ہون بلکہ ایسا کرسکتا ہون کہ وہ خوب دیکھنے لگین ایک آدمی کی تحریر الف کے ہاتھ مین تھی اوسنے جب اوس آدمی کو دیکھا تو اوس سے کہا کہ فلانے وقت جب تم بیمار تھے تو تمہین اپنی بیوی نظر آئی تھی اسطور پہ کہ گویا وہ تمہارے دیکھنے کے واسطے آئی تھی یہ بات الف نے اسطور پہ بیان کی کہ گویا اوس شخص نے اوسکو ابھی بتائی تھی اور بعد ازان دریافت ہوا کہ حقیقت مین اوس شخص کو اوسکی بیوی اوسیطور پہ نظر آئی تھی جس طور پہ الف نے بیان کیا تھا الف نے اور بھی باتین بہت مفصل کہی تہین جنکا ذکر تشریح کے ساتھ حصۂ دوم مین کیا جاویگا جس شخص کو ایسی حالت مین الف دیکھتا ہے یا اوسکی طرف اوسکو رغبت ہوجاتی ہے یا اوس سے متنفر ہوجاتا ہے اور اگر کوئی چیز بد یا کمینہ پن کی دیکھے تو اوسکو نہایت نفرت ہوتی ہے ایک مرتبہ الف نے ایک مسروقہ گھڑی اور چور کا پتا لگایا اور یہ چور پکا چور نہین تھا یعنی عادی چوری کا نہین تھا اوسنے اوس چور کو صاف صاف کہدیا کہ تیرے دل مین فلانے فلانے خیالات اور فلانے فلانے اندیشے ہین اور اوس چور کو چوری کرنے اور مکاری کی واسطے بہت دہمکایا اور کہا کہ مین جانتا ہون کہ تجکو اپنے کیے کا خوف ہے اور تیرا ارادہ ہے کہ گھڑی کو واپس کردون اور یہ کہدون کہ مین نے ایک جگہ اوسکو پڑا پایا تھا پھر

پھر دفعتاً اوس چور سے الف اسطرح کہنے لگا لیکن تمنے گھڑی لیلی تم جانتے ہو
کہ تمنے چورائی اور یہ بات الف نے بہت خفگی اور تمکنت سے کہی قبل اسکے کہ
الف پر اس عمل کے ہونیکی خبر گھڑی کے مالک کو پہونچے چور نے گھڑی واپس کر دی
اور کہا تھا کہ مین نے پڑی ہوئی پائی تہی حصہ دوم مین اسکا بیان مشرح کیا جاویگا
الف نے اکثر مال مسروقہ پیدا کر دیا ہے اسطرح پر کہ خواہ تو اوس مال کے ساتھ
خواہ مالک کے ساتھ کسیطرح اوسکو ربط دلایا گیا اسیطرح سے الف نے بہت
کھوئے ہوئے کاغذات قیمتی پیدا کر دیے ہین ایک اور غائب بین نے روئی کے
پندرہ گٹھون کا جو ایک جہاز مین سے چورائے گئے تھے پتا لگا دیا اور ایک دوسرے
شہر مین ایک اور جہاز مین رکھا ہوا بتایا جب تلاش کی گئی تو وہ گٹھے دستیاب
ہوئے اس بات کی تصدیق جہاز کے کپتان نے کی اور کپتان موصوف نقصان
عظیم سے اس غائب بین کے ذریعے سے بچ گیا مین نے خود الف کا بہت سے
کاغذات اور اور چیزین اوسکے ہات مین رکھکر امتحان کیا ہے اور عجیب عجیب آثار
دیکھے ہین بعض بعض مثالین حصہ دوم مین مشرح لکھی جاوینگی ؀

ایک اور تعجب کی بات یہ ہے کہ جن مقامات مین معمول گویا دل ہی دل مین جا پہنچتا ہے
وہانکا وقت بتا دیتے ہین الف بہت صحت کے ساتھ وقت بتاتا ہے بعض غائب بین
تو عند الاستفسار یہ کہتے ہین کہ ہم آفتاب کو دیکھکر وقت بتا دیتے ہین اور جب اسطرح
وقت بتایا جاتا ہے تو قیاسی ہی بتایا جاتا ہوگا جیسا کہ ہم سب آفتاب کو دیکھکر اندازہ
وقت کا کر لیتے ہین لیکن الف یہ کہتا ہے کہ مین اوس آدمی کی جسکو مین دیکھتا ہون
گھڑی کو دیکھکر وقت بتاتا ہون اور جب دن کے عرصہ مین نوبت بنوبت اوس
وقت پوچھا جاتا ہے تو کمی بیشی مطابق بتاتا ہے پس اگر دونون جگہ کی گھڑیان صحیح
ہون یعنی اوس جگہ کی جہان معمول موجود ہے اور اوس جگہ کی جہان کی وہ سیر

کر رہا ہے تو دونون جگہ کے طول جغرافیہ مین جو فرق ہو وہ دریافت ہو سکتا ہو بعض بعض اوقات الف کا امتحان بہت صحت اور اطمینان کے ساتھ کیا ہے حصۂ دوم مین مفصل بیان کیا جاویگا ✽

غائب بین کے ہاتھ مین جب کسی شخص کے بال یا اوسکی تحریر دیجاوے تو فقط وہ ایسے اشخاص کو ہی نہین دیکھتا ہے جنکا حال ہم پوچھتے ہین یا نہین پوچھتے بلکہ اسی سبیل سے ایسے آدمیون کو بہی دیکھتا ہے جو زندہ نہین ہین ایک غائب بین جسکا نام مین لام قرار دونگا اکثر شاید بذریعہ شرکت خیال کے میری درخواست پر اور جب مین نے اونکا نام بتایا ایسے اشخاص کا حال بیان کیا ہے کہ وہ مدت مرچکے ہین اور لام کو اونکی زندگی کی کبہی واقفیت بہی نہ تہی اکثر وہ آدمی اوسکو مثل ہمارے یعنی زندہ نظر آتے تھے لیکن اوسنے اپنے بہائی کو جو پانچ برس سے مرگیا تہا جب دیکہا تو اوسکو مثل ہمارے نہ بتایا بلکہ بالکل مختلف بتایا الف کو بہی مرے ہوئے آدمیون کے دیکہنے کا ملکہ حاصل ہے لیکن جب وہ اونکا ذکر کرتا ہے تو اونکی نسبت لفظ مردہ نہین بیان کرتا ہے بلکہ یہ کہتا ہے کہ ڈہکے ہوئے ہین۔ ایک دفعہ الف ایک دور و دراز شہر کی سیر کے واسطے حالت عمل مین گویا جہی چلا جاتا تھا راہ مین خود بخود کچہ اوسکو ایسا خیال آگیا کہ بجاے اوس مکان کے جہان اوسکو جانا تھا اور دوسرے مکان مین چلا گیا اور اس مکان مین اوسنے ایک عورت دیکہی کہ وہ بعد ازان ڈہکی ہوئی معلوم ہوئی جب اوسکو دریافت ہوگیا کہ وہ عورت ڈہکی ہوئی ہے تو اوسنے کچہ خوف نہین کیا لیکن پہلے دیکہنے کے ذرا اوسکو خوف سا معلوم ہوا الف مردہ آدمیون کو دیکہکر کبہی نہین ڈرتا ہے اور ہوا اور غائب بین بہی مردہ آدمیون کو دیکہکر نہین ڈرتے ہین بلکہ اونکو دیکہکر کچہ خوش ہوتے ہین لام کو جب اوسکا مرا ہوا بہائی نظر آتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے لیکن

بھائی کے مردہ ہونے کے خیال سے کچھ اوسکو غم ہوتا ہے الف کو بھی مردہ آدمیون کے دیکھنے کا شوق ہے دونون کی طبیعت پر مردہ اشخاص کے دیکھنے سے کچھ تغیر ہو جاتا ہے لیکن ایسے آدمیون کی نسبت یہ دونون لفظ مردہ زبان پر نہین لاتے بلکہ بڑے ایچ پیچ کی تقریر کرتے ہین تا وقتیکہ کوئی خاص لفظ سوچ کر پیدا کر لیتے ہین ❊

غائب بین فقط مردہ آدمیون کو ہی نہین دیکھتے ہین بلکہ پہلے زمانے کے آدمیون کو دیکھتے ہین اور جو کچھ واقعات اونسے متعلق ہوتی ہین اونکا بیان کرتے ہین مین نے بہت سی تمثیلین ایسی دیکھی ہین کہ ایسے آدمیون کا ذکر کیا گیا ہے کہ جنکا تواریخ مین بیان ہے مین اونکا حال بتا قبل لکھونگا اسجگہ پر فقط اتنا کہتا ہون کہ جہانتک غائب بین کے بیان کی تحقیقات ہو سکی تو اوسکا بیان صحیح دریافت ہوا مثلاً ایک غائب بین نے ایک چھلے کا حال تین سو برس تک برابر بتایا اور ستتر یا اسی برس تک جو اوسکا حال دریافت کیا گیا تو غائب بین کا بیان درست معلوم ہوا الف نے جو ڈھکی ہوئی عورت دیکھی تھی جسکا بیان مین نے اوپر کیا اوس عورت کی پوشاک اور جس مکان مین وہ تھی وہان کا اسباب اوس وقت کا تھا کہ تین سو برس پہلے اوسکا رواج تھا اس عورت کے ساتھ جو جو واقعات متعلق تھے اونمین سے بہت سے الف نے بیان کیے اور جب اوس سے دریافت کیا گیا کہ وہ عورت مری کسطرح سے تھی تو اوسنے ذرا چونک کر کہا کہ کسی نے اوسکا سر کاٹ ڈالا تھا مفصل حال حصۂ دوم مین لکھا جائیگا مجکو پورا یقین ہے کہ بہت روشن غائب بینون کے ذریعے سے بہت سے واقعات تواریخی جنکی نسبت اب شبہہ ہے تحقیق دریافت ہو جاوینگے اور بلکہ شہادت تحریری بھی دنی حاصل ہوگی ❊

یہ ملکہ گذشتہ حالات دریافت کرنے کا حقیقت مین نہایت عجیب اور غریب ہے
گویا اس سے ایسی بات معلوم ہوتی ہے کہ جو چیز کبھی ہو گذری ہے یا دنیا مین
موجود رہی ہے کسی نہ کسی طرح کا ایسا نشان چھوڑ جاتی ہے کہ حس باصرہ باطنی
انسان پر اوسکا اثر ہوتا ہے خصوصاً اُس حالت مین کہ حواس ظاہری سے کے ذریعے
سے جو اثر دماغ کو پہونچتے ہین اونسے وہ آثار نہ دب جاوین جو حس باطنی پر ہوتے ہین
اکثر حکما کو اس قسم کا خیال ہوا ہے اور اسکا ذکر مشرح آئندہ کیا جاویگا +
غائب بین کو ایک اور ملکہ یہ ہوتا ہے کہ اپنے جسم کی ترکیب اور جسم کے اندر کی
ترکیب دیکھ لیتا ہے اکثر لوگون نے انسان کے جسم مین جو جو نادرات چیزین ہین
اونکو بہت فصاحت سے بیان کیا ہے لیکن غائب بین جو سلیس اور پُر معنی
عبارت مین ان نادرات کا حال بیان کرتا ہے جتنا اوسکے کلام سے دل پر
نقش ہو جاتا ہے اوس سے نصف بھی بیانات فصیح حکما کا اثر نہین ہوتا ہے
حالانکہ غائب بین علم تشریح سے بالکل ناواقف ہو اور باوجود ناواقفیت کے
پٹھون اور ہڈیون اور رگون اور دماغ اور پھیپڑہ اور دیگر اعضا کا اور رگون کے
شعبون کا اور کل اعضا کے حسن ترتیب اور کمال ترکیب کا ذکر ایسی صحت اور
فصاحت سے بیان کرتا ہے کہ نہایت ہوشیار تشریح دان اوسکے بیان مین
عاجز ہوتا ہے جسم کے اندر جو رگ یا عضو ہے غائب بین اوسکے نہایت پیچدار
شعبون کو اور اوسکی نادر ترکیب کو دیکھ لیتا ہے ہر چیز اوسکو شفاف نظر آتی ہے
بعض غائب بین ابتدا مین ایسی نادرات کو دیکھکر ڈر جاتے ہین لیکن رفتہ رفتہ
یہ خوف جاتا رہتا ہے اور وہ اون چیزون کو دیکھکر خوش ہوتے ہین لیکن سب
غائب بینون کو یہ ملکہ حاصل نہین ہوتا ہے اور از انجا کہ فی زمانا اکثر تجربات اس قسم
کے اون لوگون پر کیے جاتے ہین جو غیر تعلیم یافتہ ہوتے ہین یا جنکی تربیت

اچھی نہین ہوتی ہے اسواسطے قوت بیان اونکو اچھی نہین ہوتی ہے اسواسطے
مجھے شبہہ نہین ہے کہ جب اچھے ہوشیار اور فہیم اطبا پر ایسا عمل ہوا کریگا تو اس ملک
کے سبب سے بہت فائدہ ہوگا یہ بات آسانی سے سمجھہ مین آتی ہے کہ جب
غائب بین اپنے جسم کی ہیئت اور حیثیت اندرونی اسطرح بخوبی دیکھہ لیتا ہی تو
اگر کوئی ہرج کسی عضو مین ہو تو وہ بھی دریافت کرلیتا ہے اور فی الحقیقت یہ بات
اوسکو آسانی سے حاصل ہوتی ہے اور جو کیفیت وہ بیان کرتا ہے اوسکا طبیب
یعنی جو شخص حالت بیماری مین اوسکا معالج ہوتا ہے اوسکے بیان کو تصدیق کرتا ہے
غائب بین کو ایسی صورتون مین یہ بھی ملکہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے ساتھ اوسکو
ربط دلایا گیا ہو اوسکے جسم کا حال بھی بیان کرتا ہے تمام اعضا کی ترکیب اور جو کچھ
اون مین ہرج ہو بیان کردیتا ہے اور مجھے بوجوہ یقین ہے کہ بعض حالتون مین
جب بیماری طبیب کو اچھی طرح دریافت نہین ہوتی تو جو کچھ غائب بین تشخیص
کی ہے وہ تشخیص عند التحقیقات صحیح اور درست دریافت ہوتی ہے ٭

جس غائب بین کو یہ ملکہ حاصل ہوتا ہے وہ ایسی باتین اوس صورت مین بھی
دریافت کرسکتا ہے کہ جس آدمی کا حال اوس سے دریافت کیا جاوے وہ
فاصلے پر ہو یعنی اوس آدمی کے بال یا تحریر غائب بین کے ہات مین رکھدی جاوے
تو اوسکو سب حال دریافت ہو جاتا ہے مین نے یہ بات دونون طور پر بہت تفصیل
اور صحت کے ساتھ ہوتی دیکھی ہے جو طبیب مریض کا معالج ہوتا ہے اور اوسکی
راے مرض کے بابت ہوتی ہے غائب بین کی راے اوسکے مطابق ہوتی ہے
بلکہ بعض باتین طبیب کی نسبت بڑھکر بتاتا ہے اور بعد ازان طبیب کی راے بھی
اوس مین مطابق ہوتی ہے جس مقام مین مین نے شرکت خیال کی بحث کی ہے
اوسجگہ لکھا ہے کہ جو علاج غائب بین بتاتا ہے اکثر وہ علاج ہوتا ہے جسکا اوسکو

ہوتا ہے یا جو اوسنے کسی طبیب سے سیکھا ہے لیکن جو غائب بین علاج*
بتاتے فقط وے ہین اون مین سے ہر خاص غائب بین ہمیشہ ایک ہی قسم کا علاج
بتاتے ہین یعنی اگر کوئی خاص غائب بین مقناطیسی علاج بتاتا ہے تو ہمیشہ
مقناطیسی علاج ہی بتاتا ہے اور قسم کا علاج کبھی نہین بتاتا ہے علی ہذا القیاس دیگر
اقسام علاج کا بھی یہی حال ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بعض غائب بینیون کو کچھ طبعی
ملکہ ایسے علاج کے بتانے کا ہوتا ہے کہ جو کسیکو معلوم نہین ہوتا مگر مجکو ایسی علاج
بتاتے ہوئے دیکھنے کا موقع نہین ملا ہے ؛

بہت افسوس کی بات ہے کہ بعض نادان آدمی فقط روپیہ کی طمع سے غائب بینیون سے
امراض کی تشخیص اور علاج پوچھتے ہین اور لوگون کو بتاتے ہین یہ رسم موقوف
ہونی چاہیے لیکن اگر اچھے طبیب کو قسمت سے اچھا غائب بین ملجاوے تو
اوسکو مناسب ہے کہ تشخیص مرض مین غائب بین سے امداد لے مجکو بہت خوشی
ہے کہ بعض نامی طبیبون کا ایسا عمل درآمد ہے ؛

اب مین یہ خط ختم کرتا ہون اور خط آیندہ مین اور صورتین غائب بینی کی بیان کرونگا

* فرنگستان مین علاج تین قسم کے ہوتے ہین ایک قسم کے طبیب ایسے ہوتے ہین کہ وہ فقط
پانی ہی سے علاج ہر مرض کا کرتے ہین ایک رسمی طبیب جو ادویات دیتے ہین اور ایک قسم کے
طبیب ایسے ہوتے ہین کہ وہ طبیعت پر مرض کا علاج چھوڑ دیتے ہین اور دوا اتنی تھوڑی دیتے
ہین کہ قیاس مین نہین آتی جیسی کہ رتی کا کروڑوان حصہ —

آٹھوان خط

اب مین عمل مقناطیسی کے ایک ایسے اثر کا ذکر کرتا ہون جو بعض آدمیون کے ذہن مین نہایت دلچسپ ہے بلکہ جب عمل مقناطیسی کا ذکر ہوتا ہے تو اکثر لوگ اوسی سے مراد سمجھ لیتے ہین یہ اثر وہ ہے کہ غائب بین کو قدرت پیشین گوئی کی حاصل ہوتی ہے ؛

فرض کیجیے کہ پیشین گوئی کی قدرت نہین حاصل ہوتی ہے لیکن اس امر کی شہادت تو بہت ہے کہ گذشتہ اور گذران حالات کا بیان غائب بین کر دیتا ہے اور فرض کیجیے کہ جن تمثیلات پیشین گوئی کا حال لوگون نے لکھا ہے اوس مین کچھ غلط فہمی رہی ہے تاہم دریافت حالات گذشتہ اور گذران کی قدرت کے باب مین تو اس سبب سے شبہہ نہین ہوسکتا ہے اس قدرت ثانی کا ثبوت بنفسہ علیٰحدہ حاصل ہے یہ تقریر مین نے اسواسطے کی ہے کہ اکثر آدمی غیر امکان وقوع پیشین گوئی کو اس بات کی دلیل گردان لیتے ہین کہ غائب بینی اور اندرون بینی اور گذشتہ بینی بھی واقع نہین ہوسکتی ہین میری راے اس بات مین اتفاق نہین کرسکتی ہے کہ یہ پچھلے آثار کسی طور پر پیشین گوئی یا پیشین بینی کے وقوع پر موقوف ہین برخلاف اسکے جب وقوع غائب بینی اور گذشتہ حالات کے دیکھنے کا ثبوت بخوبی ہوگیا تو ایک دلیل اس بات کی ملتی ہے کہ پیشین بینی کے وقوع کا بھی امکان ہے اگر کسیطور سے جسکو ہم سمجھ نہین سکتے ہین یہ بات پیدا ہوتی کہ

کہ حالات گذشتہ اور گذران دریافت ہو جاتے ہین تو کیا یہ ممکن نہین ہے
کہ حالات آیندہ بھی دریافت ہو سکین اگر واقعات گذشتہ کی کچھ علامات پیچھے
رہ جاتی ہین تو کیا یہ ممکن نہین ہے کہ واقعات آیندہ کا پرتوہ پہلے پڑجاوے
اگر کوئی کہے کہ یہ بات نسبت واقعات آیندہ کے قیاس مین نہین آسکتی تو اسکا
جواب یہ ہے کہ اگر واقعات گذشتہ کی نسبت ہمکو تجربہ سے ثبوت حاصل نہین ہوتا
تو لوگ اونکی نسبت بھی ایسی ہی تقریر کر سکتے تھے اور خواہ قیاس مین آسکے
خواہ نہ آسکے وجہ وقوع دونون کی سمجھنی دشوار ہے ✦

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ بہت سے معمول پہلے بتادیتے ہین کہ ہمکو اتنی دیر تک
سونا ہے اور اگر کئی بار متواتر اونسے دریافت کیا جاوے تو ہر بار صحیح وقت
بتاتے ہین مین یہ نہین کہتا ہون کہ اس معاملہ مین معمول کبھی غلطی نہین کرتے
بہت سے امور معروف جنکا اوپر ذکر ہو چکا ایسے ہین جنکے باعث سے غلطی
اونکے بیان مین واقع ہو جاتی ہے اور بہت سے امور نامعلوم بھی ہین جنسے
اسطرح کی غلطی واقع ہو سکتی ہے لیکن جن معمولون کو یہ قدرت حاصل ہوتی ہے
اونسے خطا شاذ و نادر ہوتی ہے چنانچہ ایک شخص پر جو عمل کیا گیا تو ۳۵ بار کے
عمل مین ۳۱ بار معمول نے صحیح وقت اپنے جاگنے کا بتایا کئی مرتبہ کے خواب مین
ایک خواب مین تین چار مرتبہ اور اور سب خوابون مین ہر خواب مین ایک مرتبہ
زیادہ اوس سے دریافت کیا گیا تھا باقی چار مرتبہ مین دو مرتبہ مین تو معمول سے
حال بیداری دریافت ہی نہین کیا گیا اور دو مرتبہ مین کچھ ہرج ہو گیا ✦

پیشین گوئی کی صورت مختلف ہوتی ہے بعض معمول تو عامل کی گھڑی سے وقت
بتادیتے ہین گو گھڑی اونکو دکھائی نہین جاتی ہے اور بعض کسی خیالی ساعت سے
بتاتے ہین مثلاً بعض کہتے ہین کہ مین آٹھ بجے تک سوؤنگا بعض کہتے ہین کہ

نو بجے پر جب ۳۴ منٹ گذرینگے تو جاگونگا بعض تعداد گھنٹون اور منٹون کی
بتاتے ہین چنانچہ ایک معمول کو مین ایک گھنٹے تک سولایا کرتا تھا جب اوس سے
ایک بار دریافت کیا گیا کہ تم کب تک سوؤگے تو اوسنے کہا کہ ۵۳ منٹ اور
سوؤنگا اور جب مین نے ۲۱ منٹ بعد اپنی گھڑی کو دیکھکر پوچھا کہ اب کتنی دیر
سوؤگے تو اوسنے ۳۲ منٹ بتائے پھر چوساڑھے چودہ منٹ بعد مین نے
اوس سے پوچھا کہ اب اور کتنی دیر سوؤگے تو اوسنے کہا کہ ۱۸ نہین ساڑھے ۱۷ منٹ
اور سونا باقی ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دو طریق وقت بتانے کے اس بات پر
موقوف ہین کہ وقت معمول کو کس صورت مین نظر آتا ہے جو معمول طریق اول سے
وقت بیداری بتاتے ہین وہ گھنٹون کو یا تو کسی خیالی ساعت مین دیکھ لیتے ہین
یا امکانًا اپنی حالت روشن کے سبب سے عامل کی گھڑی مین وقت دیکھ لیتے ہین
مین جانتا ہون کہ بعض معمول کہتے ہین کہ ہمکو کسی قسم کی گھڑی سے وقت دریافت
ہوتا ہے اور ہم اپنے جی مین جان جاتے ہین کہ جسوقت ہمکو جاگنا ہوگا اوس وقت
گھڑی کی سوئیان فلانے موقع پہ ہونگی ایک معمول نے ایک آلہ ساعت کا بہت
مفصل اور مشرح بیان کیا اوسکا بیان حسب تفصیل ذیل تھا قولہ مین ایک قسم کا
مقیاس وقت دیکھتا ہون اوسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک چھڑی سی ہے اور میری
آنکھون کے سامنے دست راست کی طرف سے دست چپ کی طرف چلتی ہے
اور اوس چھڑی پہ کچھ نشانات ہین جو نشانات پہلے دست چپ کی طرف سے
اور میری آنکھون سے غائب تھے چھڑی کے چلنے کے سبب سے دست راست
کی طرف آتے جاتے ہین جب دست راست کی طرف چھڑی چلتی جاتی ہے
تو نشانات غائب ہوتے جاتے ہین لیکن مجکو چھڑی کے دونون سرے نظر
نہین آتے ہین یہ معمول بہت فہیم آدمی تھا اور اوس آلہ وقت کو ایک لا انتہا

گردش کرنے والے فیتے سے تشبیہ دیتا تھا اور کہتا تھا کہ فیتے کا ایک ٹکڑا سپید سا
میرے سامنے رہتا ہے اور آگے چلتا جاتا ہے اس چھڑی مین درجے بنے ہوئے ہین
یعنی نشانات ہین اور ہر نشان سے ایک منٹ تعبیر ہوتا ہے ہر دسوین منٹ کا
نشان زیادہ طویل اور گہرا ہوتا ہے تاکہ آسانی سے تمیز ہو سکے لیکن یہ بات
کچھ ضرور نہین ہے کہ یہ نشان ہمیشہ زیادہ نمایان ضرور ہو جب مین اور باتون مین
مصروف ہوتا ہون تو ہر وقت اس آلہ کی طرف متوجہ نہین ہوتا ہون لیکن مجھکو
ہمیشہ یہ دھیان رہتا ہے کہ یہ آلہ میرے ساتھ ہے جب کوئی مجھسے دریافت
کرتا ہے کہ کتنی دیر سونا باقی ہے تو مین اس آلہ کی طرف دیکھتا ہون اور وہ
وقت فوراً معلوم ہو جاتا ہے جو نشانات اس آلہ مین ہین اونپر ہندسے نہین
لکھے ہوئے ہین لیکن مین ۶۰ نشان تک اپنے دست چپ کی طرف دیکھ سکتا ہون
جو نشان سیدھا میری آنکھون کی سامنے ہے اوسکو مین جانتا ہون کہ یہ حال کا
وقت ہے اور جب ذرا اپنے دست چپ کی طرف دیکھتا ہون تو مجھکو معلوم ہو جاتا ہے
کہ جسوقت مین بیدار ہونگا اوسوقت فلانا نشان میرے آنکھون کے سامنے
ہوگا مین یہ خوب جانتا ہون کہ جو نشانات میرے دہنی طرف کو گذرتے جاتے ہین
وہ زمانہ گذشتہ ہوتا جاتا ہے اور جو بائین طرف ہین وہ زمانہ آیندہ کو تعبیر کرتے ہین
جب ایکبار مجھسے دریافت کیا جاتا ہے اور مین کوئی خاص وقت مقرر کر دیتا ہون
تو جو وقت دہنی طرف کو گذرتا جاتا ہے مجھے یاد رہتا ہے اور جب کوئی مکرر
مجھسے دریافت کرتا ہے تو مین دیکھ لیتا ہون کہ اوسوقت سے دہنی طرف
کتنے نشان گذرے ہین اور اونکو وقت معینہ اول سے منہا کر کے جتنا وقت
سونے کا باقی رہتا ہے بتا دیتا ہون یہ سب بیان اس معمول نے اسطرح
اور اس ترتیب سے کیا جس ترتیب سے یہان لکھا ہوا ہے کیونکہ جسوقت

وہ بیان کرتا تھا مین لکھتا جاتا تھا اورتا وقتیکہ وہ بیان کرتا رہا مین اوس سے
کسیطرح کا سوال نہین کرتا تھا جتنے مرتبے مین نے اس شخص پر عمل کیا اونمین
نصف مرتبے مین مین نے اوسے حکم دیا کہ ۳۰ یا ۴۰ ۴۵ ۵۰ ۵۵ یا
۶۰ منٹ تک سووے اور باقی مین مین نے اوسکو کہا کہ اپنے سونے کا وقت
آپ مقرر کروے چنانچہ اپنے مقیاس وقت کی طرف دیکھکر اوسنے وقت
مقرر کیا اور جو وقت اوسنے مقرر کیے اونکی تفصیل یہ ہے ۷ ۸ ۱۲ ۱۴
۱۵ ۲۰ ۲۲ ۳۴ ۳۵ ۴۰ ۴۱ ۴۳ ۴۷ ۵۰ اور ۵۲ منٹ پس معلوم ہوا
کہ جو اوقات مین نے مقرر کیے تھے معمول نے اونکی تقلید نہین کی اور اس
بات کا کہ اوسنے ۶۰ منٹ سے زیادہ کبھی وقت نہین معین کیا ایک باعث یہ
معلوم ہوتا ہے کہ وہ جانتا تھا کہ مجھے بھی اور اوسے بھی فرصت کم ہے اور یہہ
خیال اوسکو عالم خواب مین رہتا تھا اور ازانجا کہ جو وقت مین نے مقرر کیے
اونسے وہ اوقات مختلف تھی جو وہ خود مقرر کرتا تھا اور چونکہ وقت مقرر کرنیسے
پہلے معمول ہمیشہ اپنے مقیاس وقت کی طرف دیکھہ لیا کرتا تھا اس سے
ثابت ہے کہ وہ جو وقت معین کرتا تھا تو خود اپنی طبیعت سے مقرر کرتا تھا میری
طرف سے کچھ اشارہ اوسکو نہین ہوتا تھا لیکن اگر یہ بھی فرض کیا جاوے کہ میری
طرف سے اوسکو اشارہ ہوتا تھا تو بھی یہ بات تو بہت نادرات سے ہے کہ جب
اوس سے وقت بیداری دریافت کیا جاتا تھا تو وہ اپنے مقیاس وقت پر ایک
زمانۂ آیندہ دیکھتا تھا اور جانتا تھا کہ اب وہ وقت زمانۂ حال مین شامل ہوتا جاویگا
اور بعد ازان گذرتا جاویگا مجکو آگاہی نہین ہے کہ اس قسم کی ترکیب اور معمولوں پر
عمل کرنے کی حالت مین بھی ظاہر ہوئی ہے یا نہین میرے عمل مین ایک بڑے
نفع کی بات یہ ہے کہ معمول بہت ہوشیار اور اچھا تعلیم یافتہ شخص تھا اور جو اونا

اوسپر ہوتے تہے اور جو کچھ اوسکو معلوم ہوتا تہا اوسکے بیان کی قوت اوسکو
عمدہ حاصل تہی لیکن مجکو شبہہ نہین ہے کہ اگر اچھی طرح سے تحقیقات کیجاوے تو اس
معاملہ مین عجائب نتائج دریافت ہونگے۔ اس معمول نے جو دوبارہ وقت خواب معین
کیا تہا اون مین وعدہ پورا نہین ہوا تہا یعنی وقت معینہ سے ۱۵ منٹ تک معمول زیادہ
سوتا رہا تہا نوبت اول ہی مین فی الجملہ ایک طرح کا تغیر اوسکے چہرہ اور انداز مین پایا مجکو
لیکن جبتک وہ بیدار نہین ہوا اب تک مجکو یہ بات نہین معلوم ہوئی کہ جو وقت
مقرر کیا تہا اوس سے زیادہ دیر تک وہ سوتا رہا تہا۔ دوسرے روز مین اوسکو بہ ہر وجہ
خوض سے دیکہتا رہا اور مین نے ویسی ہی علامات غیر دیکہین معمول خاموش ہو گیا اور مین
تہوڑی دیر بعد مجھسے کہنے لگا کہ مین کسی جگہ مین نہین ہون بلکہ ہوا مین ہون اور پہر کہنے لگا
کہ مین ایک اور دنیا مین ہون مجکو متعاقب تحقیق ہوا کہ اور دنیا سے اوسکی فقط مراد تہی
کہ غیر ملک اور غیر آدمیون مین ہون نسبت سابق اوسکی نگاہ بہی تیز تر ہو گئی اور
اوسکی حالت خواب مترقی تہی اور اوسکو وقت بیداری سے تبانی کی قوت اسی طرح
سے پہلے حاصل ہو گئی تہی کہ اوسکی نگاہ صاف ہوئی پہر اوسکی حالت مین اوس وقت
جو اوسنے بیداری کی واسطے مقرر کیا تہا سات یا آٹھ منٹ پہلے پیدا ہوا اس نئی حالت مین
وہ ۱۵ منٹ تک جو کچھ وہ دیکہتا تہا اوسکا بیان کرتا رہا مین اوسکے بیان کو لکہنے مین
مصروف تہا اسواسطے مجکو وہ وقت ۱۵ منٹ سے کم معلوم ہوا پہر دفعتًا وہ خاموش ہو گیا
اور بعد اوسکے اون امور کا ذکر کرنے لگا جسکا ذکر اس حالت غیر کے واقع ہونے سے
پہلے کر رہا تہا پہر مین نے اوس سے دریافت کیا کہ اب کتنی دیر سونا باقی ہے
اوسنے کہا سات منٹ اور حقیقت مین سات منٹ کے بعد بیدار ہو گیا یہ معمول حالت
مترقی مین تہا اور خود بخود ایک نئی حالت مین داخل ہو گیا تہا اور اس حالت مین
جو پندرہ منٹ گذرے وہ حالت سابق مین محسوب نہین ہوئے غالب ہے

کہ بہت حالتون مین جن مین وقت معین سے ایزادی ہوگئی ہے عند التحقیقات یہی یا ایسا ہی باعث ایزادی وقت کا معلوم ہوگا اور مین اس بات کا یقین کرتا ہون کہ کسی تیسرے شخص کی مزاحمت کے سبب سے ایسا نتیجہ ایزادی وقت کا پیدا ہو سکتا ہے خصوصاً اوس صورت مین کہ وہ شخص معمول کو چھو لیوے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو معمول کی طبیعت پریشان ہو جاتی ہے یا ایک اور نئی حالت اوس مین پیدا ہو جاتی ہے ٭

دوسری صورت پیشین بینی کی یہ ہے کہ معمول اپنی طبیعت مین جو اختلاف ہونیوالا ہے وہ پہلے سے بتا دیتا ہے ہر آئینہ یہ بات اونمین اکثر پائی جاتی ہے جو مریض رہتے ہین معمول اکثر خود بخود ٹھیک ٹھیک بتا دیتے ہین کہ فلانے وقت فلانی بیماری ہوگی یہ بھی بتا دیتے ہین کہ مرض کی شدت اس خاص درجے کی ہوگی اور کتنے عرصہ تک مرض قائم رہیگا اور اکثر یہ پیشین گوئی بہت مدت قبل وقوع مرض سے ہوتی ہے پس جو مراتب احتیاط کے ہین وہ ملحوظ رہ سکتے ہین ٭

معمول اکثر یہ بھی بتا دیتے ہین کہ جب بیماری نوبت اول یا دوم یا سوم یا علی ہذا القیاس فلانے وقت اور فلانے گھنٹے واقع ہوگی تو وہ نوبت اخیر ہوگی یعنی اوسکے بعد پھر وہ بیماری نہوگی لیکن یہ بات خصوصاً اوس صورت مین ہوتی ہے کہ جب مریض کا علاج عمل مقناطیسی سے کیا جاتا ہے اور یہ سب پیشین گوئیان سچی ہوتی ہین گو نوبات لحوق مرض مین کیسا ہی اختلاف ہو یہ بات بھی ملحوظ رکھنی چاہیے کہ معمول جو اس قسم کی پیشین گوئی کرتے ہین اونکو یہ پیشین گوئی اپنی یاد نہین رہتی ہے کیونکہ جو کچھ خواب مین واقع ہوتا ہے اونکو یاد نہین رہتا ہے پس یہ بات مشکل ہے کہ اونکو بلا خبر دینے کے زیر نظر رکھین تا کہ جب وقت وقوع مرض پہنچے اوسوقت فوراً اونکی امداد کیجاوے ایسی تمثیلات کے بہت اونکا تجربے ہین لیکن مجھکو

بذاتِ خود تجربہ نہیں ہوا ہے اسواسطے کہ مین نے جب عمل کیا ہے تو تندرست آدمیون پر کیا ہے ۔
معمول اکثر بتا دیتا ہے کہ مجھکو حالت روشن کب حاصل ہوگی اور وہ حالت روشن
درجۂ غائت کو کب پہونچیگی وہ بتا دیتا ہے کہ فلانے روز مین فلانے شخص یا فلانے مقام کو
دیکھہ سکونگا یا اسطرح پر کہتا ہے کہ فلانے وقت مین بتا سکونگا کہ مجھکو یہ بلا کس وقت
حاصل ہوگا اور یہ بتا دیتا ہے کہ یہ فلانے وقت فلانی حالت میرے اوپر واقع ہوگی
اکثر سونے والا یہہ بھی بتا دیتا ہے کہ کونسی ترکیب عمل میرے اوپر زیادہ اثر کریگی آیا
یہ ترکیب کہ عامل اوسکی طرف نظر کرتا رہے یا یہ ترکیب کہ اوسکے سر پر ہات رکھے
یا ہات اوسکے جسم کے نیچے کی طرف یا اوسکی پشت کے پیچھے یا سر کے گرد
گذارے یا یہ ترکیب کہ اوسکے سر پر یا پیشانی پر یا دل پر یا معدے پر دم کرے
یا یہ ترکیب کہ اوسکے ہاتون کو پکڑکر عمل کرے سونے والا یہہ بھی بتا دیتا ہے کہ کتنے مرتبہ
اور کب کب کتنی کتنی دیر تک اوسپر عمل کی ترکیب کرنی چاہیے اور جب وہ ترکیب عمل
پہلے بتا دیتا ہے اور یہہ بھی بتا دیتا ہے کہ اوس ترکیب کا کیا نتیجہ ہوگا تو اوسکا
بیان ہمیشہ صحیح ہوتا ہے ۔

اس معمول یعنی لام کی حالت جب کچھ کچھ روشن ہونی شروع ہوئی تو مین نے
اوس سے دریافت کیا کہ تمکو حالت کمال روشنی حاصل ہوگی کہ نہیں اوسنے جواب دیا
کہ ہوگی لیکن بہت مرتبہ عمل میرے اوپر کرنا ضرور ہوگا جب مین نے اوس سے پوچھا کہ
کتنے مرتبے تو وہ ذرا سوچنے لگا اور کہا کہ مین ٹھیک ٹھیک نہین بتا سکتا ہون اسواسطے
کہ مین دو عربی ہندسے دہوندلے دیکھتا ہون اور یہ ہندسے ہمیشہ گردش کرتے رہتے ہین
اسواسطے مین یہ بات معین نہین کرسکتا ہون کہ کتنے مرتبے عمل کرنا ضرور ہوگا
دوسری دفعہ جو مین نے پوچھا تو اوسنے کہا کہ مین دو ہندسے دیکھتا ہون کہ اب
دہوندلے نظر نہین آتے یا کم ... نظر آتے ہین اور اپنے تئین پھیر رہے ہین

اون مین سے یا ۶ یا ۹ ہے اور دوسرا بھی ۶ یا ۹ ہے یا شاید صفر ہے۔ پس
مین اپنے جی مین سمجھ گیا کہ یا تو ۶۰ یا ۶۶ یا ۶۹ یا ۹۰ یا ۹۶ یا ۹۹ ہونگے مگر
اس مرتبے کی نوبت جو پہونچی تو نہایت روشن حالت معمول کو حاصل ہوئی لیکن
مین نے دیکھا کہ معمول کو حالت روشن حاصل ہونے مین نوبت بنوبت ترقی
ہوتی جاتی تھی اور جن حالات اعلی کا وہ ذکر کرتا تھا وہ ایسی حالات تھے جو
اونسے کم مرتبہ مین اوسکو حاصل نہین ہوتے جسکا مین ذکر کرتا ہون اوس معمول کا
نام مین پہلے لام بتا چکا ہون زیادہ مفصل بیان اوسکا حصۂ دوم مین کیا جائیگا
بہت سی مثالین اس قسم کی تحریری موجود ہین اور مین جواب لکھ رہا ہون مجکو
الف سے ایک ایسے وعدہ کے ایفا کی انتظار ہے کہ جس مین اوسنے بالکل
مسلوب الحواس ہونیکا اقرار کیا ہے ؂
یہ بات کہنی ضرور ہے کہ لام کو اپنی حالت اصلی مین یعنی حالت روزمرہ بیداری مین
کچھ اس بات کا خیال ہی نہین ہے کہ اوسنے حالت روشن حاصل ہونیکی نسبت
پیشین گوئی کی ہے نہ اوسکو اپنے بقیاس وقت کا کچھ بھی خیال ہے اور اوسکو
اس حال کی اطلاع پہلے ہی اس کتاب کے پڑھنے سے ہوگی مجکو یقین ہے
کہ الف نے جو حالت مسلوب الحواسی کی نسبت پیشین گوئی کی ہے اوسکو بھی اوسکا
خیال ذرا بھی نہین ہے اور یہ بات عموماً ہوتی ہے کہ معمول جو کچھ کہتے ہین اونکو
اپنے بیان حالت مقناطیسی کا کچھ بھی خیال نہین ہوتا ہے ؂
سونے والا اکثر اون آدمیون کی نسبت جنکے ساتھ اوسکو ربط دلایا گیا ہے
وقوع مرض اور اوس بیماری کے اختتام کا وقت بیان کرتا ہے ایسے بیان کی
تحریرین بہت ہین لیکن مجکو بذات خود ایسے امر کے امتحان کا موقع نہین ملا مگر
لیکن ایک شخص کا بیان ضرور ہے کہ ایک عامل کی معمول نے اپنی موت کے

واقع ہو جانے کا وقت چھ برس پہلے بتا دیا تھا اور مجکو معتبر اطلاع پہونچی ہو کہ جو وقت اوسنے بتایا تھا اوسیوقت وہ شخص قدرتی موت سے مرا - ایک اور پیشین گوئی کی تحریر موجود ہے کہ شہر ونس مین ایک ساحرہ تھی تین شخص جو آپس مین دوست تھے اوس سے کچھ اپنا حال دریافت کرنے گئے اوسنے تینون آدمیون کی موت کا وقت بتایا چنانچہ جو وقت اوسنے بتایا تھا اوسی وقت مین تینون شخص مرے ایک تو مرگ اتفاقیہ سے مرا دوسرا کسی سخت بیماری سے مرا اور تیسرا آپ سے مرا اور اس تیسرے شخص کا یہ حال تھا کہ اوسکو ساحرہ مذکورہ کی پیشین گوئی مین کچھ بھی اعتقاد نہین تھا بلکہ مرتے وقت تک اوسکو اپنے اچھے ہو جانے کی امید تھی اور کچھ تماشا جو چند روز مین ہونے والا تھا اوسکے سیر دیکھنے کے انتظام کی باتین کرتا رہا مین اس واقعہ کا ذکر اسواسطے کرتا ہون کہ مجکو بہت معتبر خبر اوسکے واقع ہونے کی پہونچی ہے ورنہ اگر مجکو کچھ بھی شبہہ ہوتا تو مین اسجگہ اوسکا ذکر نہ کرتا غالب بلکہ اغلب ہے کہ اوسوقت ساحرہ مذکورہ پر یا تو بے ساختہ یا ساختہ حالت غائب بینی کی طاری تھی ایک اور معمول نے ایسی پیشین گوئی کی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ معمولون کو قوت اس بات کی پیشین گوئی کی حاصل ہے کہ کس آدمی کی طبیعت مین کب ہیجان ہو جاوےگا اور ایسی پیشین گوئی اوس حال مین کرتے ہین کہ جس شخص کی نسبت وہ بیان کرتے ہین اوسکو خود خبر نہین ہوتی ہے چنانچہ ایک شخص بہت ذی عزت اور عالم و فاضل اتفاقیہ ایسے موقع پر آگئے کہ جہان ایک معمول پر حالت غائب بینی کی اوسوقت طاری تھی یہ شخص سمجھتا تھا کہ مین بہت تندرست ہون لیکن غائب بین نے اوسکو کہا کہ تمہارے ہات پانو ن کو سردی معلوم ہوتی ہے اور تمہاری پہلو مین سخت درد ہے چونکہ اس شخص کو ان دونون آثار مین سے کوئی بھی اوسوقت نہین معلوم ہوتا تھا تو اوسنے یہ خیال کیا کہ غائب بین نے غلطی کی ہے لیکن

تھوڑی ہی دیر بعد جس پہلو مین غائب بین نے درد بتایا تھا اوس پہلو مین سخت درد ہونے لگا اور اوسکے ہات پانوون کو سردی معلوم ہونے لگی تب اوس شخص کو یاد آیا کہ غائب بین کے پاس آنے سے پہلے بین نہایت خنک ہوا مین بہت تبلا یا جامہ پہنکر پھرا تھا اور اوسوقت مجکو سردی معلوم ہوئی تھی لیکن بعد اوسکے وہ بات مجکو فراموش ہوگئی اور اوسیوقت وہ بات یاد آئی کہ جب مرض جسم پہ پہونچ گیا اس صورت مین مجھے یہ بات صاف ثابت ہوتی ہے کہ غائب بین نے اعضاء شخص مذکور مین اوسوقت کچھ ہرج دیکھہ لیا کہ جب خود اوس شخص کو کچھ بہی آگاہی اوس مرض کی نہین تھی اور دو باتون سے یہ امر خالی نہین یعنی یا تو یہ کہ یا تو غائب بین نے جو امر شدنی تھا وہ پہلے بتا دیا یعنی پیشین گوئی کی یا یہ کہ جو بات آیندہ ہونے والی تھی اوسکو موجود دیکھہ لیا تو اس صورت مین پیشین گوئی نہین بلکہ پیشبین بینی ہوئی *

اکثر ایسی تمثیلین لکھی ہوئی ہین کہ غائب بین نے جو کچھ صدمہ خواہ شخص خواہ گھر کا اوسکو کبھی ہونے والا تھا وہ پیشتر بتا دیا ہے مین نے آپ ایسی پیشین گوئی کا امتحان نہین کیا لیکن معتبر اطلاع اس امر کی مجکو حاصل ہے اور اس امر کا ہونا بہت تعجب کی بات ہے اسواسطے کہ غائب بین کو وہ حال معلوم ہوجاتا ہے کہ جو اوسکی ذات سے علحدہ ہے اور جسکے ساتھ اوسکو کسیطرح کی شرکت نہین اور نہ کچھ سبیل اوسکو ظاہرا اوسکے معلوم کرنے کی ہوتی ہے غائب بین اکثر یہ تو نہین بتا سکتا ہے کہ وہ صدمہ ٹہیک ٹہیک کس قسم کا ہوگا لیکن یہ بات ٹہیک ٹہیک بتا سکتا ہے کہ کسوقت وہ صدمہ واقع ہوگا اور اوسکے نتائج کیا ہونگے *

اور تمثیلین ایسی ہین کہ غائب بین اکثر ایسے واقعات کی نسبت پیشین گوئی کرتا ہے جو اوس سے بالکل متعلق نہین ہوتی چنانچہ حامل ہے غائب بین کہدیتا ہے کہ

تمہارے پاس کل یا کئی دن یا کئی ہفتے کے بعد ایک خط آویگا اور فرستندہ کا نام
اور خط کا مضمون بھی بتا دیتا ہے میں نے ایک غائب بین کا حال سنا ہے کہ اوسنے
اپنے عامل کو بتایا کہ فلانے دن تمہارے پاس اتنی دور سے خط آویگا اور اوس
خط کا مضمون جو کچھہ خانگی معاملات سے متعلق تھا بتا دیا اور جو کچھہ اوسنے بتایا تھا
حقیقت میں وہ سب باتیں صحیح نکلیں میں نے اس غائب بین کو خود بھی دیکھا ہے
لیکن جسوقت میں نے اوسے دیکھا تھا اوس سے پہلے حال وہ بتا چکا تھا ❊
غائب بین کو اس قسم کی پیشین گوئی فقط خطوط کی نسبت ہی حاصل نہیں ہوتی ہے
بلکہ دیگر امور کی نسبت بھی حاصل ہوتی ہے اب ہم دیکھہ چکے ہیں کہ غائب بین
اپنے سونے کے وقت کی نسبت اور اپنی بیماری کی نسبت اور اس امر کی
نسبت کہ اوسکو کب حالت روشن اور غائب بینی کی حالت بخوبی حاصل ہوگی
اور کس کس درجہ میں کب کب حاصل ہوگی پیشین گوئی کرسکتا ہے اور اس
قسم کی پیشین گوئی یا پیشین بینی کے ہونے میں شک نہیں ہے بس لازم ہے
کہ ہم بلا تامل یہ بات نہ کہہ بیٹھیں کہ غائب بین کو اشخاص اور دیگر امورات کی نسبت
قوت پیشین گوئی یا پیشین بینی کی حاصل نہیں ہوتی ایسی پیشین گوئی اور پیشین بینی کو اوسکے
معتبر شہادت حاصل ہے اور ہمکو شہادت کو ناحق اور بلا تامل نامعتبر نہیں سمجھنا چاہیے
مجھکو اس خاص امر کے تحقیق کرنیکا اسوقت موقع حاصل نہیں ہے جسکو موقع حاصل ہو
اوسکو چاہیے کہ اس امر کو تحقیق کرے اور چونکہ اس قسم کے معاملات اکثر واقع
ہوتے ہیں تو اس بات کی امید قوی ہے کہ اس امر کی تنقیح بخوبی ہو جاویگی ❊
اب ایک سوال جواب طلب ہے کہ آیا غائب بینی خود بخود بھی واقع ہوتی ہے
یا نہیں جب ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ خواب بیداری جو خود بخود واقع ہوتا ہے
بیشک اوس خواب بیداری سے مشابہ ہے جو ساختہ عمل مقناطیسی کے ذریعہ سے

پیدا ہوتا ہے اور جب ہم جانتے ہین کہ عمل مقناطیسی کے سبب سے شرکت خیال
اور غائب بینی واقع ہوتی ہے تو ہمکو ضرور اس بات کی توقع ہونی چاہیے کہ جو حالت بیداری
خود بخود واقع ہوتا ہے اوسمین بھی غائب بینی اور شرکت خیال خود بخود واقع ہوجاوے
اور علاوہ اسکے جب ہم یہ خیال کرتے ہین کہ حالت ساختہ عمل مقناطیسی مین شرکت خیال
اور غائب بینی اوسحالت مین پیدا ہوجاتی ہین کہ جب معمول کو حالت خواب حاصل ہو
بلکہ حالت ہوش ہو تو ہمکو یہ بھی امید ہونی چاہیے کہ حالت غائب بینی اور شرکت خیال
ایسی حالت مین بعض لوگون پر واقع ہوجاویگی کہ جب وہ اپنی رسمی اور اصلی
حالت مین ہون فی الحقیقت شرکت خیال کا ایسی حالت مین واقع ہوجانا ایک امر
معروف ہے لیکن اسمین شک نہین ہے کہ جب کوئی آدمی فکر مین ہو تو وہ حالت
ایسی ہے کہ یہ نوبت شرکت خیال آسانی سے اوسپر واقع ہوجاوے ✤
جب ہم تحقیقات کرتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ بہت تمثیلین ایسی لکھی ہوئی ہین
کہ جن مین غائب بینی بہ نسبت واقعات گذران اور گذشتہ کے خود بخود واقع ہوئی ہے
ہر ایک آدمی نے ایسے اذکار سنے ہونگے لیکن اکثر لوگ کہہ دیتے ہین کہ یہ باتین
جو واقع ہوتی ہین تو اتفاق عجیب یا وہم کے سبب سے ہوگئی ہین ✤
مجکو حال مفصلۂ ذیل کی معتبر شہادت سے اطلاع پہونچی ہے ایک عورت پر بعض اوقات
ایک ایسی حالت واقع ہوجاتی تھی کہ اوسکو معلوم ہوجاتا تھا کہ فلانے اشخاص جو
اوس سے بہت فاصلہ پر ہوتے تھے اوسوقت کیا کر رہے ہین اس عورت کو
اس بات کی وجہ نہین معلوم تھی کہ مین یہ بات کسطرح جان لیتی ہون ایک مرتبہ
شام کے وقت وہ بیٹھی ہوئی تھی اور اچھی ہوش مین تھی اوسوقت وہ عورت شہر سے
باہر فاصلے پر چیرو سنجات مین تھی اوسوقت اوسنے اپنے فرزند کا مکان شہر مین
دیکھا اوسنے دیکھا کہ ایک نوکر اوسکے فرزند کا ایک ہاتھ مین روشنی اور ایک ہاتھ مین

چابکو لیکر اوسکے فرزند کی خوابگاہ مین چلا گیا اوس نوکر نے آہستہ آہستہ جا کر دیکھا کہ اوسکا آقا سویا ہوا تھا اوسوقت اوس نوکر نے اپنے آقا کے کپڑون مین سے کنجیان نکال لین اور کمرے مین ایک طرف جا کر ایک الماری کھولی اور ایک کتاب مین سے ایک نوٹ پانسو روپیہ کا نکال لیا پھر وہ چور اپنے آقا کے پلنگ کے پاس آیا اور جہان سے کنجیان لین تھین وہین پھر رکھدین اور پھر اپنا اطمینان کر کے کہ اوسکا آقا سویا ہوا ہے اپنے کمرے مین چلا گیا یہ حال دیکھکر یہ عورت بہت اندیشہ مند ہوئی اور دوسرے دن شہر مین گئی اور اپنے فرزند سے ملی اوسنے اپنے فرزند سے جو حال اوپر لکھا گیا بیان نہین کیا لیکن بلطائف الحیل سے دریافت کر لیا کہ اوسکے صندوق مین ایک نوٹ پانسو روپیہ کا تھا اور پھر اوس سے کہا کہ دیکھو تو وہ نوٹ صندوق مین ہے یا نہین جب دیکھا گیا تو قفل مین کچھ ہرج نہین تھا لیکن نوٹ مفقود تھا اوسوقت اوس عورت نے سب حال بیان کیا لیکن وہ بھی اور اوسکا بیٹا بھی اس بات مین متفق ہوئے کہ اس شہادت پر کسیکو چوری کا الزام دینا لا حاصل ہوگا اوس نوٹ کا نمبر وہ جانتے تھے اونھون نے بنک گھر مین بیان کیا کہ فلانا نوٹ چرایا گیا ہے اور درخواست کی کہ اوسکا روپیہ کسیکو نہ دیا جاوے اور اوس نوٹ کے چرائے جانے کا اشتہار دیدیا اوس چور نے کبھی اوس نوٹ کو بنک گھر مین روپیہ لینے کے واسطے پیش نہین کیا تھوڑے عرصہ کے بعد وہ نوکر اوس شخص کی نوکری چھوڑ کر چلا گیا اور اس چوری کا حال کچھ بھی معلوم نہین ہوتا لیکن تھوڑے دنون کے بعد بھی نوکر کسی اور چوری کی علت مین ماخوذ ہوا اور جب اوسکی خانہ تلاشی ہوئی تو وہی نوٹ اوسکے روپیہ کی کیسی مین تھیلی کی تہ مین موڑا توڑا ہوا دستیاب ہوا یہ حال مجکو ایک بہت شریف اور ذی عزت اور ذی رتبہ شخص نے بتایا تھا اور اس شخص نے خود اوس عورت کی زبانی سنا تھا اس بیان کے

مطالعہ سے ظاہر ہے کہ اس عورت کو یہ حال چوری کا خواب مین نہین معلوم ہوا تھا بلکہ اوسنے بیداری اور ہوش کی حالت مین براۓ العین دیکھا تھا اگر فرض کیا جاوے کہ یہ عورت یہ چوری خواب مین دیکھتی تو فقط یہی بات ثابت ہوسکتی تھی کہ جو حالت غائب بینی کی اکثر اوسکو حالت بیداری اور ہوش مین واقع ہوتی تھی وہ اس خاص مرتبہ حالت خواب مین ہوئی لیکن ایسی غائب بینی کے واقع ہونے مین شبہہ نہین ہوسکتا تھا*

مجکو ہرگز شبہہ نہین ہے کہ بہت سے ایسے خواب جو واقع ہوتے ہین کہ جو بعد ازان راست نکلتے ہین اونکا واقع ہونا بھی کسی ایسے ہی سبب پر موقوف ہے بلکہ یاد مجکو مین یہ بات غالب معلوم ہوتی ہے کہ غائب بینی اکثر حالت خواب مین واقع ہوتی اور حالت ہوش مین کمتر واقع ہوتی ہے ہم سب جانتے ہین کہ اکثر خواب بہت سے بے ربط اور بے میل ہوتے ہین لیکن غالب ہے کہ سب خواب غائب بینی کے سبب سے واقع ہوتے ہین ریشن بیک صاحب کو تحقیق معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ خواب مین چلتے ہین اور خواب مین باتین کرتے ہین اونپر عمل مقناطیسی بہت آسانی سے ہوتا ہی سوئٹزرلنڈ مین ایک بہت نامی آدمی زوک نامی تھے اونھون نے اپنی تصنیفات مین اکثر لکھا ہے کہ اونکو یہ ملکہ اوقات مختلف مین ہوجاتا تھا کہ جو شخص اونکے پاس بیٹھتا تھا اوسکا سب گذشتہ حال اونکو معلوم ہوجاتا تھا اور ایک بار ایک بہت شکی آدمی کو اونھون نے اسطرح حیران کردیا کہ جو اوسکی سرگذشت پیا تھی سب بیان کردی اور ایسے ایسے حال بیان کردیے کہ فقط اوسیکو معلوم تھے اور اوسکی تمنا تھی کہ کوئی غیر شخص اونکو نجانے اور یہ حال اونھون نے ایک بڑے مجمع مین بیان کیا تھا اس سے ثابت ہے کہ حالت غائب بینی اوسکی خودبخود بھی واقع ہوجاتی ہے*

میں نے شہر ونیس کی ساحرہ کی نسبت بیان کیا تھا کہ غالبًا اوسکو پیشین گوئی کی
قوت بسبب ساختہ حالت عمل مقناطیسی کے حاصل تھی اس بات کا میری پاس کچھ ثبوت
نہیں ہے امکان ہے کہ اوسکو خود بخود یہ حالت پیدا ہو گئی ہو مگر بہت مثالیں ایسی پیشین بینی
کی تحریری موجود ہیں جو خود بخود واقع ہو جاتی ہیں چنانچہ حصۂ دوم میں کزوٹ صاحب
کی پیشین گوئی اور پیشین بینی کا ذکر کیا جاویگا کزوٹ صاحب کو اور اوس عورت کو
جسکا میں نے نوٹ کی چوری میں تذکرہ میں ذکر کیا تھا ایسی حالت اکثر پیدا ہو جاتی
کہتے ہیں کہ جسوقت کزوٹ صاحب کو یہ حالت پیدا ہوتی تھی تو وہ ایک خاص
خواب کی حالت میں کہ وہ رسمی نیند سے جدا ہوتا تھا ہوا کرتے تھے غالب ہے
کہ کزوٹ صاحب کو وقوف جداگانہ حاصل تھا بہت لوگ تھوڑا عرصہ ہوا زندہ
تھے اور بعض ابھی زندہ ہیں جنکو کزوٹ صاحب کی پیشین گوئی کا حال معلوم تھا
بلکہ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ کچھ عرصہ پہلے وقوع امور پیش گفتہ سے لوگ اوسکی
پیشین گوئی پر ہنسا کرتے تھے اور طعن کیا کرتے تھے ؛

اکثر ملکون میں ایسی معتبر تحریریں اس امر کی ہیں کہ بعض بعض لوگون کو بصر باطنی
حاصل تھا اور گو اس سے یہ بات ثابت نہو کہ پیشین بینی حقیقت میں کوئی اصل
شے ہے تو یہ بات تو ہر آئینہ ثابت ہے کہ لوگون کے جی میں ایسی پیشین بینی کا
اعتقاد بہت تھا ـ میری راے یہ ہے کہ جبتک کچھ بنیاد ایسی اعتقاد کی نہین تھی
تب تک ناحق لوگون کو ایسا اعتقاد نہیں ہو سکتا تھا میں یہان اس امر سے
قطع نظر کرتا ہون کہ وجہ ایسی پیشین گوئی کی عند التحقیقات حل ہو سکتی ہے اگر
ذکر ایسی پیشین گوئیون کا کیا جاویگا کہ جو عوام میں مشہور ہیں ؛

اب میں بعض ایسے آثار عمل مقناطیسی کا ذکر کرونگا جنکا یا تو میں نے سنور یا کلکل ذکر نہیں
کیا ہے یا ذکر کیا ہے تو فقط مختصر طور پہ بیان کیا ہے اسواسطے کہ وہ آثار اکثر وقوع میں

ہے سکتے ہین غالب ہے کہ جب تحقیقات اچھی طرح کیجاویگی تو معلوم ہوگا کہ
یہ آثار معمول مین اکثر موجود ہوتے ہین مگر خاص مدارج مین ہوتے ہین اور اکثر نظر انداز
ہوجاتے ہین تجربہ کرنے والون کو چاہیے کہ اس امر کے تحقیق کرنے مین توجہ کرین
اول اثر اس قسم کا یہ ہے کہ معمول ہرگز کسی آدمی یا مقام یا چیز کا نام نہین بتانا چاہتا ہے
سونے والے کا یہ حال ہوتا ہے کہ ایک دومنٹ اس مین صرف کرتا ہے کہ پتا اوس
شے کا بتاوے مگر نام نہین بتانا چاہتا ہے اکثر تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو نام
کی تلاش کرنے مین دقت ہوتی ہے لیکن اوسکے انداز سے زیادہ یہ بات معلوم ہوتی ہے
کہ وہ نام کا زبان پر لینا نہین چاہتا ہے چنانچہ اگر معمول پر بہت تاکید کیجاوے تو وہ
اپنا نام غلط بتاتا ہے اور اکثر عامل کے نام سے اپنا نام بتاتا ہے لیکن جب وہ خود بخود
عامل سے گفتگو کرنا چاہتا ہے تو اوسکا نام لیکر بات نہین کرتا ہے بلکہ کوئی پیچدار تقریر
کرتا ہے اکثر معمول اپنی نسبت یہ بات نہین کہتا ہے کہ مین غائب بینی کی یا روشن
حالت مین ہون لیکن یہ کہتا ہے کہ مین روشن ہون یا گرم ہون بلکہ کہیگا کہ مجکو فلانی جگہ
بھیجدیا ہے یا لیگئے ہین اور علی ہذا القیاس اسی قسم کی تقریر کرتا ہے اور بہت غائب بین
ایسے ہین کہ وہ موت کا نام نہین لیتے ہین بلکہ بہت پیچدار تقریرین کرتے ہین
اس نیت سے کہ موت کا نام نہین لینا پڑے۔ اس بات کی یا تو یہ وجہ ہے کہ اونکو
مردہ شخص مردہ نہین نظر آتی ہین یا یہ کہ اونکو موت کی خیال سے تنفر ہوتا ہے مجکو
ابتک ایسا موقع نہین ملا ہے کہ مین اس امر مین تجربات کرتا ۔
جب غائب بین کسی شخص کے باب مین کوئی خاص لفظ استعمال مین لاتی ہین تو
اوس شخص کی نسبت وہی لفظ ہمیشہ کہتے ہین اور کوئی شاذ معمول جسکو حالت روشن
حاصل ہوتی ہے ایسا ہوتا ہوگا کہ جو خاص الفاظ کام مین نہین لاتا چنانچہ الفٹ جسکا
بیان ہے نے ذکر کیا ہے اشخاص مردہ کی نسبت [illegible]

لفظ گرمی کام مین لاتا ہے اور نیز مین نے بہت سے ایسے الفاظ سنے ہین اور معاملات مین غائب بینون کی تقریر بہت شستہ اور صاف اور زبردست ہوتی ہے یہ امر لائق تحقیقات کے ہے بہت سی ایسی بہی صورتین ہوتی ہین کہ یا تو غائب بینون کی تقریر مین کوئی خصوصیت خاص حالات مین نہین ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو معلوم نہین ہوتی اور نظر انداز ہو جاتی ہے ؛

مین نے اوپر ذکر کیا ہے کہ یہ بات مشکل سے معلوم ہوتی ہے کہ آیا غائب بین کسی امر گذشتہ کا ذکر کر رہا ہے یا امر گذران کا حال بیان کرتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ دونون زمانون کا غائب بین کے دل پر ایسا نمایان نقش ہو جاتا ہے کہ سننے والے کو تمیز نہین ہو سکتی ہے مین مکرر بیان لکہتا ہون کہ اس سبب سے اکثر غائب بین کے بیان پر شبہہ پیدا ہو جاتا ہے بلکہ لوگ سمجہتے ہین کہ غائب بین بیان مین غلطی کرتا ہے مگر اگر تحقیقات سے اصل امر کی تنقیح ہو سکے تو ثابت ہو گا کہ حقیقت مین اوسکے بیان مین غلطی کچہ بہی نہین ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر معمول کو اس طرف متوجہ کیا جاوے تو وہ کسی ذریعے سے زمانہ گذشتہ اور حال مین تمیز کر سکتا ہے لیکن یہ بات ہمیشہ حاصل نہین ہوتی ہے ؛

اگرچہ عمل مقناطیسی کا اصلی خاصہ یہ ہے کہ جو کچہ خواب مقناطیسی مین گذرے اوسکو معمول یاد نہین رکہ سکتا ہے لیکن یہ بات ہو سکتی ہے کہ اگر عامل چاہے اور معمول کو حکم دے تو خواہ سب حال خواہ کچہ اوس مین سے معمول کو حالت بیداری معمولی مین یاد رہیگا جن صورتون مین اسکا تجربہ نہین ہوا اون مین مجہے یقین ہے کہ آزمایش اس امر کی نہین کی گئی تہی لیکن مین نے خود معمولون کو کہا ہے کہ تم حالت بیداری مین یاد رکہنا کہ در حالت خواب مقناطیسی مین کیا کیا گذرا تہا اور جب وہ جاگا ہے تو پایا تو اوسکو کل یاد رہا ہے یا تہوڑا سا یاد رہا ہے اس بات کا کچہ عجب نہین ہے اسواسطے کہ ہم سب کے

کبھی کل حال کسی خواب کا یاد رہتا ہے کبھی تھوڑا سا یاد رہتا ہے اور کبھی فقط اتنی ہی بات یاد رہتی ہے کہ ہمنے خواب دیکھا تھا اور کچھ حال یاد نہین رہتا ہے حالانکہ جسوقت خواب آیا تھا اوسوقت وہ خواب بخوبی معلوم ہوتا تھا ٭

عامل کے حکم کا معمول پر اتنا بڑا اثر ہوتا ہی کہ اگر عامل معمول کو خواب کی حالت مین کچھ حکم دے تو اوسکی طبیعت پر بیداری کے وقت عجیب آثار نمایان ہوتے ہین چنانچہ اگرچہ حالت خواب مین معمول سست اور افسردہ معلوم ہوتا ہو عامل اگر حکم دیدے تو وہ خوش اور چاق بیدار ہوتا ہے علی ہذا القیاس اگر حکم دیا جاوے تو جب معمول بیدار ہوگا افسردہ اور غمگین اوٹھیگا البتہ مجکو ایسا تجربہ کرنا منظور نہین ہے مین پہلے ذکر کرچکا ہون کہ عامل کو معمول کے دل پر ایسا یقین کردینے کا اختیار ہے کہ معمول کو لاچار کوئی بات جسکا عامل نے حکم دیا ہو کہنی پڑتی ہے گو اوسکا نتیجہ ایسا ہی ہو کہ لوگ اوسکو ہنسین اور اوسکا ٹھٹھہ کرین لیکن یہ بات مین مکرر بیان کرتا ہون کہ اگر معمول جانے کہ یہ بات نامناسب ہے تو اوس سے حکم کی اطاعت کرانی آسان نہین ہے ٭

اب مین ایک اور بات کا ذکر کرتا ہون جو اکثر مین نے دیکھی ہی اور میرے نزدیک بہت مرتبہ واقع ہوئی ہے گو عموماً لوگ جانتے ہین کہ شاذ ہوتی ہے وہ بات یہ ہے کہ سوا اسے وقوف اصلی انسان کے اور اوس وقوف کے جو عمل مقناطیسی مین عموماً حاصل ہوتا ہی ایک دوسری قسم کا وقوف معمول کو حاصل ہوتا ہے کہ وہ دونو وقوفون سے جدا ہوتا ہے اگر یہ تیسرا وقوف متواتر پیدا ہو تو مین نے دیکھا ہے کہ معمول اپنے پہلے دونون وقوفون کو بھلا نہین دیتا ہی لیکن جیسا وقوف مقناطیسی کی حالت مین اوسکو اپنے اصلی وقوف کا کچھ ہوش نہین ہوتا ہی ویسی ہی اس تیسرے وقوف کی حالت مین اوسکو دونو درجوں کے وقوف یعنی وقوف رسمی حالت مقناطیسی کا کچھ ہوش نہین ہوتا ہے اور جیسا وقوف اصلی اور وقوف معمولی مقناطیسی مین کچھ ربط نہین ہے ویسا ہی وقوف اصلی اور اس

تیسرے وقوف مین کچہ ربط نہین ہوتا ہے جس قسم کا وقوف اوسکو کسیوقت حاصل ہو
اوسوقت اوسکو اوسی قسم کے وقوف کی حالت یاد آجاتی ہے ایک معمول کا مین نے
حال دیکھا کہ سونیوالے کا ڈہنگ وانداز بالکل بدل گیا اور کہنے لگا کہ مجکو نئی چیزین نظر
آتی ہین اور اوسکی حالت نسبت سابق زیادہ روشن ہوگئی اور اس نئی نظر سے پہلے
جو اوسکو سفر کرنا پڑا وہ نسبت سابق زیادہ دراز تہا جو کچہ وہ دیکہتا تہا اوسکی صاف صاف
دیکہنے سے وہ بہت خوش ہوتا تہا اور اگرچہ وہ اپنی اصلی حالت مین کبہی اوس جگہ کے
ہزارون میل کے اندر بہی نہین گیا تہا لیکن ہر ایک چیز کا مفصل اور ذرا ذرا حال
بیان کرتا تہا اسطرح سے کہ گویا وہ اوسجگہ موجود تہا اور جو جو خوبصورت اشیاء وہان تہین
اونکو دیکہکر نہایت خوش ہوتا تہا یہ معمول یہان تک اوسجگہ سے مانوس ہوگیا کہ وہ
ہر ایک درخت اور مکان اور آدمی اور اور حیوانات کا اسطرح ذکر کرتا تہا کہ گویا اوسے
اوسکو مدت سے محبت تہی اور کہنے لگا کہ جب مین لڑکا تہا تو مین یہان مدت تک رہا ہون
مجکو اس معمول کو دیکہکر یہ خیال ہوا کہ یہ نئی حالت اوس مین مستقل رہیگی اور ہمیشہ
اسی حالت مین مین اوسکو دیکہہ سکونگا لیکن یہ سمجہہ غلط تہی کیونکہ جب مین نے اوس سے
دریافت کیا کہ اب تم کتنی دیر تک اور سوؤگے حالانکہ اوسکا وقت معینہ گذر گیا تہا تو اوسنے
مصر ہوکر کہا کہ مین ہرگز سوتا نہین ہون مین نے کہا کہ تمہاری آنکہین بند ہین اوسنے جواب دیا
کہ نہین بالکل کہلی ہین اور اگرچہ میرے کہنے پر اوسنے اپنی آنکہون کو ٹٹولا اور حقیقت مین وہ
بند تہین تب بہی وہ یہی کہتا رہا کہ نہین میری آنکہین بالکل کہلی ہین چونکہ یہ حالت اوسکی
کبہی نہین تہی مین نے سمجہا کہ یہ معمول نئی حالت مین ہے اور مین اسی خیال مین تہا کہ یہ
حالت مستقل تہی کہ اتنے مین اوسکی حالت متغیر ہونے لگی اور جب مین نے اوس سے پہر
کلام کیا تو معلوم ہوا کہ اس حالت سے پہلے جو اوسکی حالت تہی اب پہر اوسمین داخل
ہوگیا ہے اب اوسنے فقط یہی نہین اقرار کیا کہ مین سوتا ہون بلکہ اپنے جاگنے کا وقت

معین کر دیا دوسری حالت اوسپر پندرہ منٹ تک طاری رہی تھی یہ حالت گویا ایسی
تھی کہ خودبخود حائل ہوگئی تھی اور جتنا وقت اوسمین گذرا تھا وہ اول حالت کی وقت مین
محسوب نہین ہوتا تھا اب اوسکو اس نئی حالت کا ذرا بھی خیال نہین تھا نہ اوسکو یہ
خیال تھا کہ اس ملک مین جسکا اوسنے اوس نئی حالت مین ذکر کیا تھا پیدا ہوا ہون
اور جب وہ جاگا تو دونو حالات مقناطیسی کا بالکل اوسکو خیال نہین تھا۔

شاید بہت آدمیون کو یہ خیال ہوگا کہ یہ نئی حالت جو اس معمول پر گذری فقط ایک
روشن خواب تھا مین نام کی بابت تکرار نہین کرتا ہون لیکن فرمایئے کہ خواب کسکو
کہتے ہین حقیقت یہ ہے کہ ہمکو ماہیئت ان امور کی ایسی کم معلوم ہے کہ ممکن ہے
کہ جتنے خواب ہوتے ہین سب درصل غائب بینی کی حالت کو تعبیر کرتے ہین فقط اتنا
فرق ہے کہ جو لطیف اور نازک جوہر ایسا ہے جسکے سبب سے غائب بینی کی حالت پیدا
ہوتی ہے اوسکا اثر حالت نوم مین ہم پر زیادہ ہوتا ہے اسواسطے کہ جو کچھ بہ حواس
ظاہری کے سبب سے ہوتا ہے وہ بسبب بیکار ہونے اون حواس ظاہری کے حالت نوم
مین عمل نہین کرتا اور اس جوہر کا اثر حالت خواب بہی اور خواب مقناطیسی مین
دونون مین زیادہ ہوتا ہے اور جب ہم دیکھتے ہین کہ خواب دیکھنے والا فقط مقامات
کا ذکر ہی نہین بلکہ لوگون کا حال اور ایسا حال کہ وہ اوسوقت کیا کیا کر رہے ہین
صحت سے بیان کرتا ہے تو ہمکو اس بات کی سمجھنے مین بہت آسانی ہوتی ہے کہ خواب
اکثر سچے کیون نکلتے ہین اور یہ بہی سمجھ مین آجاتا ہے کہ بعض اوقات ہمکو خواب یاد
کسواسطے رہتا ہے اور بعض اوقات فراموش کیون ہو جاتا ہے جب ہمارے خواب
ایسے ہوتے ہین کہ اپنی نسبت کچھ کچھ باتین دیکھی جاتی ہین اور یہی ایسا خواب
خیالی ہوتا ہے تو اوسکی تنقیح یہ ہے کہ بہت سے خیالات مجتمع ہو جاتے ہین یا اور
لوگون کے افعال یا خیالات کے ساتھ شرکت ہو جاتی ہے اور عمل مقناطیسی کی

حالت مین دفعتاً خواب کا چلا جانا ایک ایسی بات ہی جو روزانہ دیکھی جاتی ہے ❖ گاہ گاہ ایسا ہوتا ہے اور یہ بات نہایت عجیب ہے کہ ایک معمول پر ایک ہی وقت دو جداگانہ حالات ہوتی ہین اور ایک ہی وقت مین اوسکو دوگانہ وقوف حاصل ہوتا ہے مثلاً جب کہ معمول تمسے معقولیت کے ساتھ گفتگو کر رہا ہے اور جو کچھ اوسکے سامنے گذر رہا ہے اوسکو دیکھ رہا ہے تو بلا اس بات کے کہ سلسلۂ تقریر مین کچھ ہرج ہو معمول دفعتاً ایسے اشیا اور اشخاص دیکھنے لگتا ہے جسکا اوسکو کچھ خیال بھی نہین تھا لیکن عامل اوسکی بیان سے اونکو فوراً پہچان لیتا ہے۔ چنانچہ الف پر جسکا اوپر کئی بار ذکر ہو چکا ہے ایسی نوبت گذر جاتی ہے کہ اگرچہ وہ جاگتا ہوتا ہے اور ہر طرح سے اوسکی طبیعت مطمئن ہوتی ہے دفعتاً ایسی اشخاص دیکھنے لگتا ہے جنکو اوسنے پہلے خواب مین دیکھا تھا اور حالت خواب مین جنکا ذکر کیا تھا لیکن اوسکو اپنی مقناطیسی حالت کا اوسوقت ہوش نہین ہوتا ہے اسواسطے کہ جو وقوف ذاتی اوسکا ہوتا ہی وہ غالب ہوتا ہے اگر الف ایسی وقت مین بالکل سو جاوے تو اوسکو خواب مقناطیسی کی حالت کی سب باتین یاد آجاوین جب اوس سے کہتے ہین کہ جن لوگون کو تم دیکھتے ہو حقیقت مین موجود نہین ہین بلکہ فقط تمہارے خیال مین نظر آتے ہین تو الف حیران ہو جاتا ہے اور گھبرا جاتا ہے ❖

میری یہ عادت نہین ہے کہ خواہ نخواہ ہر امر کی وقوع کی وجہ بیان کرنے لگون خصوصاً ایسی حالت مین کہ جب مجکو بخوبی اوسکا حال معلوم نہو لیکن مین اس بات کی کہنے سے یہان نہین رہ سکتا ہون کہ اگر تحقیق کیا جاوے تو بیشک اس وقوف جداگانہ اور ہم وقت کا واقع ہونا غالباً کچھ بہت متعجب امر معلوم نہوگا وجہ اسکی یہ معلوم ہوتی ہے کہ ہمارے دماغ کے جو دو حصے ہین جیسے دو ہات اور دو آنکھین ہین وہ دونون حصے ایک وقت اپنا فعل نہین کرتے ہین اور جبکہ ایک حصہ اپنی حالت ذاتی مین ہے اور دوسرا

فعل کرتا ہے دوسرا حصہ کسی سبب سے حالت مقناطیسی مین خود بخود پڑ جاتا ہے ظاہر ہے جیسے کہ ایک آنکھ دونون آنکھون کا کام دیتی ہے اسیطرح دماغ کے ایک حصہ کا فعل بھی عموماً سب باتون کے واسطے کافی ہے جس حصہ پر حالت مقناطیسی طاری ہوگئی ہے اوسکو پہلے مقناطیسی حالتون کی کیفیات نظر آتی ہین یا یہ ہوتا ہے کہ جو فعل غائب بینی کا اون اشیا کی نسبت ہوتا تھا جو سابق نظر آتی تہین اس حالت مین اوس فعل کی تکرار ہوجاتی ہے؛

ہر آدمی کو معلوم ہے کہ کبھی کبھی اوسپر ایسی حالت ہوجاتی ہے کہ اگر دو آدمی یکجا بیٹھے ہون تو معلوم ہوجاتا ہے کہ فلانا شخص فلانی بات کہیگا چنانچہ اکثر میرے اوپر بھی ایسی حالت گذری ہے یعنی میرے دل مین ایسی بات آگئی ہے کہ مین کہہ بیٹھا ہون کہ فلانے نے تم یہ بات کہنے لگے تھے اور اوس شخص نے پھر کچھ جواب دیا ہے اور پھر اوسکا کچھ جواب دیا ہے لیکن اتنا حال ضرور مجکو معلوم ہوتا رہا ہے کہ مین نے یہ بات ہمیشہ دیر مین کہی ہے اور میرے نزدیک ہر آدمی کے کہنے مین اسطرح دیر ہوجاتی ہے میری راے یہ ہے کہ اسطرح کے خیال کی بہی غالباً یہی وجہ ہے کہ دونو حصص دماغ کا فعل برابر نہین ہوتا ہے یعنی ہمارا یہ حال ہوتا ہے کہ دماغ کے ایک حصے سے کسی فکر مین ہین کہ یہ حالت حالت مقناطیسی سے کچھ مشابہ ہوتی ہے اور دوسرے حصے کے فعل سے جو کچھ گذر رہا ہے اوسکو سنتے تو جاتے ہین لیکن کچھ خیال اوسپر اوسوقت نہین ہوتا اور جب وہ حالت فکر کی گذر جاتی ہے تو جو کچھ گذرا ہے اوسکا دفعتاً خیال آجاتا ہے اور بسبب مجتمع ہوجانے دو قسم کے رنگون کو گذشتہ امر کو امر آیندہ سمجھ لیتے ہین یہ بھی ممکن ہے کہ دماغ کے ایک حصہ کے ذریعے سے ہم پر حالت غائب بینی اور پیشین بینی کی گذر رہی ہو لیکن یہ حالت وقوف دوگانہ کے تمیز ہونے کی تھوڑے عرصہ تک رہتی ہے مجکو پیشینی نہین ہے

کہ اس امر کے واقع ہونے کی وجہ مین نے بالکل بیان کردی ہے مین فقط
ایک قیاس بتاتا ہون کہ ممکن ہے کہ یہ امر بسبب نابرابر فعل دو حصص دماغ کے
واقع ہوتا ہو اور غالب ہے کہ اگر مشابہ آثار عمل مقناطیسی کی تحقیقات اچھی طرح
کیجاوے تو اس امر کی بخوبی تفتیش ہو جاوے ✦

مین نے ہنوز ایک اثر کا حال بخوبی بیان نہین کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس ایک
عضو جسم کا کسی اور عضو کو منتقل ہو جاتا ہے یہ بات تو مین کہہ چکا ہون کہ غائب بین کی
آنکھین اگرچہ بند ہوتی ہین الا کسی اور راہ سے اوسکے دماغ تک خاص شعاعین پہونچتی ہین
مین نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اکثر غائب بین کسی شئے کو بخوبی دیکھنے کے واسطے
اپنے سر پر رکھہ لیتا ہے لیکن اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ قوت باصرہ یعنی ذاتی اور ظاہری
قوت نظر کے علاوہ کسی خاص عضو مین پیدا ہو جاتی ہے اکثر ایسا دیکھا گیا ہے
کہ قوت باصرہ معدہ مین یا انگلیون کے سرون مین یا سر کی پشت مین یا پیشانی مین
یا سر کی چاند مین پیدا ہو جاتی ہے اور مین نے ایک بڑے عالم سے سنا ہے کہ
ایک معمول کی قوت باصرہ اوسکے کف پا مین نمودار ہوئی جو کتابین علم مقناطیسی کے
باب مین ہین اون مین ایسے اذکار بھرے ہوئے ہین اور سر اور ہات اور معدے مین
اکثر یہ قوت پائی جاتی ہے وجہ اسکی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سر دماغ کے بہت قریب
ہے اور ہات مین اس سبب سے یہ قوت نمودار ہوتی ہے کہ جن رگون سے
حس لمس ہوتا ہے اونکا فعل بہت تیز ہو جاتا ہے اور معدے مین اس وجہ سے
کہ وہان ایک جنگل ایسی رگون کا موجود ہے جنکے سبب سے شرکت حس
حاصل ہوتی ہے اس مین کسیطرح کا شک نہین ہے کہ یہ آثار نمودار ضرور ہوتے ہین
اور بہت تمثیلین جو نہی کچھہ ضرور نہین ہین ہر معمول مین یہ بات دیکھی جاتی ہے
کہ کسی نہ کسی طرح اگرچہ اوسکی آنکھین بند ہوتی ہین لیکن چیزونکا رنگ اوسکو

نظر آتا ہے حس سامعہ کے انتقال کا ذکر مین پہلے کر چکا ہون چنانچہ مین نے ذکر کیا ہے کہ جب الف اپنی سیاحی کی حالت مین ہوتا ہے تو وہ کوئی آواز نہین سُننا ہے تاوقتیکہ اوسکی اونگلیون کے سرون سے مُونہ نہ لگایا جاوے یہ بات مین نے خود دیکھی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اگر اوس حالت مین اوسکے کان کے اندر پستول چھوڑا جاوے تو وہ اوسکی آواز کبھی نہین سُنیگا ؛

ایسے حال کی تحریر موجود ہے کہ حس ذائقہ بلکہ حس شامہ معدے مین منتقل ہو گیا ہے باقی حس لامسہ کا یہ حال ہے کہ چونکہ جسم کے ہر عضو مین یہ حس موجود ہوتا ہے اسواسطے کبھی منتقل نہین ہو سکتا ہے ؛

اس انتقال حس کی یہ وجہ نہین ہے کہ حس ظاہری مذکور اپنے ذاتی عضو سے دوسرے عضو مین منتقل ہو جاتا ہے لیکن یہ وجہ ہے کہ جس عضو مین یہ حس پیدا ہوتا ہے اوس عضو کی رگین گویا اس بات کا ذریعہ ہو جاتی ہین کہ وہ جوہر جس کے ذریعے سے یہ اثر ہوتا ہے دماغ تک پہونچے پس انگلیان یہ فعل نہین کر سکتے ہین کہ شعاعون کو جمع کر کے اونکو شیشبہ پر مرتسم کرین اور مطابق علم مناظر و مرایا کے دماغ تک اوس ارتسام کو پہونچا وین بلکہ انگلیون کی رگین اوس جوہر کو سیدھا دماغ تک پہونچا دیتی ہین اور دماغ مین نقش بن جاتا ہے بہرحال جہان تک میری راے پہونچتی ہے مجکو یہی طریق معلوم ہوتا ہے ؛

ایک عجیب اثر یہ ہے کہ ظاہر مین جو تکلیف معمول کو ہو وہ عامل کو معلوم ہوتی ہے مثلاً اگر معمول کے سر مین یا دانت مین درد ہو یا وجع مفاصل کا آزار ہو تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عامل کو اپنے جسم پر یہ تکلیفین معلوم ہوتی ہین گو اوسکو پہلے سے یہ بات معلوم نہو کہ معمول کو اسطرح کی تکلیف ہے اور کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت عامل کو یہ تکلیف معلوم ہوتی ہے تو اوسیوقت معمول کو آرام ہو جاتا ہے مجکو یقین

بخوبی نہین ہے کہ یہ دو اثر اسطرح آپس مین ربط رکھتے ہین کہ جیسا علت و معلول مین
ربط ہوتا ہے اسواسطے کہ عمل مقناطیسی کے سبب سے اسطرح بھی معمول کی تکلیف
جاتی رہتی ہے کہ عامل کو وہ تکلیف نہ معلوم ہوا اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل کو تکلیف
معلوم ہوا اور معمول کو آرام کچھ بھی نہ معلوم لیکن یہ بات اکثر ہوتی ہے کہ جب عامل ارادۃً
اسواسطے عمل نہ کرے کہ معمول کی تکلیف رفع ہووے تو گویا وہ درد عامل کو اوڑکر
لاحق ہو جاتا ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ معمول کی تکلیف رفع بھی ہو جاتی ہے
مگر اسوجہ سے نہین کہ عامل کے جسم پر منتقل ہو جاتی ہے بلکہ فقط اس سبب سے
کہ معمول پر عمل مقناطیسی کیا جاتا ہے ❊ ❊

مجکو خود ایک مرتبہ اس امر کا تجربہ ہوا ہے کہ عامل کو تکلیف ہو سکتی ہے اوس تجربہ مین
مین خود معمول تہا مجکو کئی سال سے یہ مرض تہا کہ نقاہت بہت تہی اور اعضا
ورم کرکے درد کرتے تہے چند عرصہ سے یہ مرض بہت رفع ہو گیا ہے فقط اوس
حالت مین ہی نمودار ہوتا ہے کہ جب مین بہت چلون یا بہت دیر تک کھڑا رہون
ایک دفعہ لیوس صاحب نے میرے اوپر اس غرض سے عمل کیا کہ لوگون کو
دکھاوین کہ وہ اپنے اختیار سے معمول کے جسم کے پٹھون کو بیکار کر سکتے تہے
اوسوقت تک میرے اوپر کبھی ایسا تجربہ نہین ہوا تہا اور میرا جسم عمل مقناطیسی کا
کچھ تہوڑا ہی اثر پذیر تہا اور لیوس صاحب کو اپنی طبیعت کا سب زور صرف کرنا پڑا
اور تب یہ بات حاصل ہوئی کہ مین اپنی ٹانگ فرش پر سے نہین اوٹھا سکا اور
اوس وقت اونھون نے میری ٹانگ پر اپنے ہاتھون کی حرکت سے بھی عمل کیا
لیکن اس نیت سے نہین کہ میرا درد رفع ہو اسواسطے کہ اوسوقت مین نے
درد کی کچھ شکایت نہین کی تہی دوسرے روز لیوس صاحب کو نقاہت ایسی
ہوئی اور ورم اور کمزوری ٹانگ اور ٹخنے مین ایسی ہوئی کہ اونکو لاچار ہی

باندھنی پڑی اونھون نے مجھسے بیان کیا کہ اکثر اونکو ایسی حالت ہو جاتی ہے
اسواسطے کہ اونکا مزاج بہت نازک ہے اور عمل مقناطیسی کا اثر جلد قبول کر لیتا ہے
لیکن اگر اونکو معلوم ہوتا کہ میری اعضا مین ایسا مرض ہے تو وہ ایسی تدبیر کرلیتی کہ اون پر
اثر کچھ نہوتا جو کچھ مین نے دیکھا ہے اوس سی مجھے یقین ہے کہ یہ سب باتین سچ ہین ٭
ایک اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کے کسی عضو مین تکلیف ہو تو اگر ایک رومال
یا دستانہ اوس عضو پر رکھدیا جاوے اور عامل کے پاس بھیجدیا جاوے تو عامل کو
وہ تکلیف ہونے لگتی ہے مجکو اسکا تجربہ خود نہین ہوا ہے لیکن ایسے شخص سے یہ حال
سُنا ہے جسکے بیان پر مجھے کامل اعتبار ہے اسکا حال اور زیادہ اوس فصل مین
بیان کیا جاویگا جہان غیر ذی روح اشیا پر عمل مقناطیسی کیے جانے کا ذکر ہوگا ٭
کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر عامل کو کچھ مرض یا تکلیف ہو اور تندرست شخص پر عمل
کرے تو اوسکا درد معمول پر منتقل ہو جاتا ہے البتہ یہ بات اکثر نہین ہوتی ہے اسواسطے
کہ عموماً یہ قاعدہ بندھا ہوا ہے کہ جب تک عامل تندرست نہو تب تک وہ عمل مقناطیسی
نہین کیا کرتا ہے لیکن مین نے ایکبار دیکھا ہے کہ عامل کے سر کا درد معمول پر منتقل
ہو گیا اور تمام دن معمول کے سر مین درد رہا حالانکہ عامل کا درد بالکل رفع ہو گیا
بہت سی تمثیلین ایسی تحریری موجود ہین اور اسی سبب سی یہ قاعدہ باندھا گیا ہے
کہ جب تک عامل تندرست نہو تب تک وہ عمل نہین کرتا ٭

خط آئندہ مین مین اون آثار کا ذکر کرونگا جو ایسی حالت مین پیدا ہوسکتے ہین
کہ خواب کی نوبت معمول پر نہ پہونچے بلکہ وہ جاگتا رہے بعض لوگ سمجھتے ہین کہ یہ حالت
حالت مقناطیسی سے جُدا ہوتی ہے ان اعمال کے نام بھی جُدا جُدا رکھے ہوئے ہین
اوس خط مین مین وہ ترکیب بھی بیان کرونگا جس سے بریڈ صاحب ایک خاص
حالت خواب مقناطیسی کی پیدا کرتے ہین ٭

نوان خط

مین اوپر کہہ چکا ہون کہ بہت سے عجیب آثار اشخاص پر اونکی حالت اصلی اور بیداری مین روزانہ اسطرح پیدا ہوسکتے ہین اور روزانہ پیدا کیے جاتے ہین کہ اون پر عمل معروف مقناطیسی اسطور پر کیا جاوے کہ اونکی طرف نظر جما کر دیکہا جاوے یا ہاتون سے اسطور پر عمل کیا جاوے کہ نوبت خواب کی نہ پہونچے یا عامل خواب کا پیدا کرنا نہ چاہے بلکہ معمول کو حالت بیداری مین رہنے دی یہ آثار اکثر اسطرح کے ہوتے ہین کہ عامل کو معمول کی حرکات وسکنات اور حواس اور احساس وہم پر قبضہ اختیار ہوتا ہے یہان اونکی تکرار کی ضرورت نہین ہے اسواسطے کہ اول تو ہر ایک کا مقام مناسب پر جداگانہ ذکر ہوچکا ہے اور دوسرے اسواسطے کہ اب مین ایک اور ترکیب کا ذکر کرتا ہون جس سے وہ پیدا ہوسکتے ہین فقط آپ کو اتنی بات یاد دلانی ضرور ہے کہ یہ آثار دونو حالتون مین ترکیب معروف سے پیدا ہوسکتے ہین یعنے حالت خواب مین بہی اور حالت بیداری مین بہی اور مین نے دونو حالتون مین اس ترکیب معروف سے یہ آثار پیدا کیے ہین لیکن یہ آثار اسطرح سے بہی پیدا ہوسکتے ہین کہ عامل کی ذات کا اثر معمول پر نہو بلکہ معمول کا اپنی ذات کا عمل اوسپر اول بات یہ بیان کرونگا کہ جو آثار ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب حالت بیداری مین پیدا

کرتے ہین اون آثار مین اور اون آثار مین جو لیوس صاحب اوسی حالت مین پیدا کرتے ہین کچھ بھی فرق نہین ہے یہ بات البتہ ہوتی ہے کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب بعض اوقات بعض ایسے آثار پیدا کرتے ہین کہ بعض اوقات لیوس صاحب اونکو پیدا نہین کر سکتے ہین لیکن وہ آزماوین تو ضرور پیدا کر سکتے ہین اور علی ہذا القیاس بعض آثار لیوس صاحب بعض اوقات ایسے پیدا کر سکتے ہین کہ اونکی آزمایش ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نہین کرتے ہین اگر وہ آزماتے تو پیدا کر سکتے اور فی الحقیقت بعض حالات مین اونہون نے پیدا کیے ہین پس اتنا ہی فرق مجکو اتبک معلوم ہوا ہے اور وجہ اس فرق کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ وقت محدود ہوتا ہے اور بعض دفعہ ایک خاص اثر ایسی خوبی کے ساتھ نمایان ہوتا ہے کہ اوسکی نمایش بہت دیر تک کیجاتی ہے اور دیگر تجربات کے واسطے وقت نہین رہتا لیکن مین نے کبھی کوئی اثر ایسا ہوتے نہین دیکھا ہے جو کسی نہ کسی وقت حالت بیداری معمول مین دونون پیدا کر سکے ہون

ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی یہ ترکیب ہے کہ ایک شخص کے دست چپ کی ہتیلی پہ ایک چھوٹا سکہ یا ایک جسد کی چیز جو دونو طرف سے محدب ہو اور اوسکے بیچ مین ایک مسی چپکر چھوٹا سا جڑا ہوا ہو رکھ دیتے ہین اور جو شخص آزمایش پر راضی ہوا اوسکو کہتے ہین کہ دس یا پندرہ منٹ تک اوسکی طرف دیکھتا رہے شرط یہ ہے کہ وہ شخص طبیعت کو جما کر دیکھتا رہے اور بالکل خاموش رہے اور عمل کے ہونے کو اپنی طبیعت سے نہ روکے ۔ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کہتے ہین کہ یہ ترکیب مینے پوشیدہ نہین رکھی ہے ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب یہ بات نہین کہتے ہین کہ جو شخص ارادۃً عمل کے ہونے کو روکتے ہین اونپر ہم اثر کر سکتے ہین یا اونپر جو سکے کی طرف نہین دیکھتے ہین بلکہ جو اونکے گرد آدمی بیٹھے ہین اونکو دیکھتے ہین نہ اونپر جو بجاے سکہ کے طرف دیکھنے کے اپنی آنکھین بند کر لیتے ہین فی الحقیقت ایسے اشخاص

عمل نہین ہوتا ہے ؛
جو شخص سکہ کی طرف دل لگا کر اور نظر جما کر دیکھتے ہین اور باقی سب شرطون کو بھی ملحوظ رکھتے ہین اون مین سے اکثر ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی مرضی کے مطیع ہو جاتے ہین پہلے ڈاکٹر صاحب موصوف اس بات کو دریافت کرتے ہین کہ اون اشخاص مین سے کس پر اثر ہوا ہے اور ترکیب اس بات کے دریافت کرنے کی یہ ہے کہ ایک ایک آدمی سے وہ کہتے ہین کہ اپنی آنکھین بند کر لو اور پھر وہ اوسکی پیشانی کو اپنی اونگلی سے چھوتے ہین اور آنکھون کے اوپر ہات گذارتے ہین پلکون کو ذرا ایک جانب کو ہات کو تیز حرکت دیکر دبا دیتے ہین اور پھر اوس شخص سے کہتے ہین کہ تم اپنی آنکھون کو کھول نہین سکتے ہو اگر باوجود اونکے حکم کے وہ شخص آنکھ کھول سکے تو وہ اوسکا ایک ہات پکڑ کر کہتے ہین کہ ہماری طرف دیکھو اور خود بھی اوسکی طرف نظر جما کر دیکھتے ہین اور پھر وہی عمل کرتے ہین جو پہلے کیا تھا اگر تو بھی وہ معمول آنکھ کھول سکے تو اوسوقت اوسپر پھر عمل نہین کرتے اور دوسرے شخص کو آزماتے ہین میرے اوپر اونکا اختیار دوسرے مرتبے مین ہو گیا تھا یعنی مجکو آنکھون کے کھولنے کی قدرت نہین رہی تھی یہ بات دیکھکر اونھون نے مجھسے کہا کہ اب تم آنکھ کھول سکوگے اور فوراً مجکو آنکھ کھولنے کی قدرت ہو گئی مین نے خصوصاً خلوت مین دیکھا ہے کہ اکثر آدمیون پر ایسا اثر ہو جاتا ہے اور اگر تھوڑے آدمی بھی جمع ہون تو اون مین سے ضرور ایک نہ ایک پر عمل ہو جاتا ہے جنکے اوپر اثر کا ہونا دریافت ہوتا ہے اونسے ڈاکٹر صاحب کہتے ہین کہ ٹھہرے رہو اور اپنی آنکھین بند کیے رہو باقیون کو رخصت کر دیتے ہین ؛
آپ ایک آدمی کو لیکر وہ آزما لیتے ہین کہ آیا اثر اوس پر قائم ہے یا نہین اور یہ آزمایش اسطرح ہو جاتی ہے کہ اوسکو آنکھون کے کھولنے کا اختیار نہین ہوتا جب

انھون نے دیکھا کہ آنکھین نہین کھول سکتا ہے تو اپنے ہاتھون سے اوسکی دونون ہونٹ دبا دیتے ہین اور گلے کے نیچے ذرا ہات کو حرکت دیکر کہتے ہین کہ اب تم مونھہ نہین کھول سکوگے اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ وہ آدمی مونھہ نہین کھول سکتا ہے بعد اوسکے وہ کہتے ہین کہ اپنے ہات پھیلا دو اور اوسکے دونو ہاتون کی ہتھیلیان ملا دیتے ہین اور ذرا دبا کر کہتے ہین کہ اب تم ہتھیلیان الگ نہین کرسکتے ہو چنانچہ اونکے علیحدہ کرنے کا اختیار اوس شخص کو نہین رہتا ہے یا وہ یہ کرتے ہین کہ معمول سے کہتے ہین کہ اپنے سر پر اپنے ہاتھ رکھدو اور پھر کہدیتے ہین کہ اب تم اپنے ہات سر پر سے نہین اوٹھا سکتے ہو چنانچہ اونکا اوٹھانا اوس شخص کو ناممکن ہوتا ہے ان سب صورتون مین جب ڈاکٹر صاحب موصوف کہتے ہین کہ اب تم یہ بات کرسکوگے یا فقط خیر کہتے ہین تو پھر اوسکو اختیار علیحدہ کرنے کا ہوجاتا ہے ؛

اسیطرح سے ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب یہ اثر دکھاتے ہین کہ معمول کی حس مین فرق آجاتا ہے مثلاً اگر وہ کہین کہ تم ہات یا پانو نہین ہلا سکتے ہو تو معمول نہین ہلا سکتا ہے اور اوسکے حس مین یہان تک فرق آجاتا ہے کہ اگر سخت تکلیف اوسکو دیجاوے تو اوسکو معلوم نہین ہوتی یا اگر کوئی سرد شے ہو تو ڈاکٹر صاحب کے کہنے سے معمول کو بہت گرم معلوم ہوتی ہے یا اونکے کہنے سے معمول کو سردی بہت معلوم ہوتی ہے یا اوسکو پانی کا مزا دودھ کا یا برانڈی شراب کا سا معلوم ہوتا ہے حصۂ دوم مین کچھ تمثیلین لکھی جاوینگی ؛

ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کو معمول کے ارادے پر بھی اختیار ہوتا ہے یعنی اگر وہ کہین کہ ایک منٹ مین سو جاؤ یا گاؤ تو سو جاتا ہے یا گانے لگتا ہے اور ایک رومال فرش پر رکھدین اور اوسکو کہین کہ اسپر سے تم کود نہین سکتے ہو تو کبھی نہین کود سکتا ہے ؛

ڈاکٹر صاحب موصوف کو معمول کے حافظہ پر بہی اختیار ہوتا ہے چنانچہ معمول اونکے حکم سے اپنا نام یا اور کسی شخص کا نام بہول جاتا ہے بلکہ حروف تہجی کا ایک ایک حرف بہول جاتا ہے ❊

علاوہ اسکے ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ جس چیز کو چاہین ویسا ہی معمول سمجہے مثلاً گہڑی کو ناسدان یا ایک کرسی کو کتا سمجہ لے یا جہان کچہ بہی چیز موجود نہین ہے وہان جو وہ چاہین وہ چیز معمول دیکہہ لے مثلاً خالی مکان مین جہان چڑیا نہین ہے وہان چڑیا دیکہنے لگے یہ دہوکا کامل ہو جاتا ہے اس سے علاوہ ڈاکٹر صاحب کو یہ اختیار ہے کہ معمول آپ کو حسب مرضی اونکی کوئی اور شخص سمجہے مثلاً کوئی نواب یا وزیر یا بادشاہ سمجہ لے اور بعینہ اون لوگون کی نقل کرتا ہے اور ڈاکٹر صاحب چاہین تو کسی مضمون علمی پر درس دینے لگتا ہے یا کسی فوج کا افسر بن جاتا ہے اور خیالی سپاہ سے قواعد لینے لگتا ہے ❊

علاوہ ان سب باتون کے ڈاکٹر صاحب موصوف کو معمول کے جذبات پر اختیار ہوتا ہے مثلاً اگر معمول ہنستا ہو تو اوسکی ہنسی فوراً بند کر دیتے ہین اور اوسکو سنجیدہ یا غمگین بنا دیتے ہین یا اوسکو نہایت خوش کر دیتے ہین اور بلا تحاشا ہنستا جاتا ہے اور اگر اوس سے دریافت کیا جاوے تو بالکل وجہ ہنسنے کی نہین بتا سکتا ہے ❊ مین نے ان سب اختیارات کا عمل سیکڑون طور پر ہوتے دیکہا ہے اکثر یہ اثر فوراً ہو جاتا ہے اور فقط عامل کے کہنے سے فوراً جاتا رہتا ہے اور اس عمل مین کوئی امر پوشیدہ نہین یہ آثار اسطرح ہوتے ہین کہ گویا قدرتی ہین اور جو شخص چاہے آزما سکتا ہے اور کر سکتا ہے البتہ شاید ہر شخص ابتدا مین ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے برابر عمل نہ کر سکے لیکن صبر اور استقلال کے ساتہ ہر عامل کو بخوبی یہ اختیار حاصل ہو سکتا ہے اور مجکو خود ایسے آثار کے پیدا کرنے مین کچہ دشواری نہین ہوئی ہے اگر تلاش کرین تو اچہے معمول

بہت ملتی ہین یعنی ایسے معمول جن پر عمل کا اثر بخوبی ہو سیرے مکان پر ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے اپنے عمل کے آثار تین مرتبہ بہت اچھی طرح سے دکھائے ایک تو ایسا شخص تھا کہ جسکو انھون نے کبھی پہلے نہین دیکھا تھا اور اوسپر اونکا عمل بہت اچھی طرح ہوا دوسرے شخص پر بھی اونکا عمل اچھا ہوا اور تیسرے شخص پر بھی اچھا عمل ہوا اس تیسرے شخص پر کبھی پہلے کسی نے عمل نہین کیا تھا ان شخصون کا مفصل ذکر حصۂ دوم مین کیا جاویگا مین ہر ایک جزو عمل کو بخوبی تصدیق کرسکتا ہون اور مین بیشمار مثالین بیان کرسکتا ہون لیکن زیادہ تمثیلون کا ذکر کرنا فضول ہے جس جس نے عمل کو ہوتے دیکھا ہے اونکو اوسکی راستی اور صحت مین ذرا بھی شک نہین رہا ❊

اگر وجہ ان آثار کے واقع ہونیکی دریافت کیجاوے تو پہلے یہ بات ملحوظ رکھنی چاہیے کہ عمل کے چل جانے کے واسطے یہ بات اول ضرور ہے کہ معمول کی طبیعت عمل کی اثر پذیر ہو دوسرے یہ کہ ایک خاص حالت معمول پر واقع ہونی چاہیے تاکہ عمل کا اثر ہو ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی عمل مین یہ حالت معمول پر معمول کے ہی فعل سے حاصل ہوتی ہے لیکن خیال رکھنا چاہیے کہ معمول کا اپنا اثر اوسکی ذات پر فقط اتنا ہی ہوتا ہے کہ اوسکی طبیعت جمع ہو جاتی ہے اور طبیعت کے جمنے کے سبب سے ایک ایسی حالت واقع ہو جاتی ہے کہ پھر جو عمل کیا جاتا ہے تو اوسکے چل جانے مین امداد ہو جاتی ہے ❊

بیوس صاحب کا عمل اسطرح ہوتا ہے کہ صاحب موصوف فقط پانچ منٹ تک طبیعت کو جما کر معمول کی طرف دیکھتے ہین اور معمول یا تو اونکی طرف دیکھتا ہے یا کسی اور شئے کو دیکھتا ہے جو اونکی طرف واقع ہے باقی شرطین وہی ہین جو ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے عمل مین ہوتی ہین بعد دیکھنے کے بیوس صاحب بعض حرکتین اور کرتے ہین جنسے معمول پر بخوبی عمل کا اثر ہو جاتا ہے ❊

مین نے اوپر ذکر کیا ہے کہ دونون ترکیبون سے ایک سی ہی حالت واقع ہوتی ہے
اس بیان سے یہ سمجھنا چاہیے کہ ایک سی حالت فقط اس معنی مین واقع ہوتی ہے
کہ عامل کو معمول پر اختیار ہوتا ہے لیکن میرے خیال مین یہ بات ہے کہ دونون
حالتون مین دراصل کچھ فرق ضرور ہوگا اسواسطے کہ ایک حالت مین معمول کی
اپنی ذات کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور دوسری حالت مین ایک غیر شخص کا یعنی عامل کا
زور اوسپر پہونچتا ہے مجکو اس بات کا تجربہ نہین ہوا ہے کہ معمول پر ان دونون
مین سے کسی ایک ترکیب سے دوسری ترکیب سے زیادہ اثر ہوتا ہے یا نہین بعض
اوقات ایک ترکیب کا زیادہ اثر معلوم ہوتا ہے بعض اوقات دوسری ترکیب کا
لیکن جہانتک مجکو تجربہ ہوا ہے وجہ زیادہ اثر ہوجانے کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب
شرائط بخوبی پوری ہوتی ہین تو اثر قوی ہوتا ہی مجکو خوب یقین ہے کہ اگر آٹھہ دس
آدمی عامل کے سامنے روبرو بیٹھین اور سچے دل سے شرائط کو پورا کرین تو دونون
ترکیبون سے سات یا آٹھہ آدمیون پر اون مین سے اثر ہوجاویگا اور اگر زیادہ قدرت
صرف کیا جاوے تو کل آدمیون پر کچھ نہ کچھ اثر ہوجاویگا ✽

جن آدمیون کو طب مین دخل ہے اونکو واضح ہوگا کہ یہ صرآثار جنکا ذکر ہو رہا ہے
اور جو حالت بیداری مین پیدا ہوتے ہین تلقین پر موقوف ہین تلقین کے اثر کو
اکثر لوگون نے دیکھا ہے لیکن اس بات کا ثابت کرنا کہ تلقین کا اثر آسانی سے
اور بہت آدمیون پر ہوسکتا ہے یہانتک کہ لوگون کو اوسپر اعتقاد ہوجاوے
زمانہ حال اور مشاقان علم و عمل مقناطیس حیوانی کے واسطے باقی تھا ✽

اگر ہم تلقین کے زور سے اثر مقناطیسی پیدا کرنا چاہین تو غالب ہے کہ تاحالیکہ ایسے آدمی پر
عمل نہ کیا جاوے کہ جسکی طبیعت نہایت اثر پذیر ہو اثر کامل نہوگا بعض آدمی ایسے
ہوتے ہین کہ اگر اون پر ایک مرتبہ عمل کیا جاوے تو پھر پیچھے بھی اوس عمل کا اثر

اونیز بلا کسی سامان کے ہوسکتا ہے مجکو اس بات کا تجربہ نہین ہے کہ کسی آدمی پر اول ہی مرتبہ بلا ترکیب معروف ابتدائی کے فقط تلقین کا عمل ہوسکتا ہے یا نہین لیکن میری راے یہ ہے کہ غالب ہے کہ بعض اشخاص پر اسطرح عمل کا ہو جاوے مگر عموماً ترکیب معروف ابتدائی کی مرتبہ اول ضرورت ہوتی ہے گو بعد ازان اوسکی ضرورت نہین رہتی ہے ؀

جس سبب سے وہ حالت پیدا ہو جاتی ہے جسمین تلقین کا اثر ہوتا ہے اوسکی حقیقت اور جوہر مقناطیسی کی جسکا اثر ترکیب معروف سے ہوتا ہے ایک حقیقت ہے اسواسطے کہ اگر تلقین کا زور زیادہ دیر تک کیا جاوے تو خواب مقناطیسی پیدا ہوتا ہے اور جملہ آثار اوس خواب کی نمودار ہوتے ہین اس معاملہ مین زیادہ مفصل بحث آگے کیجاویگی ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب مین یہ بات ہے کہ معمول کا اپنی ذات پر بسبب اسکے کہ ایک شے کی طرف نظر جما کر دیکھتا ہے زیادہ زور ہوتا ہے ہم جانتے ہین کہ بریڈ صاحب کی ترکیب مین اگر معمول ایک شے کی طرف اسطرح دیکھے کہ اوسکی آنکھون سے اوپر اور ذرا سامنے رکھی ہوئی ہو تو خواب بھی پیدا ہو جاتا ہے پس چونکہ اسطرح دیکھنے سے زیادہ اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ کم اثر بھی ہوتا ہے اور پس معلوم ہوا کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب دراصل ترکیب معروف سے جدا نہین ہے مگر فرق اتنا ہے کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب اور بریڈ صاحب کی ترکیب مین عامل کا اپنا حیوانی زور معمول پر نہین پہونچتا ہے اور رسمی ترکیب دیگر مین عامل کا زور معمول پر پڑتا ہی لیکن فرق ترکیب مین وہین تک ہی کہ جب تک معمول کی طبیعت کو عمل کے اثر پذیر ہونے کے قابل بنایا جاوے اسواسطے کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب بھی اپنی ترکیب کے اثر کو زیادہ کرنیکے واسطے معمول کو چھوتے بھی ہین اور اوسکی طرف نظر جما دیکھتے بھی ہین بلکہ ہاتھون سے بھی مثل ترکیب معروف عمل کرتے ہین ؀

قیاسی وجہ اثر مقناطیسی ہونیکی یہ معلوم ہوتی ہے کہ جو حالت نظام عروقی یا مقناطیسی
یا حیوانی انسان کی ہوتی ہے اوس حالت مین بسبب عمل کرنیکے فرق آجاتا ہے پس جب
یہ بات ٹھہرے تو یہ بات لائق لحاظ کے ہے کہ یہ فرق کسطور پر پیدا ہوتا ہے اگر قوت
ذاتی انسان مین اسطور پر فرق آجاوے کہ اوسکے اپنی ذاتی فعل سے وہ قوت متفرق
ہوکر خواہ سر کی طرف خواہ جلد پر خواہ دماغ مین خواہ کسی اور عضو مین زیادہ ہو جاوے
اور اوسی کے مطابق کہین کم ہو جاوے تو وزن کی برابری مین تو ضرور فرق
آجاتا ہے لیکن کچھ قوت مجموعی زیادہ نہین ہوتی ہے لیکن اگر غیر شخص کا زور کسی
آدمی کے دماغ پر ڈالا جاوے یا کسی اور عضو پر ڈالا جاوے تو وزن کی برابری مین تو
فرق ضرور آتا ہے لیکن اگرچہ بہ نسبت اور اعضا کے اوس خاص عضو مین زیادہ
زور ہوتا ہے الا بذاتہ دیگر اعضا مین جتنی قوت پہلی تھی وہ قائم رہتی ہے پس
معلوم ہوا کہ ان دونو ترکیبون سے ایک سی حالت پیدا نہین ہوتی ہے سوا اسکے کہ
دونون حالتون مین تلقین کا اثر بمنزلہ حقیقت ہوتا ہے اور آگے دیکھا جاویگا کہ جو خواب
معمول پر اپنے فعل سے بریڈ صاحب کی ترکیب سے ہوتا ہے اوسکے آثار اور آثار
خواب مقناطیسی مین بہت فرق ہوتا ہے ❊

جو آثار تلقین کے زور سے اور عمل مقناطیسی معروف سے نمودار ہوتے ہین وہ در اصل
ایک ہوتے ہین لیکن غالب ہے کہ جو حالت معمول کی ایک ترکیب کے سبب سے ہوتی ہے
وہ حالت اوس سے مختلف ہوتی ہے جو دوسری ترکیب سے پیدا ہوتی ہے اور
یہ اختلاف حالت خواب اور مدارج اعلیٰ مین زیادہ نمایان ہوتا ہے جب معمول پر
وہ حالت گذرے جسکا اوپر بیان کیا گیا تو اوسپر عامل کا اختیار ہوتا ہے عامل کے
ایما کا اوسپر ایسا زور ہوتا ہے کہ اوس ایما کے اثر کا روکنا اوسکے واسطے ناممکن
ہوتا ہے پس اگر اوس سے عامل کہے کہ اب تم فلانا کام نہین کر سکتے ہو تو فوراً

وہ اپنی ذات مین اوس کام کے کرنیکی قوت نہین پاتا ہے اوسکے جسم کے پٹھے اوس درجے تک بیکار ہو جاتے ہین کہ جہان تک اوس خاص کام کے کرنیکی طاقت کم رہے اوس سے زیادہ مسترخی نہین ہوتے اگر معمول کی مٹھی بند ہو اور کوئی چیز ہات مین ہو اور اوس سی کہا جاوی کہ تم مٹھی کھول نہین سکتے ہو اور اس چیز کو ہات سے گرا نہین سکتے ہو تو وہ اپنی بازو کو تو اوٹھا گرا سکیگا اور جسطرف چاہے حرکت دے سکے گا لیکن فقط اتنی طاقت اوسکی اونگلیون کی رگون مین نہوگی کہ وہ مٹھی کھول سکے یا اگر اوس سے کہا جاوے کہ تم اپنا نام نہین بتا سکوگے تو فقط اسی امر مین اوسکا حافظہ زائل ہوجاتا کچھ یہ بات نہین ہوتی ہے کہ وہ بالکل بول نہ سکے یا کسی اور آدمی کا نام نہ بتا سکے جب وہ پانی پیتا ہے اور اوسکو مزا نہایت تیز برانڈی شراب کا معلوم ہوتا ہے تو وجہ یہ ہے کہ اوسکا اصلی ذائقہ تلقینی ذائقہ سے مغلوب ہو جاتا ہے جسطرح کہ اوس حالت مین کہ منھہ مین کچھ نہو اور آدمی کو برانڈی شراب خواہ اور کسی چیز کا ذائقہ یاد آجاتا ہے اسی طرح سے جب معمول کو برانڈی شراب کے ذائقہ کی تلقین کیجاوے تو وہ اپنے اصلی ذائقہ کو فراموش کر کے برانڈی کا مزا لینے لگتا ہے جیسا کہ مین اوپر بیان کر چکا ہون تلقین کے اثر کا حال مدت سے لوگون کو معلوم ہے لیکن اب تک لوگ یہ جانتے تھے کہ کبھی کبھی ایسا اثر ہوتا ہے اور بیشک ایسا اثر اوسوقت مین نمایان ہوتا تھا کہ جب کوئی آدمی خود بخود اثر پذیر حالت مین پڑ جاتا تھا ؛

لیکن یہ بات چند روز سے ہی معلوم ہوئی ہے کہ تلقین کا اثر بہت آدمیون پر جبقدر جلد جب عامل چاہے ہو جاتا ہے اور اغلب ہے کہ صبر اور استقلال کے ذریعے سے سب آدمیون پر یہ حالت پیدا ہو سکتی ہے اسکے ہونے سے ایک اور ثبوت اس بات کا جو مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ جو بڑے بڑے آثار عمل مقناطیسی کے ہین وہ خود بخود پیدا ہو جاتے ہین اسواسطے کہ جملہ آثار بباعث قدرتی ہی موقوف ہین ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ بہت ایسے آدمیون پر حالت اثر پذیر عمل مقناطیسی کی بیداری کی صورت مین پیدا ہو جاتی ہے جن پر حالت خواب مقناطیسی بلا دقت پیدا نہین ہو سکتی ہے اگر یہ بات صحیح ہو تو ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی اور اور عاملون کی ترکیب جو اونکی ترکیب سے مشابہ ہے بہت قدر کے لائق ہے اسواسطے کہ یہ بات بہت غالب ہی کہ عمل مقناطیسی کا اثر شفا مرض کے واسطے اِس بات پر موقوف ہی کہ معمول کی طبیعت اثر پذیر عمل کی ہو جاتی ہے اور یہ حالت اوسکی طبیعت کی خواب کی صورت مین ہو سکتی ہے اور اوس صورت مین بہی کہ وہ شخص ہوش مین ہوا ور بیدار ہو اِس قیاس سے یہ بات حل ہو سکتی ہے کہ بہت سے علاج مقناطیسی اوس صورت مین ہو سکتے ہین کہ معمول پر خواب کی نوبت نہ گذرے نہ کچھ اور آثار عمل کی نمایان ہو مریض پر فقط اتنا ہی اثر ہوتا ہے کہ اوسکی طبیعت اثر پذیر ہو جاتی ہے اور کچھ اثر نہین ہوتا ہے جب ہم دیکھتے ہین کہ ایک منٹ کے عرصہ مین ایسے آدمی بخوبی سو جاتے ہین جو ایک منٹ پہلے نہایت زور سے ہنس رہے تھے اور جو ہر طرح نیند کے آنے کو روکتے تھے جب ہم دیکھتے ہین کہ ایک آدمی اتنے ہوش مین ہے کہ ہر ترکیب سے تجربات کا کرنا خود بتاتا ہے اور تھوڑی دیر مین ایک بازو اوسکا ایسا مستغرق ہو جاتا ہے کہ اگر نہایت سخت تکلیف بہی اوسکو دیجاوے تو اوسکو معلوم نہین ہوتی جب ہم خود ایسے آثار پیدا کر سکتے ہین چنانچہ مین نے خود کیے ہین تو اس مین شبہہ نہین ہو سکتا ہے کہ عمل مقناطیسی بہت کار آمد ہے ✤

اب مین بریڈ صاحب کی ترکیب کا ذکر کرتا ہون مین نے ان صاحب کو عمل کرتے خود دیکہا ہے اور جو جو کچھ وہ بیان کرتے ہین اوسکو مین خود تصدیق کر سکتا ہون بریڈ صاحب کی ترکیب یہ ہے کہ وہ ایک شخص کی آنکھون کی ذرا اوپر کی طرف اور پیشانی کے ذرا اونچے رخ ایک شئے رکہدیتے ہین مثلاً ایک سلائی رکھتے ہو تو فوراً

اور اوسکو کہتے ہین کہ اوسکی طرف دیکہتا رہے معلوم ہوتا ہے کہ اسطرح کی ٹکٹکی
نظر سے دیکہنے کے سبب سے جو قوت مقناطیسی اوس آدمی مین ہوتی ہے اوسکی
سویت وزن مین فرق ضرور ہوجاتا ہے تہوڑے سے عرصہ مین اکثر اون آدمیونکو
جن پر یہ عمل کیا جاتا ہے سو جاتے ہین مجکو اپنی ذات پر تجربہ ہوا ہے کہ اس ترکیب سے
بہتر اور کوئی ترکیب اس بات کی نہین ہے کہ جب ہمین نیند نہین آتی ہے تو نیند
آجاوے بعض آدمیون کے حق مین بعض کتاب کا پڑہنا خصوصاً ایسی کتاب کا مطالعہ
جسکا مضمون دلچسپ نہین ہے ایک اثر منوم رکہتا ہے اور علاوہ خواب اور تعبیر
عبارت اور مضمون کے غالب ہے کہ ایسی منوم کتابون کی کثرت الفاظ مین سے
معنی نکالنے کی واسطے جو فکر کرنی ضرور ہوتی ہے اور طبیعت کو جانا پڑتا ہے اوسکا
یہ ہوتا ہے کہ ایک طرح کی نیند مثل خواب مقناطیسی کے پیدا ہوجاتی ہے لیکن
جن شخصون کا ایسی کتابون کے پڑہنے سے یہ حال ہوتا ہے اونکو چاہیے کہ ایک
کمرے مین روشنی ذرا فاصلے پر رکھکر ایک روشن چیز اپنی آنکھون کے اوپر کی طرف
اسطرح رکھین کہ اوسکے دیکہنے کے واسطے آنکھون کو ایسا ماننا ضرور ہو جیسے کوئی
احول دیکہتا ہو تو غالب ہے کہ اوسکو نیند لانے کے واسطے ایسے مضمون کی
تصنیفات کے مطالعہ کی حاجت نہوگی اس ترکیب سے ایک خوش آیند اور شیرین
خواب آنے لگتا ہے فی الحقیقت خواب کا اثر ایسی حالت مین نہایت لطیف ہوتا ہے
اور خواب بہی کامل اور آرام دہ اور بلا ہرج ہوتا ہے اس خواب کی تشبیہ ہے
کہ جیسے کوئی آدمی بہت محنت کرکے اور تہکا کر کہین بیٹہہ جاوے یا لیٹ رہے
اور اوسکے اوپر نیند غالب آجاوے اور وہ سو رہے ؛

جو صاحب کہ معمول البتہ سو جاتے ہین لیکن اگر آزمائش کیا جاوے تو معلوم ہوتا
پیدا ہو مقناطیسی مین نہین غالب ہے کہ جسوقت ہم خود اس ترکیب سے سو رہے

جو اوپر بیان ہوئے یعنی کسی چیز روشن کو اپنی آنکھون کے اوپر کی طرف رکھکر دیکھا
سو جاوین تو اگر کوئی شخص آزماوے تو ہمیشہ خواب مقناطیسی کی حالت معلوم ہو خواب مقناطیسی
اور نوم معمولی ایسا نہین کچھ اس معنی مین فرق نہین ہوتا ہے کہ بدن کو مقناطیسی خواب سے
کچھ اور آرام ہوتا ہے اور خواب معمولی سے کچھ اور آسایش ہوتی ہے حقیقت مین فرق
یہ ہے کہ خواب مقناطیسی مین حواس باطنی بیدار ہوتی ہین اور جسم اور حواس ظاہری
سو جاتے ہین اور فراموشی کی حالت مین مستغرق ہوتے ہین - بریڈ صاحب کی
ترکیب سے جو خواب پیدا ہوتا ہے اور اوس خواب مین آثار نمایان ہوتے ہین اون
آثار کا بیان مکرر بیان کرنا کچھ ضرور نہین ہے ایک خاص درجے تک یہ آثار ایسے ہی
ہوتے ہین جو خواب مقناطیسی معروف مین نمایان ہوتے ہین یعنی جداگانہ وقوف کی
حالت ہوتی ہے بعض حواس بند ہو جاتے ہین اور سب سے زیادہ یہ کہ عامل کا اختیار
معمول پر ہوتا ہے اور وہ حالت ہوتی ہے جس مین عامل کے ملقین کا مطلق اختیار
اور زور ہوتا ہے سوالات کا جواب بلا اسکے کہ سونے والا جاگے فوراً دیا جاتا ہے اور
آخری بات یہ ہے کہ آثار شفاے مرض بہت نمایان ہوتے ہین - بریڈ صاحب کا بیان یہانتک
زور چلتا ہے کہ نحیف عورتون کو جنکے کسی عضو مین ہی ہیچ ہوتا ہے حالت خواب مین
اچھی طرح چلا دیتے ہین اور کئی بار متواتر عمل کرنے کے سبب سے عضو از کار رفتہ مین
پھر قوت حاصل ہو جاتی ہے بعض حالتون مین جو عمل پہلے ہی کیا جاتا ہے اوسکا اثر
بریڈ صاحب کے زور اور طبیعت کے سبب سے بعد گذرنے حالت خواب کے اور زمانۂ
بیداری مین بھی قائم رہتا ہے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ دبلے پتلے اور ناتوان آدمی
بریڈ صاحب کے حکم سے ایسے طاقت کے کام کرتے ہین جو توانا آدمیون سے نہین
ہو سکتے ہین اور ایک اونگلی سے اتنا بھاری بوجھ اوٹھا لیتے ہین کہ حالت بیداری مین
دونون ہاتھون سے کبھی نہ اوٹھا سکین ؛

دعورا

مگر بڑے تعجب کی ایک بات یہ ہی کہ بریڈ صاحب اپنے معمولون مین آثار اعلی خصوصاً
مثل غائب بینی کے پیدا نہین کرسکتے ہین حالانکہ جو عامل ترکیب معروف سے عمل کرتے ہین
اور یہ اثر اکثر پیدا کرسکتے ہین اس بات مین دو قیاس ہوسکتے ہین ایک یہ کہ شاید
بریڈ صاحب اون شخصون مین سے ہون جو ایسے آثار پیدا کرنے کی قوت نہین
رکھتے ہین بہت سے عامل ایسے ہین جو اپنے عمل سے بیماری کا علاج کرسکتے ہین
اور خواب کی حالت پیدا کرسکتے ہین لیکن اپنے معمولون مین حالت غائب بینی نہین
پیدا کرسکتے مین نے کئی عاملون کا حال سنا ہے جو دیگر آثار اعلی پیدا کرسکتے ہین
لیکن اثر غائب بینی نہین پیدا کرسکتے ہین مختلف عاملون کا جو اثر معمول پر ہوتا ہے
وہ اثر مختلف ہوتا ہے چنانچہ مین اوپر بیان کرچکا ہون کہ بعض عامل ایسے ہوتے ہین
کہ اونکے عمل کی معمول کو برداشت نہین ہوتی اور معمول کو تکلیف ہوتی ہے اور
بعض ایسے ہوتے ہین کہ اونکے عمل سے معمول کو آرام اور تسکین ہوتی ہے علی ہذا القیاس
ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض عامل بعض آثار پیدا کرسکتے ہین اور بعض نہین پیدا
کرسکتے ہین دوسرا قیاس یہ ہے کہ چونکہ بریڈ صاحب کی ترکیب مین معمول کی اپنی
ذات کا فعل اوسپر موثر ہوتا ہے اسواسطے بعض خاص آثار نمایان نہین ہوتے
حالانکہ اگر بریڈ صاحب خود اور ترکیب سے اون پر عمل کرین تو شاید وہ آثار بھی
نمایان ہوجاوین اس بات کی تنقیح فقط تجربات متواتر سے ہوسکتی ہے ؛
چونکہ بریڈ صاحب نے حالت غائب بینی کی کسی معمول پر نہین دیکھی ہے اور نہ اونہون نے
خود پیدا کی ہی اسواسطے اونکو غائب بینی کے واقع ہونے مین یہان تک اشتباہ ہے
کہ وہ غائب بینی کے واقع ہونے سے منکر ہین مجکو بریڈ صاحب کا بہت لحاظ ہے لیکن
اس معاملہ مین مجھے لاچار کہنا پڑتا ہے کہ اونہون نے نتیجہ بہت جلدی اور بلا غور
مناسب نکال لیا ہے مین نے بھی خود اعلی آثار مدت تک پہلے پہل ہوتے نہین دیکھے

چنانچہ ان خطوط مین مین نے اکثر یہ ذکر کیا ہی لیکن فقط نہ دیکھنے کی وجہ سے جو نہایت معتبر شہادت غائب بینی کے واقع ہونیکی مجکو ملی تہی مین اوسکو رد نہین کر دیتا تہا حال یہ ہے کہ جس شہر مین مین اکثر رہتا ہون وہان مجکو بہت موقع ایسے عملیات کے ہوتے دیکھنے کا نہین ملا سوا اسکے میرے ذہن مین یہ بات تہی کہ میری اپنی ذات مین کافی قوت مقناطیسی موجود نہین ہے گو ایسا مین کر سکتا تہا کہ جن لوگون پر اور عاملون نے عمل پہلے کیے تہے بلکہ جن پر عمل نہین ہوا تہا اون مین آثار شرکت خیال اور خواب مقناطیسی اور یہ حالت کہ اونکو تکلیف کا حس نہو مین پیدا کر سکتا تہا اوس پر بہی مین مین یہ بات نہین جانتا تہا کہ اس علم کے عمل مین طبیعت کا استقلال اور صحبت بہت ضرور ہے اور چونکہ مجھے یکبارگی ہی آثار اعلی کے پیدا کرنے کا اتفاق نہین ہوا اسواسطے مین یہ بات اپنے ذہن مین سمجھ گیا تہا کہ مجھ مین اونکے پیدا کرنے کی قوت نہین ہے لیکن مجھے خوب یقین ہے کہ اگر استقلال کے ساتھ عمل کیا جاتا تو ضرور آثار اعلی پیدا کر سکتا اور مجکو افسوس ہے کہ فقط ناواقفیت کے سبب سے ایسا اچھا موقع میرے ہاتھ سے جاتا رہا فی الحال مین نے فقط آثار اعلی کو ہوتا ہی نہین دیکھا ہی بلکہ مین نے خود پیدا کیے ہین اور مجکو ضرور تحقیقین علم ہذا کو فہمائش کرنی پڑتی ہے کہ اس علم مین کامیاب ہونیکے واسطے صرف وقت اور صبر اور استقلال ضرور ہے اگر یہ باتین نہون تو چند آدمی ہی کامیاب ہونگے اگرچہ جوہر طبیعت مین ہون تو کوئی ایسا آدمی متوسط قوی کا نہین ہی جو نہایت عجیب آثار پیدا نہین کر سکتا ہے سوا ے بعض شاذ آدمیون کے جنکی طبیعت اصلی ایسی بنی ہوئی ہے کہ وہ بعض آثار نہین پیدا کر سکتے ہین ❊

افسوس ہے کہ ریڈ صاحب حالت غائب بینی نہین پیدا کر سکے ہین لیکن مجکو امید قوی ہے کہ اگر وہ خود پیدا نہ کر سکین تو اونکو ایسا موقع مل جاویگا کہ جب اور عاملون نے ایسی حالت پیدا کی ہو اوسکو اپنی آنکھون سے دیکھ لین مجھے خیال ہے کہ ریڈ صاحب نے

حالت غشی اور سلب حواس پیدا کی ہے یہ حالت حالت غائب بینی سے بھی اعلیٰ درجے
اور ایسی شاذ و واقع ہوتی ہے کہ اکثر عاملون کو اس حالت کا تجربہ نہین ہوا ہے لیکن
ممکن ہے کہ بریڈ صاحب کی ترکیب سے حالت غائب بینی پیدا ہوسکے لیکن اس
معاملہ مین بخوبی آزمایش کرنی چاہیے اور تب پختہ نتیجہ نکالنا چاہیے میری خیال مین
یہ بات مشکل سے آتی ہے کہ در حالیکہ ایک آدمی پر ترکیب معروف عمل مقناطیسی سے
حالت غائب بینی پیدا ہوسکتی ہے دوسری ترکیب سے یعنی بریڈ صاحب کی ترکیب سے
یہ حالت اوسپر واقع نہو لیکن اس امر کا تجربہ کسی ایسے شخص پر جسپر پہلے ترکیب معروف
عمل ہوا ہو شافی نہین ہے اسواسطے کہ بہت معمول ایسے ہوتے ہین کہ جب عامل اوسکو
فقط اتنی بات کہدے کہ سو جاؤ تو بلا کسی اور عمل کے سو جاتے ہین فقط عامل کو اتنی
کہنی کافی ہے کہ فلانے طور پر اور فلانے وقت تک سو رہو اور معمول فوراً سو جاتا ہے
پس عجب نہین کہ جب ہم بریڈ صاحب کی ترکیب سے عمل کا ہونا چاہتے ہون حقیقت میں
وہ حالت پیدا ہو جاوے جو ترکیب معروف سے ہوتی ہے عمل مقناطیسی کے آثار مین
یہ عجیب اثر ہے کہ جب معمول پر عامل کا عمل بخوبی چل جاتا ہے تو عامل نہایت کامل
اور گہری نیند بہت آسانی سے پیدا کرسکتا ہے +

غرضکہ جو کچھ اوپر بیان کیا گیا اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ عمل معروف مقناطیسی
اور بریڈ صاحب کی اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیبین در اصل ایک ہین یہ دونو
ترکیبین حقیقت مین عمل مقناطیسی معروف کی شعبے ہین لیکن غالب ہے کہ ہر ایک ترکیب مین
بعض خاص فوائد اور بعض خاص مضرتین ہون اب سب کی تحقیقات احتیاط سے
اور محنت سے کرنی چاہیے اور اس بات پر اعتقاد ہونا چاہیے کہ جیسے اور قدرتی حقائق
دریافت کرنے سے بہت فائدے نکلے ہین ویسے ہی اس سے فوائد پیدا ہونگے اور جتنا
اوسکا علم زیادہ ہوگا اوتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ اگر اندیشہ کچھ بھی

تو جہل مین سے علم مین نہین مشہور ہے کہ تھوڑا علم اندیشے کی چیز ہے لیکن اندیشہ فقط اوسکے تھوڑا ہونے مین ہے اور علاج یہ ہے کہ اوسکو زیادہ کرین اگر علم کامل ہونا ممکن ہو تو اندیشہ کا ہونا ممکن نہین ❊

اگر آپ یہ سمجھین کہ جو باتین مین نے بیان کی ہین ایسی ہین کہ اونکی نسبت بخوبی تحقیقات ہو چکی ہے اور بخوبی سمجھ مین آتی ہین تو آپ میرے حق مین نا منصفی کرینگے حقیقت یہ ہے کہ مین ان باتون کو اسطور پر بیان کرتا ہون کہ اونکی نسبت تصدیق اور شہادت کامل خوب حاصل ہے اور ہم یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ انکے واقع ہونے کا اعتبار نہین ہے اور چونکہ حل نہین ہو سکتے ہین اسواسطے اون پر توجہ نہ کرنی چاہیے حقیقت یہ ہے کہ جب تک مثل دیگر علوم کے اس علم کی نسبت بھی تحقیقات کما حقہ نہو اور تحقیقات بھی بترکیب علمی اسکے طور پر نہو تب تک یہ باتین اچھی طرح سمجھ مین نہ آوینگی جب تحقیقات بخوبی ہوگی تو ہمکو معلوم ہوگا کہ جتنا ہمارا علم انکی نسبت زیادہ ہوتا جاویگا اوتنا ہی اونکا نیاپن جاتا رہیگا اور جسطرح جہلا کو اب یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ان آثار پر کچھ بات ایسی ہے جو قدرت سے بڑھکر ہے یہ خیال زائل ہو جاویگا جب تحقیقات بخوبی ہوگی تو قواعد قدرتی جنکے رو سے یہ آثار واقع ہوتے ہین دریافت ہو جاوینگے خواہ تو یہ کہ جو قواعد اب معروف ہین اونکے ذیل مین یہ آثار آجاوینگے یا کوئی نیا قاعدہ جو اب تک معلوم نہین ہے دریافت ہو جاویگا ظاہر ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے تب سے قاعدہ کشش اجرام مادی موجود تھا لیکن کوئی نہین جانتا تھا تا وقتیکہ نیوٹن صاحب نے دو سو برس ہوئے اوسکو دریافت کیا اور جب اچھی طرح تحقیقات ہوگی تو معلوم ہوگا کہ اس علم مقناطیس حیوانی کی بھی مثل دیگر علوم کے بہت فوائد ہین جیسا اور علوم سے انسان کو فائدہ نکلا ہے اسیطرح اس علم سے بھی اوسکو نفع ہوگا لیکن ہنوز اس علم مین اچھی طرح دخل نہین ہے ہنوز اتنی واقفیت ہے

کہ جیسے تاریکی مین کوئی شے کو ٹٹولتا ہے اور ہنوز اتنی دستگاہ نہین ہے کہ جو
خالق مطلق نے اس قوت روحانی کو انسان کو عطا کرنے سے غرض رکھی ہے
یعنی اس قوت سے مطلب رکھا ہے کہ ایک آدمی کا اثر دوسرے آدمی پر ہو
اوس نیت کو نہ تو ہم جانتے ہین اور نہ اوسکی قدر کر سکتے ہین ؀

میری غرض فقط یہ ہے کہ جو لوگ ہنوز علم مقناطیس روحانی کے عمل پر شبہہ کرتے ہین
اونکو یقین ہو جاوے کہ یہ علم لائق تحقیقات اور نہایت توجہ کے ہے میری کوشش
اس علم مین فقط اتنی ہوئی ہے کہ بعض بعض حقائق جو ہین وہ تحقیق کیے ہین لیکن
ان حقائق کی وجہ وقوع مجکو نہین دریافت ہوئی اور ہین وہ قواعد حل نہین کر سکتا ہون
جنکے رو سے یہ باتین واقع ہوتی ہین میری غرض یہ ہے کہ اس علم کی تحقیقات کیجاوے
اور اگر کوئی عاقل اور لائق شخص میری کتاب کو دیکھکر اس بات پر متوجہ ہو جاوے
کہ علم مقناطیس روحانی کی نسبت تحقیقات از روی قواعد علمی کرے تو جو کچھ محنت مین نے
ان خطوط کے لکھنے مین کی ہے اوس محنت کا اجر مجکو بخوبی مل جاویگا ؀

ہنوز مین نے اوس اثر عمل مقناطیسی روحانی کا ذکر نہین کیا ہے جس سے معمول کو حالت
سلب حواس اور سلب حواس مع انتقال حواس حاصل ہوتی ہے یہ آثار شاذ و نادر
ہوتی ہین وجہ اسکی اب تک ذکر نہ کرنیکی یہ ہے کہ مجکو بذات خود ایسی حالت کی وقوع ہونیکا
تجربہ نہین ہوا ہے اور مجکو منظور تہا کہ اول اون آثار کا ذکر کرون جو مین نے خود دیکھے ہین
یا خود پیدا کیے ہین لیکن بہت آثار ایسے ہین جو مین نے اب تک نہین دیکھے ہین اور علم ایسی
لا انتہا شے ہے کہ غالب ہے کہ بیشمار آثار عند التحقیقات ایسے دریافت ہونگے جو اب تک
کسیکو معلوم نہین ہوئے ہین اور نہایت خوشی کی بات یہ ہے کہ اکثر ایسے شخص جو علم میں
کمال رکھتے ہین اور عالم اجل ہین اب اس علم مقناطیس روحانی کی تحقیقات کرنے پر
متوجہ ہین اور یقین ہے کہ اونکی تحقیقات سے بہت اچھے نتائج حاصل ہونگے ؀

دسوان خط

اب مین عمل مقناطیسی کی اوس اثر کا ذکر کرتا ہون کہ جس سے حالت سلب حواس یعنی حالت مسکوت ــ اور حالت سلب حواس مع انتقال حواس واقع ہوتی ہے اس حالت کے مشرح ذکر کرنے کا مین قصد نہین کرونگا اسواسطے کہ جیسا اور آثار کے دریافت ہونے کا مجکو موقع ملا ہے ویسا موقع مجکو ایسی حالت کے تجربہ کا نہین ملا ہے نہ مین نے کبھی یہ حالت خود پیدا کی ہے اور اسی سبب سے جو بیان اس حالت کی نسبت لوگون نے کیے ہین اونکا امتحان اپنی واقفیت سے نہین کرسکتا ہون لیکن چونکہ جن آثار کے امتحان کا مجکو موقع ملا ہے اونکی نسبت عاملون کی بیانات کو مین نے درست پایا ہے اسواسطے تا وقتیکہ اس خاص حالت کی نسبت جو بیانات عاملان کے ہین اونکا غلط ہونا ثابت نہو مین اونکے بیانات کو صحیح اور درست

سمجھتا ہون ٭

پہلی بات یہ خیال مین رکھنی چاہیے کہ ان دونون حالتون مین فرق ہے ایک تو حالت سکوت ایسی ہے کہ سب آثار ظاہری موت کی نمایان ہوتے ہین۔ دوسری حالت ایسی ہے کہ ظاہراً معمول ایک اعلیٰ تر حالت زندگی مین داخل ہوتا ہے اور ایسے ایسے خیالات اور مشاہدہ فضاہاے خوش آیند مین مستغرق ہوتا ہے کہ اس دنیا کی تمام عیش اوسکے مقابلہ مین بے حقیقت اور ناچیز معلوم ہوتے ہین بعض عالمون کو ان دونو حالتون مین تمیز نہین ہوئی ہے اور دونو حالتون کا نام اونھون نے حالت سکوت رکھا ہے یہ بات تو ضرور ہے کہ ان دونو حالتون مین مشابہت ہے اور ایک معنی مین دونو کو حالت سکوت کہہ سکتے ہین اسواسطے کہ دونو حالتون مین شخص کا یہ حال ہوتا ہے کہ گویا ایک وقت کے واسطے اس دنیا کو بلکہ اس زندگی کو چھوڑ دیتا ہے لیکن مین ایک حالت کو حالت سکوت کہونگا۔ اور دوسری کو حالت سکوت مع انتقال حواس کہونگا ٭

حالت سکوت خودبخود بھی واقع ہو جاتی ہے ایک کتاب مین ایک مزدور کا ذکر لکھا ہے کہ وہ کئی ہفتہ تک اس حالت مین رہا اس عرصہ مین اوسنے فقط ایک یا دو بار کھانا کھایا اور کھانا بھی اسطرح کھایا کہ گویا عادت کے سبب سے الّا وہ اپنی حالت غیر سے جاگا نہین اسیطرح ایک دو بار اوسکو رفع حاجات بھی ہوئی غرضکہ اس شخص کی حالت ایسی تھی جیسے بعض جانور موسم سرما مین حالت سکوت مین پڑے رہتے ہین اس زمانے مین ان جانورون کو کھانے پینے کی کچھ ضرورت نہین رہتی ہے اور حرارت غریزی کچھ کچھ اسطور پر اون مین قائم رہتی ہے کہ جو چربی حالت بیداری اور ہوش مین وہ جانور اپنے جسم مین جمع کرتا ہے وہ چربی حالت سکوت مین اوسکی حیات کے قائم رہنے کے واسطے اوسکے بدن مین صرف ہوتی جاتی ہے۔ یہ آدمی اس تمام

عرصہ مین کوئی آواز نہین سنتا تہا اور کبھی اوسنے کلام نہین کیا اور جب وہ جاگا تو اوسکو بالکل اس بات کا ہوش نہین تہا کہ مین کتنے عرصہ تک سویا ہون بلکہ وہ سمجہتا تہا کہ جتنے عرصہ تک روزمرہ سوتا تہا اوتنے ہی عرصہ تک اب بہی سویا تہا اور اوسکو مدت تک سونے کا فقط تب یقین ہوا کہ جب اوسنے دیکہا کہ سونے کے وقت جو زراعت سبز تہی اوسکے جاگنے کے وقت پختہ ہو کر قابل کاٹنے کے ہوگئی تہی ملک فرانس مین بہی تہوڑا عرصہ ہوا ایک آدمی پر ایسی حالت واقع ہوئی تہی؛ بہت سی ایسی مثالین تحریری موجود ہین لیکن چند سال ہی ہوئے جب اس مزدور کا جسکا فقرۂ بالا مین ذکر ہوا حال بیان کیا گیا اور اوسکے بیان کرنے مین یہ توضیح کی گئی کہ اس حالت کا واقع ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ حالت مسکونت کا اسطرح واقع ہونا کہ تکلیف کا حس نہو ممکن ہے تو بعض آدمیون سے جنہون نے اپنے جی مین تہیہ کر لیا تہا کہ اس بات کو نہ ماننا چاہیے کہ حالت خواب مقناطیسی مین عمل جراحی بلا تکلیف کے ہو سکتا ہے صاف کہا کہ وہ مزدور مکار ہوگا لیکن اوسکو مکار کہنے کی وجہ بہی کوئی نہین تہی بہت عالم اور عقیل آدمی نے اوس مزدور کی حالت کو دیکہا تہا اور کسیطرح کا فریب اونکو معلوم نہین ہوا تہا اور یہ حال اس مزدور کا بہت مشہور ہوگیا تہا اور جا بجا اوسکا چرچا تہا؛

یہ حالت مسکوت صدمۂ اتفاقیہ سے بہی ہو جاتی ہے چنانچہ ایک شخص جہاز کے مستول پر سے گر پڑا اور اوسکا سر پہٹ گیا اور کئی ماہ تک حالت بیہوشی مین پڑا رہا کبہی کبہی بیخودی مین کہانا کچہ کہا لیتا تہا کئی مہینے کے بعد وہ لندن کو گیا اور وہان اوسکا علاج ہوا اور اوسکو ہوش آیا تو اوسکو فوراً اوسیوقت کا خیال آیا جسوقت وہ گر پڑا تہا اور اوسکو اس بات کا کچہ بہی ہوش نہین تہا کہ اوس صدمہ کو واقع ہوئے کتنا عرصہ ہوا؛

یہ مثالین جو حالت سکوت کی خواہ کسی قدرتی سبب سے خواہ کسی صدمۂ اتفاقیہ کے سبب سے واقع ہونیکی بیان کی گئین ان سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی ذات مین یہ قدرت ظاہر کرے کہ عرصہ تک کھانے پینے کے بغیر رہ سکے تو اوسکو منکار نہین سمجھنا چاہیے غالب یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کبھی جو حقیقت مین ایسی حالت واقع ہوئی اور لوگون کو اوسکے دیکھنے سے حیرانی اور استعجاب ہوا اور جب جلسہ مین یہ حال دیکھا گیا تو کچھ روپیہ کا بھی فائدہ ہوا تو اس سبب سے بعض اوقات بعض آدمیون نے فریب سے اپنے اوپر اس حالت کا واقع ہونا ظاہر کیا ہو ✤

ایسی ہی بنیاد پر ممالک مشرقی مین وہ قصے سنے ہین کہ بعض آدمی کسی پہاڑ کے کھو مین سو رہے اور جب وہ جاگے تو اونھون نے اپنے گرد ایک نئی دنیا دیکھی یعنی صورت دنیا کی اوسوقت کے مقابلہ مین کہ جب وہ سوئے تھے بالکل بدلی ہوئی اونکو نظر آئی ظاہر ہے کہ اگر ایک آدمی ایک ہفتے یا ایک مہینے تک سویا ہو تو ممالک مشرقی کے لوگون کے خیالات مین جو بلند پروازیان بہت ہین اس سبب سے اونھون نے ہفتے اور مہینے کی جگہ سال اور صدہا سال بنا لیے اتنی بات اس سے ثابت ہے کہ بہان نہایت عجیب اور حیرت انگیز باتین بہت مشہور ہو جاتی ہین کچھ نہ کچھ اصل اونکی ضرور ہوتی ہے ✤

ایسی ہی حالت عمل مقناطیسی سے بھی یعنی ساختہ بھی پیدا ہو جاتی ہے اور جبکہ خود بخود واقع ہوتی ہے تو ساختہ پیدا ہونا آسانی سے قیاس مین آتا ہے ساختہ حالت کی جزئیات کی تفصیل کچھ ضرور نہین اسواسطے کہ جو آثار حالت سکوت قدرتی کی ہوتی ہین وہی ساختہ حالت مین ہوتے ہین جن لوگون نے یہ حالت ساختہ دیکھی ہے اونکا بیان یہ ہے کہ جیسے خواب مقناطیسی کی اعلی حالت ہوتی ہے اور نیند نہایت گہری ہوتی ہے تب یہ حالت پیدا ہوتی ہے حالت سکوت مقناطیسی اور حالت

خواب مقناطیسی مین تمیز کرنی ضرور ہے خواب مقناطیسی کی مدت تھوڑی ہوتی ہے
اور معمول کو ایک طرح کا ہوش ہوتا ہے اگرچہ یہ ہوش اوس ہوش سے علیحدہ ہوتا
جو عموماً آدمیون کو رسمی حالت مین ہوتا ہے اور معمول بولتا ہے اور سوچتا ہے
اور کچھ کام بھی کرتا ہے جیسا اوسکو کہا جاوے لیکن حالت سکوت مین ظاہرا
معمول بیہوش ہوتا ہے اور حالت سکوت حالت خواب کی نسبت بہت زیادہ
مدت تک قائم رہتی ہے بعض معمولون کی طبیعت ایسی ہوتی ہے کہ اونکی طبیعت
حالت سکوت مین داخل ہونے کی طرف زیادہ راجع ہوتی ہے اور بعض کو بہت کم
کسیطرح کا شک نہین ہو سکتا کہ ایسی حالت سکوت فی الحقیقت واقع ہوتی ہے لیکن
بخیال وجوہات مندرجہ صدر کے مین بہت مفصل ذکر جزئیات کا نہین کرتا ہون
لوگون کو مدت سے یہ بات معلوم ہے گو اس بات پر اچھی طرح توجہ نہین ہوئی
کہ بعض آدمیون کو جسوقت چاہین اپنے اوپر حالت سکوت پیدا کرنے کی قدرت
حاصل ہوتی ہے اور یہ بھی اختیار ہوتا ہے کہ تھوڑے عرصے کے واسطے فعل حیات کو
روک دیتے ہین مسٹر بریڈ صاحب نے ایک کتاب مین اس امر کی بہت شہادت
جمع کی ہے چنانچہ ایک مثال اونھون نے کرنیل ٹونزنڈ صاحب کی لکھی ہے کہ
کرنیل صاحب موصوف اکثر اپنے اوپر حالت ظاہری موت کی پیدا کر لیتے تھے بلکہ
اطبا کے روبرو ایسی حالت پیدا کر لیتے تھے اور اطبا مذکور جب اونکی نبض دیکھتے تھے
تو اندیشہ ہوتا تھا کہ مبادا امر حقیقی واقع ہو جاوے لیکن کرنیل صاحب موصوف
تھوڑی دیر بعد اس حالت سے بیدار ہو جاتے تھے دل دھڑکنے لگتا تھا جیسے پہلے مین
نفس پھر پیدا ہوتا تھا اور تمام افعال حیات کے پھر نمایان ہو جاتے تھے - بریڈ صاحب نے
کرنیل ڈیڈ صاحب کی شہادت پر اور نیز دیگر صاحبان انگریزی کی شہادت پر کہ
جنھون نے ہندوستان مین اس بات کو دیکھا تھا لکھا ہے کہ کئی فقیر اپنے اوپر

حالت سکوت پیدا کر لیتے تھے اور ایسا بھی ہوا کہ ان فقیرون کو ایک صندوق
کو اندر بند کر کے زمین کے اندر کئی روز تک بلکہ کئی ہفتون تک دفن کر دیا اس
حال کے راست ہونے مین کسیطرح کا شک نہین ہے جب اون فقیرون کو
زمین سے نکالا تو اونکے بدن کو ملنے اور نہلانے سے پھر آثار حیات نمایان ہوئے
یہ بات تو معلوم ہو چکی ہے کہ انسان اپنے اوپر آپ ایسی حالت پیدا کر لیتا ہے
کہ جن سے تلقین کا اثر اوسپر ہو جاوے بلکہ حالت خواب مقناطیسی بھی اسطرح
پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ بریڈ صاحب اور ڈاکٹر ڈارلنگ کی ترکیب سے یہ بات
معمول کو حاصل ہو جاتی ہے اور وجہ اسکی یہ بیان کی گئی ہے کہ معمول اپنی طبیعت کو
خوب جما کر جب کسی شئے کی طرف دیکھتا ہے تو طبیعت کے جمع ہونے کے سبب سے
یہ بات حاصل ہوتی ہے پس اگر ذرا اور فکر کیجاوے تو ظاہر ہوگا کہ اگر طبیعت کا جماؤ
اور معمول کی توجہ بدرجہ غائت ایک طرف ہو تو حالت سکوت کا پیدا ہونا کچھ عجیب
نہین جیسا کہ کرنیل ٹونزنڈ صاحب اور ہندوستان کے فقیر ایسی حالت پیدا کر لیتے ہین
ممکن ہے کہ بعض صورتون مین بعض آدمی مثل کرنیل ٹونزنڈ صاحب کے دل کے
فعل کو تھما دینے کا ایک خاص ملکہ رکھتے ہین حالانکہ ایسی قدرت ہونی نادر است ہے
لیکن اگرچہ فقیران ہند کی وجہ مین افعال حیات پھر نمایان ہو جاتے ہین ایسی تحریک
اندیشے سے خالی نہین اسواسطے کہ اگرچہ مین اس بات کو پسند کرتا ہون کہ اگر عمل مقناطیسی
مین کبھی ایسی حالت خود بخود واقع ہو جاوے تو اوسکے تمام آثار کو بخوبی ملاحظہ کرین الا
مین اس بات کو جائز نہین سمجھتا ہون کہ ایسی حالت کے پیدا کرنے مین جہد کیا جاوے
مین نے بچشم خود دیکھا ہے کہ بعض اشخاص شکی ایک جگہ تھے اور اونکو عمل
کی تاثیر مین اعتبار نہین ہوتا تھا تو معمول کے اصرار کرنے سے عامل نے معمول مین
ایسی حالت پیدا کی کہ اوسکی نبض ایک منٹ مین دو سو مرتبہ پھڑکنے لگی بلکہ یہان تک

سرعت اوسمین ہوگئی کہ پھڑک گنی نہین جاسکتی تھی حالانکہ ضعف نبض مین اتنا ہوگیا کہ حرکت مشکل سے محسوس ہوتی تھی مین نے دیکھا ہے کہ اسطرح غش کی حالت پیدا ہوگئی کہ ممکن ہے کہ یہ حالت غشی حالت سکوت ہو لیکن جب مین نے ایکبار ایسا اثر دیکھا تو میرا جی پھر کبھی نہ چاہا کہ خواہ آپ ایسی حالت پیدا کرنے مین کوشش کرون خواہ کسی کو ایسی حالت پیدا کرتے دیکھون ؛

حالت سکوت مع انتقال حواس کا یہ حال ہے کہ یہ حالت شاذ و نادر پیدا ہوتی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ یا تو شاید عاملان عمل مقناطیسی کو ایسی حالت کے واقع ہونیکی امید نہین ہوتی ہے یا یہ کہ وہ ایسی حالت کے پیدا کرنے کی خواہش نہین رکھتے یہ حالت حالت سکوت اول سے اس بات مین مشابہ ہے کہ معمول اصلی زندگانی سے بالکل علحدہ ہو جاتا ہے اور اگر اس حالت مین زیادتی ہو تو اندیشہ زیان جان کا ہے کیپنیٹ صاحب نے لکھا ہے کہ اونھون نے بعض بعض صورتین ایسی دیکھی ہین کہ اگر ایسی حالت زیادہ دیر تک قائم رہتی تو موت واقع ہو جاتی مین نے کبھی ایسی حالت نہین دیکھی ہے نہ کبھی اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کی ہے لیکن جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے مین نے حالت رسمی خواب مقناطیسی مین ایک خاص قسم خواب کا خود بخود ایسا پیدا ہو جاتے ہوئے دیکھا ہے کہ معمول نہایت خوشی مین تھا اور جب وہ حالت رفع ہو گئی تو اس بات کا بہت شاکی تھا کہ اس کمبخت ناکارہ دنیا مین جہان روزانہ ایک سی ہی حالت گذرتی ہے کسواسطے واپس آگیا یہ حالت حالت اعلی سکوت کی ایک صورت ہے اور اسواسطے اغلب ہے کہ جس معمول کی یہ حالت گذرتی ہے اگر کوشش کیجا وے تو حالت سکوت اعلی بھی اوس پر قائم ہو جاویگی تاہم مجکو ایسے تجربے کرنے مین تامل ہے اسواسطے کہ میرے ذہن مین یہ بات جمی ہوئی ہے کہ ایسا تجربہ اندیشے سے خالی نہین ؛

لکھا ہے کہ یہ دونون حالتین یعنی حالت سکوت ادنی و اعلی مستورات پر گاہ گاہ خود بخود
واقع ہو جاتی ہین درحالیکہ مستورات مذکور نازک طبع ہون یا کچھ مرض متعلق بہ عروق
اونکو لاحق ہو لوگ اکثر ایسے حال سنکو کہہ دیتے ہین کہ فریب کی باتین ہین لیکن
ہرچند کہ ایسی عورتین ایسے آدمیون کے ہاتون مین بہی پڑ جاوین جو اونکی حالت دکہاکر
کچھ روپیہ کو پیدا کرنے کی طمع رکھین یا بعض بعض مسائل مذہبی کو فروغ دینا چاہین
تب بہی اس بات کو سمجھ لینے ہین کہ یہ سب باتین فریب کی ہین تامل اور احتیاط چاہیے
جن پر یہ حالت گذرتی ہے اونکو پیر اور فرشتے بلکہ بہشت نظر آتا ہے اور جو کچھ
وہ دیکھتے ہین اوسکا حال نہایت رنگینی سے بیان کرتے ہین اگر بالفرض مشاہدات
فقط خیالی ہون یعنی بطور خواب کے ہون اور وجہ ایسے خواب کی یہ ہوسکتی ہے
کہ یا تو اہل مذہب کی تلقین ہوئی ہو یا کچھ اونہون نے حال پڑہا ہوا ہی وہ خواب مین نظر آیا ہے
تب بہی ایسے مشاہدات کی نسبت فریب کا کہنا جائز نہین ہوسکتا ہی جس معمول کی طبیعت
عمل مقناطیسی کی بہت اثر پذیر ہو اوسکے واسطے یہ بات ہوسکتی ہے کہ خواہ وہ
خواب مقناطیسی مین ہو خواہ نہو جو کچھ عامل چاہے اور حکم کرے وہی معمول کو
نظر آتا ہے عامل بہی یقین سے کہ اپنی اس قوت کو خوب جانتا ہے چنانچہ بہت
فقرا کو علم عمل مقناطیس روحانی سے روایت سے یا بعض کتابون کے سبب سے
جو عموماً معلوم نہین ہین واقفیت ہی اور اس عمل کو پوشیدہ کیا کرتے ہین یہ بات
ہوسکتی ہے کہ ان فقیرون کے جو اعتقادات اکثر معاملات مذہب مین مضبوط ہوتے ہین
تو فقیر مذکور معمول کو ایسی چیزون کے دیکھنے کی تلقین کرتا ہے جس مین عامل کو
خود اعتقاد ہے اگر عامل ایسا کرے تو حقیقت مین کچھ عیب یا گناہ نہین اور
عامل کی خواہش سے معمول کو فرشتے یا پیر اسی طرح نظر آتے ہین جیسا بیوں صاحب
اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے معمول بہت سی ایسی اشیا دیکھتے ہین جو حقیقت مین نہین

وجود نہین ہوتین لیکن عاملان کے یقین کے سبب سے اونکو نظر آتی ہین اگر فقیر عامل اس بات کی خواہش کرے کہ معمول بہشت یا دوزخ دیکھے تو معمول بہشت یا دوزخ دیکھتا ہے جو عامل کے ذہن مین ہے اور بہشت مین پارسا اور دوزخ مین گنہگار آدمی اوسی قسم کے دیکھتا ہے جسکو فقیر عامل پارسا اور بد سمجھتا ہو ❊ یہ سب باتین اور بلکہ اونسے زیادہ بلا فریب کے واقع ہو سکتی ہین گو ممکن ہے کہ بعض فقیر جو جاہل اور وہمی ہین درحالیکہ اسرار مذہب کی نسبت کچھ بحث ہو رہی ہو ایسا کرین کہ اپنے معمول پہ جو قدرت اونکو حاصل ہے اوس سے فائدہ اوٹھاوین اور ایسی باتین اوس سے کہلاوین جن سے فقیر عامل کا شوق اور جوش پایا جاوے اور راستی نہ پائی جاوے ❊

الا معمول اکثر سچا اور صادق ہوتا ہے اور اس بات کا ثبوت کہ یہ حالت جب خودبخود واقع ہو جاتی ہے تو اوسکا باعث وہی ہے جس سے رسمی حالت عمل مقناطیسی کی پیدا ہوتی ہے یہ ہے کہ ان معمولون کو خواب بیداری حاصل ہوتا ہے اور خودبخود بہت آثار حالت اونی عمل مقناطیسی کے اون مین نمایان ہوتے ہین اغلب ہے کہ جو قدرتی اشیا یا اشخاص یہ معمول دیکھتے ہین اس سبب سے دیکھتے ہین کہ اونکو حالت غائب بینی حاصل ہوتی ہے ❊

ایسے اشخاص کی حالت کی نسبت اکثر یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو اشیا یا اشخاص موقع پہ موجود ہوتے ہین اون مین سے معمولون کو کچھ روشنی نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات خود ان معمولون کے سر کے گرد ایک ہالہ روشنی کا معلوم ہوتا ہے مین اس بات کو فقط خیالی ہی نہین سمجھتا ہون ریشن بیک صاحب نے ثابت کیا ہے کہ سب چیزون مین سے اور خصوصاً آدمیون کے سر اور ہاتون اور پاؤن سے لمعات نور نکلتے ہین اور جو لوگ نازک طبع ہوتے ہین اونکو اندھیرے مین یہ

لمعات نور نظر آتے ہین بعض آدمی ایسے نازک طبع ہوتے ہین کہ اونکو حالت
بیداری مین بھی روز روشن مین یہ لمعات نظر آتے ہین اور جن لوگون پر حالت
خواب بیداری واقع ہوتی ہے وہ تو اکثر بلکہ ہمیشہ ایسے لمعات دیکھتے ہین فرض کرو
کہ معمول کی عروق کی حالت ایسی ہے کہ یہ لمعات نور مجتمع ہوکر تیز ہو جاوین تو اگر
نازک طبع آدمی اون معمولون کے قریب جاوین تو یقین ہے کہ بعض بعض کو
روز روشن مین معمول کے جسم مین سے نکلتی ہوئی یہ لمعات نظر آوینگے اور تاریکی مین زیادہ
آدمیون کو نظر آوینگے اگر یہ لمعات نور ایک مرتبہ دیکھے جاوین تو غالب ہے
کہ دیکھنے والونکو ایسی حیرانی اور استعجاب ہو گا کہ وہ اس امر کو ایک معجزہ سمجھینگے
اور سنجیدگی سے گذر کر اوسکے بیان مین مبالغہ کرینگے *

سر ہنری ہاریس صاحب اور اور لوگون نے لکھا ہے کہ اکثر ایسے ہالے اون
آدمیون کے سر کے گرد نظر آتے ہین جو حالت مرگ مین ہوتے ہین اور اس بات پر
تمام دنیا کو اعتقاد ہے کہ حالت مرگ مین آدمی اکثر صورتین دیکھتے ہین غالب ہے
کہ یہ صورتین اونکو بسبب واقع ہونے حالت غائب بینی کے نظر آتے ہین *
ہمکو چاہیئے کہ حالت اعلی سکوت کے آثار کو بیوقوفی سے نتیجہ فریب کا نہ سمجھین بلکہ
اس امر مین اچھی طرح تحقیقات کرین مذکور ہے کہ بعض صورتون مین قوت جاذبہ کا
فعل بیکار ہو جاتا ہے اور معمول تھوڑے عرصہ تک ہوا مین بلا کسیطرح کی سہارے کے
معلق رہتا ہے چنانچہ ایک عورت کا اسطرح معلق رہنا مشہور ہے یہ بات مشتبہ معلوم
ہوتی ہے لیکن اسکی نسبت بھی مین یہ بات نہین کہہ سکتا ہون کہ یہ بیان دروغ
عمل مقناطیسی کی ساختہ حالت مین بہت آثار اس قسم کے ہین جن سے ہوا مین
معمول کا معلق رہنا امر ممکن الوقوع معلوم ہوتا ہے چنانچہ عامل کو معمول کی نسبت
ایسی قوت کشش حاصل ہوتی ہے کہ بعض بہت طاقت ور عامل اپنی قوت کشش کے

سبب سے یہ نوبت پیدا کر دیتے ہین کہ معمول فرش پر سے بلند ہو جاتا ہے اور بمقابلہ قوت جاذبہ زمین کے ایسے موقع ہوا مین معلق رہتا ہے کہ جس موقع مین ایک لمحہ تک بجز تاثیر قوت عامل کے نہین ٹھہر سکتا تھا اور فرش پر گر نہین پڑتا ہے۔ حالت مسکوت اعلی جو عمل مقناطیسی کی حالت مین واقع ہوتی ہے اس معنی مین حالت ساختہ کہی جا سکتی ہے کہ عمل مقناطیسی کا ایک نتیجہ ہوتی ہے اور غالب ہے کہ اکثر بلا عمل مقناطیسی پیدا نہو تاہم یہ حالت اون لوگون پر جو باوجود تندرستی بہت زیادہ اثر پذیر جوہر مقناطیسی کے ہوتے ہین خود بخود بھی واقع ہو جاتی ہے اور حالتِ عمل مقناطیسی مین یہ حالت مسکوت اعلی اکثر اسطرح واقع ہو جاتی ہے کہ اوسکے پیدا کرنے کی تلاش نہین ہوتی اور شاید ہمیشہ مرتبہ اول ہی واقع ہو جاتی ہے الا بعض اوقات معمول ارادۃً خود پیدا کر سکتا ہے۔

جب یہ حالت کسی معمول پر اسطرح واقع ہوتی ہے کہ عامل عقیل ہو اور اپنے خیالات کی تلقین نہ کرے بلکہ معمول کو بالکل اسطور پر چھوڑ دے کہ جو وہ خود دیکھے اپنی مرضی سے اوسکا بیان کرے تو نہایت عجیب باتین دریافت ہوتی ہین آیندہ لوگون کو اختیار ہے کہ جسطرح چاہین اوس حال کو تعبیر کر لین۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معمول خواہ وہ مریض ہو خواہ تندرست ہو وقوع حالت مسکوت اعلی سے پہلے ٹھیک دن اور گھنٹہ اور منٹ وقوع حالت مذکور کا بتا دیتا ہے۔ چنانچہ الف نے جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے دو برس ہوئے ایسی حالت کا واقع ہونا بتا دیا تھا اور اوسکے بعد کئی چھوٹی چھوٹی ایسی حالتون کا وقت وقوع بتایا ہے چنانچہ اب جو مین یہ خط لکھ رہا ہون مجھکو ایک بڑی حالت مسکوت کی الف پر واقع ہونے کا انتظار ہے کیونکہ اوسنے مدت ہوئی اوسکا آٹھوین جنوری کو واقع ہونا بتایا تھا مجھے یقین ہے کہ اوسکا بیان حصہ دوم مین مفصل کیا جاویگا۔

جب الف حالت بیداری مین ہوتا ہے تو اوسکو اپنی پیشین گوئی کی کچھ خبر نہین ہوتی ہے نہ اوس سے کوئی اوسکا حال کہتا ہے بلکہ سوا ے میرے اور دو تین آدمیون کے کسیکو اس حال سے واقفیت بھی نہین ہے ؎

کیہنیٹ صاحب کی کتاب مین جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے ایک غائب بین کا اسطرح مذکور ہے کہ غائب بین مذکور اپنے عامل کی اجازت اور اعانت سے نہایت اعلیٰ درجہ حالت مسکوت مین داخل ہو جاتی تھی ایسی حالت مین وہ بیان کیا کرتی تھی کہ مین ایسی خوش ہون کہ بیان نہین ہو سکتا اور کہتی تھی کہ مین فرشتون سے باتین کرتی ہون اور اس دنیا سے یعنی زمین سے بالکل جدا ہون اور بالکل مجکو اس دنیا مین واپس آنے کی خواہش نہین بلکہ جب وہ بیدار ہوتی تھی تو کیہنیٹ صاحب کو بہت برا بہلا کہتی تھی کہ پھر اس دنیا مین کسواسطے مجکو لے آئے ایک دفعہ جو اس عورت کی یہ حالت تھی تو کیہنیٹ صاحب نے اوسکے اصرار کے سبب سے اوسکو ذرا دیر تک اوس حالت مین رہنے دیا لیکن اتنی احتیاط صاحب موصوف نے کی کہ ایک لڑکے کو جو بہت روشن غائب بین تھا اوس عورت کے ساتھ ہم ربط کرکے اوسکو حکم دیا کہ بہت احتیاط سے اوسکا نگران رہے تھوڑی دیر تک تو ابتدا مین عورت مذکور بے ہوش رہی لیکن ایک تھوڑے عرصے کے بعد اوسکے جسم کا حال ایسا متغیر ہو گیا کہ اندیشہ ہوا یعنی بظاہر بالکل مردہ معلوم ہوئی نبض تھم گئی اور بدن سرد ہو گیا اور تنفس موقوف ہو گیا وہ لڑکا جو غائب بین اوس سے ہم ربط تھا کہنے لگا کہ عورت چلی گئی اب مجکو نظر نہین آتی کیہنیٹ صاحب کو بہت اندیشہ ہوا اور بڑی دشواری اور محنت سے بلکہ خدا کی جناب مین دعائین مانگ کر اونکو یہ بات حاصل ہوئی کہ عورت مذکور کے جسم پر حرارت نمایان ہوئی اور تنفس پھر جاری ہوا جب عورت مذکور بیدار ہوئی تو اوسنے کیہنیٹ صاحب کو بہت لعنت ملامت کی

کہ کسواسطے مجھے پھر دنیا مین لائے اور جو پیچ اوسکو پھر دنیا مین واپس آنیکا
ہوا فقط اسطرح سے رفع ہوا کہ وہ نیکبخت اور پارسا عورت تھی اور کیپنیٹ صاحب نے
یہ بات اوسکے ذہن نشین کردی کہ جو اوسکی خواہش پوری ہوتی تو نفس کشی
ہوتی اور نفس کشی گناہ ہے اور خداتعالی کے روبرو اوسکو جوابدہی کرنی ہوتی
بہت سی مثالین ایسی کیپنیٹ صاحب کی کتاب مین درج ہین کیپنیٹ صاحب
اب حیات نہین ہین ورنہ مین اس بات مین کوشش کرتا کہ اونکے تجربات کو
دیکھتا یہ صاحب ایسے عامل تھے کہ اونکو بہت اچھی لیاقت تھی اور تجربات بہت
احتیاط سے کیا کرتے تھے ان صاحب کے معمولون کو حالت غائب بینی بہت اچھی
حاصل تھی اور اکثر اونکے معمولون پر حالت سکوت اعلی واقع ہو جاتی تھی اور
اوسحالت مین عالم ارواح کا ذکر کیا کرتے تھے حقیقت یہ ہے کہ عالم ارواح کا
دیکھنا ایک خاص اثر حالت سکوت اعلی کا ہے اور نہایت اعلی درجہ اس حالت کا
کہ جس مین معمول پر حالت مشابہ مرگ طاری ہوتی ہے اور جسکا ذکر اوپر ہوا
بہت شاذ پیدا ہوتی ہے عموماً یہ بات ہے کہ جن لوگون پر یہ حالت واقع
ہوتی ہے وہ جو کچھ دیکھتے ہین اوسکا حال مفصل بیان کرتے ہین ٭

اس مین تو شک نہین کہ کیپنیٹ صاحب کو اس عمل مین بہت اعلی شوق تھا
لیکن اونکی کتاب کے مطالعہ سے ہرگز یہ بات نہین پائی جاتی کہ شوق کے
سبب سے کچھ اونکی عقل مین فتور آیا ہوا ہو بہت آدمی بلاتحقیقات یہ بات سمجھتے ہین کہ
کیپنیٹ صاحب کے معمولون کو جو حالات نظر آتے تھے فقط بصورت خواب
نظر آتے تھے اور جیسے خیالات صاحب موصوف کی عالم ارواح کی نسبت تھے ویسا ہی بیان
اونکے معمولون کا ہوتا تھا چنانچہ مجکو بھی ایسا ہی خیال پہلے پہلے ہوا تھا
لیکن بلاتحقیقات مناسب مین کسی راے پر قائم نہین ہوتا ہون اور جب زیادہ

تحقیقات اور توجہ کی گئی تو مجکو دریافت ہوا کہ ایسا خیال کرنا تمام باتون پر جنکا ذکر درج ہے صادق نہین آتا حقیقت مین یہ بات ہے کہ ہرچند بعض باتون مین کینیٹ صاحب کے معمولون کے خیال مطابق خیالات صاحب موصوف کے ہوتے تھے لیکن اکثر معاملات مین اونکی راے صاحب موصوف کی راے کے برخلاف ہوتی تھی اور وہ اپنی راے پر قائم رہتے تھے اور انجام یہ ہوا کہ صاحب موصوف نے اقرار کیا کہ مین نے اپنے خیالات کو جو نسبت عالم ارواح میرے ذہن مین جمے ہوے تھے مجبور ہو کر بدل دیا بلکہ ناچار اون خیالون کو بدلنا پڑا؀ میرا ارادہ ایسی باتون کے مفصل بیان کرنے کا نہین ہے جنکا مجھے خود تجربہ نہین ہوا ہے لیکن مجھے مناسب معلوم ہوا کہ کینیٹ صاحب کے تجربات کا ذکر کرون اسواسطے اونکا حال بیان کر دیا ہے اگر حقیقت مین عالم ارواح کا کچھ وجود ہے اور جمیع نوع انسان کو عالم ارواح کی وجود مین اعتقاد ضرور ہے تو ممکن ہے کہ ایسے معمولون کا بیان جن پر حالت اعلیٰ سکوت واقع ہوتی ہے نسبت عالم ارواح کم وبیش راست ہوگا اسوجہ سے کہ مختلف معمولون کے بیانات آپس مین اتفاق رکھتے ہین میری راے یہ نہین ہے کہ عالم ارواح کا نظارا فقط ایک خواب ہے چنانچہ کینیٹ صاحب کے معمولون کا بیان اور الف کا بیان اکثر مطابق ہے اور الف کو مین نے دیکھا ہے اور مین اوسکے بیان کو ہرطرح معتبر اور راست سمجھتا ہون اگر ایسے معمولون کے بیانات فقط خواب سمجھے جاوین تو یہ خواب بھی نادرات سے ہون گے اور زیادہ تعجب کی یہ بات ہے کہ جو باتین اصل مین اونکی نسبت جو مختلف معمولون کے بیانات ہوتے ہین وہ آپس مین بہت مطابق اور موافق ہوتے ہین جملہ معمول سکان عالم ارواح سے باتین کرتے ہین اکثر اونکے نام بتاتے ہین اور اکثر اونکی نسبت اسطرح بیان کرتے ہین کہ وہ فلانی

یا رشتہ دار کی روحین ہین تعجب کی بات یہ ہے کہ اسطرح کا ربط سُکان عالم ارواح سے ایسی حالت مین حاصل ہوتا ہے کہ خواہ معمول خواندہ خواہ ناخواندہ ہو اور بلکہ عامل کو اعتبار اور اعتقاد اس عالم ارواح مین نہین ہوتا اور معمول کو اوس عالم کے لوگون سے ربط پیدا ہو جاتا ہے جو کچھ جواب یا باتین ان ارواح مین سے کوئی روح کرتی ہے اوسکا حال معمول مفصل بتاتے ہین بعض اون مین سے کہتے ہین کہ ہر ایک آدمی کے ہمراہ ایک اچھا اور ایک برا فرشتہ ہوتا ہے بعض معمول خواہ اپنی قدرت سے خواہ اپنے ہمراہی فرشتے کی مدد سے جب چاہتے ہین کسی اپنے مردہ دوست یا رشتہ دار کی روح کو بلا لیتے ہین اور کبھی معمول نے یا عامل نے کسی نے موجودگان مین سے اوس شخص کو نہ دیکھا ہو تو بھی اوسکی روح کو طلب کر لیتے ہین اور جو مفصل حال اوسکا معمول بیان کرتے ہین عند التحقیقات اکثر صحیح پایا جاتا ہے اور بھی زیادہ عجیب باتین اس قسم کی لکھی گئی ہین ظاہر ہے کہ ایسی صورتون کا نظر آنا فقط خواب نہین ہو سکتا اگر فقط وہم کہا جاوے تو بیجا ہے اور بلا تحقیقات اونکو وہم بتانا خلاف عقل ہے اور اسمین شک نہین کہ جن لوگون کو عالم ارواح کے وجود مین اعتقاد ہے اونکے ذہن مین یہ بات ضرور جمے گی کہ ان معمولون کے بیان سے کچھ حال اوس عالم ارواح کا واضح ہوتا ہے ؞

جب سے انسان کی بنیاد ہے تب سے عالم ارواح مین اعتقاد دنیا کے لوگون کو ہے اور اس بات کا اعتقاد تب ہی سے ہے کہ بعض بعض حالات مین انسان مین اور سکان عالم مذکور مین ربط ہو سکتا ہے ہر زمانہ مین حکما اور شعرا اور اہل مذہب نے اس معاملہ مین بہت کچھ لکھا ہے مین راے تو کچھ نہین دیتا لیکن اتنا ضرور کہتا ہون کہ تاوقتیکہ بخوبی تحقیقات اور تامل نہ کیا جاوے تب تک کسی بات کو دروغ نہین کہنا چاہیے ؞

گیارھوان خط

جب بعض معمولون پر حالت خواب مقناطیسی ہوتی ہے تو اگر بعض مقامات اونکے سر کے چھوئے جاوین تو خاص خاص مقامات کے چھونے سے خاص خاص حواس باطنی کے افعال نمایان ہوتے ہین اور یہ بات بھی پائی جاتی ہے کہ ان حواس کے افعال کا نمایان ہونا علم قیافہ کے مطابق ہوتا ہے بعض نے تو ان تجربات کے سبب سے اس قول کو شہرت دی ہے کہ علم قیافہ کے اصول صحیح ہین اور بعض نے ان آثار عمل مقناطیسی کے وقوع کو بالکل نہین مانا ہے اسواسطے کہ اونکے ماننے سے علم قیافہ کی صحت ماننی پڑتی ہے میری راے یہ ہے کہ دونو فریق نے بلا غوض کامل اپنی اپنی راے دی ہے اسواسطے کہ بعض اوقات تو یہ آثار اسطرح نمایان ہوتے ہین کہ اونسے لابدی صحت علم قیافہ کی نہین ماننی پڑتی اور بعض اوقات اسطرح کہ تا وقتیکہ گال* صاحب کے اصول علم قیافہ کو نہ مانین تب تک وجہ وقوع ان آثار کی حاصل نہین ہو سکتی اور گال صاحب کا قول یہ ہے کہ ہر ایک حس باطنی کے فعل کا نمایان ہونا جو متعلق بہ دماغ ہے اس زندگی مین خاص خاص مقامات دماغ سے متعلق ہین اس مقام پر

* گال صاحب اور سپرزم صاحب فرنگستان مین دو حکیم تھے جنھون نے ابتدا مین علم قیافہ کے حقائق کو ظاہر کیا اور پہلے ہی اس علم مین تصنیفات کین ؂

صحت یا غیر صحت علم قیافہ کے باب مین بحث کرنی کچھ ضرورت نہین ہے ابتدا مین
گال صاحب اور سپرزم صاحب پر بہت طعن اور ملامتین لوگون کی طرف سے
ہوئی تھین اور اونکو مکار اور جاہل کہتے تھے فی زمانناً اونکی تشریح دماغ کو صحیح بتاتے ہین
اور جسطرح سے وہ دماغ کے جسم کو تقسیم کرتے تھے فقط وہی تقسیم صحیح سمجھی جاتی ہے
اور اونکی ترکیب اور تفریق حواس باطنی صحیح مانے جاتے ہین اب لوگون کو یقین
ہوتا ہے کہ جن لوگون کو علم نفس ناطقہ مین اچھا دخل تھا اور جو حکمت مین دستگاہ
اچھی رکھتے تھے وہ جاہل یا مکار نہین ہوسکتے تھے ۔

اب علم قیافہ دو زمانون مین سے گذر چکا ہے یعنی ایک تو وہ زمانہ جس مین لوگ
کہتے تھے کہ یہ ایک نیا ایجاد ہے اور ایجاد بھی ایسا ہے کہ اوس سے قباحتین
نکلتی ہین دوسرا وہ زمانہ جس مین لوگ کہتے تھے کہ سب اس علم کو جانتے ہین
اور یہ علم پرانا ہے کچھ نیا نہین اور لوگ اس علم پر طعنہ زنی کرتے تھے غالب ہے
کہ تھوڑے عرصہ مین اس علم کو اچھا فروغ ہوجاوے گا اور لوگ اس علم سے
مثل اور علوم کے اچھی واقفیت حاصل کرینگے ایک بڑے عالم نے ایک کتاب مین
یہ قول درج کیا تھا کہ دماغ کو حواس باطنی سے کچھ علاقہ نہین لیکن یہ قول غلط ہے
روزانہ یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ اگر سر پر سخت صدمہ پہونچے یا شریان خون سر کی طرف
ہوجاوے تو حواس خمسہ باطنی مین خلل آجاتا ہے اور یہ بات تو ثابت ہے کہ جن لوگون
کے سر کا دور ۱۳ انچ سے کم ہوتا ہے اونکو عقل انسانی نہین ہوتی اب شاید کوئی
آدمی ایسا ہے جسکو اس بات مین شک ہو کہ سر کے اچھے انداز اور شکل پر عقل کا
ہونا موقوف ہے اور اگر بلند اور فراخ پیشانی ہو تو عقل بھی زیادہ ہوتی ہے اگر
سر کی پشت بڑی اور فراخ ہو تو خواہش حیوانی زیادہ ہوتی ہے اور اگر سر کی چاند
اچھی فراخ اور بلند ہو تو خیالات آراستہ اور نیک اور مذہبی حاصل ہوتے ہین

اکثر آدمیون کو دماغ کی ان تینون قسمتون مین اعتقاد ہے لیکن جزئیات مین اونکو
تامل ہوتا ہے اونکی خیال مین یہ بات ہی کہ گال صاحب نے ان تینون قسمتون مین
قیاسی اور تفریقین چھوٹی چھوٹی کردی نہین آج کل علم قیافہ کی نسبت عموماً لوگون کی
ایسی رای ہے جیسی اوپر بیان کی گئی لیکن یہ راے فقط بے بنیاد ہے بلکہ خلاف راستی کے ہے
گال صاحب کے وقت سے پہلے فرنگستان مین دماغ کی قسمتون مین کسیکو اعتقاد
نہین تھا ان صاحب سے پہلے لوگون نے ایک فقط قیاسی نقشہ سر کا بنایا ہوا تھا
اور گال صاحب کو بھی پہلے پہلے ان تینون قسمتون مین اعتقاد نہین تھا بعد از
بہت محنت اور تلاش اور تحقیقات سے اونھون نے سب تفریقین اور تقسیمین
سر کی دریافت کین اور اونھون نے ایک نقشہ سر کا مفصل بہت تحقیقات اور دلائل سے
بنایا اور ان جزئیات کے ثبوت سے دماغ مین تین قسمتون کا ہونا ثابت کیا اب
یہ بات ہے کہ لوگ جزئیات کو نہین مانتے اور تینون بڑی قسمتون کو مانتے ہین
اب امید ہے کہ ایک پشت کے بعد لوگون کو علم قیافہ مین اعتقاد ہو جاویگا +
چونکہ مین اصول علم قیافہ کو مانتا ہون گو بسبب اسکے کہ یہ علم فرنگستان مین نیا ہے
مین یہ نہین سمجھتا کہ اس علم کی سب فروع مکمل ہین اسواسطے مجکو اس بات کی امید
ہمیشہ تھی کہ جو باتین علم قیافہ کی حالت بیداری مین انسان مین ثابت ہوتی ہین
وہی باتین عمل مقناطیسی کی حالت مین بھی ثبوت کو پہونچینگی اب مین اون
باتون کا ذکر کرتا ہون جو فی الحقیقت عمل مقناطیسی کی حالت مین دیکھی جاتی ہین +
بعض معمولون کے سر کے اگر کسی خاص مقام کو چھوا جاوے تو اوس مقام کے مطابق
آثار نمایان ہوتے ہین اس عمل کے آثار اسیطرح نمایان ہوتے ہین کہ جیسے ستار کے
کسی خاص پردے کے دبانے سے اور تار پر مضراب لگانے سے خاص آواز پیدا ہوتی ہے
اگر معمول کے سر کی راگ کے مقام کو اونگلی سے چھوا جاوے تو معمول فوراً گانا شروع کرتا ہے

اگر خود بینی کے مقام کو چھوا جاوے تو معمول فوراً اکڑنا شروع کرتا ہے اور تمام اسکے انداز سے خود بینی نمایان ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرے برابر دنیا مین کوئی آدمی نہین - اگر مقام محبت اطفال چھوا جاوے تو معمول فوراً ایک خیالی بچہ کو نہایت محبت پدرانہ سے پیار کرنے لگتا ہے اگر فیاضی کا مقام چھوا جاوے تو اوسکے چہرے سے رحم نمایان ہوتا ہے اور معمول فوراً اپنی جیب مین ہاتھ ڈال کر جو کچھ اوسمین ہے نکال کر دینے کے واسطے ہات بڑہاتا ہے اگر طمع کا مقام چھوا جاوے تو معمول کے انداز مین فوراً تجمل کے آثار نمایان ہوتے ہین جو ہات جیب مین سے نکالا تھا پھر جیب کے اندر ڈال لیتا ہے اور روپیہ جیب مین رکھہ دیتا ہے بلکہ یہان تک کہ اگر کوئی چیز اوسکے دسترس مین ہو تو اوسکو اوٹھا کر جیب مین ڈال لیتا ہے اگر احتیاط کا مقام چھوا جاوے تو معمول کے چہرے سے خوف نمایان ہوتا ہے اگر امید کا مقام چھوا جاوے تو چہرے سے غبار رفع ہو جاتا ہے اور ہر ایک نقش و نگار سے خوشی کے آثار نمایان ہوتے ہین ایسے ایسے آثار پیدا ہوتے ہین لیکن جتنے آثار مین نے دیکھے ہین یا خود پیدا کیے ہین اوتنے آثار کا مین نے بیان کیا ہے یہ بات کہنی فضول ہے کہ مین نے اون حالتون مین ایسے آثار پیدا کیے ہین کہ جن مین دہوکہ یا فریب کا خیال بھی نہین ہو سکتا تھا اب استفسار طلب یہ بات ہے کہ یہ آثار کسواسطے پیدا ہوتے ہین یہ بات کہنی ضرور ہے کہ یہ سب باتین اوسحالت مین پیدا ہوتی ہین کہ عامل کے طرف سے کچھ اشارہ یا تلقین معمول کو نہین ہوتی ٭

اس بات مین دو قیاس کیے جاتے ہین ایک یہ کہ یہ آثار فقط مرضی عامل کے سبب سے اور اس باعث سے پیدا ہوتے ہین کہ معمول کو عامل کے ساتھ ہمہ وجوہ شرکت حاصل ہوتی ہے اور دوسرا یہ کہ فی الحقیقت یہ سب آثار فقط خاص مقامات سر کے چھوئے جانے سے حاصل ہوتے ہین میری رائے یہ ہے کہ دونون قیاس صحیح ہین یعنی

بعض آثار کا واقع ہونا تو پہلے قیاس پر سمجھ مین آسکتا ہے لیکن بعض ایسے ہین
کہ اونکی وجہ وقوع پہلے قیاس سے حل نہین ہوسکتی اور فقط دوسرے قیاس پر
حل ہوسکتی ہے اس مین تو شک نہین ہے کہ بعض صورتون مین عامل کی مرضی مطلقاً
قادر ہوتی ہے کیا معنی کہ جب لیوس صاحب اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کا عمل اسطرح
کیا جاتا ہے کہ معمول کو ہوش رہے تو فقط تلقین کے سبب سے یہ آثار پیدا ہو جاتے ہین
اگر معمول کو کہین کہ تم پادری ہو تو فوراً نہایت فصیح وعظ کہنے لگتا ہے اگر اوس سے
گانے یا مونہہ چڑہانے کے واسطے کہا جاوے تو یہ حرکتین کرنے لگتا ہے اور اگر
اوسکو کہین کہ تم بالکل برباد ہوگئے تو اوسکے چہرے اور انداز سے سخت مایوسی
نمایان ہوتی ہے یہ باتین مین نے اکثر بچشم خود واقع ہوتے ہوئے دیکھی ہین اور
چونکہ مین نے یہ سب آثار اسطرح پر بھی واقع ہوتے ہوئے دیکھے ہین کہ عامل کی
مرضی ناگفتہ ہو تو مجھکو کچھ شک نہین ہے کہ مرضی ناگفتہ یعنی عامل کا جی ہی جی مین خواہش کرنا
بجاے تلقین کے عمل کرتا ہے علاوہ اسکے یہ بات بھی سمجھ مین آسکتی ہے کہ جو
معمول علم قیافہ سے واقف ہو اوسکو فقط مقامات سر کے چھوئے جانے سے بھی
تلقین کا اثر ہو جاوے الا اتنی بات ظاہر ہے کہ اگر اس پچھلے طور پر اثر ہوتا ہو تو
ایسے آدمی بہت کم ہین جن پر ایسا اثر ہوتا ہوگا سوا اسکے کہ اگر امتحان کیا جاوے
تو اون لوگون مین بھی جو علم قیافہ مین اعتقاد رکھتے ہین اور اس علم سے واقفیت ہین
ایسے آدمی بہت کم ہین جو صحیح صحیح خاص خاص مقامات خاص خاص قوت اس
باطنی کے بتا سکتے ہین ۞

قطع نظر اس سے ایسے ہی آثار اسطرح پر بھی پیدا ہوتے ہین کہ سر کے مقامات کو
نہ چھوا جاوے بلکہ اور اعضا کے مقامات کو چھوا جاوے حتی کہ بعض صورتون مین
اگر سر کے مقامات کو چھوا جاوے تو ایسے آثار نمودار نہین ہوتے بعض آدمیون نے

اس بات کا ثابت کرنا چاہا ہے کہ جب کسی خاص عضو کے خاص مقام کو چھوا جاوے تو ہمیشہ ایک ہی سے آثار نمایان ہوتے ہین لیکن جہان تک مجکو تجربہ ہوا ہے اس بات کا ثبوت میرے نزدیک اچھا ہم نہین پہونچتا ہے لیوس صاحب نے مجھسے بیان کیا کہ جب وہ فقط اپنی مرضی کے زور سے آثار قیافہ معمول پر نمایان کرتے ہین تو اونکو اختیار ہوتا ہے کہ جس عضو کو چاہین چھوئین وہ آثار پیدا ہو بلکہ ایک ہی خاص اثر مختلف اعضا کے چھونے سے پیدا ہو سکتا ہے ❊

شرکت خیال کا یہ حال ہے کہ اس امر کا ہونا اتنا ضرور ہے کہ عامل کی مرضی کی اطاعت کے واسطے شرکت خیال ہونی شرط لابدی ہے لیکن جن لوگون کو آثار عمل مقناطیسی کا اچھا تجربہ حاصل ہے وہ خوب جانتے ہین کہ معمول کی حالت بالکل عامل کی طبیعت کے عکس نہین ہوتی ہے یعنی ایسا نہین ہوتا کہ جو کچھ عامل کی طبیعت مین خیال ہو یا جو کچھ عامل کا قول ہو ہمیشہ وہی خیال اور فعل معمول کا بھی ہو ❊

ایسا اکثر ہوتا ہے کہ معمول کی طبیعت مین کسی طرح کا جوش ہو اور عامل کی طبیعت بالکل ٹھیری ہوئی ہو اور مین پہلے بیان کر چکا ہون کہ اگر عامل کی طبیعت مین کسیطرح کا تغیر اتفاقیہ ہو جاوے تو معمول پر اوسکا اثر ہمیشہ نہین پہونچتا ہے مثلاً ایسا ہوتا ہے کہ عامل شدت سے ہنس رہا ہو اور معمول کسی اور فعل اور خیال مین مستغرق ہو اور ذرا بھی ہرج اوسکے خیال اور فعل مین نہین ہوتا ہے۔ بنظر وجوہات بالا میری یہ راے ہے کہ بعض صورتین تو ایسی ہین کہ آثار قیافہ کی وجہ وقوع بلقین یا مرضی عامل کے قیاس پر یا اس قیاس پر کہ معمول کو عامل کے ساتھ شرکت خیال و فعل ہوتی ہے حل ہو سکتی ہے لیکن بہت آثار ایسے ہین کہ اونکے واقع ہونے پر یہ قیاس صادق نہین آتا اور مین مکرر لکھتا ہون کہ مین نے بہت احتیاط اس بات کی ہے کہ کسیطرح کا فریب یا دہوکا نہو ❊

اول

اول تو یہ بات غور طلب ہے کہ اگر معمول ایسا ہو کہ اُسکو علم قیافہ سے ہرگز نہو
اور وہ ہرگز ایک بھی مقام حواس باطنی کا نہین جانتا ہو تب بھی جبن کسی مقام
کو اوسکے سر کے چھوا جاوے جو اثر مطابق اوس مقام کے ہوگا وہ نمایان ہوگا
اور یہ آثار اسیطرح نمایان ہوتے ہین کہ جیسے مرضی عامل کے سبب سے نمودار ہوتے ہین
دوسرے یہ کہ جب عامل خود علم قیافہ سے ناواقف ہوتا ہے تو جو آثار پیدا ہوتے ہین
اونکو دیکھکر وہ خود حیران ہوتا ہے اسواسطے کہ جب کسی مقام سر کو چھوتا ہے تو
اوسکو یہ بات نہین معلوم ہوتی ہے کہ کیا اثر نمایان ہوگا پس معلوم ہوا کہ اوسکی
مرضی اِس حالت مین کچھ کام نہین کرتی ہے بلکہ نوبت یہان تک پہونچتی ہے
کہ اگر اتفاقیہ کوئی خاص مقام سر کا کسی شئے مثل کرسی یا میز سے چھوا جاوے
یا اتفاقیہ عامل کا یا اور کسی شخص کا ہات سر کے کسی خاص مقام پر لگ جاوے
تو ایسے آثار پیدا ہو جاتے ہین کہ جو قواعد علم قیافے کے مطابق ہوتے ہین
فی الحقیقت ایسا اثر اکثر ہوتا ہے کہ جب عامل علم قیافے سے واقف ہوتا ہے اور
وہ سر کے کسی خاص مقام کو چھوکر ایک خاص اثر پیدا کرنا چاہتا ہے اور اس
اثنا مین وہ کسی سے بات کرنے لگتا ہے اور جس خاص مقام کو چھونا چاہتا تھا
اوسکو نہ چھووے بلکہ بجاے اوسکے کسی اور مقام کو چھوے یا اوسکا ہات پھسل کر
کسی ایسے مقام پر جا لگے جسکو وہ ارادۃً نہین چھونا چاہتا تھا تو ایسا اثر ہوتا ہے
کہ جو وہ پیدا کرنا نہین چاہتا تھا اور حیران ہوتا ہے آخر کار فکر اور استفسار سے
اوسکو اپنی غلطی معلوم ہوتی ہے اور اثر کا صحیح ہونا ثابت ہوتا ہے اور یہ باتین
ایسی صورتون مین واقع ہوتی ہین کہ معمول کو علم قیافہ سے ذرا بھی مس نہین ہوتا ہے
سوم یہ کہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب عامل کسی خاص مقام سر کو چھوتا ہے
تو اوسکو واقفیت نہین ہوتی کہ کیا اثر ہوگا یا شاید کسی خاص اثر کی پیدا ہونیکی

اوسے توقع ہوتی ہے اور حقیقت مین ایک مختلف اثر نمایان ہوتا ہے چنانچہ
مین نے ایک دفعہ بہت سے مقامات کو چھوتے چھوتے وزن کے مقام کو
چھو لیا اگر اس مقام کے چھونے سے مقابلہ کا اثر پیدا ہونے کی امید ہوا کرتی تھی
لیکن دو معمولون پر مین نے اس مقام کو آزمایا دونو بیٹھے ہوئے تھے اور مین نے
ذرا بھی نہین سوچا کہ کیا اثر ہوگا ایک معمول ذرا جھکا ہوا بیٹھا تھا فوراً اوسنے اپنے
جسم کو سیدھا کر لیا اور ایک ٹھنڈا سانس کھینچا اس اثر کو اپنے جی مین خیال کر
مین نے دوسرے کو آزمایا یہ شخص فوراً آگے کو جھک گیا اور اوسکے چہرے سے
نہایت خوف نمایان تھا اور کہنے لگا کہ مین نہایت عمیق چاہ مین جسکی تہ نہین
گرا جاتا ہون یہ دونو آثار وزن کے مقام سے متعلق ہین لیکن جسوقت مین نے
آزمایا تھا اسوقت مجھے ان دونون مین سے ایک کی بھی توقع نہین تھی —
جسوقت مین نے ان معمولون مین سے ایک کے قد یعنی جسامت کی مقام کو
چھوا تو اوسنے فوراً کہا کہ مین ایک بڑا کالا جانور دیکھتا ہون جو چالیس فٹ
اونچا ہے یہ شخص ناخواندہ تھا ایک مرتبہ پہلے جب مین نے اس مقام کو آزمایا تھا
تو معمول کو بہت فراخ میدان اور مسافت معلوم ہوتی تھی مجھکو اس مرتبہ بھی مسافت
کے نظر آنے کی امید تھی جانور کی امید نہین تھی اور بہت مثالین بیان ہوسکتی ہین
لیکن کچھ ضرورت زیادہ طول کی نہین معلوم ہوتی ✤

چوتھے یہ کہ جب مین نے دو مقامات کو ایک مرتبہ چھوا تو متعلق آثار ایسی ہی جلدی
نمایان ہوئے جیسے متفرق نمودار ہوتے تھے اور ایسی جلدی نمایان ہوتے تھے
کہ مجھے خیال بھی نہین ہوتا تھا کہ کیا اثر پیدا ہوگا چنانچہ جب مین نے طمع اور فیاضی
کے مقامات دونو چھوئے تو معمول نے اپنا ہاتھ جیب مین ڈال لیا اور پیسہ باہر
نکالا اور ایک خیالی فقیر سے اس بات کے فرض کے باب مین کہ [illegible]

نصیحت سے مدد کرنی چاہیے روپیہ نہ دینا چاہیے تقریر کرنے لگا ایک مرتبہ اور
اتفاقیہ ایک عجیب اثر پیدا ہوا اور اوس تجربے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر
ایک بار کوئی خاص مقام سر کا چھوا جاوے تو چھونے کا اثر کچھ عرصہ تک رہتا ہے
گو اتنا فرق ہے کہ کسی معمول پر زیادہ اور کسی پر کم دیر تک رہتا ہے جسوقت
اوسکے سر کا مقام پارسائی مین نے چھوا تو معمول نے سجدہ کیا اور اوسکے چہرے سے
عبادت اور پارسائی ایسی نمودار تھی کہ بیان نہین ہوسکتا تمام اوسکے انداز سے
خاکساری مترشح تھی جب خودبینی کے مقام کو مین نے چھوا تو شیخی اور غرور درجہ
غایت مین نمایان ہوا اور تھوڑی دیر تک یہ اثر قائم رہا اس عرصہ مین ایک میرے
دوست اوس موقع پر آگئے اور اونھون نے اصرار آ یہ بات کہی کہ ہم پارسائی کی
نمایش دیکھا چاہتے ہین اونکے کہنے سے مین نے پارسائی کے مقام کو چھوا اور
یہ توقع مجکو تھی کہ آثار پارسائی اور خاکساری نمایان ہونگے لیکن جو اثر پیدا ہوا
وہ ایسا اثر تھا جسکی مجھے امید نہین تھی پارسائی نمایان تو ضرور ہوئی لیکن ایک
مختلف صورت مین نمودار ہوئی بجاے سجدے کے معمول سیدھا کھڑا ہوگیا
اور اسطرح نماز ادا کرنے لگا ٭

قوله یا خداوند تعالے مین تیرا بہت مشکور ہون کہ تو نے مجکو اور سب آدمیون سے
زیادہ اچھا اس بات مین بنایا ہے کہ مین تجکو اور آدمیون کی نسبت بہتر پہچانتا ہون
اس شخص کی آواز خاکساری کی نہین تھی بلکہ شیخی اور پارسائی کی ملی ہوئی تھی
بہت سی مثالین ایسے متفق آثار کے نمایان ہونے کی لکھی جاسکتی ہین ٭

جو باتین اوپر بیان کی گئین اون سے ثابت ہوگا کہ بہت سے آثار ایسے نمایان
ہوتے ہین کہ اونکی وجہ ظہور تقلین یا مرضی عامل کی اطاعت کے قیاس پر حل
نہین ہوسکتی اور ان آثار کے واقع ہونیکی وجہ فقط قواعد علم قیافہ اور اس بات سے

کہ خاص خاص مقامات سر کے چھونے سے یہ نتائج نکلتے ہین حل ہو سکتی ہے ؛
مین نے ایسی صورتین بھی دیکھی ہین کہ جن مین خاص مقام سر کو چھونے سے کوئی خاص اثر پیدا کرنا چاہا وہ پیدا نہوا اور اوس مقام کے چھونے سے اور آثار نمایان ہو گئے چنانچہ ایک معمول کے سر کا مین نے مقام احتیاط چھوا لیکن کچھ اثر نمودار نہوا اتفاقاً میرا ہاتھ مقام پوشیدگی پر لگ گیا مین اس مقام کو پہچانتا بھی نہین تھا فوراً ایک آدمی نے جو پاس کھڑا تھا کہا کہ دیکھو یہ شخص کیا کر رہا ہے اور جب مین نے معمول کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ ایک چھوٹی سی چیز میز پر سے اوٹھا کر معمول اپنے کپڑون کے نیچے چھپا رہا تھا جسوقت یہ اثر نمایان ہوا تو مجکو خیال اور خواہش تھی کہ اثر خوف پیدا ہو ؛

مجکو اس بات کا تجربہ ہوا ہے کہ بعض آدمیون کے حواس باطنی حالت ہوش اور بیداری معمول مین بہت تیز ہوتے ہین بلکہ اونکے سر کے مقامات مناسب کے چھونے سے سب آثار نمایان ہوتے ہین ایک عورت نے مجھسے بیان کیا کہ مجکو خیالی شکلین بہت نظر آتی ہین اس سے معلوم ہوا کہ جن حواس سے رنگ اور شکل معلوم ہوتی ہے وہ حواس اس عورت کے ماؤف تھے چنانچہ مین نے مقامات شکل اور رنگ اور قد اور ترتیب اور شمار کو چھوا اور بہت سی چیزین اوس عورت کو نظر آئین کبھی فرداً فرداً اور کبھی کئی یکجا کبھی ترتیب کے ساتھ اور کبھی غیر مرتب کبھی سفید اور کبھی اور رنگون کی اور کبھی بڑے قد اور کبھی چھوٹے قد کی اور کبھی لا انتہا فاصلے تک نظر آنے لگین جسوقت مقام وزن کو چھوا تو اوس عورت کو ایسا معلوم ہوا کہ گویا برا خواب دیکھتی ہون اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بڑی بلندی سے نیچے گرتی ہون یا زمین پیرون کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے ؛

ایک قیاس ہمارا یہ ہے کہ جھوٹ اور ہیبت وغیرہ بسبب حالت ماؤف حواس کے

نظر آتے ہین یہ مثال جو اوپر بیان کی گئی اس سے اس قیاس کی صحت معلوم ہوتی ہے لیکن جملہ صورتین بھوتون کی نظر آنے کے اس قیاس سے حل نہین ہوسکتین اور بھی کچھ بواعث ہین ؀

یہ حال جو کچھ اوپر بیان کیا گیا اوس سے واضح ہے کہ آثار قیافہ نمایان ہونیکی ایک یہ وجہ ہے کہ خاص خاص مقامات سر کے چھونے سے وہ آثار نمایان ہوتے ہین اور دوسری یہ وجہ بھی ہو کہ عامل کی تلقین اور مرضی سے بھی یہ آثار نمودار ہوتی ہین

اب مین اس بات کا ذکر کرتا ہون کہ عمل مقناطیسی کا اثر حیوانات غیر ناطق پر بھی ہوتا ہے اس سے یہ بات ثابت ہوگی کہ عمل مذکور کا اثر ہونا کچھ خیال پر موقوف نہین ہے اور اسمین فریب اور دہوکہ کا شبہہ بھی نہین ہوسکتا ہے اور یہ بات ثابت ہوگی کہ حقیقت مین عامل کا اثر معمول پر ہوتا ہے انگلستان مین ایک شخص ایسا تہا کہ کیسا ہی شریر گھوڑا اوسکے پاس آوے وہ اوسکو فوراً آرام کر لیتا تھا غالب ہے کہ یہ شخص کچھ عمل مقناطیسی کرتا ہوگا گو شاید اوسکو خود معلوم نہو کہ یہ عمل عمل مقناطیسی تھا بہت آدمی ایسے ہین کہ وہ وحشی اور درندہ جانورون کو رام کر لیتے ہین آیرلنڈ مین ایک مشہور گھوڑے کا ہلانے والا تھا اوسکا یہ حال تھا کہ تھوڑی دیر تک گھوڑے کے ساتھ اوسکو ایک جگہ بند کردیتے تھے اور جب وہ باہر نکلتا تھا تو گھوڑا ایکری ہوا ہوتا تھا معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص کچھ پوشیدہ عمل کیا کرتا تھا اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ عمل بہت سیدہا اور آسان ہوگا ورنہ اوسکے افشا ہونیکا اوسکو بہت اندیشہ نہوتا کہتے ہین کہ یہ شخص اور اور لوگ بھی جو اسطرح وحشی جانورونکو ہلاتے ہین اون جانورون کے نتھنون مین دم کیا کرتے تھے اور جن لوگون نے اس عمل کو آزمایا ہے اونکو دریافت ہوا ہے کہ اس علم مین بہت اثر ہے اب

یہ بات لائق لحاظ ہے کہ دم کرنے کا عمل مقناطیسی مین بہت استعمال ہے اور
دم کرنیکا اثر بہت ہوتا ہے سب لوگ جانتے ہین کہ انسان کی آنکھ کا اثر حیوانات پر
بہت ہوتا ہے اور ایک شخص ایم برگ نامے اور اور کئی آدمی شیرون کو فقط
آنکھ کے زور سے رام کرلیا کرتے تھے یہ شخص فی الواقع کبھی اپنی جمی ہوئی اور تیز
نظر کو جانورون کی آنکھ سے علیحدہ نہین کرتے تھے اور جب تک اون جانورونکی
آنکھ اونکی نظر سے مغلوب رہتی تھی تب تک وہ جانور ہرگز اون پر حملہ نہین کرسکتے تھے
یہ بات مشہور ہے کہ اگر آنکھ ہٹا لیجاوے تو بہت اندیشہ ہوتا ہے یہ بات تحقیق
کہ نظر جماکر دیکھنے سے عمل مقناطیسی بہت آسانی سے اور زبردست ہوتا ہے
حتی کہ جب کسی شخص آدمی پر مین عمل کیا چاہتا ہون تو ابتدا مین یہی ترکیب کرتا ہون
کہ اوسکی آنکھون کی طرف پانچ یا دس منٹ تک نظر گاڑکر دیکھا کرتا ہون لیوس صاحب
عمل کرتے ہین تو نظر ہی سے کیا کرتے ہین اور جو لوگ اونکو عمل کرتے دیکھتے ہین
اونکو یقین ہوتا ہے کہ آنکھ مین بڑی قوت ہے چند روز ہوئے لیوس صاحب نے
کئی آدمیون کے روبرو ایک بلی پر کامل عمل مقناطیسی فقط اوسکی طرف نظر جماکر
دیکھنے سے کردیا اور دو لوک مالیرا نے اسیطرح ایک کتے پر کامل عمل مقناطیسی کردیا
ایک عورت نے ایک مادہ گاؤ پر جو بیمار تھی اسیطرح عمل کیا اور اوسکی بیماری فقط
اس عمل سے دور کردی معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ حیوانات غیر ناطق عقل اور علم
سے برا ہوتے ہین اسواسطے اون پر عمل مقناطیسی کا اثر بہت جلد ہوتا ہے غالب ہے
کہ اگر انسان بھی اپنی مادرزاد حالت مین ہو تو اوسپر بھی یہ عمل بہت جلد ہوجایا کرے
فقط یہی بات نہین ہے کہ انسان ہی کا اثر حیوانات پر ہوتا ہے بلکہ ایک حیوان کا اثر بھی
دوسرے حیوان پر ہوتا ہے سانپ مین جو یہ قدرت ہوتی ہے کہ چڑیا کو بالکل
اپنے بس مین کرلیتا ہے یہ قدرت قابض عمل مقناطیسی سے مشابہ ہے یہ بات

اکثر دیکھی جاتی ہے کہ سانپ بلّی کو بالکل بے اختیار کر دیتا ہے لیوس صاحب کہتے ہین کہ ہمنے اکثر یہ بات دیکھی ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سانپ اور بلّی مین فاصلہ بہت ہوتا ہے حال یہ ہوتا ہے کہ بلّی کی حالت پریشان ہونے لگتی ہے اور آدمی کہین سانپ کو پہلے پہلے نہین دیکھتے لیکن جب تلاش کیا جاتا ہے تو ضرور دیکھا جاتا ہے کہ ایک سانپ کہین چھپا ہوا بلّی کے اوپر نظر جمائے بیٹھا ہے بلّی سانپ کی طرف کھنچی چلی جاتی ہے اور بالکل بے اختیار اور بے حس و حرکت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی آدمی بچانے والا نہو تو سانپ کا شکار آسانی سے ہو جاتی ہے یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ جب سانپ کو دفعتاً مار ڈالین یا ہٹا دین تو فقط اس سبب سے کہ سانپ کی نظر بلّی سے دفعتاً علٰحدہ ہو جاتی ہے بلّی فوراً مر جاتی ہے لیوس صاحب نے یہ بات بچشم خود دیکھی ہے اس سے وہ باتین ہمکو یاد آتی ہے جو پہلے بیان ہو چکی کہ حالت مسکوت عمل مقناطیسی سے موت واقع ہونیکا اندیشہ ہے اور عامل کو بسا اوقات فعل حیات پھر پیدا کر دینے مین دشواری ہوتی ہے ؛

معلوم ہوتا ہے کہ حیوانات مین آپس مین کوئی ایسی سبیل باتین کرنے کی ہے جو ہمکو معلوم نہین بعض آدمی کہتے ہین کہ یہ بات حیوانات کو شعور حیوانی سے حاصل ہوتی ہے لیکن مین آپ سے دریافت کرتا ہون کہ شعور کسکو کہتے ہین اس عبارت سے فقط ایک نام حاصل ہوتا ہے لیکن ماحقیقت اوسکی دریافت نہین ہوتی کہ شعور حقیقت مین کیا شے ہے یہ شعور لوگ کہتے ہین کہ کتے مین بہت ہے لیکن اس قول کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ کتا آدمیون کے پاس بہت رہتا ہے اور لوگ اکثر اوسکو دیکھتے رہتے ہین لیکن اور حیوانات کے شعور کا بھی مذکور اکثر جگہ درج ہے کوّون کی عدالت اور بعض اقسام جانوران کا

خاص خاص موسم مین سفر کرنا کسی ایسے ہی باعث پر موقوف ہے یہ بات کیونکر ہوتی ہے کہ کتا اپنے مالک کو تلاش کر لیتا ہے بلکہ یہان تک کہ کوئی چیز جو اوسکے مالک نے چھوئی ہو اور چھپائی گئی ہو اوسکو ڈھونڈھ لیتا ہے یہ بات کیونکر ہوتی ہے کہ ایک کتے کو جہاز پر چڑہا کر بلکہ ایک تھیلے مین بند کرکے لیجاوین اور پھر اوسے چھوڑ دین تو سیدہی راہ سے اپنے گھر کو چلا جاتا ہے ایک ذکر لکھا ہوا ہے کہ ایک کتا ایک جگہ موجود تھا وہان ایک کتے نے اوسکو زخمی کیا مجروح کتا اپنے گھر کو جو کئی سو کوس کے فاصلے پر تھا اور وہان سے ایک اور کتا اپنے ساتھ لیکر اوسی جگہ آیا جہان وہ زخمی ہوا تھا اور اپنے دوست کتے کی مدد سے اوس کتے کو جسنے اوسے پہلے زخمی کیا تھا آکر زخمی کیا اور اپنا بدلہ لیا فرمایئے کہ کون بتا سکتا ہے کہ یہ عقل اوس مین کہان سے آئی اگر یہ بات کہی جاوے کہ کتا اپنی قوت شامہ کے باعث سے اپنے مالک کو ڈھونڈھ لیتا ہے تو قوت شامہ ایسی تیز ہونی چاہیے کہ گویا ایک نادر حس اوسکو کہنا چاہیے کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس جگہ کتا بار اخیر اپنے مالک سے علیحدہ ہوا تھا وہان جاتا ہے اور اگر وہان اوسکا مالک نہ ملے تو اور بہت جا تلاش کرتے کرتے آخر اوسکو ڈھونڈ لیتا ہے یہ بات خیال مین نہین آسکتی ہے کہ قوت شامہ معمولی سے یہ بات حاصل ہوسکتی ہے میری یہ راے ہے کہ حیوانات مین آپس مین شرکت مقناطیسی بدرجۂ کثیر ہے ہم سب جانتے ہین کہ مختلف قسم کے حیوانات مین آپس مین ایسا انس اور ایسا تنفر پایا جاتا ہے جیسا انسانون مین عامل و معمول عمل مقناطیسی مین ہوتا ہے *

دو شخص دس سال سے ایک فرانس مین اور ایک نئی دنیا مین ایک تجربہ کر رہے ہین اونکے تجربے سے معلوم ہوتا ہے کہ گھونگون مین آپس مین بہت ہمدردی اور انس ہوتا ہے یعنی اگر بہت سے یہ جانور یکجا رکھے جاوین تو مدت تک اونمین

آپس مین ہمدردی رہتی ہے اگرچہ کتنے ہی فاصلے پر لیجا کر اونکو علٰحدہ کردین اور اس امر کے ذریعے سے تجویز یہ ہوئی ہے کہ ایک ذریعہ خبر رسانی مقامات بعید مین نکالا جاوے چنانچہ جن دو شخصون کا ذکر ہوا اونھون نے اس ذریعے سے آپس مین تحریر کی تفصیل ترکیب کی مجکو معلوم نہین ہے لیکن تجویز مذکور مجملاً یہ ہے کہ ایک گھونگے کا نام الف رکھا اور ایک اور کا نام بھی الف رکھا اف دونون کو آپس مین تھوڑے عرصہ تک ساتھہ رکھا اور بعد ازان اونکو علٰحدہ کر لیا اور اسیطرح دو گھونگون کا نام ب اور دو کا نام ت اور علی ہذا القیاس جتنے حروف تہجی ہین دو دو گھونگون کے نام مطابق حروف کے رکھہ لیے اور اونکو تھوڑی دیر تک یکجا رکھہ کے پھر علٰحدہ کر دیا احتیاطاً کئی کئی گھونگے ایک ہی حرف کے نام کے رکھتے ہین اگر ایک سال تک ان جانورون کو کچھہ کھانے کو نہین ملے تو زندہ رہتے ہین اب فرض کرو کہ لفظ شام لکھا ہے ایک شخص کلکتہ مین اور ایک شخص لاہور مین ہے لاہور والے نے ایک برقی آلے سے اوس گھونگے کو چھوا جسکا نام ش ہے کلکتے والا بیٹھا ہوا اپنے گھونگے کو دیکھہ رہا ہے اور ایک آلے سے ہر ایک کو چھو کر دیکھتا ہے آزماتے آزماتے جو گھونگا اوسکے پاس ش کے نام کا ہے وہ مثل ش لاہور کے تڑپنے لگتا ہے پس کلکتے والے نے ش لکھہ لیا علی ہذا القیاس آ اور م لکھہ لیا تو اونکو ملا کر لفظ شام بن گیا ؛

اول ہی اس ذکر کو سنکر ہنسی آتی ہے اور ایک امر بیوقوفی کا معلوم ہوتا ہے چنانچہ مجکو بھی دفعۃً اول ایسا ہی خیال ہوا تھا لیکن جب مین نے خیال کیا کہ انسان مین آپس مین بدرجۂ غایت اُنس اور تنفر ہوتا ہے اور حیوانات پر عمل مقناطیسی کا اثر بہت ہوتا ہے تو مین نے سوچا کہ اسمین فقط دقت طلب یہ بات ہے کہ ان جانورون مین اس شدت کی ہمدردی کو ماننا جسکی بات

مان لی تو پھر سب اور باتین آسانی سے خیال مین آجاتی ہین مجھکو گو انکی خوا صر اچھی طرح معلوم نہین ہین اور جب تک امتحان اور تحقیقات کے بعد کوئی بات غلط نہین معلوم ہو تب تک اوسکو نا معتبر نہین سمجھنا چاہیے مین یہ نہین کہہ سکتا ہون کہ اس شدت کی ہمدردی ناممکن ہے دو بڑے فاضل شخص اسر تجربے پر دس برس سے مصروف ہین اور یقین ہے کہ وہ سب حال مفصل مشتہر کرینگے جب تک وہ یہ حال مفصل مشتہر نہین کرتے تب تک البتہ شک رہتا ہے لیکن جب یہ حال مشتہر ہوجاویگا تو سب آدمی اپنی اپنی جگہ امتحان کرسکین گے اگر یہ ذریعہ خط و کتابت کا امتحان پر صحیح نکلے تو تار برقی سے جو فی زماننا مروج ہے اسکی قدر بہت بڑھکر ہوگی اسواسطے کہ اندیشہ کم ہے کوئی تار نہین جس کے کاٹ ڈالنے کا غنیم کی طرف سے اندیشہ ہو اور خرچ بہت کم ہوگا کیونکہ فقط چند جانور درکار ہونگے اور دو آلات دو مقام مین جہان سے آپس مین تحریر کرنی منظور ہو درکار ہونگے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ترکیب بھی نئی نہین ہے معلوم ہوتا ہے کہ مدت سے ایک قلعہ کا محاصرہ ہورہا تھا اور قلعہ والون کو کسی جگہ تحریر کرنی منظور تھی تو انھون نے بذریعۂ شرکت حیوانی تحریر کی تھی ❊

بارہوان خط

اس خط مین مین یہ ذکر کرونگا کہ انسان کے جسم پر غیر ذی روح اشیاء مثل مقناطیس مصنوعی وغیرہ کا کیا اثر ہوتا ہے ریشن بیک صاحب نے اس معاملہ مین تحقیقات کی ہے اور اونھون نے اپنی تحقیقات کے نتائج ایک کتاب مین مشتہر کیے ہین صاحب موصوف نے پانچ سال تک سوآدمیون پر تجربات کیے ہین اور محنت اور جانفشانی اس تحقیقات مین کی ہے ؞

ابتدا مین عمل مقناطیس روحانی میسمر صاحب کے وقت سے شروع ہے صاحب موصوف کو دریافت ہوا تھا کہ مقناطیس مصنوعی اور دیگر غیر ذی روح اشیاء جسم انسان پر کچھ اثر کرتے ہین لیکن صاحب موصوف اور اونکے شاگردون نے اس علم کو بنظر فوائد مستعمل کرنے مین بہت جلدی کی مثلاً اس عمل کو علاج امراض مین کام مین لاسئے اور اس جلدی کے سبب سے اونھون نے تحقیقات کامل اور ایسی جیسی علوم کے باب مین مناسب ہے نہین کی اور اس سبب سے یہ عمل کچھ عرصہ تک نامعتبر سمجھا گیا لیکن اب یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اصلی باتین میسمر صاحب کی صحیح تھین مقناطیس مصنوعی کا جسم انسان پر ضرور اثر ہوتاہے اگر مقناطیس کو ہات مین لیکر وہی ترکیب کیا وے جیسے ہاتون سے کیجاتی ہے

اور جسکا ذکر شروع کتاب ہذا مین ہوا ہے تو اوسکا اثر آجاتا ہی ہوتا ہے جیسے غیر
ہات کے عمل کا ہوتا ہے بیشک اس ترکیب سے ہاتہ کا اثر اور متقناطیس کا
اثر دونو مجتمع ہو جاتے ہین لیکن اسطرح پر بہی تجربہ ہوا ہے کہ متقناطیس کا بلا لگے
ہات کے استعمال کیا گیا ہے یا ایک ایسے آدمی کے ہات مین متقناطیس دیکر
عمل کیا گیا ہے کہ جسکے ہات کی تاثیر کچہ بہی نہین معلوم ہوتی تہی اور تب بہی
متقناطیس مصنوعی کا اثر جسم انسان پر ایسا نمایان ہوا ہے جیسا عامل کے
ہات کا اثر نمودار ہوتا ہے یہان تک نوبت گذرتی ہے کہ اگر معمول فاصلہ پر ہو
تو متقناطیس مصنوعی کا یہ اثر ہوتا ہی کہ خواب متقناطیسی معمول پر واقع ہو جاتا ہے
بلکہ ہات پیر اکڑ جاتے ہین اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے متقناطیس مصنوعی کا اثر تندرست
آدمیون پر ہوتا ہے اور ریشن بیک صاحب کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے
کہ ہر تین آدمیون مین سے ایک پر یہ اثر ہو جاتا ہے یہ اثر متقناطیسی جملہ اشیاء
مادی کے درمیان مین سے گذر جاتا ہے اور اس لحاظ مین یہ اثر اثر الکٹرسٹی
یعنی برقی سے علیحدہ ہے کیا معنی کہ اثر برقی شیشہ اور رال مین سے نہین
گذر سکتا ہے لیکن فلذات مین سے آسانی سے گذر جاتا ہے*

مثل کیفیت الکٹرسٹی اور متقناطیس مطلق کے یہ کیفیت جسکا فعل جسم انسان پر اثر
کرتا ہے قطبین مین منتشر ہوتی ہے اس کیفیت کا نام ریشن بیک صاحب نے
اوڈائل رکہا ہے متقناطیس مصنوعی مین یہ کیفیت اوس کیفیت کے ساتہ شریک ہے
جس کے اثر سے لوہے کی سوئی یعنی قطب نما جسوقت لٹکائی جاتی ہے تو شمال
کی طرف موڑ جاتی ہے اور جسکے اثر سے سنگ متقناطیس مصنوعی لوہے کے
ریزون کو کھینچتا ہے لیکن جسم انسان مین جو یہ کیفیت ہوتی ہے کیفیت متقناطیس
مصنوعی سے مشترک نہین ہوتی لیکن جہان کہین یہ کیفیت موجود ہوتی ہے

خواہ مقناطیس مصنوعی مین خواہ جسم انسان خواہ بلور مین ہر جگہ اوسکا ظہور بلحاظ قطبین
ہوتا ہے یعنی جیسا ظہور جسم کے ایک سرے پر ہوتا ہے اوس سے دوسرے
سرے پر مختلف ظہور ہوتا ہے ٭

اس کیفیت اوڈائل کا یہ خاصہ ہے کہ مثل کیفیت حرارت روشنی اور الکٹرسٹی
یعنی بجلی کے ایک جسم سے دوسرے جسم کی طرف روان ہوتی ہے اور جو لوگ
نازک طبع ہوتے ہین اونکو لمعات نور تاریکی مین نظر آتے ہین یہ روشنی بہت
ضعیف ہوتی ہے اور اگر تھوڑی سی بھی روشنی آفتاب یا شمع کی ہو تو یہ روشنی
مغلوب ہو جاتی ہے الا جن لوگون کی طبیعت بدرجۂ غایت نازک ہوتی ہے
اونکو روشنی روز مین بھی نظر آتی ہے اوڈائل کی روشنی کا رنگ قوس قزح
کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے لیکن مقناطیس مصنوعی کی شمالی قطب کے
طرف رنگ اودا اور جنوبی قطب کی طرف سرخ رنگ زیادہ نظر آتا ہے ٭

کیفیت اوڈائل فقط مقناطیس مصنوعی مین ہی موجود نہین ہوتی بلکہ جس جسم کی
حیثیت بطور کرسٹل ہو اوسمین بھی موجود ہوتی ہے جس جسم کی ایسی حیثیت ہو
اوس مین یہ کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور نازک طبع آدمیون کو اجسام کرسٹل٭٭
مین سے نہایت خوبصورت روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے کرسٹلون کا
اثر بھی بلحاظ قطبین ہوتا ہے اور اونکا فعل اگرچہ فعل مقناطیس مصنوعی اور
جسم انسان کے ہات کے فعل سے ضعیف ہوتا ہے لیکن اوس فعل سے
مشابہ ہوتا ہے ـ

نازک طبع آدمیون پر انسان کے جسم کا بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا مقناطیس
مصنوعی کا اثر ہوتا ہے مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ جب معمول خواب مقناطیسی

٭٭ کرسٹل اوسکو کہتے ہین جو روشن اور شفاف اور پہلو دار جسم ہو اگر شیشے کی چیز ایسی ہو اوسکو کرسٹل کہتے ہین ٭

ہوتا ہے تو اوسکو عامل کی انگلیون کے سرون مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے یہ روشنی روشنی اوڈائل ہوتی ہے اور یہ روشنی نازک طبع آدمیونکو تاریکی مین بلا حالت خواب مقناطیسی بھی نظر آتی ہے دونون ہاتون کے سرے دو قطب ہوتے ہین اور سر اور آنکھین اور مونھ نقاط ماسک ہوتے ہین جہان یہ روشنی مجتمع ہوکر بھری ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہاتون کے گذرانے اور نظر جماکر دیکھنے سے عمل مقناطیسی کا بہت قوی اثر ہوتا ہے ❊

علاوہ ان اشیا کے جنکا اوپر بیان کیا گیا ریشن بیک صاحب نے ثابت کیا ہے کہ یہ کیفیت اوڈائل جملہ اجسام مادی مین موجود ہوتی ہے ہرچند یہ بات ضرور ہے کہ مقناطیس مصنوعی اور کرسٹلون کی نسبت اون اجرام مین کمتر ہوتی ہے چنانچہ حرارت اور روشنی اور الکٹرسٹی اور رگڑا ور ہر قسم کے فعل کیمیائی سے مثل شعلۂ آتش اور کسی شراب مین کسی دھات یا کھار کے گل جانے سے اور تنفس سے اور ہر ایک تغیر اور تبدل سے جو جسم انسانی مین ہوتا ہے یہ کیفیت نمایان ہوتی ہے اس سے اس بات کی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ جسم انسان یا حیوانات مین اتنا اوڈائل کیون جمع رہتا ہے ریشن بیک صاحب نے اس کیفیت کی موجودگی درختون مین اور روشنی آفتاب اور مہتاب اور ثوابت مین بھی دریافت کی ہے ❊

ایک اور بڑی بات قابل غور کے یہ ہے کہ جسم انسان پر مقناطیس ارضی کا بہت قوی اثر ہوتا ہے بہت آدمی ایسے ہین کہ جب تک اونکا پلنگ سمت الراس مقناطیس ارضی کی سطح متوازی مین نہ ہو اور اونکا سر شمال کی طرف نہ ہو تب تک اونکو نیند نہین آتی مین نے ایسے آدمی خود بہت دیکھے اور شاید ریشن بیک صاحب کی تحقیقات سے پہلے بہت لوگون کو اس بات کا تجربہ

ہوا تھا لیکن اسکی وجہ کوئی نہین دریافت کرسکتا تھا یہ بات بہت غالب
معلوم ہوتی ہے کہ اگر مریض کا پلنگ اِس انداز سے بچھایا جاوے تو بعض بعض
امراض سے جلد شفا ہوسکے گی بعض مریض ایسے ہوتے ہین کہ اگر اونکا پلنگ
سمت الراس مقناطیس ارضی کے متقاطع بچھایا جاوے تو اونکو نہایت تکلیف
ہوتی ہے اور ذرا بھی برداشت نہین ہوتی اس بات کا بھی تجربہ لوگون کو بہت
ہوا تھا لیکن لوگ کہتے تھے کہ یہ فقط وہم کی بات ہے — اس بات کا بھی تجربہ
ہوا ہے کہ جس شخص پر عمل مقناطیسی کرنا منظور ہو اگر اوسکو اسطور پر بٹھایا جاوے
کہ اوسکا سر شمال کی طرف ہو اور اوسکا چہرہ جنوب کی طرف اور اوسکے
پانو جنوب کی طرف پھیلے ہوئے ہون تو اور انداز نشست کی نسبت اس
انداز مین اوسپر عمل بہت جلد ہو جاتا ہے مجکو اکثر اس بات کا تجربہ ہوا ہے
اور اگر تحقیقات کیجاوے تو غالب ہے کہ یہ بات عموماً صحیح معلوم ہوگی لیکن
بہت آدمی ایسے ہین کہ کسی رخ اونکو بٹھاؤ اون پر عمل ہو جاتا ہے
ریشن بیک صاحب کو یہ بھی دریافت ہوا ہے کہ روشنی اوڈائل کو بخوبی دیکھنے
کے واسطے یہ بات بہتر ہے کہ معمول شمالاً جنوباً بیٹھے اور اوسکا سر شمال کی طرف ہو
ریشن بیک صاحب نے بہت سی عجیب باتین اس باب مین کہ کیفیت اوڈائل
جسم انسان مین مختلف اوقات مین اور قبل اور بعد کھانا کھانے کے کسطرح
منتشر ہوتی ہے دریافت کی ہین صبح کے وقت سوکر اوٹھنے سے پیچھے بلکہ
طلوع آفتاب سے یہ کیفیت بڑھتی جاتی ہے صبح کے کھانا کھانے سے پہلے
اشتہا کے سبب سے کم ہونے لگتی ہے پھر اوسکی ترقی افزون ہوتی جاتی ہے
اور شام کے کھانا کھانے کے وقت سے پہلے دفعتاً بہت بڑھ جاتی ہے
پھر شام تک یعنی غروب آفتاب تک بڑھتی جاتی ہے اور رات بھر کم ہوتی رہتی ہے

چنانچہ طلوع آفتاب سے پہلے کمترین درجہ پر ہوتی ہے ان حقائق کو ملحوظ رکھنے سے انسان کی تندرستی اچھی طرح محفوظ رہ سکتی ہے ؁

جتنی تحقیقات کی گئی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوڈائل کا فعل لحاظ قطبین کے ہوتا ہے یعنی جس شے مین مثل جسم انسان یا مقناطیس مصنوعی یا کرسٹل مین کیفیت اوڈائل ہوتی ہے اوسکے دونون قطبون کا علیحدہ علیحدہ فعل ہوتا ہے سالبہ یعنی شمالی قطب مین سے جو روشنی نکلتی ہے اوسکا اثر خنک ہوتا ہے اور رنگ اودا ہوتا ہے اور موجبہ یعنی جنوبی قطب کی روشنی کا اثر ناگوار گرم ہوتا ہے اور اوسکا رنگ سرخ ہوتا ہے دست راست آدمی کا سالبہ اور خنک ہوتا ہے اور دست چپ موجبہ اور گرم ہوتا ہے آفتاب کی شعاع سالبہ ہے اور نازک طبع آدمی پر خنکی کا خوش آیند اثر کرتی ہے ایک گرم یعنی انگیٹھی کا ایک بہت نازک طبع آدمی پر تا وقتیکہ وہ بہت قریب انگیٹھی کے نہ آیا ایسا اثر ہوا کہ جیسے کسیکو جاڑا معلوم ہوتا ہے جب وہ انگیٹھی کے قریب آیا تو آگ کی حرارت کا گرم اثر ہوا اس خنکی کی وجہ یہ تھی کہ انگیٹھی سے لمعات سالبہ اوڈائل کے نکلتے ہین اور بعض آدمیون پر گرجا گھر کی بہت سی شمعون کی روشنی کا بہت خنک اثر ہوتا ہے حتیٰ کہ غش کی نوبت پہونچ جاتی ہے چاند کا اوڈائل موجبہ ہے اور نازک طبع آدمیون پر چاند کی شعاع کا اثر گرم ہوتا ہے جتنے سیارے آفتاب سے مستنیر ہو کر چمکتے ہین اونکا اوڈائل موجبہ ہوتا ہے اور گرم اثر رکھتا ہے ؁

قصہ مختصر اوڈائل تمام عالم مین پھیلا ہوا ہے اور اس بات مین حرارت اور روشنی اور الکٹرسٹی سے مشابہ ہے ریشن بیک صاحب نے میری راے مین بڑی محنت اور جانفشانی سے تحقیقات کر کے ثابت کیا ہے کہ ایک کیفیت سیال

جسکا نام جو چاہو رکھ لو اور جسکا وزن کچھ نہین دنیا مین ایسی موجود ہے جو کیفیات حرارت و روشنی و الکٹرسٹی و قوت جاذبہ زمین سے جدا ہے لیکن ان سب کیفیات سے یہ کیفیت مشابہ ہے اور اوسکے ساتھ مشترک ہے ممکن ہے کہ بعد امتداد زمانہ شاید کوئی ایک کیفیت ایسی دریافت ہو جو ان سب کیفیات کی جامع ہو لیکن تا وقتیکہ ایسی کوئی کیفیت دریافت نہو تب تک اوڈائل کو کیفیات معروفہ سے بالکل علحدہ سمجھنا چاہیے جیسا کہ فی زماننا کیفیت الکٹرسٹی اور حرارت اور روشنی کو آپس مین علحدہ سمجھتے ہین ❖

اگرچہ ریشن بیک صاحب نے ایسے شخصون پر تجربات نہین کیے ہین جن پر عمل مقناطیسی کیا گیا ہے یا جنکو حالت خواب مقناطیسی حاصل ہے یا جن پر حالت خواب بیداری مصنوعی واقع ہوئی ہو لیکن صاحب موصوف کو اس بات کا تجربہ ہوا ہے کہ جن شخصون کو حالت بیداری خود بخود واقع ہوتی ہے اونکی طبیعت حالت اصلی ذاتی مین بہت اثر پذیر ہوتی ہے اور جب اون پر حالت خواب بیداری ہوتی ہے تو زیادہ اثر پذیر ہوتی ہے ہم جانتے ہین کہ جن لوگون پر حالت بیداری مصنوعی واقع ہوتی ہے اور جن پر حالت خواب مقناطیسی واقع ہوئی ہے اونکی طبیعت بہت اثر پذیر ہوتی ہے حتی کہ اونکو روز روشن مین عامل کے ہات اور اور اشیا مین سے روشنی اوڈایل نکلتی ہوئی نظر آتی ہے ❖

پس یہ بات قابل شک کے نہین ہے کہ کیفیت اوڈایل جو انسان کے ہات مین اور مقناطیس مصنوعی مین ہوتی ہے اور جسکے سبب سے مقناطیس کا ایسا فعل ہوتا ہے جسکا اوپر ذکر کیا گیا بلکہ مقناطیس مصنوعی کے ذریعے سے خواب مقناطیسی پیدا ہوتا ہے انسان کے ہات کے اوس جوہر سے مشابہ ہے جس سے عمل مقناطیس روحانی کا اثر ہوتا ہے ❖

غرضکہ ہم کہہ سکتے ہین کہ وہ کیفیت یا جوہر جسکے سبب سے عمل مقناطیس روحانی
کے آثار پیدا ہوتے ہین حقیقت مین وہی اوڈائل ہے جسکو ریشن بیک صاحب
نے دریافت کیا ہے اور اب یہ بات سمجھہ مین آسکتی ہے کہ ایک نازک طبع
آدمی پہ دوسرا شخص بلا اس بات کے کہ اوسکو چھوئے خواب بیداری کی
حالت پیدا کرسکتا ہے اگر مقناطیس مصنوعی سے یہ حالت پیدا ہوسکتی ہے
تو انسان کے ہات سے کیون نہو سکے جب کہ ہم جانتے ہین کہ جو جوہر
مقناطیس مصنوعی مین ہے وہی جوہر انسان کے ہات مین ہے میری راے مین
ریشن بیک صاحب کی تحقیقات سی بالکل یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ ایک قسم کی کیفیت
عالم مین پھیلی ہوئی ہے جسکے ذریعے سے عمل مقناطیس روحانی کا اثر پیدا ہوتا ہے
ریشن بیک صاحب نے جو تجربات مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل اور انسان کے
ہات کے ذریعے سے کیے ہین اونکا مین نے متواتر اعادہ کیا ہے اور اونکی تجربات
بالکل صحیح پائے ہین میری سوا اور لوگون نے بہی ریشن بیک صاحب کے تجربات کا
اعادہ کیا ہے اور سب کا یہ بیان ہے کہ صاحب موصوف کے تجربات کو صحیح پایا
اگر ہم تلاش رکھین تو اثر پذیر آدمی آسانی سے ملجاتے ہین اور ہم سمجھ سکتے ہین
لیکن جو شخص ایسے تجربات کرنے چاہین اونکے واسطے یہ بات ضرور ہے کہ
ریشن بیک صاحب نے جو شرائط لکھے ہین اونکو ملحوظ رکھین روشنی اوڈایل کے
دیکھنے کے واسطے یہ بات ضرور ہے کہ جس شخص پہ تجربہ ہو اوسکی طبیعت بہت
اثر پذیر اور نازک ہو اور کامل تاریکی مکان مین ہو اور معمول ایک گھنٹہ یا دو گھنٹے
اوس مکان تاریک مین رہے جب یہ شرائط پوری ہون تو انسان کے ہات
اور مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل مین سے بہی خوبصورتی کے ساتہ لمعات روشنی
نکلتے ہوئے نظر آتے ہین اور جب معمول اور عامل دونون کمرے مین داخل ہو جاوین

تو نہایت ضعیف روشنی بہی اوس کمرے بین داخل نہین ہونی چاہیے یعنی
دروازے کے سوراخ بین سے ہلکی سے ہلکی روشنی دن کی یا شمع کی کمرے
کے اندر نہین پہونچنی چاہیے کوئی آدمی نہ کمرے کے اندر جاوے اور نہ کمرے
سے باہر آوے اسواسطے کہ اگر دروازہ کھولا جاوے تو جو تھوڑی سی روشنی بہی
دوسرے مکان بین سے آوے معمول کو فوراً اندھا کر دیتی ہے یعنی کبھی آدھے
گھنٹے اور کبھی ایک گھنٹے تک پھر اوسکو اوڈائل کی روشنی کی دیکھنے کی طاقت
نہین رہتی ہے تاوقتیکہ معمول کی طبیعت بدرجۂ اتم اثر پذیر نہ ہوا ور ایسے معمول
شاذ و نادر ہوتے ہین ایک اور ضروری احتیاط یہ ہے کہ اور کوئی شخص معمول
کے قریب نہ ہو اگر مقناطیس مصنوعی بین سے روشنی معمول کو نظر آرہی ہو تو
دیکھنے والا اگر اوسکے قریب چلا جاوے تو فوراً اوس روشنی کا نظر آنا موقوف
ہو جاتا ہے اسواسطے کہ حالت اوڈائل معمول و مقناطیس بین تغیر پیدا ہو جاتا ہے
اگر یہ سب احتیاطین نہین کیجاوین تو تجربہ بین خطا ہوگی ✤

اب بین دو باتون کا ذکر کرتا ہون جنکے سبب سے ریشن بیک صاحب کے
تجربات سے فائدہ نکلتا ہے اول یہ کہ جو فعل کیمیائی ہوتا ہے اوس بین سے
روشنی اوڈائل نکلتی ہے اور کیفیت اوڈائل پیدا ہوتی ہے اسواسطے مردہ
اجسام بین سے جب وہ گل جاتے ہین روشنی اوڈائل نکلتی ہے کیونکہ گل جانا
جسم کا ایک فعل کیمیائی ہے اور تنفس اور انہضام طعام بین بہی فعل کیمیائی ہوتا ہے
اس سبب سے نازک طبع آدمیون کو مُردون پر اور خصوصاً قبرون پر سے روشنی
نکلتی ہوئی نظر آتی ہے ۔ ریشن بیک صاحب نے اپنی کتاب بین بہت سی مثالین
لکہی ہین اور علم سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہم زائل ہو جاتا ہے یہ روشنی جو
معلوم ہوتی ہے اوس سے حقیقت بین کچھ اندیشہ نہین اور جو لوگ اونکو

دیکھتے ہین فقط اس سبب سے دیکھتے ہین کہ اونکی طبیعت نازک اور اثر پذیر ہوتی ہے ہین نے بہی ایسے اذکار بہت سُنے ہین اور قبرستان ہین ایسی روشنی نکلتی ہوئی اکثر لوگون کو نظر آتی ہے اور اوس زمانے کے اذکار سُنے ہین کہ جو زمانہ تحقیقات ریشن بیک صاحب سے پیشتر تہا ٭

دوسرے یہ کہ جسطرح مقناطیس مصنوعی ہین سے روشنی اوڈائل نکلتی ہے اسیطرح زمین ہین سے کہ عظیم مقناطیس ہے روشنی اوڈائل نکلتی ہے اور یہ روشنی زمین کی بسبب عظم زمین کے سب لوگون کو نظر آتی ہے غالب ہے کہ جو لوگ نازک طبع ہوتے ہین اونکو یہ روشنی زمین کی زیادہ نظر آتی ہے لیکن یہ بات ہے تحقیق نہین دریافت ہوئی ہے یہ بات کہ زمین ہین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی فقط قیاسی نہین ہے یہ بات بہت تجربات سے ثابت ہے ریشن بیک صاحب نے ایک کرہ لوہے کا اتنا بڑا بنایا کہ اوسکا قطر دو یا تین فیٹ کا تھا اور ایک دوہرا اوسکا بنایا ایک قطب سے دوسرے قطب تک یہ دوہرا تھا اس دوہرے کے گرد اونھون نے ایک تار لپیٹا اور ایک کل کے ذریعے سے ایک موج بجلی کی اس تار ہین گذار دی اس ترکیب سے یہ کرہ مقناطیس بن گیا بعد ازان اونھون نے اس کرہ کو ایک تاریک کمرہ ہین ہوا ہین لٹکا دیا جن نازک طبع آدمیون نے اوس کرہ کی طرف نظر کی اونکو اوس ہین سے ایسی روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی تہی جیسے قدرتی ارورا بوری ایلس اور ارورا اسٹرلیس٭ زمین کے قطبون پر نظر آتے ہین ہر قطب پر ایک چوڑا حلقہ روشنی کا نظر آتا تھا شمال کی طرف روشنی کا رنگ اودا تہا اور جنوب کی طرف سرخ رنگ زیادہ تھا لیکن سب رنگ قوس وقزح کے رنگون کی طرح مخلوط تھے خط استوا پر ایک منطقہ روشنی کا

٭ زمین کی شمالی اور جنوبی قطبون کے اوپر بہت تیز روشنی نظر آیا کرتی ہے شمالی کو ارورا بوری ایلس اور جنوبی کو ارورا اسٹرلیس کہتی ہین ٭

نمایان تھا اور قطبین کے طرف سے امواج روشنی کی خط استوا کی طرف دوڑتی
نظر آتی تھین قطبین کی طرف کے حلقون مین اور امواج روشنی مین رنگون کی ایسی
ترتیب تھی کہ جنوب کی طرف سرخی کی کثرت تھی اور اوسکے مقابل مین اودا رنگ
زیادہ تھا مغرب کی طرف زرد رنگ کی زیادتی تھی اور اوسکے مقابلہ مین
بھورا رنگ تھا یعنی کچھ بھی رنگ نہین تھا اور بھورے رنگ کے قریب ایک
دھاری سرخ رنگ کی نظر آتی تھی اور جس جگہ سُرخ رنگ کی شدت تھی اوسکے تھوڑے
سے فاصلے پر یہ دھاری نظر آتی تھی یہ سب دھاریان رنگ کی آپس مین
بہت نزاکت کے ساتھ مخلوط تھین اور بتدریج اختلاف رنگ نمایان ہوتا تھا
یعنی کسی جگہ دو رنگ ایک معلوم ہوتے تھے پھر آگے بڑھ کر جُدا جُدا ہو جاتے
تھے غرضکہ جیسے قوس و قزح کے رنگون کی ترتیب ہوتی ہے ویسی ہی
ترتیب نظر آتی تھی یعنی سرخ نارنجی زرد سبز اودا نیلا اور
سب کے آخر سُرخ اور بھورا الا سُرخ اور نارنجی اور زرد رنگ مین جو
فرق تھا وہ بتدریج نمایان ہوتا تھا اور اس سبب سے جتنے متوسط رنگ تھے
سب نظر آتے تھے لیکن فقط اتنی ہی بات نہین تھی بلکہ ہوا مین قطبون سے
اوپر ایک شعلہ روشنی کا نظر آتا تھا اور شمال کی طرف اودا پن زیادہ اور جنوب
کی طرف سُرخی زیادہ نظر آتی تھی الا جتنے رنگ تھے سب نظر آتے تھے اور
خط استوا کی طرف امواج روشنی مختلف رنگون کی کودتی اور دوڑتی تھین
کبھی موج طویل اور کبھی قلیل ہوتی تھی غرضکہ جیسی قدرتی ارورا زمین کے
قطب کے اوپر نظر آتی ہے اور ناظرین اوسکو دیکھکر حیران ہوتے ہین
ویسے ہی اس کرۂ آہنی مصنوعی کے قطب پر ارورا نظر آتی تھی یہ مصنوعی
ارورا دنیا مین مرتبۂ اول ہی پیدا کیا گیا تھا اور اوسکے پیدا ہونے سے

اوس قیاس کو جس سے زمین کی قدرتی ارورا کو ظہور روشنی اوڈ ایل کا شمار کرتی ہیں
ایک تقویت ہوتی ہے اتنی بات کہنی مناسب ہے کہ ارورا مین جوہر مقناطیسی
موجود ہوتا ہے اور غالب ہے کہ سوزن مقناطیسی کو یہ ارورا کھینچے کیونکہ مقناطیس
مصنوعی مین کیفیت اوڈ ایل اور مقناطیسی مشترک ہوتی ہے ابھی تک مین نے
ایک قسم کے عمل کا ذکر نہین کیا ہے اور وہ یہ عمل ہے کہ عامل کو یہ قدرت ہے
کہ بعض اشیا مین کیفیت مقناطیسی پیدا کر دے میسمر صاحب نے بیان کیا تھا
کہ پانی مین کیفیت مقناطیسی پیدا کر سکتے ہین لیکن لوگ اس بات پر ہنستے تھے
لیکن اب ہر آدمی جسکو عمل مقناطیسی کا حال معلوم ہوتا ہے یہ بات جانتا ہے
کہ پانی مین اسطرح اوڈ ایل بھرا جا سکتا ہے کہ جو معمول خواب مقناطیسی مین ہو
اوسکو بلا علم اس بات کے کہ پانی پر یہ عمل کیا گیا ہے فوراً تمیز ہو جاتی ہے کہ اس
پانی مین مقناطیسی اثر ہے بیان اس پانی کا اسطرح پر ہے کہ اوسکا مزا ایک
خاص قسم کا ہوتا ہے جسکا بیان اچھی طرح نہین ہو سکتا اور جب وہ پانی پیا جاتا ہے
تو ایک خاص قسم کی گرمی پینے والے کے جسم مین پیدا ہو جاتی ہے بعض
معمول کہتے ہین کہ یہ پانی بالکل بے مزہ ہوتا ہے ایسا ہوتا ہے جیسا بارش کے
پانی یا کشیدہ پانی مین کچھ مزا نہین ہوتا اور اگر پانی پر عمل مقناطیسی نہین کیا جاتا
تو جیسے اصلی پانی کے مزے مین ایک طرح کی تیزی پائی جاتی ہے ویسے ہی
معمول کو بھی معلوم ہوتی ہے مقناطیسی پانی کا مجھکو اکثر تجربہ ہوا ہے اور جو بات
مین نے اوپر بیان کی اوس مین کچھ شبہہ نہین ہے پانی مین کیفیت مقناطیسی
دو طرح سے پیدا ہو سکتی ہے ایک ترکیب تو یہ ہے کہ ایک برتن مین پانی کو
رکھکے اوس برتن کو دست چپ مین ہتھیلی پر رکھکر اوسکو انگلیون سے
پکڑ لین اور دست راست کو برتن کے اوپر چکر دیتے رہین یا دست راست کی

اونگلیون کو پانی کی سطح کے قریب مگر ذرا اوپر سیدہا رکھین یا اسی طرح مقناطیس مصنوعی یا کرسٹل کو پانی کی سطح پر رکھین ریشن بیک صاحب نے ثابت کیا ہے کہ جو لوگ نازک طبع ہین اگر اون پر حالتِ خواب مقناطیسی نہ بھی ہو تب بھی وہ مقناطیسی پانی اور معمولی پانی مین تمیز کر سکتے ہین اثر مقناطیسی اکثر تھوڑی دیر تک رکھتا ہے اگر اوڈ ایل پانی مین زیادہ بھر اگیا ہو تو کئی گھنٹون تک اثر رہ سکتا ہے ✦

مین نے بچشم خود دیکہا ہے کہ جن لوگون پر عامل نے ترکیب معروف کسی خواب مقناطیسی پیدا کیا ہے اونپر اکثر خواب مقناطیسی فقط بذریعہ مقناطیسی پانی کے واقع ہوجاتا ہے مین نے یہ بھی دیکہا ہے کہ جن لوگون پر پہلے کبھی عمل مقناطیسی نہین کیا گیا ہے لیکن اونکی طبیعت اثر پذیر عمل مذکور کی ہوتی ہے اونکو مقناطیسی پانی پیتے ہی معمولی نیند جیسی روزمرہ انسان کو آتی ہے آجاتی ہے اور نیند نہایت آسایش سے اور آرام سے آتی ہے ممکن ہے کہ بعض اون لوگون کو جنکو مین نے دیکہا ہے حالتِ خواب مقناطیسی ہو لیکن چونکہ اون لوگون کی طبیعت بیقرار تھی اور اونکو نیند نہین آتی تھی اور مطلب پانی کے پلانے سے یہ تھا کہ اونکو نیند آجاوے اور اونکو نیند حقیقت مین آگئی تو کسیطرح کی آزمایش اونکے اوپر نہین کی گئی کہ جس سے خواب مقناطیسی نمونیکا حال واضع ہوتا ✦ یہ کیفیت مقناطیسی فقط پانی ہی مین نہین بلکہ اور اشیا مین بھی پیدا ہو سکتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عامل خود نہین جا سکتا تو معمول کے پاس کوئی شے کیفیت مقناطیسی سے بھر کر بھیجتا ہے اور اس چیز کے پہونچنے سے معمول کو خواب مقناطیسی حاصل ہو جاتا ہے اگر معمول کو کوئی دہوکہ دینا چاہے یعنی کوئی شے اوسکو ایسی دے جسمین کیفیت مقناطیسی بھری ہوئی نہین ہے

توجسطرح اوسکو مقناطیسی اور معمولی پانی کی تمیز ہوتی ہے اوسیطرح اس بات کی بھی تمیز ہو جاتی ہے کہ اس مین کیفیت مقناطیسی موجود نہین ہے اور دہوکہ نہین کھاتا ہے*

اب مین یہ ذکر کرتا ہون کہ یہ عقلی باتین عمل مقناطیسی کے باب مین اوپر لکھی گئین ان سے حاصل کیا ہے۔ اول یہ بات کہنی ضرور ہے کہ کسی علم کی نسبت یہ اعتراض کرنا کہ فرض کیا کہ یہ باتین سب درست ہین ان سے فائدہ کیا ہے بیجا ہے ایسی کوئی شے خدائی مین نہین ہے کہ جسکا کسی نکسی وقت کچھ فائدہ ہو ممکن ہی کہ یہ علم کسی اور علم کی تحقیقات مین یا معاملات روزمرہ زندگی مین کارآمد ہو یہ بات ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ کارآمد ہوگا اس کتاب کے آغاز مین مین نے کئی تمثیلین اس امر کی دی ہین چنانچہ ایک شے کلورڈ فورم کا بھی ذکر کیا ہے کہ ابتدا مین اصل فائدہ اس شے کا نہین معلوم تھا لیکن اب یہ فائدہ اوسکا روزانہ ہوتا ہے کہ اوسکو سونگھا کر مریض پر عمل جراحی اسطرح ہوسکتا ہے کہ اوسکو ذرا بھی تکلیف نہین ہوتی ہے سب آدمی جانتے ہین کہ علم تشریح طب مین فقط اسطرح سے فروغ کو پہونچا ہے کہ حیوانات کو مار کر اوسکے جسم کو چیر پھاڑ کر دیکھا تو حقائق تشریح ثابت ہوئی لیکن ان جانورون کو مارنے مین اکثر لوگون کو ایسی کراہیت ہوتی تھی کہ بعض بعض مضبوط دل کے آدمی ہی اس علم کا تجربہ کیا کرتے تھے اب یہ بات ہے کہ کلورڈ فورم کے ذریعے سے ان جانورون کو اسطرح مار سکتے ہین کہ اونکو ذرا بھی تکلیف نہین ہوتی اور اگر فقط یہ خیال ہو کہ اونکی جان جاتی ہے تو غور کا مقام ہے کہ تحقیقات علمی کے واسطے جس سے ہزارون فوائد نکلتے ہین اونکی جان لینی اس بات سے بدرجہ بہتر ہے کہ فقط کھانے کے واسطے یا شکار کی تفریح کے واسطے لوگ اونکو جان سے مارین اب اون

جو علم کی تحقیقات کرنی چاہین جانورون کے مارنے مین کراہیت نہین ہونی چاہیے اسواسطے کہ کلوروفوم کے ذریعے سے یہ جانور اسطرح سے مارے جاتے ہین کہ نہ تڑپتے ہین نہ چلاتے ہین نہ اونکو تکلیف ہوتی ہے اور اس سبب سے محقق کے جی مین اطمینان ہوتا ہے کہ مین سخت ظلم نہین کرتا ہون اور طبیعت کو جب اطمینان ہوتا ہے تو ہر ایک بات آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے یہ ایک دوسرا بڑا فائدہ کلوروفورم کے استعمال کا ہے قطع نظر اس سے اور بھی بہت سے فوائد ہین ❊

علی ہذا القیاس اگر علم مقناطیس حیوانی کا آج تک کچھ فائدہ نہین معلوم ہوا تو ہمکو ایک ترغیب ہونی چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکے فائدون کو تلاش کرین اور معلوم کرین کیونکہ جب تک کل حقیقت سب باتین اور فروع ایک علم کے معلوم نہین ہوتین تب تک اوسکے قواعد نہین معلوم ہو سکتے ہین چنانچہ جب تک لوگون نے کلوروفورم کو سونگھا کر نہین دیکھا تھا تب تک اوسکا فائدہ نہین معلوم ہوا تھا کہ نہایت بیہوشی کی حالت اوسکے سونگھنے سے پیدا ہو جاتی ہے ❊

لیکن علم مقناطیسی درحقیقت بہت فوائد رکھتا ہے اور اوسکے بہت سے فائدے معلوم ہین بہت سی بیماریان جو عروق سے متعلق ہین عمل مقناطیسی سے رفع ہو جاتی ہین جو لوگ مرض بیداری رکھتے ہین یعنی جنکو اچھی طرح نیند نہین آتی اونکو عمل مقناطیسی سے نیند بخوبی آ جاتی ہے اور آرام حاصل ہوتا ہے اور عمل مذکور دندان درد و سر رفع کرنے کے واسطے مستعمل ہے اور اور بیماریان بھی کہ مثل فالج مرگی عمل مقناطیسی سے اکثر رفع ہوتی ہین ـ مگر اس عمل کا فائدہ فقط یہی نہین ہے حفظان صحت مین اس عمل کا بہت فائدہ ہے اور اگر یہ عمل متصل کیا جاوے تو امراض مزمنہ جو جسم انسان مین جاگیر ہو جاتے ہین اوس سے بالکل رفع ہو جاتے ہین بلکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فقط ایک مرتبے کے عمل کرنے سے خصوصاً در صورتیکہ خواب مقناطیسی

پیدا ہو جاوے بالکل بیماری رفع ہو جاتی ہے یہ بات تو سچ ہے کہ ہمیشہ ایسی شفا دفعتاً نہین ہو جاتی ہے لیکن صبر و استقلال سے ہمیشہ امراض ضرور رفع ہو جاتے ہیں بشرطیکہ اس قسم کے مرض نہون کہ جنکے زائل ہونے کی بالکل یاس ہو گئی ہو بہت سی تمثیلین عمل مقناطیسی کے ذریعے سے بیماری کی رفع ہونے کی درج ہین چنانچہ ڈاکٹر ایلیس صاحب نے ایک ناسور کا علاج فقط اس عمل سے کیا اور وہ ناسور بالکل اچھا ہو گیا اور ان سب باتون کو ملحوظ رکھکر کہ اکثر آدمی اپنے عمل کی نسبت مبالغہ کرتے ہین اور ایسی باتین لکھتے ہین جو شاید ہمیشہ حقیقت مین واقع نہین ہوتین اس مین کسیطرح کا شبہہ نہین کہ اس عمل کا فائدہ رفع امراض مین ضرور ہے اور ہر طبیب کو اوسکا استعمال ہونا چاہیے ایک ایسے علاج کی لغویت تو ظاہر ہے جس کو یہ سمجھین کہ کل امراض کے واسطے مفید ہو گا مین یہ نہین کہتا ہون کہ عمل مقناطیسی جملہ امراض کے واسطے مفید ہے لیکن اگر جملہ امراض کے واسطے مفید نہو تو اکثر کے واسطے تو ضرور فائدہ کرتا ہے اور بہر حال جتنے امراض کے واسطے مفید ہو اونکے واسطے تو اونکا استعمال کرنا چاہیے خصوصاً اس صورت مین کہ اگر بالفرض کچھ فائدہ نہ کرے تو یہ بات تو ضرور ہے کہ کسیطرح کا ضرر نہین کرتا ہے ॥

مین نے اکثر دیکھا ہے کہ حالانکہ عامل کو سواے مشاہدہ آثار عمل اور کچھ خواہش نہین لیکن اثناے عمل مین اس عمل کا فائدہ معمول کو ہو گیا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عامل فقط مشاہدۂ آثار عمل کے واسطے عمل کرتا ہے تو معمول اوس سے کہتا ہے کہ جب سے یہ عمل میرے اوپر ہوا ہے تب سے فلانا مرض میرا رفع ہو گیا حالانکہ عامل نے اس نیت سے عمل نہین کیا تھا اور عامل یہ بات سنکر متعجب اور خوش ہوتا ہے اگر کوئی یہ کہے کہ یہ اثر فقط اس سبب سے ہوتا ہے کہ معمول کے

وہم پر کچھ فعل عمل کا ہو جاتا ہے تو مین یہ جواب دیتا ہون کہ اگر حقیقت مین یہ اثر ہو تو اثر مذکور خیالی نہین بلکہ حقیقی ہوتا ہے اور ہمکو چاہیئے کہ وہم کے فعل کی تحقیقات کرین اور جو کچھ تحقیقات کرنے سے حاصل ہو اوس سے فائدہ اوٹھائین اور کچھ بھلا کرین اس صورت مین یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عمل مقناطیسی کا وہم پر غالباً بہت اثر ہوتا ہے اور شاید اس عمل سے بہتر اور کسی شے کا وہم پر اثر نہین ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بہت صورتون مین وہم پر کچھ اثر نہین ہوتا اسواسطے کہ عامل وہم پر اثر پیدا کرنے کی طرف متوجہ ہی نہین ہوتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نہ عامل کو نہ معمول کو کچھ بھی خیال کسی مرض کے رفع کرنیکا ہوتا ہے اور جب اونکو معلوم ہوتا ہے کہ فلانا سخت مرض اثناء عمل مین رفع ہوگیا تو دونون حیران اور متعجب اور خوش ہوتے ہین ؛

مین چاہتا ہون کہ اطبا مرض جنون مین عمل مقناطیسی کا استعمال کرین اور یہ فقط اسواسطے کہ اس عمل سے اس مرض کا علاج ہو بلکہ اور کئی وجوہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہے کہ جو لوگ مجنون ہوتے ہین اونکی طبیعت عمل مقناطیسی کی بہت اثر پذیر ہوتی ہے اس سبب سے اس بات کے دریافت ہونے سے کچھ تعجب نہین ہوتا ہے کہ اس عمل کے ذریعے سے مرض جنون کو شفا ہے کلی ہو جاتی ہے فی زماننا فقط علاج جنون مین ہی ترقی نہین ہوئی ہے بلکہ مجنون کی مدارات نسبت سابق بہتر ہوتی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ جب سے علم قیافہ مین ترقی ہوئی ہے تب سے مجنونون کے ساتھ اچھی طرح سلوک کیا جاتا ہے اب پاگل خانون مین مجنونونکے درشتی اور سختی اور زبردستی نہین کیجاتی ہے اور جو کچھ حواس مجنون کے ہنوز باختہ نہین ہوتے ہین اونکا لحاظ کرکے اونکے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے نتیجہ اسکا یہ ہے کہ اگرچہ پاگل خانون مین جاکر خیالات افسردہ اور غمناک پیدا ہوتے ہین

لیکن اتنی خوشی بھی ہوتی ہے کہ اکثر مجنونون کو پاگل خانون مین اوتنی خوشی میسر ہوتی ہے جسکے وہ لائق ہین اور بعض اوقات اونکو اوتنی خوشی حاصل ہوتی ہے جو ہوشیار آدمیون کو میسر نہین ہوتی ہے مین اس بات کو دیکھکر خوش ہون کہ یہ ترقی جو انتظام زندانہا مجنونان مین ہے اوسکو روز بروز فروغ ہے لیکن مجھے اعتقاد ہے کہ جب تک عمل مقناطیسی پاگل خانون مین مستعمل نہ ہوگا تب تک ایسا اچھا علاج اور ایسا اچھا سلوک اونکے ساتھ نہ ہوگا جیسا ضرور ہے اور مناسب ہے فی الحقیقت اس بات مین کچھ شبہہ نہین کہ بعض اطبا کو جو بعض معمولون پر اختیار حاصل ہوتا ہے اوسکی وجہ یہی ہے کہ ان مجنونون کی طبیعت اثر پذیر کیفیت مقناطیسی ہوتی ہے اور تلقین اور حکم طبیب اون پر سحر کا اثر رکھتا ہے اگر لوگ اس بات کو عموماً جانین اور اس بات کا لحاظ رکھین تو یقین ہے کہ بہت فائدہ ہو اور غالب ہے کہ جس مجنون کی طبیعت تلقین اور حکم طبیب کی اثر پذیر ہوتی ہے اگر اوس پر عمل مقناطیسی کیا جاوے تو اوسکے مرض کو بہت نفع ہوگا جتنا ہوشیار آدمیون پر عمل مقناطیسی کا اثر ہوتا ہے اوتنا ہی بلکہ اوس سے زیادہ اس عمل کا مجنونون پر اثر ہوتا ہے اور مجنونون پر زیادہ اثر ہونے کی غالباً یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ جو کیفیت اوڈایل اونکے مزاج اور طبیعت مین ہے اوسکے وزن اور تقسیم مین کچھ خلل آجاتا ہے اس قیاس کی صحت کا ایک یہ ثبوت ہے کہ چاند کا اثر جسمین کیفیت اوڈایل بہت بھری ہوئی ہے مجنونون پر بہت ہوتا ہے ؞

لیکن اور بھی ایک وجہ اس بات کی ہے کہ علاج جنون مین عمل مقناطیسی کا استعمال کسواسطے ضرور ہے وہ وجہ یہ ہے کہ جب علامات بیان کردہ اطبا کی تحقیقات کیجاتی ہے تو دریافت ہوتا ہے کہ بہت مجنون آدمی فقط ایک خاص حالت مقناطیسی مین ہوتے ہین میری مراد یہ ہے کہ جسطرح حالت مقناطیسی مین ایک وقوف جداگانہ وقوف معمولی سے علیحدہ

معمول کو حاصل ہوتا ہے اوسیطرح ایک علحدہ وقوف مجنون آدمیون کو حاصل ہوتا ہے فرض کرو کہ ایک مرض خود بخود اتفاقیہ حالت پیوستہ مقناطیسی مین داخل ہو جائے ایسی حالت مین گو اوسکی آنکھین کھلی ہون اوسکو اپنی معمولی حالت کا کچھ ہوش نہین شاید حالت روشن اوس مریض کو حاصل ہے اور وہ اپنی ایک علحدہ دنیا مین رہتا ہے اور سب طرح کا ہوش اوس دنیا کا رکھتا ہے لیکن جو لوگ اوسکے قریب اور گرد و پیش ہین اون کی سمجھ مین ایسی حالت نہین آتی اوسکے مدرکات اوسکو خود صحیح اور اصل معلوم ہوتے ہین لیکن اور لوگون کو فقط خواب کی باتین معلوم ہوتی ہین مریض مذکور غائب یا مردہ دوستون کو دیکھتا ہے یا ایسے اشیا کو دیکھتا ہے جو حقیقت مین تو موجود ہین لیکن فاصلے پر ہین جو اشیا اوسکے قریب ہین اونکا اوسکو بالکل یا تھوڑا ہوش ہوتا ہے اور فقط اون اشخاص یا اشیا کے دیکھنے مین جو اوسکو بسبب حالت روشن کے نظر آتے ہین مستغرق ہے بلکہ شاید نہایت خوش ہے اور انجام کار شاید اوسکو حالت سکوت مع انتقال حواس حاصل ہو جاتی ہے اور عالم ارواح کے سکان سے باتین کرتا ہے اوسکی تو اید ہر یہ حالت ہو اور جو لوگ اوسکو دیکھتے ہین اوسکے ہر ایک کلام کو ثبوت جنون سمجھتے ہین جب مجنونیت گردانی گئی تو اوسکو ایک مکان مین بند کر دیتے ہین اور حقیقت حال کا جو شبہہ بھی کسیکو نہین ہوتا تو اوسکی حالت مستقل ہو جاتی ہے اور شاید اسی حالت مین وہ مر جاتا ہے لیکن مین پوچھتا ہون کہ کیا حقیقت مین یہ آدمی مجنون ہے ایک معنی مین تو اسکا جواب یہ ہے کہ ہان بیشک مجنون ہے اسواسطے کہ یہ دنیا جو ہے اسکے قابل نہین ہے لیکن اور معنی مین مین کہتا ہون کہ وہ ہرگز مجنون نہین ہے کیا معنی کہ اوسکے قوا نفسانی مین کچھ ہرج نہین اور یہ شخص فقط ایک خواب کی حالت مین ہے مگر اس خواب مین اصل اشیا دیکھتا ہے اور اون اشیا اسکے دیکھنے کی

وجہ یہ ہے کہ اوسکی کیفیت اوڈایل تیز ہوتی ہے اب اگر فرض کیا جاوے کہ یہ حالت کسی شخص پر واقع ہو تو عقل اس بات کی مقتضی ہے کہ علاج عمل مقناطیسی سے وقوف اصلی اوسکو پھر حاصل ہوسکیگا بڑی علامت یہ ہے کہ دماغ پر کیفیت اوڈایل کا ایسا اثر ہوتا ہے کہ حواس ظاہری کے جو آثار ہوتے ہین وہ مغلوب ہوجاتے ہین خط آیندہ ہین مین اس اثر کیفیت اوڈایل کا مفصل ذکر کرونگا اب تحقیقات طلب یہ بات ہے کہ کیا یہ تیزی اوڈایل عمل مقناطیسی روحانی سے دور نہین ہوسکتی یہ بات اوس وقت تک نہین حاصل ہوسکتی ہے جب تک کہ حقیقت حال کی معلوم نہ ہو اور عمل مقناطیسی کا تجربہ نہ کیا جاوے یہ بات جو مین نے لکھی کہ اکثر آدمی بلا استفسار حقیقت مرض مجنون متصور ہوکر مکان مین بند کیے جاتے ہین اور اچھی طرح عمل مقناطیسی کے ذریعہ سے اونکا علاج نہین ہوتا کچھ وہمی نہین ہے مین نے ایک عورت کا ذکر سنا ہے کہ اوسکے رشتہ دار اوسکو مجنون سمجھتے تھے لیکن اتفاق سے اصل حقیقت اوسکے مرض کی دریافت ہوگئی اور جس مکان مین اوسے بند کیا تھا وہان سے نکال کر اوسکو اوسکے گھر بھیجدیا اور لوگون نے سمجھا کہ وہ اچھی ہوگئی جب تک وہ بیمار رہی تو اوسکا کلام معقول تھا اور اوسکی فہم اچھی معلوم ہوتی تھی فقط بعض بعض باتون مین کچھ خبط معلوم ہوتا تھا جب وہ گھر مین پہونچی تو جو کچھ باتین حالت بیماری مین واقع ہوئی تہین اونکا اوسکو بالکل ہوش تھا اور ایک شخص سے جسکو حالت بیماری مین اوسکو واقفیت ہوئی تھی اوسنے شادی کا وعدہ کیا بعد اسکے اوسکو ایک بیماری تپ کی قسم کی پیدا ہوئی اور جب اوس بیماری سے اوسکو شفا ہوئی تو نہ اوسکو اپنے جنون کی حالت کا کچھ ہوش رہا نہ اوس شخص کا کچھ ہوش رہا جس سے اوسنے شادی کا وعدہ کیا تھا جب یہ شخص اوسکے پاس آیا

تو اوس سے اسطرح پیش آئی جیسے محض بیگانہ سے پیش آتے ہین بات حقیقت یہ
ہے کہ اب شفاے کلی اوسکو حاصل تھی اور جیسی وہ حالت جنون سے پہلے تھی
ویسی ہی ہوگئی تھی مجکو ضرور یہ خیال ہوتا ہے کہ جب وہ مکان مین بند تھی تو وہ
ایک خاص حالت مقناطیسی مین تھی یعنی ایسی حالت مین جسکا مین نے اوپر
ذکر کیا ہے اور پہلے جو کچھ اوسکو شفا ہوئی تھی وہ حقیقت مین شفاے کلی نہین تھی
اسواسطے کہ اوس حالت مقناطیسی کا اوسکو کچھ ہوش نہ تھا لیکن جب اوسکو
ایک اور بیماری ہوئی جس سے اوسکے عروق پر ایک صدمہ پہونچا اور اوس
بیماری سے اوسکو شفا ہوئی تو حقیقت مین شفاے کامل اوسکو حاصل ہوئی کیا
کچھ تعجب کی بات ہے کہ اگر اوسوقت جب اوسکو مکان مین بند کیا تھا اوسکا علاج
عمل مقناطیسی کے ذریعے سے کیا جاتا تو ایسی ہی شفا اوسکو حاصل ہوتی ۞
مین ایک اچھے شریف آدمی کو جانتا ہون جسکی طبیعت چند سال ہوئے بہت
زیادہ کیفیت اوڈایل وکیفیت مقناطیسی کی اثر پذیر تھی ایک دفعہ قریب تھا
کہ یہ شخص مجنون متصور ہوکر بند کردیا جاتا — لیکن خوبی قسمت سے اوسکے رشتہ دار
اور دوست نیکبخت اور عقلمند آدمی تھے اوسکا علاج عمل مقناطیسی سے کیا گیا اور اوسکو
بہت فائدہ ہوا آجکل اوسکی طبیعت کو ذرا ایسی مضبوطی ہوگئی ہے کہ اوسکے
رشتہ دارون اور آشناؤن کو کچھ اندیشہ اوسکی طرف سے نہین ہے اگر
اوسکو مکان مین بند کیا جاتا اور عمل مقناطیسی سے اوسکا علاج نہین پاتا تو
غالب ہے کہ اب تک وہ کسی پاگل خانہ مین ہوتا حالانکہ سواے اس بات
کہ اوسکی طبیعت پر کیفیت مقناطیسی یا اوڈایل کا بہت تیز اثر ہوتا تھا اور کسیطرح کی
علامت مجنونیت کی اوس مین نہ تھی ایک اور شخص کو بھی جانتا ہون جسکی طبیعت
کیفیت اوڈایل کی اس درجہ پر اثر پذیر ہے کہ اگر کوئی شخص اوسکے قریب بیٹھا ہو

تو اوسکو بہت تکلیف ہوتی ہے حالانکہ حالت جنون سے وہ اتنا دور ہے کہ
اوسکی عقل اعلی درجہ کی ہے اور وہ بخوبی واقف ہے کہ یہ آثار جو اوسپر نمایان
ہوتے ہین کس سبب سے ہوتے ہین اس شخص نے جیسے اکثر کہا ہے کہ اگر مین حال
اپنی طبیعت کا نہ جانتا تو مین بعض اوقات اپنے آپ کو آپ دیوانہ سمجھتا ✦
جو اذکار مین نے مجنون آدمیون کے سُنے ہین اون مین یہ بات مین نے اکثر
سُنی ہے کہ دیکھیے وہ غایب اور مردہ آدمیون اور شخصون سے باتین کرتا ہے اور
کیا علامت جنون کی ہوتی ہے شاید بعض صورتون مین یہ امر جنون کی علامت ہو
لیکن اکثر میری راے مین یہ بات ہے کہ جسطرح حالت سکوت مع انتقال حواس
حالت مقناطیسی مین پیدا ہوتی ہے اور معمول روحانیات سے باتین کرتا ہے
اسیطرح خودبخود بھی ایسی حالت سکوت مع انتقال حواس واقع ہو جاتی ہے
اور مدت تک قایم رہتی ہے حالانکہ حواس باطنی مین ایسے شخص کے کچھ فرق نہین
آتا ہی پس یہ بات بہت ضرور ہے کہ اطبا عمل مقناطیسی کے جملہ فروع سے واقف ہون
پس میری نصیحت اطبا کے واسطے یہی ہے کہ جہان تک ہو سکے اگر اور کسی نیت سے
نہین تو فقط واقفیت کی نیت سے علم مقناطیسی کو حاصل کرین اور یقین ہے کہ ہر چند
اونکو ایسی امید نہ ہو معلوم ہوگا کہ کسی نہ کسی مریض کو اس عمل سے فائدہ ہوا ہے
اگر ایسا ہو تو پھر وہ علاج امراض کے واسطے اس عمل کا استعمال کرینگے اور
اگرچہ تا وقتیکہ جملہ کیفیات اس علم کی معلوم نہ ہون تب تک جملہ فوائد کے معلوم
ہونے کی امید نہین ہو سکتی الا ہر حال جہان اور علاج سے فائدہ نہ ہو وہان تو
اس عمل کا استعمال ضرور کرنا چاہیے جتنا اسکا عمل زیادہ ہوگا اوتنی ہی اس علم
سے زیادہ واقفیت ہوگی اور اوتنے ہی اوسکے فوائد معلوم ہونگے ✦
اور جو فوائد اس علم کے ہین اونکی نسبت مین بہت کچھ نہین کہہ سکتا ہون لیکن

میرے خیال مین یہ بات آتی ہے کہ یہ علم اسواسطے بہت کار آمد ہوسکیگا کہ جو
تعلق نفس ناطقہ اور جسم مین ہے اوسکو دریافت کرین اور جن قواعد پر قوت متصرفہ
کا فعل ہوتا ہے اون قواعد کے بلکہ حقیقت نفس ناطقہ کے تحقیق کرنے مین کارآمد
ہوگا بعض حکما کا تو یہ قول ہے کہ قوت متخیلہ یا متصرفہ فقط دماغ کے فعل کا ایک ضروری
نتیجہ ہے اور بعض کا یہ قول ہے کہ نفس ناطقہ ایک علیحدہ اور جدا چیز ہے جو دماغ کو
بطور آلہ اپنے فعل کے کام مین لاتا ہے کوئی قول اون مین سے درست ہو مجکو شک
نہین ہے کہ جو آثار دماغی عمل مقناطیسی کے سبب سے ظہور مین آتے ہین اونکے مشاہدہ
سے اور مطالعہ سے قواعد قوت متخیلہ اور مدرکہ اور دیگر حواس باطنی کے اچھی طرح
معلوم ہونگے مثلاً بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ جو قوت دماغی یا حس باطنی مثل
قوت متخیلہ و قوت حافظہ و قوت مدرکہ کسی وقت فعل کرے بلکہ فعل عصبانی اور
ہر فعل دماغ کی صورتین ٹھیک ٹھیک بتا دیتے ہین کہ فلانا جزو دماغ کا چل رہا ہے
بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ فعل کیوقت جو جو تغیر حیثیت جسمی دماغ مین ہوتا ہے
وہ تغیرات بتا دیتے ہین پس اس بات مین شک نہین ہو سکتا ہے کہ عمل مقناطیسی
کے ذریعے سے بہت عمدہ باتین نفس ناطقہ کی نسبت دریافت ہوسکتی ہین مین
پہلے لکھ چکا ہون کہ حقیقت نفس ناطقہ اور حقیقت مادہ کی تحقیقات ایسی ہے
کہ انسان کی عقل سے باہر ہے لیکن اگرچہ حقیقت دریافت نہو سکے جو قواعد
ایسے ہین جنکے بموجب آپس مین روح اور مادہ مین تعلق ہے وہ تو دریافت ہونیکے
قابل ضرور ہین پس اگرچہ ہم قبول کرتے ہین کہ ہمکو حقیقت نفس ناطقہ کی نہین
معلوم ہے اور کبھی معلوم نہوگی الا ہمکو چاہیے کہ جو وسائل ہمارے اختیار مین ہین
اونکے ذریعے سے قواعد فعل نفس ناطقہ تو دریافت کرین۔

غائب بینی اور شرکت خیال کے فوائد جان لینے بہت آسان بات ہے یہ آثار

عمل مقناطیسی بعید اور غائب دوستون اور رشتہ دارون کی خبر حاصل کرنیکے واسطے
کام مین آسکتے ہین بلکہ روزانہ اسطرح کام مین آتے ہین ان آثار سے یہ بھی فائدہ
نکل سکتا ہے بلکہ روزانہ نکلتا ہے کہ مال مسروقہ یا کاغذات گم شدہ کی خبر حاصل کرین
حصۂ دوم مین کچھ تمثیلین اس حال کی دیجاویگی مین اوپر کہہ چکا ہون کہ معمول کو
جو قدرت غائب بینی کی حاصل ہوتی ہے اوسکے ذریعے سے مشتبہ احوال تواریخ کے
صاف ہوسکتے ہین گھونگون کے ذریعے سے جو خبر رسانی کا ذکر اوپر کیا گیا ہے
اوس سے شرکت حس کا فائدہ عیان ہے اور مین یہ بھی بیان کرچکا ہون کہ
جب معمول پر حالت روشن ہوتی ہے تو وہ لوگون کے جسم کے اندر کا حال
بتا سکتا ہے اور اس سبب سے اطبا کو علاج امراض مین بہت فائدہ ہوتا ہے
ابھی اس علم کو فرنگستان مین اچھا فروغ نہین ہے اسواسطے جو اوسکے فوائد ہین
وہ بھی شائع اچھی طرح نہین ہوئے ہین الاجون جون اس علم کو فروغ ہوتا جاویگا
اوتنے ہی اوسکے فوائد معلوم ہوتے جاوینگے اور دنیا کو اوس سے نفع ہوگا*
ایک بڑے فائدہ کا اس علم کے مین نے ابھی ذکر نہین کیا ہے اس علم سے
بہت سی باتین ایسی حل ہوسکتی ہین جنکو جاہل لوگ اعجاز اور اس دنیا کی
باتون سے باہر سمجھتے تھے اور چونکہ اصل حال اونکا فقط خاص خاص آدمیون پر
مثل ساحرون اور نجومیون اور اطبا کے معلوم تھا اور یہ لوگ اپنے علم کو نمایان
نہین کرتے تھے اور بلکہ بعض اون مین سے شاید یہ سمجھتے تھے کہ ہمکو ایسی قدرتین
حاصل ہین جو اس دنیا کے ضابطہ سے باہر ہین اسواسطے اونکا نام سحر اور جادو رکھا گیا
بہت طرح کا سحر اور جادو اور فال بینی اس ذیل مین داخل ہوتا ہے اور جتنا ہمکو
علم مقناطیسی روحانی مین زیادہ دخل ہوتا جاویگا اوتنا ہی ہمکو معلوم ہوتا جاویگا کہ
یہ سب باتین جو سحر مین داخل ہین حقیقت مین اونکے وقوع کی وجہ قدرتی ہے

اور کسی نہ کسی اثر عمل مقناطیسی مین نمایان ہوتے ہین بت پرستون کے شوالون مین
علاج امراض فال بینی اور فال گوئی سے مشترک تھا اور ان دونون باتون کے
مشترک ہونے کا تمام عالم کو اعتقاد تھا مین نے اوپر ایک اثر عمل مقناطیسی کا
بیان کیا ہے کہ معمول کو ملکہ غائب بینی اور پیشین گوئی کا حاصل ہوتا ہے پس یہ بات
آسانی سے خیال مین آتی ہے کہ مجاور معبدون کے اس عمل کے اثر سے واقف ہونگے
اور عورتون پہ یہ عمل اکثر کیا کرتے تھے اسواسطے کہ مستورات پر عمل مقناطیسی جلد
ہو جاتا ہے اور جب یہ عمل یون ہو جاتا تھا تو حالت روشن اور غائب بینی کی حالت
اون پہ واقع ہو جاتی تھی جس عورت پہ عمل کرتے تھے اوسکو ایک چوکی پہ
بٹھا دیتے تھے شاید اس چوکی مین کچھ کیفیت مقناطیسی بھر دیتے ہون اور اوسکو
دھونی دیکر اور شاید ہاتون سے اور نظر سے عمل کر کے جب اوس پر حالت
مقناطیسی خوب طاری ہو جاتی تھی تو اوس سے حال دریافت کرتے تھے
اور اوسوقت یہ عورت مریضون کی بیماری کا حال اور جو باتین آیندہ ہونیوالی
ہوتی تھین اونکا حال بتا دیتی تھی البتہ جب حقیقت مین حالت روشن نہین
پیدا ہوتی تھی تو فریب کیا کرتے تھے لیکن یہ بات قیاس مین نہین آتی کہ تا وقتیکہ
کچھ نہ کچھ بنیاد نہ تھی تب تک ایک عالم کو ایسی فال گوئی اور پیشین گوئی مین کیونکر
اعتقاد ہو سکتا تھا ◆

اس مین شک نہین کہ یونان اور مصر اور ہندوستان کے شوالون کے پنڈتون کو
اس علم سے واقفیت تھی اور یہ لوگ اور لوگون سے اس علم کو پوشیدہ رکھتے تھے
اور اوسکی بہت احتیاط کرتے تھے یہ بات تو تحقیق ہے کہ مصر کے پنڈتون کو علوم طبعی
مثل نجوم وہیئت وطب وغیرہ مین اچھا دخل تھا اور ابتدا مین یونان کے لوگ
اون سے جا کر یہ علم سیکھا کرتے تھے اور چونکہ آثار مقناطیس روحانی خود بخود

اکثر واقع ہوتے ہین ایسے ذکی آدمی جیسے مصر کے پنڈے تھے اس علم سے
ناواقف نہ ہونگے ظاہر ہے کہ جب کبھی کسی شخص پر خود بخود ایسی حالت غائب بینی کی
طاری ہو جاتی تھی اور یہ شخص بسبب اس قدرت کے غائب اشخاص اور اشیا کا
حال بتاتا تھا اور جو کچھ امور آئندہ ہونے والے تھے اونکا واقع ہونا پہلے ہی
بتا دیتا تھا تو عوام الناس ضرور سمجھتے تھے کہ اسکو دیوتاؤن کا اشٹ ہے
حالانکہ پنڈون کو جو علم و فضل مین اچھی دستگاہ رکھتے تھے اصل کیفیت معلوم
ہو جاتی تھی اور اصل حال دریافت کرنے کے سبب سے وہ ایسی حالت مصنوعی
پیدا کر سکتے تھے اور پھر اوس سے فائدہ اوٹھاتے تھے اور اس عمل کا کر لینا
آسان تھا اسواسطے کہ تحقیقاً ثابت ہے کہ کوئی آدمی ایسا نہین جس پر عمل
مقناطیسی نہو سکے ان پنڈون نے حرکت یہ کر رکھی تھی کہ سوائے اپنی قوم کے
اور کسی فرقے کو یہ علم نہ سکھاتے تھے نہ سیکھنے دیتے تھے بلکہ اس علم مین دستگاہ
حاصل کرنے کے واسطے اگر کوئی کوشش کرنی چاہتا تھا تو اوسکو مجرم قرار دیتے تھے
مین نے سامان ایک کتاب کے لکھنے کا جمع کیا تھا جس مین زمانہ قدیم کے
تمام سحر و جادو کا حال لکھنا منظور تھا اوس کتاب مین مین ثابت کر دیتا کہ جتنا
سحر اور جادو متقدمین کیا کرتے تھے سب عمل مقناطیسی کے آثار مین سے تھا
لیکن ابھی تک مجھکو اوس کتاب کے لکھنے کی فرصت اچھی نہین ملی اور اب
مین نے سنا ہے کہ ایک اور شخص جسکو اس علم مین مجھسے بہت زیادہ دستگاہ ہے
ایسی کتاب لکھتے ہین اسواسطے مین نے اوس کتاب کے لکھنے کا ارادہ ترک کر دیا
اب مین یہ کہتا ہون کہ جتنی باتین سحر اور جادو اور فال گوئی کی ہین سب اون
اصول علم مقناطیسی سے حل ہو سکتے ہین جنکا مین نے سلسلہ وار اس کتاب مین
ذکر کیا ہے چنانچہ مین اوپر لکھ چکا ہون کہ پیشین گوئی اور فال گوئی جو مصر اور

ہندوستان

ہندوستان کے شوالون مین ہوتے تھے وہ سب غائب بینی پر موقوف تھے
مصر مین اب تک اس قسم کی فال گوئی اور پیشین گوئی ہوتی ہے اور مریض کی
بیماری کا حال بتایا جاتا ہے۔

آئینہ جادو اور کرسٹل جادو کے باب مین جو کچھ لکھا ہوا ہے اون سب باتون کی بھی
یہی وجہ ہے ایک صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے جس مین اونھون نے سحر
زمانۂ متقدمین کا سب اسرار لکھا ہے اس کتاب کے برآمد ہونے کی ساری دنیا کو
فرنگستان مین انتظار ہے اسمین آئینہ جادو کا بھی صاحب موصوف نے حال
لکھا ہے بہت سے کرسٹل جادو اب موجود ہین اور اونکی نسبت تحقیقات ہو رہی
اور یقین کامل ہے کہ اس تحقیقات سے حقائق علمی نمایان ہونگے۔

دنیا مین لوگون کو جادو کا اعتقاد ہے اور یہ اعتقاد ہے کہ بعض آدمی بالکل غائب
ہو جاتے ہین یا جس جانور کی شکل چاہین بن جاتے ہین یا ہوا مین جہان چاہین
سفر کر سکتے ہین یا چاہین تو روحانیات سے کلام کر سکتے ہین یہ سب باتین عمل تنفس طبیعی
سے پیدا ہو سکتی ہین چنانچہ لیوس صاحب اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کو اختیار
کے سامنے کھڑے ہوئے ہین لیکن جس شخص پر وہ عمل کرتے ہین گو وہ حالت
ہوش مین ہو لیکن اوسکو ہرگز نظر نہین آتے یا اونکی مرضی کے بموجب اوسکو
کوئی جانور نظر آتے ہین روحانیات سے کلام کرنا حالت سکوت اعلیٰ عمل تنفس طبیعی سے
حاصل ہوتا ہے یہ بات مشہور ہے کہ بہت سے جادوگرون پر زمانۂ قدیم مین جرم جادو
رکھا گیا اور اونھون نے جادوگری سے انکار کیا اور اگرچہ اونکی جانین تلف ہوگئین
لیکن وہ جادو سے انکار کرتے رہے الا جو واقعات اونکی نسبت بیان
کیے جاتے تھے اونکا اقرار کرتے تھے لیکن یہ کہتے تھے کہ یہ باتین جادوگری
نہین ہین اور ان واقعات کا اقرار وہ اسواسطے کرتے تھے کہ حقیقت مین وہ

واقعات صحیح ہوتے تہے جوکچہ جہل اور وہم اس معاملہ مین ہے علم مقناطیس وحالی سے
بالکل رفع ہوجاویگا اور جب لوگ دیکھینگے کہ جوکچہ باتین واقع ہوتی ہین در حقیقت
اونکے وقوع کے قدرتی بواعث ہین تو وہم اور جہل لابد زائل ہوجاویگا ؛

علم مقناطیسی کے سبب سے ایک اور معاملہ مین جہل رفع ہوگیا ہے یعنی لوگون کو
جو صورتین اور ہیئتین نظر آتی ہین اونکا سبب معلوم ہوگیا ہے فی زماننا اس بات مین
شک نہین ہے کہ بعض اوقات ہیئتین حالت روشن یعنی حالت غائب بینی کے سبب سے
جو خود بخود واقع ہوتی ہے نظر آتی ہین حالت روشن کے سبب ہی غائب آدمی
مجسم نظر آتے ہین بلکہ جو کچہ اوسوقت کام کرتے ہون وہ کام کرتے ہوئے
نظر آتے ہین کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جی مین خیال آجانے کے سبب سے مردہ آدمی
ایسا ہی نظر آتا ہے کہ گویا مجسم اور زندہ موجود ہے ایک اور قسم کی ہوائی صورتین
فقط بسبب روشنی اوڈایل قبور کے نظر آتی ہین اکثر ایک جسم روشنی کا مثل بلندی قد
آدمی کے نظر آتا ہے لیکن کچہ شکل اعضا اوس مین نہین ہوتی لیکن یہ بات آسانی
سے خیال مین آتی ہے کہ جب کوئی آدمی اوس روشنی کو دیکھکر خوف کہاجاتا ہے
تو خوف کے سبب سے اوس روشنی مین آدمی کی سی شکل نظر آنے لگتی ہے
اور ریشن بیک صاحب کا یہ قول ہے کہ بھوتون کے نظر آنے کی وجہ یہی ہے
اور بھوتون کی ہیئت اکثر سفید رنگ کی نظر آتی ہے ریشن بیک صاحب نے
لکہا ہے کہ ایک باغ مین ایک لڑکے نے ایک جگہ ایک عورت کی ہیئت دیکہی
کہ ایک ہاتھ اوسکا اوسکے سینہ پر رکھا ہوا تہا اور دوسرا ہات ایک پہلو
کی طرف لٹک رہا تہا جسوقت اوس جگہ کو کہودا تو ایک لاش کی علامت اوسمین
پائی گئی جو زمین مین دبی ہوئی تہی اور عند التحقیقات معلوم ہوا کہ ایک موسم باغ
مین کئی سال پیشتر ایک عورت مرگئی تہی اور اوس جگہ دفن ہوئی تہی

جب وہ لڑکا اوس شکل کو دیکھہ رہا تھا تو اوس سے مکرر سہ کرر دریافت کیا گیا اور وہ کہتا تھا کہ مین اپنے روبرو اوس شکل کو دیکھہ رہا ہون میرے نزدیک اس شکل کا بہ ہیئت انسان دیکھنا اوس لڑکے کا کچہہ وہم یا خیال ہی نہین تھا غالب ہے کہ تحقیقات مزید علم مقناطیسی سے یہ بات ثابت ہو کہ جو روشنی اوڈایل انسان کی لاش مین سے نکلتی ہے اوس روشنی کی ہیئت بالکل اوس جسم کی شکل کی سی ہوتی ہے ❊

لیکن اگرچہ بعض شکلون کا نظر آنا بیان مندرجۂ بالا سے حل ہو سکتا ہے الا جملہ ہیئتون کے نظر آنے کی یہ وجہ صادق نہین بہت اذکار ایسے ہین کہ ایک دو جاہل آدمیون نے نہین بلکہ دو یا تین خواندہ اور تربیت یافتہ آدمیون نے کسی مرے ہوئے یا مردہ آدمی کی شکل بہ ہیئت مجسم اور ذاتی رنگ اور نقش و نگار مین دیکھی ہے اسطرح نہین دیکھی کہ فقط ایک تاریک سی روشنی نظر آگئی ہو بلکہ بعض اوقات ان شکلون نے کسی خاص مطلب سے کلام بھی کیا ہے کہ تمثیلین اس قسم کی حصہ دوم مین لکھی جاوینگی حصۂ دوم مین یہ بھی ذکر کیا جاویگا کہ بہت سے جوان آدمی ایک میز کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اون سب کو ایک آدمی کی شکل نظر آئی اور ایک شخص ان آدمیون مین سے جو بیٹھے تھے ایسا تھا کہ اوسنے کبھی اوس شخص کو جسکی شکل نظر آئی تھی نہین دیکھا تھا ایسے مشاہدات کے وجوہ فقط اوس صورت مین حل ہو سکین گے کہ جب علم مقناطیسی کو ترقی زیادہ فروغ ہو اور اس علم کی ہر فرع مین دستگاہ اچھی حاصل ہو میری رای اسطرف متوجہ ہے کہ علم مقناطیسی سے ایک کنجی ایسی شکلون کے نظر آنے کی وجہ کی انکشاف کے واسطے میسر ہو جاوے کی بعض اوقات بسبب واقف ہونے عروق بصری ہوائی صورتین نظر آنے لگتی ہین ❊

اس مین شک نہین معلوم ہوتا کہ بصارت دوگانہ بھی عمل کیفیت مقناطیسی سے پیدا ہوتی ہے یعنی کبھی حالت روشن خود بخود واقع ہو جاتی ہے اس سبب سے

اس طرح کی بصارت پیدا ہوتی ہے بصارت دو گانہ سے مراد ہے کہ ایک آدمی بیٹھا ہوا ہوش مین باتین کر رہا ہے اور بیدار ہے بیٹھے بیٹھے مثلاً وہ کہنے لگتا ہے کہ فلانا شخص فلانے روز آویگا وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب وہ حالت ہوش مین ہے مگر ایک جدا حالت روشن اوسپر واقع ہو جاتی ہے اور اس حالت روشن کے سبب سے وہ مسافر کو راہ مین کہین فاصلے پہ سفر کرتے ہوئے دیکھتا ہے اور بطور پیشین گوئی اوسکی شکل اور آنے کا دن بتا دیتا ہے مجکو اس بات کا تجربہ ہوا ہے کہ بعض آدمیون پہ بسبب زیادہ تعمق فکر کے اسطرح کی حالت روشن واقع ہو جاتی ہے اور ایسے لوگ اوسکو نظر آنے لگتے ہین جنکو وہ جانتا بھی نہین ہے چنانچہ ایک شخص نے جس پہ ایسی حالت اکثر واقع ہو جاتی تھی مجکو بہت فاصلہ سے اسطرح دیکھا تھا اگرچہ اوسنے مجھے پہلے کبھی نہین دیکھا تھا بلکہ فقط ایک شخص سے کہ اوس آدمی نے بھی مجھے اوسوقت تک کبھی نہین دیکھا تھا میرا ذکر سنا تھا یہ تو مین ذکر کر چکا ہون کہ حالت خواب مقناطیسی مین اسطرح کی غائب بینی حاصل ہو جاتی ہے اور تعجب کے لائق یہ بات ہے کہ بلا حالت خواب مقناطیسی حالت ہوش مین بھی بعض آدمیون کو ایسی بصارت حاصل ہوتی ہے ؛

جس مقام پہ مین نے حالت روشن کا ذکر کیا تھا وہان مین نے یہ حال مفصل نہین لکھا تھا کہ میجر بکلی صاحب اپنے معمولون سے بلا اسکے کہ اون پر حالت خواب واقع ہو حالت ہوش اور بیداری مین اون سے صندوق مین مقفل رکھے ہوئے کاغذات ایسے پڑھوا دیتے ہین کہ جن کاغذات کے مضمون سے کوئی شخص موجودگان مین سے واقف نہین ہوتا میجر بکلی صاحب نے ۸۹ خواندہ اور ناخواندہ آدمیون پہ اسطرح کا عمل کیا ہے حصۂ دوم مین میجر بکلی صاحب کے بعض بعض معمولون کا ذکر کیا جاویگا اور آگے بڑھکر اوس ترکیب عمل کا بھی ذکر کیا جاویگا

جس ترکیب سے میجر بگلی صاحب یہ آثار پیدا کرتے ہین ✤

اس بصارت دوگانہ کا فعل واقعات آئندہ کی نسبت بھی ہوتا ہے ملک اسکاٹلنڈ کے پہاڑکے ملک مین ایک پیشین گوئی مدت سے چلی آتی تھی اور سب کو اوسمین اعتقاد تھا کہ رئیس سیفرنیہ کی نسل ذکور ایک ایسے شخص پر آخر ختم ہوجاوے گی جو بہرا اور گونگا ہوگا جو سب سے پہلا رئیس تھا اوسکو مین نے دیکھا کہ اچھی طرح کلام نہین کرسکتا تھا اور مفلوج تھا حالانکہ اوائل عمر مین یہ شخص بہت لائق تھا اور کسیطرح کا مرض اوسکو لاحق نہین تھا اس رئیس کے کئی بیٹے تھے لیکن سب اوسکی حیات مین مرگئے تھے اور اب وہ خاندان بالکل نابود ہوگیا ہے مجکو یہ معلوم نہین ہے کہ یہ پیشین گوئی کتنی مدت سے مشہور تھی لیکن مین اتنی بات جانتا ہون کہ جب وہ واقع ہوا جس کی نسبت یہ پیشین گوئی تھی اوس کے واقع ہونے سے بہت پہلے سے مشہور تھے اور لطف یہ ہے کہ جس شخص نے اس خاندان کی نسبت یہ پیشین گوئی کی تھی اوسنے یہ پیشین گوئی بھی کی تھی کہ بعض اور خاندان کے رئیسون کی طبائع مین بھی اوسی زمانہ مین خاص آثار پیدا ہونگے چنانچہ یہ بھی جسطرح بیان کیا گیا تھا اوسیطرح ہوا اور ایک میرے دوست نے بیان کیا ہے کہ ایک بار جب مین اوس مقام کو گیا جہان رئیس سیفرنیہ کا قلعہ تھا تو یہ پیشین گوئی مین نے مفصل سنی تھی حالانکہ اوسوقت رئیس مذکور کے کئی بیٹے زندہ اور تندرست تھے ✤

ایک پیشین گوئی کزوٹ صاحب کی فرانس کے ملک مین مشہور ہے فرانس کی سلطنت مین انقلاب کے واقع ہونے سے پہلے ان صاحب نے مفصل واقعات آئندہ بیان کیے تھے اور جو جو باتین بہت سے امرا اور مستورات بلکہ بادشاہ اور ملکہ کو نصیب ہونے والی تھی وہ سب کئی سال پہلے بتا دی تھین جسوقت

یہ پیشین گوئی ہوئی تھی اوسوقت دارالسلطنت فرانس مین امید بہبود تھی اسکا چرچا انگلستان مین جابجا امرا مین اوسوقت ہوا تھا لیکن کسیکو گمان بھی نہین ہوتا تہا کہ یہ بات حقیقت مین جیسی بیان کی گئی ہے ویسی ہی ہوگی اب تک بہت آدمی زندہ ہین جنہون نے اوسوقت اس پیشین گوئی کا ذکر کیا تھا یہ پیشین گوئی اکثر چھپکر مشتہر ہوئی ہے اور اوسکا مفصل بیان حصہ دوم مین کیا جاویگا اس حال مین فقط امر پیشین گفتہ کا ہی ذکر نہین ہے بلکہ پیشین گو کا بھی ذکر ہے کہتے ہین کہ کزوٹ صاحب اکثر پیشین گوئیان کیا کرتے تھے اور جسوقت وہ پیشین گوئی کیا کرتے تھے اوسوقت اونپر ایک خاص حالت خواب کی ایسی ہوتی تھی جو رسمی نیند سے جدا ہوتی تھی یہ حالت یا تو خواب مقناطیسی کی ہوتی ہوگی یا ایسے تعمق فکر کی ہوتی تھی جس مین حالت روشن پیدا ہو جاتی تھی جرمنی کے ملک مین ایک پرگنہ وست فیلیا نام ہے وہان پیشین گو آدمی بہت ہوئے ہین اور انکی پیشین گوئیان ایسی ہین کہ گویا اسطرح بیان کیا گیا ہے جیسے کوئی کسی معاملہ کو اپنی آنکھون سے صاف صاف دیکھ رہا ہو اوس ملک مین ان لوگون کو بھوت دیکھنے والے کہتے ہین جرمنی مین یہ پیشین گوئی ہے کہ جب سڑک ہائے آہنی طیار ہونگی تو بڑا انقلاب ہوگا اور دفعتاً ایک جوان آدمی پیدا ہوگا جو آخرکار فتحیاب ہوکر بادشاہ ہوگا مذکور ہے کہ لڑائی بھی ایسے وقت مین ہوگی کہ جب چارون طرف امن ہوگا اور کسیکو گمان بھی لڑائی کا نہ ہوگا اور زیادہ مفصل حال اسکا لکھنا کچھ ضرور نہین ہے فقط اتنی بات مین کہتا ہون کہ جس زمانہ مین یہ کاغذ پیشین گوئی کا مشتہر ہوا اوس زمانہ سے اب تک تمام فرنگستان کی ایسی حالت ہے جس سے اس پیشین گوئی کے پورا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن امتداد زمانہ سے ثابت ہوگا کہ آیا یہ پیشین گوئی صحیح تھی یا غلط لیکن یہ بات تو

تعجبات سے ہے کہ یہ پیشین گوئی مدت سے مشہور ہے اور لوگون کو اوسپر اعتقاد ہو
مین اس بات کو قبول کرتا ہون کہ بعض پیشین گوئیان ایسی ہوتی ہین کہ زمانہ کا حال
دیکھکر اور تحریر تواریخ سے ایسے لوگ جنکی عقل درجۂ اعلی کی ہوتی ہے خاص نتائج
نکال لیتے ہین لیکن جو پیشین گوئی رئیس سیفرنیہ کے خاندان کے باب مین ہی
یا جو پیشین گوئی کزوٹ صاحب نے کی یا دست قیلیا کے بھوت دیکھنے والونے
کی ہین اونپر یہ قول صادق نہین آتا॥

ایسے آدمی جیسے نپولین بوناپارٹ تھا اس قسم کی ایک پیشین گوئی کر گئے ہین
کہ ایک زمانہ مین تمام فرنگستان مین ایک جنگ عظیم واقع ہوگی اور اوسکا نتیجہ
یہ ہوگا کہ تمام فرنگستان مین سلطنت جمہوریہ ہوجاویگی یا بادشاہون کا اختیار
مطلق ہوجاویگا لیکن اس قسم کی پیشین گوئیان اگرچہ تحریر تواریخ اور عقل معاملات
ملکی کے ذریعے سے نتائج نکال کرکے لیے ہین الا تاہم ایسی پیشین گوئیان
خاص خاص امور کی نسبت اور مشرح نہین ہوتی ہین عموماً ایک بات کہی جاتی
اور صاف صاف نہین کہی جاتی لیکن جن پیشین گوئیون کا اوپر بیان کیا گیا
فقط مفصل اور مشرح ہین اور اونکی نسبت یہ مذکور ہے کہ وہ پیشین گوئیان
حالت خواب یا فکر مین کی گئی تہین یا پیشین گو واقعات آیندہ کو برابر العین ایسے
دیکھتا تھا اور کسی تجربہ کے نتیجے سے نہین ممکن ہے کہ اگر ایسی پیشین بینی حقیقت مین
بھی ہو تو شاید خیالی باتون سے ملی ہوئی ہون یا پیشین گو کو جو خیالات اول
ذہن نشین ہون یا اوسکے ذہن مین خیالات پیدا کیے گئے ہون وہ خیالات اکثر
ایسی پیشین بینی کو بگاڑ دیتے ہین لیکن جن پیشین گوئیون کا مین نے اوپر ذکر کیا
اون پر یہ شبہہ نہین ہوسکتا ہے پس میری راے ہے کہ جھوٹی پیشین گوئیان
بھی ہوتی ہین لیکن بصارت دوگانہ اور صحیح پیشین بینی بھی ضرور ہوتی ہے اور

اسکے وقوع کی وجہ علم مقناطیس روحانی سے حل ہوسکتی ہے ✽

خط آیندہ مین مین آپکو بتاؤنگا کہ حقائق علم مقناطیسی کے وقوع کی وجوہات کچھ نہ کچھ حل ہوسکتی ہین یہ تو مین آپ کو پہلے بتا چکا ہون کہ اصل سبب اور ماہیت کسی حقیقت قدرتی کی کبھی معلوم نہین ہوسکتی ہے مگر اتنی بات ہوسکتی ہے کہ جن قواعد کے بموجب وہ واقع ہوتے ہین اون قواعد کو دریافت کرسکتے ہین چنانچہ قوت جاذبہ زمین و دیگر اجرام کا اصل سبب یا ماہیت کوئی نہین جانتا یہ بات ہم جانتے ہین کہ سورج زمین اور زمین آفتاب کو کھینچتے ہین اور قوت کشش بحساب حجم اجسام و فاصلے کے ہوتی ہے لیکن اس سے زیادہ ہم کچھ نہین جانتے نہ جان سکتے ہین ہم یہ بات نہین کہہ سکتے ہین کہ آفتاب اور زمین ایک دوسرے کو کسواسطے کھینچتے ہین نہ ہمکو اصل ماہیت اس قوت کشش کی معلوم ہے نہ یہ جانتے ہین کہ کن وسائل کے ذریعے سے اس قوت کا فعل ہوتا ہے فقط اتنی بات جانتے ہین کہ یہ فعل ہوتا ضرور ہے کسی علم مین ہماری واقفیت اس سے زیادہ نہین ہوتی اور خط آیندہ مین مین آپ کو بتاؤنگا کہ جتنی باتین اور علوم مثل الکٹرسٹی و مقناطیسی مطلق وغیرہ مین معلوم ہوسکتی ہین اوتنی ہی علم مقناطیس روحانی مین ہوسکتی ہین ✽

تیرھوان خط

اب مین تمام حقائق علم مقناطیس وحانی کے جو اوپر بیان ہوئے آپس مین مقابلہ
کر کے آپکو وجہ وقوع حقائق مذکور کے سمجھانے مین کوشش کرتا ہون [illegible]
کہ مسمر صاحبنے وجہ وقوع ان حقائق کی یہ بتائی ہے کہ ایک کیفیت سیال کے
سبب سے یہ باتین واقع ہوتی ہین اس کیفیت سیال کا نام مسمر نے کیفیت
مقناطیسی رکھا تھا لیکن صاحب موصوف نے اس کیفیت مین اور اوس کیفیت
مقناطیس مطلق مین جسکے سبب سے مقناطیس مصنوعی ریزہ ہاے آہن کو کھینچتا
اور سوزن مقناطیسی کو جب معلق کرین تو جنوباً شمالاً ہو جاتی ہے کچھ تمیز نہین کی
چونکہ لوگون نے دیکھا کہ انسان کا ہات ریزہ ہای آہن کو نہین کھینچ سکتا ہے
کسی سوزن مین یہ خاصیت پیدا کر سکتا ہے کہ مثل سوزن قطب نما اوسکا رخ
جنوباً شمالاً ہو جاوے اسواسطے لوگون نے بلا خوض واجب یہ نتیجہ نکال لیا کہ
انسان کے جسم مین کیفیت مقناطیسی نہین ہوتی اور مسمر صاحب کا قول بالکل لغو
تھا اور جب یہ بات ہوئی تو جو حقائق مسمر صاحب نے دریافت کیے تھے اون کو
لوگون نے نہین مانا اور اونسے انکار کیا اس مین شک نہین ہے کہ اس نتیجہ کے
نکلے مین مسمر صاحب اور اونکے شاگردون کا بہت قصور ہے اونہون نے [illegible]

علم کو پوشیدہ رکھا تھا اور قیاسی باتون کو جنکی نسبت اچھی طرح تحقیقات ہنوز نہین ہوئی تھی بہت اعتبار سے عیان کیا تھا اور مسمر صاحب کی نسبت یہ بھی الزام ہے کہ اونہون نے اپنے ذاتی فوائد کی طرف زیادہ توجہ کی اور علم کے فروغ کی طرف اتنی توجہ نہین کی جتنی مناسب تھی انجام یہ ہوا کہ لوگون کو اونکے قول کی نسبت تعصب ہو گیا اور حقیقت حال کے دریافت ہونے مین توقف ہوا بعد ازان فرانس کے ملک مین ایک مشورہ اس علم کے باب مین ہوا ہرچند کچھ کچھ باتین اوس مشورے مین صحیح معلوم ہوئین لیکن چونکہ اراکین کمیٹی کو ہر ایک اثر عمل مقناطیسی کے دیکھنے کا موقع نہین ملا اسواسطے اونہون نے جو رپورٹ کی تو وہ اس عمل کے حق مین اچھی نہین تھی لیکن اوس رپورٹ کے نقص کئی آدمیون نے ثابت کیے ہین اور اب اوس رپورٹ کا کوئی خیال نہین کرتا ٭

بعد ازان مارکوس اوف سائی گر جو ایک بڑا رئیس تھا مسمر صاحب کی تقلید پر تجربہ کرتا رہا اور اونہون نے حالت روشن پیدا کی اور امراض کا علاج بھی اس عمل سے کرتے رہے ایک اور ڈاکٹر صاحب کی تجربات سے بھی یہ بات ثابت ہوئی کہ کبھی حواس حواس ظاہری مین سے خود بخود گاہ گاہ معدہ مین منتقل ہو جاتے ہین اور سب ملکون کے حکما اس علم کی تحقیقات مین خفیہ مصروف رہے لیکن اونہون نے فقط اوسکے استعمال مین بطور علاج امراض توجہ رکھی تحقیقات علمی کسی نے نہین کی آخر کار بیرن ریشن بیک صاحب جو اسٹریا کے رئیس ہین ۱۸۴۳ء اور ۴۴ مین اس علم کی تحقیقات مین اتفاقیہ مصروف ہوئے ان صاحب مین کئی جوہر تھے ایک تو یہ کہ وہ فاضل اجل تھے دوسرے یہ کہ اونکو تجربات کرنے کی اچھی دستگاہ تھی تیسرے یہ کہ اونکی عقل بہت سلیم تھی چوتھے یہ کہ اونکے مزاج مین استقلال اور صبر بہت تھا پانچوین یہ کہ جو باتین اونکو دریافت ہوتی تہین اونسے نتایج نکالنے مین بہت احتیاط کرتے

اور پانچوین یہ کہ جو کچھ حال اونکو معلوم ہوتا تھا اوسکو راست بازی اور ایمانداری سے بیان کرتے تھے اس علم کی خوش نصیبی تھی کہ ایسے شخص کو اوسکی طرف توجہ ہوگئی لیکن جو تجربات صاحب موصوف نے کبھی اس قسم کے کیے کہ مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل اور انسان کے ہات کا اثر لوگون پر حالت ہوش مین اور بیداری مین دیکھتے تھے کہ کیا ہوتا ہے اونکا مطلب یہ تھا کہ ابتدا سے تحقیقات شروع کرین اور جسطرح پر معاملات علوم مین تحقیقات ترتیب وار کرنی مناسب ہے اوسی طرح تحقیقات کرین ❊

جرمنی مین اوس زمانہ مین مسمر صاحب کے خیالات کے خلاف سب اہل علم کو تعصب تھا چنانچہ ریشن بیک صاحب نے بھی جب تحقیقات شروع کی تو اونکو بھی ایسا ہی تعصب تھا لیکن تھوڑی تحقیقات کے بعد اونکو بعض وہی باتین ماننی پڑین جنکے خلاف اونکو سخت تعصب تھا وہ باتین اس قسم کی ہین کہ مقناطیس مصنوعی کا جسم انسان پر اثر ہوتا ہے ـ کہ پانی پر عمل مقناطیسی ہو سکتا ہے اور اس پانی مین اور سبھی پانی مین متمول کو تمیز ہو جاتی ہے ـ کہ انسان کے ہات مین کیفیت مقناطیسی ہے اور اوسکا اثر ہوتا ہے اور ہات سے کیفیت مقناطیسی پانی مین ایسی ہی پیدا ہو جاتی ہے جیسے مقناطیس مصنوعی کے ذریعے سے ہوتی ہے اور یہ بات کہ عامل کی اونگلیون مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے اوسکے بعد صاحب موصوف نے پانچ سال تک تحقیقات کی اور سَو آدمیون پہ تجربہ کیا اور بڑی بات ثابت کی کہ جو روشنی نازک طبع بیدار آدمیون کو تاریکی مین نظر آتی ہے فقط ہات سے ہی نہین نکلتی ہے بلکہ مقناطیسی مصنوعی اور کرسٹل سے اور کم و بیش سب اجسام مین سے نکلتی ہے ریشن بیک صاحب کو یہ بات بھی دریافت ہوئی کہ جب کسی شخص پر خود بخود حالت خواب بیداری مین طاری ہو جاتی ہے تو یہ

روشنی نسبت سابق اور بہی زیادہ نظر آتی ہے صاحب موصوف کو یہہ بہی دریافت ہوا
کہ حرارت اور روشنی رسمی اور الکٹرسٹی کی کیفیت اور فعل کیمیائی کی کیفیت اور نباتات
اور حیوانات مین سے سب مین سے ایک ایسی روشنی نکلتی ہے جیسی مقناطیس
مصنوعی اور انسان کے ہات مین سے نکلتی ہے اور یہ بات بہی اونہون نے
دریافت کی کہ اس روشنی سے اثر پذیر ہونا کچہ حالت ماؤف پر موقوف نہین ہے
بلکہ تندرست آدمیون مین بہی یہ بات پائی جاتی ہے اور تین آدمیون مین سے
ایک آدمی کی طبیعت اثر پذیر ضرور ہوتی ہے ہمیشہ روشنی تو سب کو نظر نہین آتی
لیکن کیفیت مقناطیسی کا اثر ضرور ہوتا ہے بعد تحقیقات تمام ریشن بیک صاحب نے
یہہ نتیجہ نکالا کہ ایک خاص کیفیت دنیا مین پہیلی ہوئی ہے جس کے سبب سے
یہہ آثار پیدا ہوتے ہین اس کیفیت کا نام صاحب موصوف نے اوڈایل رکہا ہے
اور اونہون نے اس بات کو بہی تسلیم کیا کہ یہہ کیفیت اوڈایل مسمر صاحب کی
کیفیت سیال مقناطیسی سے مشابہ ہے فرق اتنا ہے کہ اونہون نے اس کیفیت
اور کیفیت مقناطیس مطلق مین تمیز کی لیکن مسمر صاحب نے کچہ تمیز نہین کی تہی
مقناطیس مصنوعی مین کیفیت اوڈایل کیفیت مقناطیس مطلق سے مشترک ہے
روشنی رسمی مین روشنی سے حرارت مین حرارت سے الکٹرسٹی کی کیفیت بجلی مین
مشترک ہے لیکن کرسٹلون مین یہہ کیفیت تنہا ہے اور جو کیفیات الکٹرسٹی وغیرہ ہین
گو اون سے مشابہ ہین الحقیقت مین جدا ہے ❊

اس کیفیت کا نام رکہنا کچہ لائق توجہ کے بات نہین ہے جو نام چاہے وہ رکہ دیجیے
مین نے اس کیفیت کا نام مقناطیس حیوانی یا روحانی اسواسطے رکہا ہے کہ فرنگستان مین
یہہ نام مشہور ہے اور ریشن بیک صاحب نے جو اوڈایل نام رکہا ہے تو یہہ نام
بہت اچہا ہے اور ہرگز قابل اعتراض کے نہین اسواسطے کہ اس نام مین کسیطرح

راسے نسبت اوسکی ماہیئت کی داخل نہین ہوتی ہے باقی رہی ماہیئت سو اوسکا
حال کچھ معلوم نہین ہے علی ہذا القیاس حرارت یا الکٹرسٹی یا مقناطیس مطلق یا
فعل کیمیائی یا قوت جاذبہ اتصال یا قوت اجرام کی ماہیئت ہمکو معلوم نہین ہے
چاہیے آپ اس کیفیت کو کوئی قوت سمجھیے جیسے ہم قوت جاذبہ یا قوت اتصال
کہتے ہین چاہیے آپ اسکو مثل کیفیت الکٹرسٹی وغیرہ کوئی کیفیت سیال سمجھین خواہ
اوسکو کوئی کیفیت مثل کیفیت حرارت یا روشنی یا مقناطیسی کے سمجھین جو قابل
توزین کے نہین بعض حکما کا یہ قیاس ہے کہ کیفیت حرارت دراصل یہ چیز ہے کہ اجزا
مادی مین ایک تحرک خاص ہوتا ہے آپ کا جی چاہے تو کیفیت اوڈایل کو بھی آپ
ایسا ہی تصور کرین روشنی آفتاب کو یہ سمجھتے ہین کہ ایک نہایت لطیف کیفیت
سیال کے اجزا مین تحرک کے سبب سے پیدا ہوتی ہے اگر آپ کا جی چاہے تو اوڈایل
کو بھی ایسا ہی تصور کر لین ممکن ہے کہ دراصل یہی ماہیئت اس کیفیت کی ہو یا نہو
بالفعل فقط ہم اتنی بات جانتے ہین کہ بعض آثار پیدا ہوتے ہین اور انسان کی
طبیعت ایسی بنی ہے کہ ہم ان آثار کی وجہ ظہور کسی نہ کسی کیفیت کی طرف رجوع
کرتے ہین اور جب تحقیقات کی گئی تو جو کیفیات معروف ہین مثل حرارت وغیرہ کے
اونسے اس حرارت وغیرہ کو جدا ماننا پڑتا ہے اور اسواسطے اوسکا نام علیحدہ رکھا گیا
امکان ہے کہ آیندہ کوئی ایک جز یا اصل معلوم ہو جس سے یہ سب کیفیات نکلتی ہون
لیکن تا وقتیکہ ایسی جز کوئی معلوم ہو بہتر ہے کہ کیفیت اوڈایل کیفیات الکٹرسٹی وغیرہ
سے مشترک نکرین ورنہ تحقیقات مین پیچ پڑ جاویگا اس کیفیت کو اسواسطے علیحدہ
سمجھنا چاہیے کہ اگر کوئی ایک اصل بھی سب کیفیات کی دریافت ہو تو بھی اتنی بات
تو ضرور کرنی پڑیگی کہ ان کیفیات کو علیحدہ علیحدہ اوس اصل کی فروع گرداننا پڑیگا
اب مین آیندہ بجاے کیفیت مقناطیس روحانی کے مین لفظ کیفیت اوڈایل

لکھا کرونگا لیکن آپ بخوبی سمجھ لین کہ اس کیفیت اوڈ ایل اور کیفیت مقناطیس روحانی کو مین ایک سمجھتا ہون ٭

مثل حرارت اور روشنی رسمی اور الکٹرسٹی کے کیفیت اوڈ ایل تمام عالم مین پھیلی ہوئی ہے کیفیت مقناطیس مطلق کو ابتدا مین لوگ سمجھتے تھے کہ فقط سنگ مقناطیس اور دو تین فلزات مین ہوتی ہے لیکن اوس زمانہ مین بھی زمین کو ایک مقناطیس عظیم ماننا پڑتا تھا فیریڈی صاحب ایک نامی حکیم انگلستان مین ہین اونھون نے دریافت کیا ہے کہ ایک کیفیت مقناطیسی صلیبی اور ہے جسکے سبب سے اگر کسی شئے کو معلق کرین تو سمت الراس مقناطیسی پر عمود ہوجاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کیفیت مقناطیس مطلق سب اجسام مین ہوتی ہے حال مین صاحب موصوف نے دریافت کیا ہے کہ اوکسیجن گاس کو مقناطیس مصنوعی کھینچتا ہے اوکسیجن گاس کرہ ہوا کا ایک جز ہے اس سے ثابت ہے کہ ابھی بیشمار باتین علم مقناطیس مطلق کی ایسی ہین جو ہمکو دریافت نہین ہین اور آئندہ دریافت ہونگی فیریڈی صاحب کی تحقیقات سے ریشن بیک صاحب کی تحقیقات کی مطابقت ہوتی ہے چنانچہ ریشن بیک صاحب کو دریافت ہوا ہے کہ نازک طبع آدمیون پر جملہ اجسام کا اثر ہوتا ہے اور جسطرح مقناطیس مصنوعی مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے اوسیطرح جملہ اجسام مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے

چونکہ کیفیت اوڈ ایل تمام عالم مین پھیلی ہوئی ہے اسواسطے یہ خیال لابد ہوتا ہے کہ مثل حرارت اور روشنی رسمی کے یہ کیفیت بھی جسم انسان پر کچھ اثر کرتی ہے اور اس بات کا ثبوت کہ اسطرح کا اثر ضرور ہوتا ہے یہ ہے کہ ریشن بیک کا اثر نازک طبع آدمیون پر ہوتا ہے ٭

یہ کیفیت مثل حرارت اور روشنی کے بطور تموج تمام عرصہ عالم مین متحرک ہے اور اجسام کے اندر بھی چلتی ہے روشنی کی نسبت اوڈ ایل کی رفتار کم ہے

لیکن اجسام مادی مین حرارت کی نسبت زیادہ نفوذ کرتی ہے جملہ اجسام معروف کے اندر اوڈایل آسانی سے گذرتا ہے لیکن ریشہ دار اجسام مین سے گذرنے مین اتنی آسانی نہین ہوتی جیسی بے ریشہ اجسام مین سے گذرنے مین ہوتی ہے مثلاً کپڑے اور کاغذ مین اوڈایل آسانی سے نفوذ نہین کرسکتا ہے الایہ اجسام دیرتک اوسکے دخل کو نہین روک سکتے حرارت سواے فلزات کے اور اجسام مین آہستہ آہستہ دخل کرتی ہے اور الکٹرسٹی کا دخل بہی اون چیزون مین جو فلزاتی نہون کم ہوتا ہے بلکہ فقط فلزات اور کوئلہ اور بعض مایعات ہی مین اوسکا دخل ہوتا ہے ❊

اوڈایل ایک خاص مقدار تک کسی چیز مین جمع کیا جاسکتا ہے لیکن آہستہ آہستہ پہر نکل جاتا ہے جس جسم مین اوڈایل بہر جاتا ہے اوس مین یہ کیفیت الکٹرسٹی کی نسبت زیادہ دیرتک رہتی ہے مثل کیفیت الکٹرسٹی کے اوڈایل بہی قطبون کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور قطبین مقابل مین اوسکا اثر مختلف ہوتا ہے مثل حرارت اور روشنی اور الکٹرسٹی اور کیفیت مقناطیس مطلق کی اوڈایل حالت متوسط وزن پیدا کرنی چاہتا ہے اور ظاہر ہے کہ آثار اس کیفیت کے اس حالت مساوی کے اختلال پر موقوف ہین قاعدہ ہے کہ جب کوئی گرم چیز کہین رکہی جاوے اور حرارت اوسمین نہ آوے تو حرارت کو دفع کرکے جیسی حالت گردنواح کے اشیا کی ہوتی ہے ویسی ہی پیدا کرلیتی ہے اسیطرح جس چیز مین اوڈایل بہرا جاتا ہے اوسکی حالت مثل اشیاء قریب کے ہوجاتی ہے اور جسطرح مقناطیس مطلق مین کیفیت مقناطیسی بسبب اختلاف انتشار کیفیت مذکور قطبین کی طرف راجع ہوتی ہے اسیطرح کیفیت اوڈایل بہی قطبین کی طرف متوجہ ہوتی ہے ❊

غرضکہ مین نے اوپر ایک مختصر حال اصلیت اور حقیقت اوس کیفیت کا بیان کردیا

جیسے میری راے مین عمل مقناطیس روحانی کے آثار کی طیس
لیکن اگرچہ مین نے یہ بات بہی کہی ہے کہ کیفیت اوڈ ایل
مثل الکٹریسٹی وغیرہ کے ذیل سے گردانی چاہیے لیکن ہمکو
جسکے بموجب کیفیت اوڈایل کا فعل ہوا کرتا ہے جو تجربات اون لوگ
جن پر عمل مقناطیسی کیا جاتا ہے وہ تجربات ترتیب تحقیقات علم
کیے گئے ہین اور جو تجربات اون لوگون پر ہوئے جن پر فی وریا
پیدا ہو جاتی ہے وہ تجربات اتفاقیہ اور ناقص ہوتے ہین
معلوم ہے تو فقط ریشن بیک صاحب کی تحقیقات سے
موصوف نے اپنے تجربات ایسے آدمیون پر کیے ہین موصوف
ذاتی ہین تھے صاحب موصوف کی تحقیقات سے تحقیقات کی بین
رکھی گئی ہے اگرچہ یہ بات ضرور ہے کہ اس علم کی تحقیقات مین نہایت
اول مشکل تو یہ ہے کہ ہنوز عامل کو کچھ تجربہ ہوتا ہے اپنی ذات کے تجربہ سے
اپنے حواس کے امداد سے نہین ہوتا ہے بلکہ معمول کے حواس کے ذریعے
ہوتا ہے لیکن اگر غور کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ یہ بات کوئی دلیل بطلان تجربات
کی حقیقت مین نہین ہے خصوصًا درحالیکہ تجربات مذکور احتیاط سے اور بہت
آدمیون پر کیے جاوین ؂

چنانچہ علوم مین بہت باتین جن کی رو سے تحقیقات کیجاتی ہے غیر لوگون کے اظہار پر
موقوف ہوتی ہین اور اگر علم جغرافیہ اور دیگر علوم مین غیر لوگون کے بیان پر تحقیقات
ہو سکتی ہے تو کوئی وجہ اس بات کی نہین ہے کہ علم مقناطیس حیوانی مین ایسی
تحقیقات نہ ہو سکے علم طب مین بہت باتین فقط مریض کے بیان پر موقوف ہین اور
مریض کے بیانات کا طبیب اوسیطرح امتحان نہین کر سکتا سواے اسکے کہ اور مریض

بات سے یا اوسی مریض کے بیان سے حالت غیر مین مقابلہ کرے علم طب مین اور علم مقناطیس و حافی مین ہر چیز عامل یا طبیب کی عقل اور علم اور تجربہ اور راست بازی پر موقوف ہے اگر عامل یا طبیب کو بیان راست و دروغ مین تمیز نہو سکے تو وہ شخص تجربات کرنے کے قابل نہین ہے جس شخص کو ایسی قابلیت حاصل ہے اوسکو کچھ دشواری نہین ہو سکتی اور جو کچھ دشواری ہو بھی تو ایسی ہے جسکے سبب سے زیادہ احتیاط اور جانفشانی تحقیقات مین کرنی مناسب ہے جب مشق ہو جاتی ہے اور دہوکہ سے بچنے کی احتیاطین دریافت ہو جاتی ہین تو دشواری کمتر ہو جاتی ہے اور جتنا علم بڑھتا جاتا ہے غلطیان اور نقص رفع ہوتے جاتے ہین ❋

دوسری مشکل یہ ہے کہ ابھی تک ہمکو کوئی سبیل قوت اوڈایل کی ایک جگہ جمع کرنے اور بڑہانے کی نہین دستیاب ہوئی ہے یہ بات تو ضرور ہے کہ جو کیفیت اوڈایل کیفیت مقناطیس مطلق کے ساتھ مشترک ہوتی ہے اوسکی قوت کی کمی بیشی مقناطیس مصنوعی کی قوت کی کمی بیشی پر موقوف ہے لیکن سب سے زیادہ قوی مقناطیس مصنوعی مین ابھی تک یہ کیفیت اوڈایل اوس درجہ کی نہین پائی گئی ہے کہ اوسکے خواص آسانی سے اور خاطر خواہ دریافت ہو سکین ابھی ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جیسے الکٹرسٹی کے عمل مین ایک کل کیفیت الکٹرسٹی کے جمع کرنیکی موجود ہے چونکہ فعل کیمیائی سے کیفیت اوڈایل پیدا ہوتی ہے تو غالب ہے کہ اس فعل کے ذریعے سے ایسی کوئی کل بنجاوے اور جب ایسی کل بنجاویگی تو ہر آدمی پر اوڈایل کا عمل ہو سکیگا ❋

تیسری مشکل یہ ہے کہ ابھی تک کوئی آلہ پیمایش قوت اوڈایل کا نہین بنا ہے یعنی کوئی ایسی چیز ہمکو نہین معلوم ہے کہ جسکی حالت مین اوڈایل کے اثر سے ایسا تغیر نمایان ہو کہ جس سے اثر مذکور کا بلحاظ کسی خاص مقدار کے اندازہ ہو سکے

لیکن اگر ہم اس بات کو سوچین کہ جن علوم مین ایسے آلات بھی ہین وہ چند روز سے ہی نکلے ہین اور سوا اسکے اونکی ترکیب اور استعمال مین روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے تو بڑی امید ہے کہ آلہ پیمایش قوت اوڈایل بھی تھوڑے عرصہ کے بعد بن جاویگا اور چونکہ اوڈایل کا اثر عروق پر بہت ہوتا ہے اس سے غالب ہے کہ یہ آلہ پیمایش قوت اوڈایل حیوانی حقیقت کا ہوگا اور جب کبھی ایسا آلہ بن جاویگا تو اوسکے ذریعہ سے اتنا فروغ علم مقناطیس حیوانی کو ہوگا کہ اور وسایل سے ستر برس مین بھی نہین ہو سکیگا ہمکو امید کرنی چاہیے کہ ایسا آلہ جلد تیار ہووے ؞

تا وقتیکہ ایسا کوئی آلہ بنے ہمکو چاہیے کہ جو واقفیت ہمکو اوڈایل اور اوسکے آثار کی نسبت حاصل ہے اوس واقفیت کے ذریعہ سے کچھ کچھ دریافت کرین کہ یہ آثار کس سبیل سے ظہور مین آتے ہین اب مین اونکی سبیل ظہور جیسی کچھ میری رائے مین آتی ہے بیان کرتا ہون ؞

اول یہ کہ اگر یہ بات مانی جاوے کہ انسان کا جسم منبع کیفیت اوڈایل کا ہے یعنی بسبب تغیرات کیمیائی مثل انضمام طعام و تنفس و فعل اعصاب و عروق و اخراج مواد وغیرہ کے یہ کیفیت انسان کے جسم مین پیدا ہوتی رہتی ہے اور اگر یہ بات مانی جاوے کہ جس جسم مین اوڈایل ہوتا ہے وہ جسم اس کیفیت کو چارون طرف دفع کرتا رہتا ہے تو یہ بات آسانی سے سمجھ مین آتی ہے کہ تندرست اور توانا آدمی کا ایسے آدمی پر جسکی طبیعت اوڈایل کی اثر پذیر ہو بہت اثر ہو جاویگا ؞

دوم یہ کہ اگر یہ بات مانی جاوے کہ انسان کے جسم مین جو کیفیت اوڈایل ہے اوسکا یہ خاصہ ہے کہ قطبون کی طرف مجتمع ہوتی ہے اور اگر بمقابلہ قول ریشن بیک صاحب یہ بات مانی جاوے کہ انسان کے جسم مین دونون ہاتھ دو قطب ہین تو یہ بات آسانی سے سمجھ مین آتی ہے کہ ہاتھ سے اتنا قوی اثر عمل مقناطیسی کا جیسا ہم

دیکھتے ہین کسواسطے ہوتا ہے علاوہ اسکے اس بات کا یہ اور ثبوت ہے کہ نازک طبع آدمی فقط حالت بیداری اصلی مین ہی نہین بلکہ حالت خواب مقناطیسی مین بھی عامل کے ہاتون مین سے روشنی نکلتی ہوئی دیکھتے ہین اور بلکہ حالت خواب مقناطیسی مین روشنی زیادہ تیز نظر آتی ہے *

سوم یہ کہ نازک طبع آدمی عامل کی آنکھون مین سے اور مونہہ مین سے روشنی نکلتی ہوئی دیکھتے ہین اسواسطے کہ یہ دونون اعضا اوڈایل کے نقاط ماسک ادنی ہین اور دونون آنکھون مین جیسا کہ دونون ہاتون مین دونون قطب کا اثر ہوتا ہے بلکہ نصف جانب جسم مین ایک قطب کا اور دوسرے جانب تمام جسم مین دوسرے قطب کا اثر ہوتا ہے اسی سبب سے یہ بات ہے کہ نظر جما کر دیکھنے اور معمول کے سر اور پیشانی پر اون اعضا کے قریب مونہہ رکھکر دم کرنے سے بہت اثر ہوتا ہے کیونکہ انسان کے دم مین اوڈایل کی کیفیت بہت بھری ہوتی ہے *

عمل الکٹرسٹی مین دستور ہے کہ قطب مثبت سے قطب منفی کی طرف موج برقی جاتی ہے اور اگر کوئی شے ان دونون قطبون کے بیچ مین ایسی ہو جس مین الکٹرسٹی نفوذ کر سکتی ہے تو حلقہ موج کا پورا ہو جاتا ہے اسیطرح عمل مقناطیسی حیوانی مین دست چپ انسان کا قطب منفی اور دست راست قطب مثبت ہے تو اوڈایل کی موج دست راست سے بذریعہ اوس شے کے جو ہاتون مین پکڑی ہوئے ہو دست چپ مین جانا چاہے گی اور دست چپ سے بازوے چپ چڑھکر سینہ مین سے ہوکر بازوے راست مین اوتر جاویگی اور حلقہ موج مذکور کا پورا ہو جاویگا اگر حلقہ پورا نہ ہو تو موج اوڈایل پیدا نہین ہوتی اور حلقہ تب تک پورا نہین ہوتا جب تک کہ یا دونون ہات نہ ملائے جاوین یا کوئی چیز دونون

ہاتوان کے بیچ مین ایسی نہو جو اوڈ ایل ربا ہو اگر حلقہ پورا نہوتو کیفیت اوڈ ایل تناؤ کی حالت مین ہوتی ہے اور دونون قطبون پر اس کیفیت کا زور ہوتا ہے اگر عامل جسکے جسم سے کیفیت اوڈ ایل مثل کیفیت جسم معمول کے تناؤ کی حالت مین ہوتی ہے معمول کے ہات اپنے ہاتون سے پکڑے اسطرح کہ اپنے دست راست مین اوسکا دست چپ اور اپنے دست چپ مین اوسکا دست راست ہو تو عامل کے دست راست سے موج اوڈ ایل معمول کے دست چپ مین جا کر اوسکے بازوے چپ پر چڑھکر اور سینہ مین گذر کر اور پھر بازوے راست مین اوتر کر اور پھر عامل کے دست چپ مین ہو کر اوسکے بازوے چپ پر چڑھکر اور پھر عامل کے سینہ مین سے ہو کر اوسکے بازوے راست مین اوتر آویگی اور حلقہ پورا ہو جاویگا اس صورت مین معمول کا جسم بمنزلہ اوڈ ایل ربا ہوتا ہے ❁

جن لوگون کی طبیعت بہت اثر پذیر اوڈ ایل کی ہوتی ہے اون پر اس موج کا اثر بہت تیز ہوتا ہے اور جب عامل کی کیفیت کی موج معمول کی اپنی کیفیت کی موج کے موافق ہوتی ہے تو اوسکا اثر خوش آیند ہوتا ہے الا بعض اوقات آثار بہت تیز ہوتے ہین حتی کہ اگر دیر تک یہ حال رہے تو نوبت غشی یا تشنج کی پہونچ جاتی ہے ریشن بیک صاحب کو اس حال کا تجربہ بہت آدمیون پر اونکی بیداری کی حالت مین ہوا ہے اور مین نے جو تجربہ کیا تو اونکا بیان صحیح پایا گیا اور عند التحقیق معمول کے بیان سے معلوم ہوا کہ کوئی شے بدن مین چلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور اوسکے چلنے کی راہ اسطرح بتاتے ہین جیسا مین نے موج اوڈ ایل نما رہنما کا اوپر بیان کیا ❁

لیکن اگر عامل کے ہات زیر زبر ہون اور وہ معمول کے ہات پکڑے تو عامل اور معمول کی امواج اوڈ ایل بجاے موافق ہونے کے منافقی ہو جاتی ہین نتیجہ

یہ ہوتا ہے کہ ان دونوں امواج مین ایک قسم کی لڑائی ہوجاتی ہے اور معمول ایک منٹ تک بھی اس عمل کی برداشت نہین کرسکتا اور اوسکو نہایت تکلیف ہوتی ہے ریشن بیک صاحب کو اول اس بات کا تجربہ ہوا تھا اوسکے بعد مین نے ایک عورت سے کے ہات اسیطرح پکڑے اس عورت کی طبیعت نہایت اثرپذیر عمل اوڈ ایل کی تھی چند لمحون کے بعد اوسنے زور کرکے اپنے ہات میرے ہاتون سے چھوڑا لیے اور کہا کہ اگر دو چار پل تک اور بھی ہات نہ چھوڑا لیتی تو نوبت غش اور تشنج کی پہونچ جاتی بعدازان مین نے اوسکی بہت التجا کی اور اوسکو بہت طمع بھی دی لیکن پھر وہ ایسے عمل پر راضی نہین ہوئی حقیقت مین اس عورت کا بیان حرفاً حرفاً ایسا ہی تھا جیسا ریشن بیک صاحب کے معمول کا بیان تھا اور اس عورت نے کبھی صاحب موصوف کی کتاب کا حال بھی نہین سنا تھا سوا اس عورت کے اور لوگون پر بھی مین نے کچھ کچھ اثر اس قسم کا دیکھا ہے ✤

مقناطیس مصنوعی اور کرسٹلون کا فعل بھی اسی قیاس پر سمجھ مین آسکتا ہے مقناطیس مصنوعی اور کرسٹلون مین سے بھی امواج نکلتی ہین اور اس موج مین مطابق اس قطب کے جو آدمی کے ہات مین ہو یا مطابق ہات آدمی کے جسمین قطب ہو فرق ہوتا ہے یعنی جس قطب کا دست راست مین ہونے سے خنک اثر ہوتا ہے اوس قطب کا دست چپ مین ہونے سے گرم اثر ہوتا ہے مجکو اسکا تجربہ سو مرتبہ سے زیادہ ہوا ہے ✤

جن اجسام مین کیفیت اوڈ ایل قطب کے طور پر نہین ہوتی ہے تو وہ مطابق اپنی اصل کے یا بالکل گرم یا بالکل سرد اثر رکھتے ہین جن اجسام مین مثل گسیجن اور تیزابون کے منفی اوڈ ایل ہوتا ہے وہ عموماً خنک اثر رکھتے ہین اور

جن اجسام مین مثل ہیدروجن✻ اور کاربونک کے مثبت اوڈایل ہوتا ہے اوسکا اثر کم ہوتا ہے
باقی رہی حالت مقناطیسی سو یہ حالت خواہ خواب مقناطیسی کی نوبت پہونچے
خواہ نہ پہونچے اسطرح پر پیدا ہو جاتی ہے ریشن بیک صاحب نے ثابت کیا ہے
کہ معمولی نیند جو آدمیون کو آتی ہے اوسکا واقع ہونا کیفیت اوڈایل جسم انسان کے
ایک خاص تغیر ہونے پر منحصر ہے نیند مین بمقابلہ دیگر اعضاے جسم کے سر مین کیفیت
اوڈایل کم ہوتی ہے اسیطرح جب عامل خواہ ہاتون کے ذریعے سے خواہ نظر جما کے
دیکھنے سے عمل کرتا ہے تو جتنی کیفیت اوڈایل مختلف اعضاء جسم مین ہوتی ہے
بمقابلہ ہمدیگر اوس کیفیت کے جسم مین فرق آجاتا ہے جو خاص تغیر ہوتا ہے وہ تو
ہم نہین جانتے ہین لیکن یہ بات سمجھ مین آسکتی ہے کہ خاص ترکیب سے ایک
خاص تغیر ایسا ہو جاتا ہے کہ معمولی نیند سے مختلف حالت خواب ایسی پیدا ہو جاتی ہے
کہ عقل اور ہوش قائم رہتا ہے لیکن حواس ظاہری مسدود ہو جاتے ہین اور
درحالیکہ حواس ظاہری سو جاتے ہین حواس باطنی نسبت سابق زیادہ بیدار
رہتے ہین یہ بات تحقیق ہے کہ جن لوگون پر خواب مقناطیسی کی حالت ہوتی ہے
اور وہ لوگ جو حالت خواب بیداری مین خواہ خود بخود خواہ بذریعہ عمل مقناطیسی
ہوتے ہین وہ آدمی کیفیت اوڈایل کے بہت اثر پذیر ہوتے ہین یعنی اون پر
آثار گرمی یا خنکی بہت نمایان ہوتے ہین اور اونکو روشنی اوڈایل نظر آتی ہے
جن لوگون کی طبیعت حالت بیداری اصلی مین کم اثر پذیر ہوتی ہے اونکی طبیعت
حالت خواب بیداری مین بدرجہ غایت اثر پذیر ہو جاتی ہے ؛

میری راے مین خود بخود حالت خواب بیداری کا واقع ہونا اس سبب سے ہے
کہ جو خاص تغیر حالت کیفیت اوڈایل مین بذریعہ عمل مقناطیسی ہوتا ہے

✻ اوکسیجن اور ہیڈروجن ہوا کے دو جزو ہین ؛

وہ تغیر ایسی حالت مین خود بخود واقع ہو جاتا ہے الافرق یہ ہے کہ عمل مقناطیسی کے ذریعے سے اوس کیفیت کی مقدار کل مین ایزادی ہوتی ہے اور جب خود بخود ایسی حالت واقع ہوتی ہے تو ایزادی نہین ہوتی اور یہی قیاس ڈاکٹر دار لنگ صاحب اور مسٹر بریڈ صاحب کی ترکیبون پر بہی راست آتا ہے کیا معنی کہ غیر چیزین سے اوڈ زیادہ اوڈایل معمول کے جسم مین نہین پہونچتا ہے *

عامل کو جو مدرکات اور حواس اور حافظہ اور قوت متخیلہ معمول پر حالت خواب اوڈایل مین اختیار ہوتا ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ عامل کی کیفیت اوڈایل معمول کی کیفیت سے اعلیٰ اور قوی تر ہوتی ہے اور بسبب اس بات کے کہ اوڈایل جابجا موجود ہوتا ہے اور اوس مین یہ خاصہ ہے کہ اوسکی رہگذر وارثتی ہے عامل کو اپنی کیفیت کے اوس مقدار کے ساتھ جو معمول کے جسم مین چلی گئی ہے ربط رہتا ہے اگر کیفیت اوڈایل کوئی قوت عرقی یا قوت حیوانی ہے تو ممکن ہے کہ عامل کی کیفیت اوڈایل جو غالب ہوتی ہے معمول کی اعصاب کی حرکات اور حواس پر فعل کرتی ہے *

معمول کو جو روحانی اور جسمانی کشش عامل کی طرف ہوتی ہے اوسکی بھی ایسی ہی وجہ ہے اور اس قیاس کو اس بات سے تائید پہونچتی ہے کہ معمول اکثر بیان کیا کرتا ہے کہ عامل کے گرد ایک روشنی سی ہوتی ہے کہ وہ روشنی معمول کا بہی انحصار کر لیتی ہے جتنی باتین عمل اوڈایل کی نسبت تحقیق ہوئی ہین اون سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی شئے یا کیفیت ایک جسم مین سے دوسرے جسم مین نفوذ کرتی ہے چنانچہ تحقیق ہے کہ معمول کو ایک قسم کی کیفیت نہ فقط عامل کی اونگلیون مین سے بلکہ اوسکے کل جسم مین سے نکلتی ہوئی اور معمول کے جسم مین جاتی ہوئی نظر آتی ہے *

عمل مناقض مقناطیسی کا جو ناگوار اثر ہوتا ہے اوسکی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ

آپس مین مناقض ہوتی ہین اور کچھ یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ جب سواے عامل کے اور لوگ معمول کے ہات پکڑ لیتے ہین تو امواج اوڈایل مین انقلاب ہوجاتا ہے جن لوگون نے اس عمل کا اثر ہوتے ہوئے دیکھا ہے وہ سب جانتے ہین کہ اسطرح کی مزاحمت سے ناگوار آثار پیدا ہوتے ہین ؛

معمول کو جو بعض اشیا سے تنفر ہوتا ہے اوسکی وجہ بہی یہ معلوم ہوتی ہے کہ جیسی کیفیت اوڈایل اونکی مثبت یا منفی بہ لحاظ کیفیت معمول کے ہوتی ہے ویسا ہی اوسکا اثر معمول پر ناگوار ہوتا ہے ؛

علیٰ ہذا القیاس اُنس یا شرکت حس اسطرح سے پیدا ہوتی ہے کہ عامل کی کیفیت کا فعل اوس حالت مین کہ جب حالت اوڈایل معمول بڑہی ہوئی تہی معمول پر خوش آیند ہوتا ہے اور دونون کی کیفیات مین توافق ہوتا ہے اور یہ بات بہت آسانی سے سمجہ مین آسکتی ہے کہ اس تانس اور شرکت حس کی تاثیر پیدا ہونیکا ذریعہ اور واسطہ اوڈایل ہوتا ہے ؛

شرکت حس کے وقوع ہونیکی نسبت کسیکو شبہہ نہین ہے یہ بات اکثر خود بخود نمایان ہوتی ہے بلکہ اکثر آدمی جو غائب بینی کے قابل نہین ہونا چاہتے ہین کہتے ہین کہ غائب بینی کا ظہور فقط شرکت خیال اور شرکت فعل وغیرہ کے سبب سے ہوتا ہی یہ آدمی بعوض اس بات کے منظور کرنے کے کہ غائب بین کو بلا امداد حواس ظاہری کے اشیا کے دیکھنے کی قدرت حاصل ہوتی ہے عامل کے ساتہ معمول کو اس درجہ کی شرکت حاصل ہونی قبول کرتے ہین جسکے ذریعے سے معمول کو عامل کے تمام خیالات کو صحت کے ساتہ دریافت کر لینے کی قدرت حاصل ہوتی ہے یہ لوگ ذرا بہی فکر نہین کرتے کہ کیا اس درجہ کی شرکت قدرت غائب بینی بلا توسط حواس سے کم تعجب کی بات ہے اور ذرا نہین سوچتے کہ اسطرح کی شرکت اگر ہو تو کیا

نیا حس ہونا چاہیے لیکن سب آدمی جانتے ہین کہ شرکت مذکور حقیقت مین روزانہ
واقع ہوتی ہے اور اگرچہ وہ اسکے وجہ وقوع نہین بیان کر سکتے ہین اسواسطے کہ
شاید اونھون نے کبھی اس بات پر خیال بھی نہین کیا لیکن اسواسطے اوسکا
واقع ہونا یقین کر لیتے ہین کہ اونکے نزدیک غائب بینی بلا وساطت کے ماننے سے
اس شرکت کا ماننا ایک کمتر عیب ہے ۞

یہ بات آپکو یاد دلانی فضول ہے کہ اگر ہم مان بھی لین کہ بہت سی صورتین غائب بینی
کی شرکت خیال اور دریافت خیال کے سبب سے پیدا ہوتے ہین تاہم بہت باتین
ایسی ہین کہ اون مین غائب بینی کا ثبوت شرکت کے قیاس سے نہین ہو سکتا اسی
مین آپ کو یہ بات بتانی چاہتا ہون کہ شرکت خیال اور فعل کا واقع ہونا اگر مانا جاوے
تو غالبًا اوڈایل اوسکے واقع ہونیکا ذریعہ ہے چونکہ عامل اور معمول کی کیفیات اوڈایل
باہمدیگر متداخل ہوتی ہین اور عامل کی کیفیت معمول کی کیفیت پر غالب ہوتی ہے
اسواسطے یہ بات پیدا ہوتی ہی کہ جو جو خیالات اور افعال عامل کے ہوتے ہین
اون مین معمول شریک ہو جاتا ہے اور اسطرح یہ بات پیدا ہوتی ہے کہ معمول عامل
کے خیالات کو پڑھ لیتا ہے جزئیات اوس ترکیب کی جس سے یہ بات معمول کو
حاصل ہوتی ہے ہمکو معلوم نہین ہین غرضکہ جب شرکت خیال واقع ہوتی ہے
اوسکی وجہ وقوع اسطرح پر معلوم ہوتی ہے جیسا مین نے بیان کیا اور یہی وجہ دونو
حالتون مین راست آتی ہے یعنی اوسحالت مین بھی کہ جب شرکت خود بخود واقع ہو
اور اسحالت مین بھی جب عمل مقناطیسی کے ذریعے سے پیدا ہو ظاہر ہے کہ ایک
ایسی کیفیت کے واسطے جیسی اوڈایل ہے مسافت کچھ حقیقت نہین رکھتی اگر اوڈایل
حقیقت مین کوئی شے ہے تو وہ کیفیت مثل روشنی کے عرصۂ عالم کو طے کرتی ہے
گو ریشن بیک صاحب کی تجربات سے ثابت ہے کہ روشنی کی نسبت اوسکی رفتار کمتر ہے ۞

مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ غائب بینی بلا وساطت تحقیقاً واقع ہوتی ہے گو ہم اوسکی وجہ وقوع بیان نہ کر سکین اب مین سمجھتا ہون کہ میرے نزدیک وجہ غالب اوسکے واقع ہونے کی کیا ہے یہ غائب بینی عمل مقناطیسی کا ایک ایسا اثر ہے کہ اوسپر پہونچ کر بہت آدمی ٹھوکر کھاتے ہین بعض آدمی بہت دلیری سے کہتے ہین کہ ہم کبھی اس اثر کو نہین مانینگے اور بھول جاتے ہین کہ ماننا کچھ اختیاری بات نہین ہے اور اگر ثبوت اوسکے وقوع کا کامل ہوگا تو سوائے اسکے کہ اوسکو مانین اور کوئی چارہ نہین ہے جہان تک مجکو اوسکا تحریری ثبوت حاصل ہوا ہے اوسکے مطالعہ سے مجکو یقین ہے کہ غائب بینی حقیقت مین واقع ہوتی ہے لیکن مین نے اس امر مین اپنے یقین کو اوسوقت تک بیان اور ظاہر نہین کیا جبتک مین نے بچشم خود غائب بینی کے اثر کو واقع ہوتے نہین دیکھا جو لوگ غائب بینی کے واقع ہونے کو نہین مانتے ہین اون مین دو باتین مین نے پائی ہین۔ اول تو یہ ہے کہ جو ثبوت تحریری اس اثر کے پیدا ہونیکا ہے اوس سے یہ لوگ ناواقف ہوتے ہین۔ اور دوسرے یہ کہ جب اونکے اعتراضات کو بخوبی چھانا گیا ہے تو خلاصہ اونکے اعتراضات کا یہی پایا گیا کہ ایسی بات کا واقع ہونا ناممکن ہے اور دوسرے یہ کہ اوسکے واقع ہونیکی وجہ کوئی نہین بیان کر سکتا اسواسطے اونکا واقع ہونا نہین ماننا چاہیے۔

تیسرے یہ بات بھی ہے کہ ان لوگون نے کبھی اس امر مین تحقیقات نہین کی جو لوگ دانشمند انہ اس بات کی احتیاط رکھتے ہین کہ کسی نئے اور متعجب امر کو بلا ثبوت کامل اور بلا اسکے کہ اپنی آنکھہ سے دیکھہ لین نہین مانتے اون سے مین کچھہ جھگڑا نہین کرتا ہون لیکن جب بہت ایسے آدمی گواہی دین جنکی راستی اور شرافت مین کچھہ شبہہ نہین اور وہ بات بھی ایسی ہو کہ نہ طبیعیات اور ہندسہ کے

حساب سے اوسکو غیر ممکن کہہ سکین تو احتیاط فقط یہان تک زیبا ہے کہ یہ بات
کہین کہ ہمکو اچھی طرح تشفی نہین ہوئی اور ہمسکو خود تحقیقات کرنی مناسب
معلوم ہوتی ہے نہایت محتاط حکماء کو یہ منصب نہین ہے کہ جن امور کی نسبت شہادت
اس قسم کی ہو اوسکو بغیر اپنی آنکھون سے دیکھنے کے ناممکن الوقوع کہین اور سب سے
زیادہ یہ بات ہے کہ تا وقتیکہ وہ تحقیقات بخوبی اور احتیاط سے نہ کرلین تب تک
اونکو ہرگز یہ منصب نہین ہے کہ گواہون کو دغاباز اور فریبی کہین اگر اونکا جی
تحقیقات کرنے کو نہین چاہتا یا اونکو قابو اچھی طرح تحقیقات کرنے کا نہین ملتا
تو انسانیت اور آدمیت اس بات کی مقتضی ہے کہ وہ خاموش ہو رہین کچھ
نئی بات ایجاد نہین کرتا ہون جو امر روزانہ واقع ہوتے ہین وہی کہتا ہون
اور مین بلا تامل یہ بات کہتا ہون کہ جن لوگون نے تحقیقات نہین کی اور باوجود
تحقیقات نہ کرنے کے اون لوگون پر جنہون نے اچھی طرح تحقیقات کی دروغگوئی
اور فریب دہی کا اتہام کرتے ہین اونکا طریق اس قول کے موافق نہین ہے کہ
ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگرے ہم مپسند اور اونکا طریق عقل سے اور نامناسب ہے
اور انصاف سے دور ❊

لیکن اگرچہ مین ایسے لوگون کی نسبت جنکو علم مین دستگاہ ہے اور جنکو تحقیقات
علمی کے ضوابط سے آگاہی اور واقفیت ہے ایسی باتین کہتا ہون جیسی اوپر
کہی گئین لیکن مین اون لوگون کے واسطے جنہون نے علم مین تحقیقات نہین کی
اور جنکو ضوابط علمی معلوم نہین ہین جو نہایت مناسب ہے وہ کرلیتا ہون ظاہر ہے
کہ جب تک کچھ نہ کچھ ظاہر پسند وجہ کسی امر کے واقع ہونے کی نہ دیجاوے تب تک
ایسے آدمیون کی سمجھ مین وہ بات نہین آسکتی ہے مین کئی بار کہہ چکا ہون کہ اگر
ہمیشہ اس قاعدہ کی پابندی کیجاوے کہ جب تک کوئی وجہ کسی امر کی نہ دیجاوے

تب تک اوسکو نہ مانین توشاید کسی بات کو بہی نہین مانا جاویگا اور تآل کار اگر غور کیا جاوے توجس کسی امر کی وجہ بیان ہوتی بہی ہے تو فقط یہ بات حاصل ہوتی ہے کہ اوس امر کو کسی قدرتی قاعدے پر بیان کر دیتے ہین حالانکہ اوس قاعدے کی نسبت ہم اسکے سوا اور کچھ نہین کہہ سکتے ہین کہ یہ قاعدہ ظاہراً معلوم ہوتا ہے لیکن اگر اتنی بات بہی بیان کیجاوے تو تحقیقات علمی مین بہت کارآمد ہوتی ہے اسواسطے جو کچھ ناقص وجہ مجھکو وقوع غائب بینی کی معلوم ہوتی ہے مین بیان کر دیتا ہون لیکن آپ کو خیال رہے کہ جو کچھ مین بیان کرتا ہون فقط قیاسی ہی یہ بات نہین کہتا ہون کہ فی الحقیقت یہی وجہ ہے بلکہ فقط یہ کہتا ہون کہ یہ قیاس غالباً صحیح معلوم ہوتا ہے اور تا وقتیکہ اور کوئی بہتر قیاس نہو اسکو ماننا چاہیے پس میرے قیاس مین یہ بات آتی ہے کہ غائب بینی کے واقع ہونے کا ذریعہ کیفیت اوڈایل ہے آپ کو یاد رہے کہ اول ہی بات معمول کو حالت روشن مین یہ معلوم ہوتی ہے کہ اگرچہ اوسکی آنکھین بند ہوتی ہین لیکن اوسکو عامل کے ہات اور جسم مین سے اور اور اشیا مین سے بہی روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے اور سب چیزین اوسکو روشن نظر آتی ہین معمول کو ہر شئے کے گرد ایک روشنی کا ہالہ نظر آتا ہے اور یہ روشنی خود معمول کا بہی انحصار کرلیتی ہے اور اوسکے اپنی کیفیت کے سات مشترک ہو جاتی ہے میری راے مین یہ اثر اوڈایل کے سبب سے ہوتا ہے جو شئے معمول دیکہتا ہے اوڈایل کی روشنی مین دیکہتا ہے اور روشن معمول پر ہمیشہ اس روشنی کا اثر بہت ہوتا ہے ❊

دوسرے یہ کہ ان اشیا کے دیکہنے مین معمول کی آنکھین نہین کام آتی ہین بلکہ اگر اچھی طرح نظر نہین آوین تو معمول اونکو اپنے سر کے اوپر یا پیشانی پہ رکہہ لیتا ہے مین نے ایک غائب بین کو دیکہا ہے کہ جب کبہی وہ لکہنا چاہتا تہا وہ کاغذ کی طرف

اسپنے سر کی چاند سے دیکھتا تھا اور آنکھین اوسکی بالکل بند اور ایسے موقع پر ہوتی ہین
کہ اگر کھلی بہی ہوتین تو بہی اوسکی آنکھین کارآمد نہوتین اوسکی تحریر کا جو کچہ ایسی
حالت بین اوسنے لکہا تھا میرے پاس ایک نمونہ موجود ہے یہ وہی معمول ہے جسکا
مین نے پہلے بیان کیا ہے کہ اگر وہ اپنی آنکھون کے سامنے کسی شئے کو رکھنا
چاہتا ہے تو اوس شئے کو اپنی کھوپری پر رکھ لیتا ہے اگر اوڈایل ایسی نظر کا ذریعہ ہو
تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی کھوپری اوسکے نفوذ کو نہین روک سکتی ہے اور حقیقت مین
اوڈایل ہر شئے مجسم مین نفوذ کر لیتا ہے ؁

تیسرے یہ کہ جب غائب بین کوئی شئے فاصلے سے دیکھتا ہے اور اوس سے دریافت
کیا جاتا ہے کہ اوس شئے کو کیونکر دیکھتے ہو تو وہ اکثر کہتا ہے کہ اوس چیز مین سے
ایک روشن بادل سا اوٹھکر میری طرف آتا ہے اور ایک ایسا ہی روشن بادل
میرے جسم مین سے اوٹھکر یہ دونون بادل ملجاتے ہین اور اون دونون متفق
بادلون مین مین اوس شئے کو دیکھتا ہون اول تو ذرا دہوندلی نظر آتی ہے لیکن
بعد ازان روشن نظر آتی ہے اور جیسا اوسکا قدرتی رنگ ہے ویسا ہی رنگ
نظر آتا ہے یہ بیان بہی ہمارے اوس قیاس کے موافق ہے کہ کیفیت اوڈایل
تمام عالم مین پھیلی ہوئی ہے اور ادراک روشن کا ذریعہ ہے جو معمول روشن عقل
اور فہیم ہوتے ہین وہ سب اسطرح کے حال خود بیان کرتے ہین ریشن بیک صاحب نے
جو اکثر آدمیون پر اونکی حالت بیداری مین تجربات کیے ہین اونکے بیان بہی اس
بیان کے مطابق ہین ؁

اب اگر ذرا اور تلاش سے تحقیق کیا جاوے کہ ادراک روشن کیونکر پیدا ہوتا ہے تو
مجھے آپ کو پھر وہ قیاس یاد دلانا پڑیگا کہ جو کچہ کیفیت کسی شئے مین ہوتی ہے
اوسکا فعل اور اجسام پر ہوتا ہے حرارت اور روشنی اور الکٹرسٹی اور آواز جو کسی جسم سے

سے نکلتے ہین اور اجسام پر آگرتے ہین اور علی ہذا القیاس جو اعضا حس ہمارے جسم مین ہین اونپر گرتے ہین لیکن ابتدا مین ایسے ضعف کے ساتہ گرتی ہین کہ جو اشیا قریب تر ہوتے ہین اور اونکو ہم دیکھتے ہین یا حس کرتے ہین اونکی تاثیر سے مغلوب ہو جاتی ہین اب فرض کرو کہ جو لمعات اوڈایل کی اجسام مین سے نکلکر ہماری قوا حس باطنی پر گرتے ہین وہ لمعات ایسے ضعف سے اکر گرتی ہین کہ جن لوگون کی طبیعت پر متوسط اثر ہوتا ہے اون پر اون لمعات کا فعل بمقابلہ افعال حواس ظاہری یعنی حواس باصرہ و سامعہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ ضعیف ہوتا ہے لیکن جن لوگون کی طبیعت اثر پذیر ہوتی ہے اونپر لمعات کا اثر درحالیکہ اونکی طبیعت کو اونکی طرف متوجہ کیا جاوے زیادہ ہوتا ہے اور جن لوگون پہ حالت روشن طاری ہو اونکی طبیعت اون لمعات کی نہایت درجہ اثر پذیر ہوتی ہے ؏

اب دیکھنا چاہیے کہ خواب مقناطیسی مین کیا صورت واقع ہوتی ہے ایسی حالت مین یہ بات اکثر پائی جاتی ہے کہ دو حواس حواس ظاہری مین سے جن پر ہر وقت باہر سے اثر پہونچتا رہتا ہے یعنی حس باصرہ حس سامعہ بند ہو جاتی ہین نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حواس باطنی مین ان دونون حواس ظاہری کے فعل غالب سے انتشار نہین ہوتا ہے اور الطف فعل لمعات اوڈایل کا ہوتا ہے اوسکا اثر حواس باطنی پر اچھی طرح ہوتا ہے اور اون لمعات کے فعل کے واسطے حواس ظاہری کی ذریعہ درکار نہین ہوتا ہے اور جو کچھ تحریک آوازہا سے بعید اور کیفیت باصرہ بہ نسبت اشیا سے دور کے ہوتی ہے وہ تحریک ان حواس باطنی پر اثر کرتی ہی اور جو کہ کیفیت اوڈایل کا ہے اوسکے ذریعہ سے ایک نیا راستہ اوسکے حواس باطنی تک پہونچنے کا حاصل ہو جاتا ہے اگر معمول کی طبیعت بہت

اثر پذیر ہو اور اوسکے حواس ظاہری بالکل مسدود ہون تو ایسی حالت اس بات کے پیدا ہونے کے واسطے سب سے زیادہ موافق ہے کہ اوسپر حالت روشن واقع ہو جاوے لیکن جو کچھ تاثیر اب اوسکو دریافت ہوتی ہے فی الحقیقت نئی نہین ہوتی پہلے وہ اس تاثیر کو اسواسطے نہین دریافت کرسکتا تھا کہ وہ تاثیر بہت ضعیف تھی اب اوسپر اسواسطے توجہ ہوتی ہے کہ وہ تاثیر تیز ہو جاتی ہے یعنی جو تاثیرین دماغ تک پہونچتی ہین اون سب مین اس قسم کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے ایک قوی دلیل اس قیاس کی تائید مین یہ ہے کہ حالت روشن خود بخود بھی واقع ہو جاتی ہے اور جب کبھی ایسی حالت واقع ہوتی ہے تو اوسکے وقوع سے پہلے یا نیند یا خواب بیداری یا عمق فکر ہوتا ہے اور نیند اور خواب بیداری اور عمق فکر کے سبب سے ہمیشہ یہ بات ہوتی ہے کہ حواس ظاہری کے فعل کا اثر ہمارے اوپر نہین ہوتا اور اس سبب سے حواس باطنی پہ اوڈ ایل کی کیفیت کی زیادہ تاثیر ہوتی ہے ؏

بعض آدمی اسپنے اوپر حالت ہوش مین فقط تعمق فکر اور خیال کو فقط ایک طرف متوجہ کرنے سے حالت روشن پیدا کر لیتے ہین اور بیجز بکلی صاحب ایسی حالت اور آدمیون پر بھی ہمیشہ حالت ہوش مین پیدا کر دیتے ہین میرے خیال مین یہ بات ہے کہ تعمق فکر اونکی ترکیب کا ایک جز ہے لیکن بہت تعجب کی یہ بات ہے کہ جب حالت روشن نمودار ہونے لگتی ہے تو اونکی ترکیب کا بڑا جزیہ ہے کہ بجاے معمول کے وہ اپنے چہرے پر یا اون اشیا پر جنکا دیکھا نا منظور ہوتا ہے ہاتون سے عمل کرتے ہین معمول کہتے ہین کہ ان دونون ترکیبون سے ایک قسم کی اودی روشنی اوس شئی پر پڑتی ہے اگر ہاتون سے بہت مرتبے عمل کیا جاوے تو یہ روشنی گہری ہو جاتی ہے اور پھر وہ شئے اچھی روشن نظر نہین آتی ہے

لیکن اگر پھر اولٹا عمل کیا جاوے تو گہراپن دور ہو جاتا ہے اور وہ شے اچھی نظر آتی ہے ❖

جو غائب بین اندرونی ترکیب اپنے جسم اور اور لوگون کے جسم کی دیکھتے ہین وہ بیان کرتے ہین کہ تمام اعضا روشنی سے ملبس معلوم ہوتے ہین اور بالکل شفاف نظر آتے ہین اور ریشن بیک صاحب کے معمولون کے سامنے جب ایک موٹی سلاخ لوہے کی رکھی گئی تو اونکو وہ سلاخ شیشے کے مثال شفاف نظر آئی ❖

جب غائب بین کے ہات مین ایک خط یا بال کی لٹ دیجاتی ہے تو اوس کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لمعات اوڈایل ان چیزون مین ملصق ہوتی ہین اونکے ذریعے سے اونکو یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ یہ خط اور بال کس شخص کے ہین کیا یہ بات ہوسکتی ہے کہ جس شخص کا خط یا بال ہوتے ہین وہ بالکل اوس شخص سے جدا نہین ہو جاتی بلکہ اونمین اور اوس شخص مین ایک قسم کا تعلق اوڈایل قائم رہتا ہے بہر حال یہ بات تو تحقیق ہے کہ نہ فقط غائب بین اوس آدمی کو دریافت کر لیتا ہے بلکہ اگر اوس اثنا مین وہ بال اور خط کئی آدمیون کے ہاتون مین سے گذری ہون تو غائب بین کو اوس خاص شخص کے دریافت کرنے مین جسکے وہ حقیقت مین ہین دقت اور پریشانی ہوتی تہی بعض اوقات غائب بین اوس آدمی کو دیکھتا ہے جسکے ہات مین نوبت اخیر مین وہ اشیا تھین لیکن کسی نہ کسی ذاتی عقل سے وہ پہچان جاتا ہے کہ یہ چیزین اوس آدمی کی نہین ہین اکثر غائب بین عامل سے کہتا ہے کہ یہ مزاحمت جو کچھ اوسکے حواس کے فعل کے ساتہ ہوتی ہے وہ دور کر دے چنانچہ عامل ایک جزوی ترکیب سے یہ بات کر دیتا ہے اور جب کبھی صحیح آدمی معمول کو دریافت ہو جاتا ہے تو پھر اوسکو ذرا بھی اوسکے پہچان لینے مین تامل نہین ہوتا مین ایک شخص کو جانتا ہون جسکو یہ بات حاصل ہے کہ وہ اپنے اوپر حالت روشن

پیدا کر لیتا ہے اور اوس حالت مین ایسے شخصون کو جنسے وہ واقف نہین اور
اشیاء بعید کو دیکھ سکتا ہے جب اوس سے دریافت کیا گیا کہ تم کیونکر دیکھ لیتے ہو تو
اوسنے کہا کہ مین کچھ ترکیب نہین بتا سکتا ہون تشبیہہ فقط یہ دے سکتا ہون کہ جسطرح
کوئی کتا قید سے چھوٹ کر اپنے مالک کو ڈھونڈ کر پا لیتا ہے اسطرح مین بھی آدمیونکو
فاصلے پر سے دیکھ لیتا ہون اور بیان یہ ہے کہ جب کسی شخص نے اوس سے کسی
آدمی کے دیکھنے کے واسطے کہا تو وہ اوس آدمی کی کیفیت اوڈایل کا پتا مستفسر
کے دل مین دیکھ لیتا ہے پھر اوس شئے کا سراغ اوسوقت تک لیجاتا ہے کہ جب وہ
آدمی اور مستفسر وقت ایک جا تھے اوسوقت سے آگے پھر وہ فقط اوس آدمی کا پتا
لگاتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد اوسکو ڈھونڈھ کر دیکھ لیتا ہے جب غائب مین
واقعات گذشتہ کو دیکھتا ہے تو ہم خیال کر سکتے ہین کہ بجاے پیچھے کے طرف پتا
لگانے کے وہ کیفیت اوڈایل کا اوپر کی طرف پتا لگاتا ہے یہ قیاس ہمارا اوس
قیاس سے موافق ہے کہ جو کچھ دنیا مین واقع ہوتا ہے ایک ایسا نشان دنیا مین
چھوڑ جاتا ہے کہ وہ تا وقتیکہ یہ دنیا رہیگی کبھی زائل نہوگا اور حقیقت یہ ہے کہ تجربات
عمل مقناطیسی مین جو بذریعہ تحریر یا باتون کے کیے جاتے ہین واقعات گذشتہ
اسطور پر بیان کیے جاتے ہین کہ گویا فی الحال موجود ہین اور یہ بیان بھی اوس
صورت مین ہوتا ہے کہ عامل یا مستفسر سے معمول کو شرکت خیال نہین ہوئی ہے
واقع کا یہ حال ہے یہ بات کہ یہ امر کس ذریعے سے واقع ہوتا ہے کبھی نہ کبھی
دریافت ہو جاوے گی اور اگر یہ دریافت نہو تو جو کچھ روزانہ ہوتا دیکھتے ہین
اوسکے ہو جانے مین تو شبہہ کسیطرح نہین ہو سکتا ہے ؛

اسی قیاس پر جو جادو اور سحر اور منتر قدیم سے سب ملکون مین ہوتا آیا ہے
سمجھ مین آسکتا ہے یہ بات ظاہر ہے کہ مصر اور یونان اور ہندوستان کے شوالون

پنڈت بڑے علم و عمل مقناطیس روحانی سے بخوبی واقف تھے اور اونکو حالت غشی بنی
سے پیدا کرنے کی ترکیبین معلوم تھین تصویرات سے ثابت ہے کہ جو ترکیب عمل
مقناطیسی کی فی زمانا رائج ہے اسی قسم کی ترکیب مصر مین کیجاتی تھی اور یہ بات
سب کو بخوبی معلوم ہے کہ ہلکا راگ اور ذرا دہوندلی روشنی اور دہونی دینا
سب ملکون مین سب ساحرون کے سبب استعمال مین تھے بت پرستون کے
دیومالا اور روایات مین بہت نشانات عمل مقناطیسی کے موجود ہین چنانچہ
دیوتاؤن کے آدمیون اور حیوانات کی صورتون کے اختیار کر لینے کا جو لوگون
اعتقاد تھا وہ اس بات پر موقوف ہے کہ عامل عمل مقناطیسی کو اپنے معمول کے
حواس پر حالت ہوش مین اختیار تھا مین نے ایک معمول پر جو اچھی ہوش کی
حالت مین تھا ایسا اثر ہوتے ہوئے دیکھا ہے کہ عامل کی مرضی سے اوسنے
عامل کو اور سوا اسے عامل کے اور شخص کو اصل آدمی سے غیر یا کوئی حیوان بلکہ
کوئی شے غیر ذی روح سمجھ لیا

ہمکو جو علم مقناطیسی روحانی مین فی زمانا دستگاہ حاصل ہے وہ ابھی کم ہے اور اگر
آیندہ ہمکو معلوم ہو کہ کسی شخص نے ایسی ترکیب دریافت کر لی ہے کہ جسکے سبب سے
ایک وقت مین بہت آدمیون پر دفعتاً اسکا عمل چل جاتا ہے تو کچھ تعجب کی بات
نہوگی اس ترکیب سے ممکن ہے کہ کوئی شخص اپنے محافظ کی نظر بچا جاوے اور بلکہ
جس آدمی پر یہ اسرار معلوم ہو ایک ایسے مکان مین سے نظر بچا کر نکل سکتا ہے
کہ جہان بہت آدمی جمع ہون اس ترکیب سے کہ اپنی ہیئت ان آدمیون کے ذہن مین
بدل دے پہلی جو روایتین ہین کہ آدمی غائب ہو جاتے تھے اب ایسی باتین روزانہ ہوتی ہین
عامل کو اختیار ہے کہ معمول پر ایسی حالت پیدا کرے کہ یا خود یا کوئی اور شخص معمول کو
بالکل نظر نہ آوے ابھی تک یہ بات تو حاصل نہین ہے کہ دفعتاً بہت آدمیون کی

عامل کو ایسا اختیار حاصل ہو لیکن یقین ہے کہ تلاش سے یہ بات بھی جلد حاصل ہو جائیگی
ہمنے بچشم خود دیکھا ہے کہ دو روز ہوئے ایک آدمی ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے
مکان مین آیا اور دروازے مین داخل ہوتے ہی ڈارلنگ صاحب نے اوسپر یہ حالت
پیدا کر دی کہ اوسنے ایک گھڑی کو ایک شلجم اور ایک اپنے دوست کو شمعدان سمجھ لیا اور
دیکھا کہ فرش پر سے ایک آتشبازی کا برج ہوا کے اوپر چڑھتا ہے اس عمل سے یہ عمل
تھوڑے ہی درجہ پر دور ہے کہ کسی ساحرہ کو یا چڑیل کو جھاڑو پر آسمان پر چڑھتے ہوئے
دیکھیں یا کوئی دیو کسی بکری کی پشت پر سوار ہو کر ہوا مین چڑھتا ہوا نظر آوے *
یہ بات بھی آسانی سے سمجھ مین آتی ہے کہ زمانۂ جہالت مین جس شخص کو اس علم مین
دستگاہ تھی اوسکو لوگ سمجھتے تھے کہ یہ شیطان کا مطیع ہے اور اوسنے شیطان سے علم سیکھا ہے *
آسیب کا ہونا بھی جس مین لوگون کو بہت اعتقاد تھا صریحًا ایک اثر حالت مقناطیسی
کی خود بخود واقع ہو جانیکا تھا آسیب زدہ کو ایسے آدمی اور ایسی چیزین نظر آتی تھیں
جو اوسکے گرد و پیش کے آدمیون کو نظر نہین آتی تھین اور چونکہ اصل حال سے کسیکو
آگاہی نتھی تو وہ خود بھی اور اور لوگ بھی سمجھتے تھے کہ اوسکو آسیب کا خلل ہے
اگر اس پر حالت مسکونفدا اعلی گذر جاتی تھی تو وہ اس آسیب کو بھی جسنے اوسکو
پکڑ رکھا تھا دیکھ لیتا تھا *

اسمین شک نہین ہے کہ غائب بینی کا اثر اسواسطے کام مین لایا جاتا تھا کہ جادوگر کے
عمل اور فن مین زیادہ اعتقاد ہو جب عامل مین یہ بات دیکھی جاتی تھی کہ واقعات
گذشتہ اور گذران کا حال بتا دیتا تھا بلکہ جو آدمی اوس سے کچھ دریافت کرتا تھا
اوسکے ذہن مین جو کچھ اوسوقت ہوتا تھا وہ سب حال بتا دیتا تھا تو لوگ اوسکو فالگو
اور فن سحر مین کامل سمجھ لیتے تھے اور ذرا سی حکمت سے عامل اپنے فن کو اور بھی زیادہ فروغ دے سکتا تھا *
زمانۂ حال مین جو جادو مصر کے ملک مین برتا جاتا ہے تو وہ غائب بینی پر موقوف ہے

جن لڑکون کے ذریعے سے غائب بینی نمایان کیجاتی ہے اونکو اسواسطے ذریعہ بنایا جاتا ہے کہ اونکے صغر سن کے سبب سے ان پر عمل مقناطیسی کا اثر جلد ہو جاتا ہے یہ لوگ ایک اور ترکیب بھی ایسی کرتے ہین کہ جسکے سبب سے ذرا دہونی کی مدد سے عمل مقناطیسی کا اثر ہو جاتا ہی جب عمل کر لیتے ہین تو لڑکون کے ہات پر ایک سیاہی کا قطرہ ڈال دیتے ہین اور اونسے کہتے ہین کہ اوسکی طرف غور سے دیکھتے رہین ہم جانتے ہین کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب بھی یہی ہے کہ کسی شئے کی طرف معمول سے کہتے ہین کہ دیکھتا رہے ڈاکٹر صاحب موصوف سیاہی کا قطرہ کام مین نہین لاتے ہین اور میجر بکلی صاحب بھی ایک ایسی ہی ترکیب سے غائب بینی کی حالت آسانی سے معمول پر پیدا کر دیتے ہین غالباً مصر کے جادوگر ہاتو نسی بھی عمل کرتے ہین اور جب اون لڑکون پر حالت روشن پیدا ہو جاتی ہے تو اون سے کہتے ہین کہ فلانے آدمیون کو دیکھو اور عامل کے خیال کے پڑہ لینے کے سبب سے وہ لڑکے اون آدمیون کو دیکھنے لگتے ہین یہ بات سچ ہے کہ کبھی کبھی غلطی بھی ہو جاتی ہے سو اس بات کا کچھ عجب نہین بلکہ اگر حقیقت مین عمل سچا ہو تو غلطی کا ہو جانا ظاہر ہے اسواسطے کہ سب معمولون کے قوا یکسان نہین ہوتے ہین نہ ہر وقت یکسان رہتے ہین لیکن اس بات مین شبہہ کرنا کہ اکثر ان پر عمل کا اثر بخوبی ہو جاتا ہے ممکن نہین ہے گو یہ بات ممکن ہے کہ بعض جادوگر بھی اور بعض معمول بھی جھوٹے ہوتے ہین اور سیاہی کا قطرہ آئنہ کا کام دیتا ہے اور یہ بھی قیاس چاہتا ہے کہ بسبب کیفیت اوڈایل کے حالت مقناطیسی پیدا کر دیتا ہے *

کرسٹل جادو بھی اسی ذیل مین داخل ہے جو لوگ پہلے زمانہ مین عمل مقناطیسی سے ماہر تھے اونکو معلوم تھا کہ بلور کا اثر عمل مقناطیسی کی مانند ہوتا ہے چنانچہ وہ بلور کو گول اور بیضوی شکل کا تراش کر بنا لیتے تھے اس غرض سے کہ وہ آئینہ کا کام دے انگلستان مین بہت لیسے کرسٹل جسکو جادو کا کرسٹل کہتے ہین موجود ہین چنانچہ ایک ایسا کرسٹل ایک

خاندان امرا مین سے ایک عورت کے اسباب مین بعد اوسکی وفات کے نیلام ہوا
اور ایک شخص نے اوسے خرید لیا ایک دن وہ کرسٹل میز پر رکھا تھا اور اوسکے گرد
بہت سے لڑکے جمع تھے مالک مکان بھی اوس کمرے مین جو دفعتاً آیا تو اون لڑکون نے
دیکھا کہ اس چیز مین آدمی ہین اور جب اونسے دریافت کیا گیا تو اونہون نے کہا کہ
فلانے فلانے آدمی اس مین نظر آتے ہین اون آدمیون مین سے بعض آدمیون کو
اون لڑکون نے کبھی دیکھا بھی نہین تھا میری راے یہ ہے کہ جب لڑکون نے
اوس کرسٹل کی طرف دیکھا تو جو کیفیت اوڈایل اوسمین تھی اوسکی اور نظر جما کر
دیکھنے کے سبب سے حالت ہوش مین حالت مقناطیسی اون لڑکون مین پیدا ہوگئی
اور اونپر حالت روشن واقع ہوگئی اور اونکو کرسٹل کے اندر آدمی اسواسطے نظر آئے
کہ وہ اوسکے اندر دیکھ رہے تھے مین نے اور دو کرسٹلون کا بھی حال سنا ہے
کہ اونکی طرف دیکھنے سے لڑکون پر ایسا ہی اثر ہوتا ہے چنانچہ مین ایک ایسے
کرسٹل کے ذریعے سے لڑکون پر تجربہ کر رہا ہون اور جو نتیجہ حاصل ہوگا حصہ دوم مین
بیان کیا جاویگا لیکن مین نے اتنا تجربہ تو کر لیا ہے کہ اس کرسٹل کو ایک مرتبہ
ایک معمول کے بائین ہات مین رکھدیا جو حالت روشن مین تھا مین نے اوس سے
کچھ بھی نہین کہا کہ یہ کیا چیز ہے تھوڑی دیر کے بعد اوسنے کہا کہ اس چیز مین بہت تیز
روشنی ایسی نظر آتی ہے جسکے دیکھنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور اوسکے ہاتھ مین
ایک صدمہ سا پہونچا اسواسطے اوسنے کہا کہ یہ چیز مجھکو ناگوار ہے دوسری مرتبہ جب مین نے
کرسٹل مذکور کو داہنے ہات مین رکھا تو اوسنے کہا کہ بہت خوبصورت روشنی معلوم ہوتی ہے
اوسکی آنکھین بند تھین لیکن وہ کہتا تھا کہ اسمین روشنی کے حلقے معلوم ہوتے ہین
اور قوس وقزح کے سے رنگ اوس روشنی مین نظر آتے ہین اور یہ روشنی بہت
خوبصورت ہے بعد اوسکے مین نے اوس سے کچھ بھی دریافت نہین کیا اور وہ

خود بخود کہنے لگا کہ عجیب عجیب شکلین نظر آتی ہین وہ شکلین اون صورتون سے غیر
معلوم ہوتی تھین جو اوسکو اپنی علیحدہ حالت مقناطیسی کے سبب سے نظر آتی تھین
لیکن اوسکو یہ شکلین اوس کرسٹل کے اندر نہین نظر آتی تہین بلکہ وہ خود اون مقامات پر
گویا چلا گیا تھا جہان وہ صورتین تھین بلا میرے استفسار کے اوسنے بیان کیا
کہ مجکو ایک آدمی نظر آتا ہے اور اوس شخص کا تعلق اوس کرسٹل سے بیان
کرنے لگا اس شخص کی تقریر کا بیان حصہ دوم مین مفصل کیا جاویگا کیونکہ میرے
معمول نے اوس شخص کو بار بار دیکھا تا وقتیکہ بیماری کے سبب سے مجکو پھر اوپر
عمل کرنیکا موقع نہ ملا اسی کرسٹل کا مین نے اور معمولون پر بھی اثر ہوتے ہوئی دیکھا ہے
کہ اونکو بھی اوسمین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی تھی ہر چند کہ اونکی آنکھین بند ہوتی تھین
بہت عالمون نے ویسا ہی بیان کیا ہے کہ جب نازک طبع آدمی مقناطیسی پانی کیطرف
دیکھتے ہین تو اوس پانی مین اونکو شکلین نظر آتی ہین ہین سنا ہے کہ انگلستان مین
گول یا بیضوی شکل کے شیشے بنائے جاتے ہین اور جاہل آدمیون کے ہات بڑی
قیمت سے فروخت کیے جاتے ہین اسواسطے کہ فروشندہ کہتے ہین کہ اسکے ذریعہ سے غائب بینی
اور فال گوئی کی قدرت حاصل ہوتی ہے کہتے ہین کہ جو لوگ اونکو بیچتے ہین کچھ عمل اوپر
کرتے ہین اور فروشندگان کا بیان ہے کہ جبتک یہ عمل اونپر نہین کیا جاوے
تبتک اونسے فال بینی حاصل نہین ہوتی ہے غالب ہے کہ وہ عمل عمل مقناطیسی ہوگا
جب اوس شیشہ کو کوئی خریدنا چاہتا ہے اور مستورات اکثر اونکو خریدتی ہین تو فروشندہ
اوس سے کہتا ہے کہ جس شخص کو تم دیکھنا چاہتے ہو اوسکا خیال کرکے اس شیشے کی
طرف دیکھو اور جب وہ دیکھتی ہے تو وہی آدمی اوس شیشے مین نظر آتا ہے وجہ
اوسکی یہ معلوم ہوتی ہے کہ خیال کے جمانے کے سبب سے اور جو کیفیت اوس
شیشے مین ہوتی ہے اوسکے ذریعے سے عورت پر حالت روشن مقناطیسی واقع ہوتی

اس سبب سے وہ غائب آدمی کو دیکھ لیتی ہے غرضکہ جو لوگ اس شیشے کو بیچتے ہین فریبی
نہین ہین بلکہ جنس اصل بیچتے ہین گو حقیقت اوس شیشے کی اثر کی اونکو بخوبی معلوم نہین ہوتی ہو
آئینہ جادو کا بھی ایسا ہی حال ہے جیسا کرسٹل جادو کا بیان کیا گیا یہ آئینہ بھی اسی ترکیب سے
بنایا جاتا تھا کہ اوسکے ذریعے سے حالت روشن پیدا ہو جاوے ایک صاحب نے
ایسے آئینون کے بنانے کی ترکیب اب پھر دریافت کی ہے یہ آئینہ شیشے کا نہین ہوتا ہے
بلکہ کسی سیاہ چیز کا ہوتا ہے جسکو مصفا کر لیتے ہین اور اوسمین شکلین نظر آتی ہین میری
راے یہ ہے کہ اگر تحقیقات کیجاویگی تو معلوم ہوگا کہ یہ آئینہ ایسی کسی شی کا بنایا جاتا ہے
کہ یا تو اوسمین کیفیت اوڈایل بہت ہوتی ہے یا اوسمین یہ کیفیت بھری جاسکتی ہے
اس آئینہ کو اس طور پر دکھا دیتے ہین کہ جو شخص دیکھنے والا ہوتا ہے اوسکو ایک جگہ
بٹھا دیتے ہین اور اوس جگہ ذرا بھی غل یا شور نہین ہوتا اور خوشبویات اوسجگہ بہت
ہوتی ہین پھر اوس سے کہتے ہین کہ خوب توجہ سے اوس آئینہ کی طرف دیکھو اور جب وہ
دیکھتا ہے تو جس شخص کی اوسکو تلاش ہوتی ہے وہ آدمی نظر آجاتا ہے پہلے پہلے تو
اوسکو ایک بادل سا آئینہ مین نظر آتا ہے بعد اوسکے یہ بادل رفع ہو جاتا ہے اور وہ
آدمی نظر آنے لگتا ہے بلکہ جو کچھ کام وہ کر رہا ہو وہ کام کرتے ہوئے نظر آتا ہے اسمین کل
وہ سب باتین موجود ہوتی ہین جنکے ذریعے سے حالت روشن آسانی سے پیدا ہوتی ہے
جو شخص دیکھنا چاہتا ہے اوسکو شوق بہت ہوتا ہے اور چیزین اوس مکان مین
ایسی ہوتی ہین جسکے سبب سے خیال بخوبی جم جاتا ہے اور بلاشک دہونی اور خوشبو
اور کیفیت اوڈایل کے سبب سے جو آئینہ مین ہوتی ہے اوسکے خیال کے جمنے کو تائید
ہوتی ہے بعد اسکے عامل جسکو علامات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اب حالت مقناطیسی
اچھی پیدا ہوگی اسپیچ مین اوسکو تلقین کر دیتا ہے کہ فلانے شخص کو دیکھو یا اوسکو
اوس شخص کے دیکھنے کا حکم دیتا ہے اور چونکہ معمول بالکل عامل کے اختیار مین ہوتا

اس سبب سے وہی آدمی اوسکو نظر آجاتا ہے یا شاید یہ بات ہو کہ آئینہ مین دیکھنے کے سبب سے قدرت غائب بینی دیکھنے والے کو حاصل ہو جاتی ہو مصر کے سحر مین اکثر بیان ہوتا ہے کہ غائب بین کو پہلے ایک بادل سا نظر آتا ہے چنانچہ حالت مقناطیسی مین جو حالت غائب بینی پیدا ہوتی ہے تو ابتدا مین ایسا ہی بادل نظر آتا ہے اس سے ایک ثبوت اس بات کا ملتا ہے کہ سحر مصر اور عمل مقناطیسی مشابہ ہین ❊ غرضکہ میرے خیالات سحر کے باب مین ایسے ہین جیسے مین نے اوپر بیان کیے اور اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ سحر حقیقت مین سواے اسکے اور کچھ نہین ہے کہ قواے قدرتی سے بعض قسم کے آثار پیدا ہوتے ہین ❊

اس بیان سے آپکو واضح ہوگا کہ اگرچہ ہر صورت مین وہ شرکت خیال و تحصیل ضرور نہین ہے جو معمول کو عامل کے ساتھ ہوتی ہے لیکن ایک قسم کی شرکت عام ضرور ہے جسکا ذریعہ کیفیت اوڈایل ہے مین اپنی راے کو زیادہ تر بلا تامل اسواسطے عیان کرتا ہون کہ میرے نزدیک ریشن بیک صاحب کی تحقیقات اور تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ ایک قسم کی کیفیت تمام عالم مین موجود ہے آپکو اختیار ہے کہ چاہے آپ اوسکا نام اوڈایل ہی منظور کرین چاہین آپ اور کوئی نام اوسکا رکھ لین ❊ مین نے اس بات کے ظاہر کرنے مین کوشش کی ہے کہ جو بیان ریشن بیک صاحب کے اون معمولون کے ہین جن پر حالت ہوش مین صاحب موصوف نے عمل کیا تھا وہ بیانات معمولان عمل مقناطیسی کے بیانات سے مطابق ہین اسواسطے مجھے امید ہے کہ جو وجوہ مین نے وقوع آثار عمل مقناطیسی کی کیفیت اوڈایل کے قیاس پر بتائے ہین آپ بنظر مہربانی اونکو قابل لحاظ تصور فرما دینگے ❊

مجھے امید ہے کہ آپ میری طبیعت سے بخوبی واقف ہین اور آپکو لحاظ رہیگا کہ جو کچھ وجوہ وقوع آثار عمل مقناطیسی مین نے بیان کیے ہین فقط قیاسی ہین میرا

یہ منشا نہین ہے کہ آپ اونکو حقیقی وجوہ تصور فرماوین ابھی تک ہمارا علم اس عمل کا اتنا تھوڑا ہے کہ مین نے اس قیاس کا اظہار جائز سمجھا ہے اصل وجوہ وقوع آثار مذکورہ کا ایک مدت تک معلوم نہوئیگی لیکن اگر اس میری قیاس کے اعلان سے یہ بات حاصل ہو جاوے کہ اور لوگ جو مجھسے زیادہ علم اور دستگاہ رکھتے ہین اس علم مین تحقیقات کرنی شروع کرین اور بہتر نتائج پیدا کرین تو جو کچھ مین نے ان خطوط کے لکھنے مین کوشش اور محنت کی ہے اوسکا اجر مجھکو مل جاویگا اور مجھکو امید ہے کہ کبھی نہ کبھی ایسا شخص لائق پیدا ہوگا جو ان سب باتون کو اچھی طرح حل کردیگا ؛

آپکو خیال ہوگا کہ مین نے پیشین بینی کے واقع ہونیکی وجہ کچھ نہین بیان کی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ یہ بات کہنی کہ جسطرح واقعات گذشتہ کا نشان اونکے پیچھے باقی رہتا ہے اوسیطرح واقعات آیندہ اپنا سایہ آگے ڈالتے آتے ہین نری خیالی بات ہے کیا یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی چیز جو ہونیوالی ہو اپنا پرتو آگے ڈالتی آتی ہو یہ بات تو سچ ہے کہ ہم اس قیاس پر غور کرسکتے ہین جو مدت سے دنیا مین لوگون کو ہے کہ واقعات حال اور گذران مین واقعات آیندہ کا تخم موجود ہے لیکن ہم اسی قیاس سے ایسی زمین پر گویا کھڑے ہوتے ہین جو ہمارے پانو کے نیچے ہلتی ہے اور پانو کے نیچے سے نکلی جاتی ہے علی ہذا القیاس اسی خیال سے مین نے وجہ وقوع حالت سکوت اعلیٰ کی جسکو اس کتاب کا باب ثانی کہنا چاہیے نہین بیان کی ہے لیکن اگرچہ مین قبول کرتا ہون کہ مجھکو پیشین بینی یا حالت سکوت اعلیٰ کی وجہ وقوع بیان کرنیکی لیاقت نہین ہے الا مین اس بات پر قائم ہون کہ یہ آثار پیدا ضرور ہوتی ہین مین نے بچشم خود ایسی حالتین واقع ہوتے ہوئی دیکھی ہین اور قطع نظر اس سے بہت اچھی شہادت حاصل ہی جسکے سبب سے ہمین اونکے واقع ہونیکو قبول کرنا ضرور ہوتا ہے اور مجھکو اعتقاد ہے کہ اگر اچھی طرح تحقیقات امر [illegible]

چودہوان خط

آپ کی درخواست کے مطابق جو مین نے وعدہ کیا تھا کہ جو کچھ حالات مجکو علم مقناطیس روحانی کے باب مین معلوم ہین وہ سب لکھونگا سو اب فضل الٰہی سے وہ وعدہ پورا ہو گیا ہے جو جو تحقیق باتین مجکو معلوم تھین اونکو مین نے بیان کر دیا اور ان خطوط مین اپنی یہ تمنا ہمیشہ لکھتا رہون کہ لوگ اس علم کی نسبت اچھی طرح تحقیقات کرین اور بعد تحقیقات جو اسے مناسب ہو وہ ظاہر کرین مین نے جو وجہ وقوع آثار عمل مقناطیسی کے بیان کرنیکا قصد کیا ہے اس عزم کی وجوہات پہلے بیان کر چکا ہون اور یہ بھی سبب ہے کہ ہر شخص جس سے مین اس معاملہ مین گفتگو کرتا ہون یہی کہتا ہے کہ کچھ نہ کچھ قیاس بابت وقوع آثار مذکور کی نسبت ضرور بیان کرنا چاہیے ہر چند کہ وہ قیاس ایسا ہی ہو کہ جب پختہ وجہ دریافت ہو جاوے تو رد کر دیا جاوے لوگ کہتے ہین بلکہ وہ لوگ جو وقوع حقائق مقناطیسی کو مانتے ہین کہتے ہین کہ تاوقتیکہ کوئی نہ کوئی قیاس ترتیب نہ کیا جاوے حقائق مذکور اچھی طرح ذہن نشین نہین ہوتے ہین ❊

یہ بات قطعی کہ مین نے یہ خطوط مشتہر کرنے کی نیت سے نہین لکھے ہین لیکن

حقیقت یہ ہے کہ میرے اکثر احباب اکثر متقاضی اس امر کے رہے ہین کہ مین اس
علم مین کتاب لکھکر مشتہر کرون لیکن بواعث چند در چند سے ابتک یہ امر نہوا بلکہ اگر
آپ شدید تقاضا نفرماتے تو غالب تہا کہ اب بہی مین نہ لکھتا موقع وقت سے
ایسا ہی ہوا کہ جب مین نے اِن خطوط کے لکھنے کا ارادہ کیا اوسوقت میرے اکثر
احباب اس علم کی طرف متوجہ تہے اور ۱۸۴۹ء اور ۱۸۵۰ء مین لیوس صاحب
اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب اس شہر مین آئے اور لوگون نے اونکے تجربات
ملاحظہ کیے تو اکثرون کو اس علم کا شوق تحقیقات زیادہ ہوگیا ◆
چونکہ مجہے کئی سال سے اس علم کی طرف توجہ رہی ہے اسواسطے مجہے اکثر اون
لوگون سے بحث کرنیکا موقع ملتا رہا ہے جنکو اس علم کا شوق ہے سوا اسکے
فرنگستان کے اکثر ممالک کے لوگون سے اس علم کے باب مین خط وکتابت کا سلسلہ
مرعی رکھتا رہا ہون میری تحقیقات اور تجربہ کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ مجہے بخوبی یقین
ہوگیا ہے کہ اس علم مین اکثر لوگون کو غلط فہمی اس سبب سے ہے کہ ایک تو اونکو
بذات خود اوس سے واقفیت نہین ہے۔ دوسرے یہ کہ اب تک کوئی ایسی کتاب
نہین بنی ہے جسمین اس علم کا حال مفصل اور ترتیب مناسب کے ساتہ لکہا ہوا ہو
یہ بواعث اون لوگون کی غلط فہمی کے ہین جنکو اطمینان بہی ہے کہ حقائق علم
مقناطیسی فی الحقیقت صحیح ہین اور جو لوگ اِن حقائق کو مانتے نہین ہین اونکی سمجہ مین
بہت غلطی ہے اور شدید تعصب اونکو ہے اس یقین سے مین نے ایک ایسی
کتاب کے لکہنے کی نیت کرلی اور خداتعالے سے اوسکے پورے ہونے کی امید ہے
کہ جسکے مطالعہ سے محقق کو دریافت ہو کہ کیا حقائق مشاہدہ کیے گئے ہین اور کن
حقائق کے ملاحظہ کی آیندہ امید ہوسکتی ہے اور کس سبیل سے یہ امید پوری
ہوسکتی ہے مجہے کتنے ہی سال سے اس علم مین مصروفیت رہی ہے اور مین جو کچھ

عمل کرتا رہا ہون اور اسکے سواے ریشن بیک کے تجربات جو مشتہر ہوئے اور اکثر لوگون نے اونکی کتاب کو پڑھ کر اوسکو پسند کیا اور اوسکے مطالعہ سے راضی ہوئے اس سبب سے مجھے اپنے ارادے کے پورا کرنے مین زیادہ ترغیب ہوئی لیکن جو نقص اس کتاب مین ہین مجھسے بہتر اور کوئی اونکو نہین جانتا ہے مجھے فرصت بہت کم ہے اور بہت خدمات ایسی متعلق ہین کہ اون مین زیادہ توجہ اور مصروفیت رہتی ہے مین یہ بات اس غرض سے نہین بیان کرتا ہون کہ جو نقص اس کتاب مین ہین اس عذر سے آپ خطا پوشی فرماوین بلکہ اس غرض سے لکھتا ہون کہ آپکو واضح رہے کہ یہ وجہ ہے کہ مین نے اس علم کے بیان کرنے کا اوسطور پر نہین ارادہ کیا ہے کہ جسطرح زیبا تھا اور حقیقت مین مجھے ایسے کامل بیان کرنے کی امید بھی ایسی حالت مین نہین ہو سکتی ہے میری دلی خواہش یہ ہے کہ جو شخص لائق تر ہین وہ اس علم کے باب مین کچھ لکھین اور اگر ان خطوط کے دیکھنے سے یہ بات حاصل ہو کہ لائق آدمی اسطرح کی محنت کو گوارا کرکے کچھ لکھین تو مجکو اپنی محنت کا عوض مل جاویگا ؛

مین بہت خوشی سے یہ بات کہتا ہون کہ مجھے واقفیت ہے کہ اب بہت ذی علم آدمی بعض اون حقائق کی راستی کا جنکا مین نے اوپر ذکر کیا اعتقاد رکھتے ہین کبھی شک نہین ہو سکتا تھا کہ جلد یا دیر مین یہ نتیجہ ضرور ہوتا اور بعض جو حقائق ابھی ایسے ہین کہ جنکو ہنوز ان شخصون نے نہین دیکھا ہے اور اس سبب سے اونکی نسبت اونکو اعتقاد نہین ہے تو شک نہین ہے کہ رفتہ رفتہ اونکی نسبت بھی اعتقاد ہو جاویگا بلکہ مجھے ایسی پیشین گوئی کرنے کی جرات ہے کہ مین کہتا ہون کہ جن لوگون نے ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب اور لیوس صاحب کو آثار عمل تلقین پیدا کرتے دیکھا ہے اور جنکو اب معلوم ہوا ہے کہ یہ عمل کچھ نیا نہین ہے نہ اونکی معلومات پیشینزکی

مناقص ہے تو اگر یہ شخص بطور خود تحقیقات اور تجربہ کرینگے اور یقین ہے کہ ایسا
ضرور کرینگے تو اونکو ضرور خواب مقناطیسی کے پیدا ہونے کا اور ایک بیرونی قوت
اس خواب کے پیدا ہونے کا وقوف منقسم کا قوت مرضی ناگفتہ کا شرکت خیال کا
غائب بینی کا اور امکاناً حالت سکوت اور سکوت اعلی کا اور پیشین بینی کا بھی
یقین ہو جاوے گا بلکہ اونکو دریافت ہوگا کہ فی الحقیقت اونہون نے ان حقائق
کو ایسے خیالی اور ناپسندیدہ لباس سے ملبس رکھا تھا کہ اس سبب سے اونکو یقین
نہین ہوتا تھا اور حقائق مذکور تو خود ایسے نہین ہین کہ اونکو رد کرتے اونکو دریافت ہوگا
کہ ایک بھی حقیقت ان مین سے نئی نہین ہے چنانچہ قوت تلقین بھی نئی نہین ہے
نئی بات فقط اتنی ہی ہے کہ اب تک اونکو آگاہی نہین ہے کہ تلقین کا اور عمل
مقناطیسی کا اثر بوقت خواہش پیدا ہو سکتا ہے یہ پیشین گوئی مین بھروسے
کرتا ہون بشرطیکہ یہ شخص اپنے اطمینان کے واسطے تحقیقات کرین اسواسطے کہ
مین کسی ایسے شخص کو نہین جانتا ہون جس نے تحقیقات کی ہو اور یہ نتیجہ
اوسکو اپنے تجربے سے حتی الوسع حاصل نہ ہوا ہو اس سے زیادہ اور کچھ
اصرار ہم کسی آدمی کی نسبت نہین کر سکتے ہین اور مین ان شخصون کو یہ کہتا ہون
اور جملہ محققین کی خدمت مین التماس کرتا ہون کہ تا وقتیکہ وہ خود تحقیقات نہ کرین
کسیطرح کی راے اس علم کی نسبت ظاہر نہ کرین بہر حال ایسی راے تو ہرگز نہ دین
جو محققین پیشین کے نام مین داغ لگاوے۔ البتہ ہر شخص کو استحقاق ہے کہ تا وقتیکہ
اوسکو خود تجربہ نہو اگر چاہے تو کسی امر متعجب بیان شدہ کی نسبت اپنی منظوری
ظاہر نکرے لیکن تاہم اگر امور متعجب کے باب مین بھی شہادت مناسب حاصل ہو
تو بلا بذات خود تجربات کرنے کے اونکے مان لینے مین بیعقلی یا ضعف یقین
نہین ہوتا ہے مثلاً جب پہلے ہی یہ بات ظاہر کی گئی تھی کہ کلورو فورم مین

یہ قدرت ہے کہ اوسکے سونگھنے سے ایسی بیہوشی پیدا ہو جاتی ہے کہ عمل جراحی بلا تکلیف کے ہو سکتا ہے اور اس قول کے باب مین شریف آدمیون کی شہادت حاصل تھی حالانکہ ہم اون لوگون سے واقف نہ تھے تو یہ بات فوراً منظور کی گئی تھی اور آج تک بہت لوگ ایسے اوسکو مانتے ہین جنہون نے نہ خود کلورڈفورم کی قوت کا تجربہ کیا ہے اور نہ اونکو تجربہ کرتے دیکھا ہے اس مین ضعف تیقن کچھ نہین ہے بلکہ فقط شریف آدمیون کی شہادت کی نسبت جنکو ہم نہین جانتے ہین کہ جنکو ناحق و ناروا کسیطرح کا عیب لگایا جا ئے ایک لحاظ واجب پایا جاتا ہے لیکن جب یہ بات ظاہر کی گئی کہ عمل مقناطیسی سے بھی ایسا ہی اثر پیدا ہوتا ہے تو حالانکہ کلورڈفورم کی نسبت اس عمل کی قوت کے باب مین زیادہ معتبر شہادت حاصل تھی اسطرح کہ شاہدین سے ہم واقف تھے تو لوگون نے بالکل اس بات کو نہ مانا لیکن ظاہر ہے کہ اون لوگون کو واسطے جنکو نہ کلورڈفورم کے عمل کا نہ مقناطیسی عمل کا کچھ تجربہ ہوا ہے ان دونون حقائق مین سے ایک کی نسبت اعتبار کرنے اور دوسرے کو نہ ماننے کے لیے کچھ وجہ نہین حیرت یہ ہے کہ اوس وقت تک بہت آدمی عمل مقناطیسی کی راستی ہی کو نہین مانتے ہین اور حالانکہ اس عمل مین تجربات بھی ہوئے ہین وہ پھر بھی لحاظ نہین کرتے ہین اکثر آدمی ڈاکٹر اسڈیل[*] صاحب کی کتاب کو بھی حقارت سے پھینک دیتے ہین اور جو باتین اوس مین لکھی ہین اونکو نہین مانتے ہین لیکن سوا اس بات کے اور کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی ہے کہ سوا ے عمل جراحی کے ذکر کے ڈاکٹر صاحب موصوف نے اثناء تحقیقات مین

---

[*] ڈاکٹر اسڈیل صاحب نے کلکتہ مین ایک اسپتال بنایا تھا کہ عمل مقناطیسی کے ذریعے سے اعضا کو سُن کر کے اور مریض کو بیہوش کر کے عمل جراحی کیا کرتے تھے ❁

جو اور حقائق اونکو دریافت ہوئے اونکا بہی ذکر کر دیا ہے جن لوگون کو یقین ہے
کہ تلقین کے ذریعے سے تکلیف کا حس جاتا رہتا ہے اونکو ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے
تجربات کے دیکھنے سے پہلے ڈاکٹر اسڈیل صاحب کی تحقیقات کے نتائج پر اعتبار تہا
کہ نہین بلکہ اونکو اب بہی اعتبار ہے کہ نہین کہ بلا ذریعہ تلقین یہی اثر عمل مقناطیسی کے
ذریعے سے یعنی ہاتون کی حرکت سے پیدا ہو سکتا ہے اگر اعتبار نہین تو کیون نہین اگر
یقیناً سیکڑون مرتبہ جب عمل جراحی اسطرح کیا گیا ہے کہ تکلیف معمول کو نہین ہوئی
تو یہ شہادت کافی ہے کلوروفورم کی قوت کا اعتبار تو یون ہی ہو گیا تہا کہ لوگون کو
خود تجربہ اوسکا نہین ہوا تہا اور آج تک لاکھون آدمی اوسکے قائل ہین میری
اصل غرض یہ بیان کرنے کی ہے کہ اہل علم اور دیگر اشخاص بلکہ وہ لوگ جو اون
حقائق کو مانتے ہین جو اونھون نے بچشم خود دیکھ لیے ہین ڈاکٹر اسڈیل صاحب کی
کتاب اور ریشن بیک صاحب کی کتاب سے اسطرح پیش آتے ہین جو احتیاط
واجب سے باہر ہے حالانکہ ان دونون صاحبون نے نہایت احتیاط اور اعتبار کی
اور دلیل اور عقل سے تحقیقات کی ہے اسی طریق سے اکثر لوگ اور کتابون سے بہی
جن مین مجرب حقائق مقناطیسی کا ذکر لکھا ہوا ہے پیش آتے ہین جو شخص ڈاکٹر اسڈیل صاحب
کی کتاب کو پڑہ کر نہ مانین جنکا اوپر ذکر ہے تو مین نہایت ادب سے یہ بات کہتا ہون
کہ کوئی نہ کوئی سخت تعصب اوسکے جی مین بیٹہا ہوا ہوگا اور ممکن ہے کہ اونکو خود بہی
اوس تعصب کے ہونے سے آگاہی نہو حقیقت مین اگر مردے بہی قبر سے اوٹھکر
شہادت دین تو ایسا شخص نہ مانیگا مطلب اس بیان سے یہ ہے کہ محققین فرقہ
مندرجہ صدر سمجہ لین کہ درحالیکہ ڈاکٹر اسڈیل صاحب اور ریشن بیک صاحب کے
بیانات بعض ایسی حقائق مقناطیسی کی نسبت درست مانے جاتے ہین جنکی نسبت
عاملان پیشین کا بیان اوسکے بیان سے مطابق ہے تو نہایت اغلب ہے کہ اونکو ایسی

اون حقائق کی نسبت بھی درست ثابت ہونگی جنکی نسبت ہمکو ہنوز تجربہ نہین ہوا
مین جی سے خواہش کرتا ہون کہ محققین اپنی تحقیقات مین کامیاب ہون لیکن
میری یہ بھی تمنا ہے کہ اونکے دلون مین سے وہ بے اعتباری جاتی رہے جس کے
سبب سے فقط اِس خیال سے کہ وہ بعض نتایج کو اپنے ذہن مین ناممکن الوقوع سمجھتے ہین
اون نتایج کو نہین ماننا چاہتے ہین میری یہ تمنا ہے کہ جسطرح حقیقت قوت کلیہ نجوم کے
کے باب مین لوگون کا طریق رہا ہے وہی طریق ہر طرح سے حقائق مقناطیسی کی
نسبت بھی مرعی رہے یعنی یا تو معتبر اشخاص کی شہادت پر اکتفا کیا جاوے کہ روزانہ
ہزارون امور مین یہ بات ہوتی ہے یا لوگ خود تجربہ کرکے دیکھہ لین لیکن میری زبان
اون لوگون کے طریق کی نسبت کبھی نہ باز رہیگی جو حقائق بیان شدہ کو بغیر تحقیقات
مناسب بلکہ بغیر کسیطرح کی تحقیقات کے رد کردیتے ہین ؛

اس خط کو ختم کرنے سے پہلے مین چند امور کا بیان کرتا ہون جو اون لوگون کو
ملحوظ رہنے چاہئین جو عمل مقناطیسی کے تجربات کرنے چاہین ؛

اول تو شرط یہ ہے کہ محقق کو امر راست کے تحقیق کرنیکا صادق اور دلی شوق ہو
اور بعد اسکے یہ بات ضرور ہے کہ عامل کو صبر او طبیعت مین استقلال ہو اگر یہ جوہر
طبیعت مین نہون تو کچھ بھی حاصل نہین ہوگا اگر چند مرتبے عمل خطا کر جاوے یعنی
عمل کرنے سے وہ نتایج حاصل نہون جنکے پیدا کرنے کی خواہش ہو تو ایسی خطا کے
سبب سے عامل کو ہمت نہ ہارنی چاہیے یا اگر اختلافات نتایج مین ظاہر ہون تب بھی
ہمت نہ ہارنی چاہیے بلکہ یاد رکھنا چاہیے کہ ایسے آثار سے جنکا ہمکو تھوڑا ہی
علم ہے اور جنکو ابھی اچھی طرح ہم نہین سمجھتے ہین بخوبی واقفیت پیدا کرنے کی خطائین
دیکھکر اور غلطیان کرکے اور اونسے سنبھل کر امید ہوسکتی ہے خصوصاً درحالیکہ

صبر کی ضرورت ہونیکا اعتقاد کامل ہونا چاہیے مجھے خود اس بات کا بخوبی مدت تک یقین تھا کہ صبر اس عمل مین جزو اعظم ہے لیکن مین اس یقین پر عمل نہین کرتا تھا پس جب مین نے بجاے خود عمل کرنا شروع کیا اور نمایان آثار نہین پیدا ہوے تو مین نے بیوقوفی سے یہ سمجھ لیا کہ میرے جسم مین قوت مقناطیسی کافی نہین ہے اور اوس زمانہ سے مین ہمیشہ اس بات پر قناعت کرتا رہا کہ اور عاملون کو جنکو مین اپنے نزدیک قوی عامل سمجھتا تھا عمل کرتے دیکھتا تھا خود عمل کرنا ترک کر دیا بعد ازان جب مین نے خوض کیا تو دریافت ہوا کہ جو عامل کامل تجربہ کر لیتے تھے بہ ظاہر اونکے جسم میرے جسم کی نسبت زیادہ توانا نہ تھے اور نیز جب مین نے سب عاملون کا یہ قول سنا کہ صبر سے کامیابی ہونی ممکن نہین تو مجھکو ذرا جرات ہوئی اور پھر مین نے عمل کرنا شروع کیا اور ہر چند کہ دفعتاً مجھسے پورا نہوا لیکن صبر کرنے سے جلد یہ بات حاصل ہوگئی چنانچہ اب مجھے یقین ہے کہ ہر شخص خواہ مرد خواہ عورت جسکے جسم مین متوسط قوت مقناطیسی ہو اور جو تندرست ہو اتنی قوت مقناطیسی رکھتا ہے کہ ہر شخص پر جسکی طبیعت کیفیت مقناطیسی سے درجۂ متوسط پر اثر پذیر ہو صبر اور استقلال سے بخوبی عمل کر سکتا ہے اور کیفیت مقناطیسی تو ہر وقت اور ہر آن جسم انسان مین فعل کیمیائی سے پیدا ہوتی رہتی ہے بلکہ اس سے زیادہ مجھے یہان تک یقین ہے کہ ہر شخص پر خواہ مخواہ درحالیکہ عامل قوی ہو اور عمل کچھ عرصہ تک متواتر کیا جاوے بخوبی عمل ہو سکتا ہے لیکن نوبت اول ہی یا چند لمحون کے عرصہ مین فقط اونہین اشخاص پر عمل ہو سکتا ہے جنکی طبیعت کیفیت مقناطیسی کی بہت اثر پذیر ہو میرے جسم مین متوسط قوت مقناطیسی سے زیادہ نہین ہے لیکن تھوڑا عرصہ ہوا جب مین نے تین جوان آدمیون پر عمل کر آزمایا جن پر کبھی کسی نے پہلے عمل نہین کیا تھا تو تینون پر عمل پورا ہوا ایک پر تو پہلی مرتبہ تھوڑا ہی اثر ہوا لیکن دوسرے اور تیسرے مرتبہ عمل کا اثر زیادہ تر نمایان ہوا

بعد ازان عمل کا اثر روز بروز زیادہ ہوتا رہا لیکن آٹھ مرتبے کے عمل مین بہی باوجودیکہ بہت آثار نمایان ظاہر ہوئے نیند یعنی کامل مقناطیسی خواب نہین پیدا ہوا مجہے بخوبی یقین ہے کہ چند مرتبہ اور عمل کرنے سے اس معمول پر کامل خواب مقناطیسی واقع ہو جاویگا دوسرے شخص پر اول ہی مرتبہ کے عمل مین کچہ اثر ہوا اور تیسرے مرتبے کے عمل مین گہری نیند آگئی تیسرے شخص کو چند مرتبے کے عمل مین نیند آگئی لیکن کچہ عرصے تک گہری نیند نہین آئی بلکہ اگر اوس سے بات کیجاتی تہی تو نیند مین خلل آجاتا تہا جب نو مرتبہ اوسپر عمل کیا گیا تو اوسکو گہری نیند آئی بعد ازان اوسکو اچہی طرح سلا دینے مین کچہ دقت نہین ہوتی تہی ؛

دوسری بات مین یہ کہنی چاہتا ہون کہ اگر نیند بالکل نہ پیدا ہو سکے تو یہ نہ سمجہنا چاہیے کہ عمل پورا نہین ہوا ہے بہت آثار عمل کے خصوصاً یہ اثر کہ مرض رفع ہو جاوے بغیر خواب یا وقوف منقسم کے واقع ہونے کے پیدا ہو سکتے ہین بلکہ مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ حالت ہوش معمولی مین اثر غائب بینی پیدا ہو سکتا ہے ؛

تیسرے آثار عمل مقناطیسی کی جزئیات مین اتنا اختلاف ہے کہ دو معمولون پر ٹہیک ایک طور پر آثار نمایان نہین ہوتے ہین چنانچہ اس نتیجے کی امید اس بات سے ہو سکتی ہے کہ دنیا مین کوئی دو آدمی ایسے نہین ہین جنکی صورت یا طبیعت یکسان ہو پس اگر ایک مرتبہ ہم کسی معمول پر کوئی خاص آثار نمایان ہوتے ہوئے دیکہین اور اون آثار کو دیکہکر ہم کسی اور شخص پر عمل کرین اور وہ آثار نمایان نہ ہون تو ہمکو یہ نسمجہنا چاہیے کہ جو آثار پہلے شخص پر ہمنے دیکہے تہے وہ جہوٹے تہے یا جو عمل ہمنے کیا وہ پورا نہین ہوا ہمارا کام ہے کہ جو عمل ہم کرتے ہین اوسمین جو آثار قدرتی نمایان ہون اونکی طرف توجہ رکہین اور اثنائے تجربہ مین ہمکو ضرور واضح ہوگا کہ اگرچہ جزئیات مین اختلاف ہو بڑی بڑی باتین اور اصلی آثار سب حالتون مین مطابق ہونگے ؛

چوتھے ایک ہی معمول پر جو آثار واقع ہوتے ہین مختلف اوقات مین اون مین عجیب اختلاف ہوتا ہے خصوصاً اونکے مرتبے مین بہت اختلاف ہوتا ہے ممکن ہے کہ جو معمول آج خوب روشن ہوا ور جسپر اثر شرکت خیال بخوبی نمایان ہو کل تاریک ہوا ور جب اوسپر عمل کیا جاوے عمل پورا نہو ایسی حالت مین ہمکو چاہیے کہ اوسوقت عمل کرنے سے باز رہین اسواسطے کہ اگر معمول پر تاکید کیجاوے تو اوسکی حالت روشن کم ہوتی جاویگی اور مستفسر کے راضی کرنے کے واسطے شاید قیاسی باتین کہنے لگے اور جب اوسکے قیاس مین غلطی ہوتی ہے تو مشاہدین عمل کہتے ہین کہ غائب بینی بالکل دہوکی کی چیز ہے ٭ پانچوین چاہیے کہ جب ہم تجربہ کرین تو خلوت مین کرین سواے معمول اور عامل کے اور کوئی نہونا چاہیے الا اگر عمل اس نیت سے کیا جاوے کہ اوس سے تحقیقات مزید کے واسطے نتائج نکال کر جمع کیے جاوین تو ایک یا دو مددگار یا گواہ رکھنے چاہئین بعض عامل اس خواہش سے کہ حقائق عمل کو ثابت کرین ہر تجربہ کا تماشا دیکھنے اوراپنے سب دوستون کو بولاتے ہین لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو جو آدمی زیادہ ہوتا جا ممکن ہے کہ نازک طبع معمول پر عمل کے اثر ہونے مین زیادہ ہرج ہوتا جاتا ہے جب خلوت میں ہمکو کسی اثر کے واقع ہونیکا اطمینان بخوبی ہوچکے تو جائز ہے کہ ہم اورون کے اطمینان کا قصد کرین لیکن ہمکو چاہیے کہ تھوڑے ہی آدمی اپنے ساتھ لیجاوین اور اونکو معمول سے فاصلے پر رکھین تاکہ اونکا مقناطیسی اثر حتی الوسع اوسپر کم ہو ٭ یہ احتیاط خصوصاً اوسحالت مین زیادہ ضرور ہے جب ہم ریشن بیک صاحب کے تجربات کا اعادہ کرنا چاہین یعنی مقناطیس مصنوعی یا کرسٹل یا جسم انسان مین سے روشنی نکلتی ہوئی دکھانی چاہین فی الحقیقت اتنی احتیاطین ضرور ہین کہ تا وقتیکہ کوئی شخص آزمودہ کار اور مشاق تجربہ کے وقت نگرانی اور ہدایت کے واسطے موجود ہو غالب بلکہ اغلب ہے کہ تجربہ مین خطا ہوگی ٭

اگر روشنی اوڈایل وکھائی منظور ہو اور یہ خواہش ہو کہ جو شخص اوسکو دیکھے عمیسے اوسکا
حال بیان کرے تو شرائط مندرجۂ ذیل کو احتیاط سے ملحوظ رکھنا چاہیے اور اگر کوئی شرط
ان مین سے نظر انداز ہو جاوے تو تجربے کے پورا ہونے کی امید نہین ہو سکتی ہے
اول شرط یہ ہے کہ معمول بہت نازک طبع ہونا چاہیے مثلاً ایسا شخص جسکو رات کیوقت
اندھیری مین اشیا مین سے یا آدمی کے جسم مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آیا کرتی ہو
یہ بات کافی نہین ہے کہ معمول کے عروق ناتوان ہون یا خفقانی ہو یا تشنج اوسکو اکثر
ہوتا رہتا ہو اگرچہ یہ باتین ایسی ہین کہ نزاکت طبع پر دلالت کرتی ہین چاہیے کہ مقناطیس
مصنوعی کا اوسپر اثر قوی ہوتا ہو لیکن بہرحال پہلے اوسپر روشنی کا اثر آزمانا چاہیے اور بعد
اوسکے کہنا چاہیے کہ اوسکی طبیعت نازک اور اثر پذیر بخوبی ہے کہ نہین —

دوسری شرط یہ ہے کہ تاریکی کامل ہونی چاہیے رسمی مکانون مین اور دن کو وقت یہ شرط
پوری نہین ہو سکتی ہے لیکن احتیاط سے رات کے وقت یہ بات حاصل ہو سکتی ہے

تیسری شرط یہ ہے کہ معمول ایک یا ڈیڑھ بلکہ دو گھنٹے متصل اس کامل تاریکی میز
رہے تاکہ آنکھ بخوبی اثر پذیر ہو جاوے اور تجربے سے پہلے پتلی غایت درجہ تک
پھیل جاوے مختلف معمولون کے واسطے مختلف وقت درکار ہے ✤

چوتھی شرط یہ ہے کہ آفتاب کی یا شمع کی ایک کرن بھی بعد ازانکہ معمول مکان مین
داخل ہو اوس مکان کے اندر نہین پہونچنی چاہیے جب تجربہ کرنا منظور ہو تو سبطرح کا
سامان پہلے کر لینا چاہیے اور جب تک تجربہ کرنا منظور ہو اوس عرصہ مین نہ
کسی شخص کو مکان کے اندر آنے دینا چاہیے نہ اوس مین سے باہر جانے دینا چاہیے
کیونکہ دروازے مین سے تھوڑی سی بھی روشنی جو آویگی اگرچہ خفیف ہو گی اس بات
کے واسطے کافی ہو گی کہ معمول کی نظر کو پریشان کر دے اور اوسکو گھنٹی بلکہ زیادہ
اوسکو روشنی اوڈایل نظر نہین آویگی ✤

پانچوین شرط یہ ہے کہ مقناطیس قوی ہونا چاہیے اگر مقناطیس نعلی ایسا ہو کہ ۳۰ سیر یا ایک من وزن اوٹھا سکے تو اکثر تجربات کے واسطے کافی ہوگا اور ایسا مقناطیس بذریعہ کیفیت برقی بلکہ اس سے زیادہ قوی مقناطیس بنا لینا آسان ہے جو لوگ بہت نازک طبع ہین وہ رہی مقناطیس ہین سے بھی کامل تاریکی ہین روشنی نکلتی ہوئی دیکھ سکتے ہین بشرطیکہ مقناطیس مذکور قوی ہو لیکن البتہ روشنی تھوڑی نظر آویگی ◆

چھٹی شرط یہ ہے کہ جسوقت معمول مقناطیس کی طرف دیکھہ رہا ہو کوئی شخص مقناطیس مذکور کو اپنے ہاتھ مین رکھے اپنے زانو پر رکھے نہ اوسکو چھوڑ کہ جب روشنی دیکھی جاتی ہو تو عامل یا کسی اور شخص کے مقناطیس کے پاس آجانے سے وہ روشنی بجھ جاتی ہے اسواسطے کہ اوسکے جسم کی کیفیت اوڈایل مقناطیس کی کیفیت اوڈایل کو نیست کر دیتی ہے اور جو مقناطیس اپنی اوڈایل کا مقناطیس ہین بہ لحاظ قطبون کے ہیر اوسکو الٹ دیتی ہے اگر سیدھی سلائی مقناطیس کو دست راست مین اوسکے شمالی قطب سے پکڑ کر رکھین یا جنوبی قطب سے پکڑ کر دست چپ مین رکھین تو نسبت سابق بعید سری پر زیادہ روشنی دیگا اسواسطے کہ دونون کیفیتین شامل ہو جاتی ہین لیکن نعلی مقناطیسون کو ہمیشہ سیدھا رکھنا چاہیے اور ہمیشہ اوسکو عامل کو دور ہو جانا چاہیے ◆

ساتوین شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو معمول کے قریب کھڑا رہنا یا بیٹھنا نہین چاہیے اسواسطے کہ اس صورت مین ایسے شخص کا اثر معمول کی طبیعت کے اثر پیدا ہونے مین کمی و بیشی پیدا کرتا ہے جب اوسکے پاس سے لوگ ہٹ جاتے ہین تو معمول کو روشنی نظر آنے لگتی ہے

آٹھوین شرط یہ ہے کہ روشنی دیکھنے کے واسطے معمول کو ایک خاص فاصلہ پر مقناطیس سے ہونا چاہیے اسواسطے کہ اگر فاصلہ مناسب سے معمول کم یا زیادہ فاصلہ پر ہو یا تو روشنی نظر نہ آویگی یا صاف نظر نہ آویگی مختلف معمولون کیواسطے یہ بعد مناسب مختلف ہوتا ہے بعض کو روشنی مقناطیس کی سو سوا انچ کی فاصلہ پر نظر آتی ہے بعض کو تا وقتیکہ وہ دو یا تین انچ پر مقناطیس سے دور نہون

روشنی نظر نہین آتی ہے بعض کو ان فاصلون مین سے درمیانی فاصلون پر روشنی نظر آتی ہے ایسے معمول کم ہین جنکو مقناطیس سے چار فٹ سے زیادہ فاصلہ پر روشنی نظر آتی ہے ہر تجربہ مین خاص فاصلہ جو مناسب ہو دریافت کر لینا چاہیے اور جب اوسی معمول پر تجربہ کیا جاوے تو اوس بعد کا احتیاط سے لحاظ رکھنا چاہیے کم نظر معمولون کو عینک کی ذریعہ سے جنکے استعمال کی اونکو عادت ہے روشنی اوڈایل کے نظر آنے مین آسانی اور اونکی نظر کو ترقی ہوتی ہے یہ شرط فاصلہ مناسب کی بہت ضروری ہے یہانتک کہ اگر اور شرائط سب بخوبی پوری ہون اور یہ شرط نہ پوری ہو تو روشنی نظر نہین آویگی —

نوین شرط یہ ہے کہ معمول کو اسطرح بٹھانا چاہیے کہ اوسکی پشت شمال کی طرف ہو اور پانو جنوب کی طرف ہون سر شمال کی طرف ہو اور معمول کی نظر جنوب کی طرف ہو ؛

ان نوین سے ایک شرط بھی ایسی نہین ہے کہ اگر وہ پوری نہو تو جن معمولون کی طبیعت بہت اثر پذیر ہے اونکو حالت ہوش مین روشنی نظر آوے جو معمول بہت اثر پذیر ہین اونپر البتہ کسی شرط کی پورا نہونے سے تھوڑا اثر ہوتا ہے جب معمول پر حالت مقناطیسی طاری ہو تو اوسکی طبیعت اتنی اثر پذیر ہوتی ہے کہ روز روشن مین اوسکو روشنی اوڈایل نظر آتی ہے ؛

تجربات مقناطیسی اور تجربات اثر غائب بینی مرتبہ اول سے مجمع کثیر تماشائیان پر شوق کے سامنے نہین کرنے چاہیین اسواسطے کہ اونکا مقناطیسی اثر ہر چند کہ وہ ارادتاً اوسکا پیدا ہونا نہ چاہین معمول کو پریشان کر دیتا ہے علاوہ اسکے ہر ایک آدمی اپنا شک رفع کرنیکے واسطے معمول کو چھوویگا یا اوس سے باتین کرنی چاہیگا اور ذرا بھی اس بات کا خیال نکریگا کہ ایسی حرکتین مضر ہین یعنی معمول کی طبیعت کو پریشان کر دیتی ہین ایسے مجمع مین تجربہ کرنیکا انجام یہ ہوتا ہے کہ عمل خطا کرتا ہے اور لاعلم اس بات سے کہ اونکی اپنی ہی حرکتون کی سبب سے عمل مین خطا ہوئی تماشائی جو بیوقوفی سے عامل نے اس امید مین بلائے تھے کہ تجربہ عمل ضرور کامل ہوگا جب رخصت ہوتے ہین تو اونکے دل پر یہ نقش ہو جاتا ہے

٦

کہ حقائق مقناطیسی جنکا عامل نے وعدہ کیا تھا حقیقت مین واقع ہوتی ہی نہین ہین حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تجربہ ہی اچھی طرح نہین کیا گیا تھا جب کوئی معمول اچھا ملجاوے اور دریافت ہو کہ اتفاقی بواعث سے اوسکی طبیعت مین خلل نہین پیدا ہوتا ہے تو آثار عمل مقناطیسی کی نمایش بہت سے آدمیون کے روبرو ہو سکتی ہے بشرطیکہ تماشائی معمول سے مناسب فاصلہ پر رہین اور عامل کی مرضی کے مطابق کاربند ہون لیکن عموماً دو تین مشاہدین سے زیادہ ایک وقت مین یکجا جمع نہ ہونے چاہئین تماشائیو نکو اتنا معمول کے قریب ہونا چاہیے کہ اوسکے چہرے کے ہر تغیر انداز کو دیکھ سکین اور اوسکی آواز کے ہر پلٹے کو سن سکین ان باتون سے معمول کے سچا ہونیکا بخوبی یقین ہو سکتا ہے اور اکثر اس بات کے دریافت کرنے کی تمیز ہو سکتی ہے کہ آیا معمول کو قدرت غائب بینی بلا واسطہ حاصل ہے یا بواسطۂ شرکت خیال حاصل ہے اگر تماشائی معمول سے بہت فاصلے پر ہون تو یہ بات حاصل ہونی ناممکن ہے جو ہرج دیکھنے والے کے معمول کے بہت قریب ہونے سے پیدا ہو سکتا ہے اوسکے رفع کرنے کی یہ سبیل ہے کہ اوسکو معمول کے ساتھ ہم ربط کر دیا جاوے اس سبیل سے معمول اوس شخص کی اثر کا عادی ہو جاتا ہے اور اوسکی طبیعت کو پریشانی نہین ہوتی ہے لیکن ایک وقت مین ایک آدمی سے زیادہ معمول کے ساتھ ہم ربط نہین ہو سکتا ہے ۞

بعض اوقات شکی آدمی ایسے معمولون کی نسبت جنکی طرف فریب اور دہوکہ کا گمان بھی نہین ہو سکتا ہے ایسی حرکتین کرتے ہین کہ طبیعت کو نہایت رنج اور قلق ہوتا ہے یعنی جب معمول کے ہات اکڑ جاتے ہین تو ہاتون کے ساتھ نہایت گران اوزان باندہ دیتے ہین [illegible] ڈوتے ہین اور سخت چٹکیان لیتے ہین اور سا اور رعذ اقتیجے ہین غرض اونکو [illegible] کرلین کہ حقیقت مین معمول بے حس ہو جاتا ہے کہ نہین اور [illegible] ین کہ نہین لیکن غور کرنیکی بات ہے کہ جسین معمول جا

اور ہاتون کا اکڑ جانا اور سختی ہی اور ہاتون کا ٹوٹنے کے قابل ہونا اور نیز یہ بات کہا سے
ثابت ہوتی ہی کہ ایک ہات مین اگر دو من بوجھہ باندہ دین اور وزن کو معلق ہاتکے
سہارے پر رکھین تو ہات ٹوٹنیکا نہین جب معمول پر مقناطیسی حالت ہوتی ہے تو تعیز
یا کشش کے ذریعے سے تین چار آدمیون کے مقابل کہ اون مین سے ہر ایک اوس سے
قوی تر ہوتا ہے معمول بہی زور کراتی ہین گویا اعصاب کی قوت کی ثابت کرنیکے واسطے
یہ بات ضرور ہی کہ معمول کی ذاتی قوت سے زیادہ قوت ظاہر ہو کبہی دو آدمی بلکہ اوسکی
نبض دیکہتے ہین اور اگر اوسکو غش آجاوے یا تشنج پیدا ہو جاوے تو حیران ہو جاتے ہین
حالانکہ عمل مقناطیسی مین جسکو کچہہ بہی دخل ہے وہ خوب جانتا ہے کہ قوت مقناطیسی
متناقض کا یہ نتیجہ اکثر ہوتا ہے کبہی تیز تیز عطوسات معمول کی ناک مین بہر دیتی ہین تاکہ معلوم ہو
کہ حقیقت مین حس ہے یہ نہین سمجہتے کہ بعد دور ہو جانے حالت مقناطیسی کے ان
اشیا کی کیا تاثیر ہوگی کبہی گوشت گداز تیزاب ہاتون مین مل دیتے ہین یا جلد کے اندر
سوئیان داخل کر دیتے ہین کیا ایسے ہی عمل سے بے حس ہونا ثابت ہو سکتا ہے
اور کوئی ذریعہ اس امر کا نہین ہوتا حقیقت مین ایسی ایسی حرکتین جہالت اور
نادانی کا نتیجہ ہوتی ہین اعصاب کا اکڑ جانا اور تکلیف کا محسوس نہونا بغیر اسکے
کہ ایسی تکلیفین معمول کو دیجاوین آسانی سے معلوم ہو سکتی ہین یہ تکلیفین اگرچہ حالت
خواب مقناطیسی مین کچہہ اثر نہین کرتی ہین الا جب معمول جاگتا ہے تو ضرور اونکا
اثر او سپر ہوتا ہے آزمودہ کار اور مشاق اور عقیل عامل کبہی ایسی حرکتین نہین کرتے
اسواسطے کہ وہ سمجہتے ہین کہ یہ حرکات فضول ہین اور جو کچہہ ثابت کرنا ہے بغیر ایسی
حرکات کے ثابت ہو سکتا ہے ❊

فہائیشی سوالات اور جملہ دیگر قسم کے اشارات عامل نے اس سے کئے تلقین کا اثر
ثابت کرنا منظور ہو تو کرنی چاہئین لیکن اگرچہ ہوتے ہین تو اونکے دل پر ... جبر ... بات

اس قاعدے کے نظر انداز کرنے سے بگڑ جاتی ہین چاہیے کہ سونے والے کو اپنے آپ ہی
جو کچھ کہے کہنے دین اور سوالات اگر کیے جاوین تو فقط اوسوقت کہ جب وہ اپنا بیان
تمام کر چکا ہو اور جو کچھ اوسنے بیان کیا ہو بغیر سوالات کے بخوبی سمجھ مین نہ آسکے ❖
تماشائی کو چاہیے کہ کوئی حرکت ایسی نکرے نہ کوئی بات ایسی کہے جس سے معلوم ہو
کہ اوسکو یقین ہے کہ معمول دغاباز یا مکار ہے جتنی تکلیف اور جسقدر رنج معمول کو
اس سبب سے ہوتا ہے اوسکا بیان قوت تقریر سے باہر ہے حقیقت مین یہ بات ہے
کہ ہمکو ایسی تکلیف اور رنج دینے کا منصب نہین ہے اور علاوہ اسکے نتیجہ یہ بھی ہوتا ہے
کہ نہایت سید ہے اور آسان تجربات خطا کر جاتے ہین بہت معمول ایسے سوالات کا
جو ایسی نیت سے مستفسر کرتے ہین جواب دینے سے انکار کرتے ہین اور بجا انکار
کرتے ہین حالانکہ اگر کوئی ایسا شخص سوال کرے جسکو معمول کی ایمانداری مین
بھروسا ہے تو اوسکا جواب خوشی سے اور شافی دیتے ہین عمل مقناطیسی کے تجربات
مین یہ امر بہت نمایان ہے کہ معمول فوراً تماشائیون کی طبیعت کا حال بلا اسکے کہ
اوسکا اعلان ہو دریافت کر لیتے ہین اور بتا دیتے ہین اور جو لوگ دل کے صاف ہوتے ہین
اونکے قریب آنے سے معمول خوش ہوتے ہین اور اونکی قوت حالت مقناطیسی
مترقی ہوتی ہے اور ایک طرح کا انس اور کشش ایسے لوگون کی طرف معمول کو
ہو جاتی ہے بالعکس اسکے جب بے ایمان شکی آدمی معمول کے قریب پہونچتے ہین
تو اوسکو تنفر سخت ہوتا ہے اور اوسکی حالت روشن مین کمی ہو جاتی ہے ❖
مین یہان پھر کہتا ہون کہ عمل مقناطیسی کچھ کھیلنے کی چیز نہین ہے کچھ ایسی چیز نہین ہے
کہ خالی وقت کو اوس سے بہلا لیا جاوے یا نئے یا عجیب تجربات کے دریافت کرنیکی
شوق کر ... ے اسطرح پر اس عمل کا استعمال کرنا استعمال بد ہے اور
... نہین ہے کہ روپے کی طمع سے تماشائیون کو

دکھایا جاوے ایسے تماشائیون کو خصوصاً جو دیکھتے ہین اور ہنس دیتے ہین اور یہ کہکر چلے جاتے ہین کہ یہ عمل عجیب شئے ہے حقیقت مین یہ عمل پاک ہی اور ایسا ہے کہ نہایت احتیاط سے اوسپر توجہ کرنی چاہیے اگر یہ عمل اسواسطے کیا جاوے کہ دیکھنے والونکو ذرا ہنسی کا موقع ملے تو بڑے رنج کی بات ہے اور مجھے بذات خود اسقدر رنج ہوتا ہے کہ مین دل سے یہ صلاح دیتا ہون کہ خواہ جلسۂ عام مین خواہ خلوت مین یہ عمل تماشائیون کو نہین دکھانا چاہیے مگر درحالیکہ دیکھنے والے تھوڑے ہون اور ایسے ہون کہ اونکو حقیقت مین امر راست کے دریافت کرنیکا شوق دل سے ہو اور اونکو حقائق مقناطیسی کو دریافت کرنیکی نیت سے دیکھنا منظور ہو جو نمایش اسواسطے کیجاوے کہ فقط دیکھنے والونکا وقت بہل جاوے اوس سے علم کی ہتک ہوتی ہے اور اوسکی ترقی مین خلل ہوتا ہے ❊

ایک اور معنی مین بھی عمل مقناطیسی کھیلنے کی چیز نہین ہے میری مراد یہ ہے کہ جو لوگ مشق نہ رکھتے ہون اور آزمودہ کار نہون اونکو بیوقوفی سے عمل نہ کر بیٹھنا چاہیے کیونکہ غالب ہی کہ ناخوش نتائج پیدا ہونگے مین نے اس امر کا بیان پہلے مشرح کر دیا ہے یہان فقط اتنا کہتا ہون کہ اگرچہ بیوقوف عامل کے عمل کرنے سے ناخوش نتائج پیدا ہوسکتے ہین لیکن جب کبھی مشاق اور دانشمند عامل نے عمل کیا ہی ایسے ناخوش نتائج کبھی نہین پیدا ہوئے ہین مگر درحالیکہ کچھ بھی مزاحمت اور کسی شخص کی طرف سے ہوئی ہو مبتدی کو بغیر کسی آزمودہ کار عامل کے موجود ہونیکے عمل کرنا نہ چاہیے لیکن مین چاہتا ہون کہ ہر شخص کو عمل کرنیکا وقوف حاصل ہو کیونکہ اس عمل کی واقفیت نہایت مفید اور کارآمد ہے یہ تو ظاہر ہے کہ یہ واقفیت اسطرح نہ حاصل کرنی لازم ہے جسطرح کوئی شخص تاریکی مین کسی شئے کو ٹٹولے بلکہ مشاق یا لائق عامل نے اسکو دیکھکر اور اوس سے قواعد مستعمل کو سیکھکر واقفیت پیدا کرنی ہوتے ہین تو اونکے دل پر

جو ہدایتین اوپر لکھی ہوئی ہین اگر اونکو ملحوظ رکھین تو سب آدمی جو تجربہ کرینگے شافی نتائج حاصل کرینگے مین یہ نہین کہتا ہون کہ سب عامل خاص آثار کو خاص صورتون مین ضرور دیکھین گے اسواسطے کہ نہ فقط معمولون کی طبائع مین بدرجۂ غایت اختلاف ہوتا ہے بلکہ عاملون کی طبیعت مین بھی نہایت درجہ کا اختلاف ہوتا ہے پس ممکن ہے کہ کوئی عامل اپنی مشق اور تجربہ مین غائب بینی کا اثر کبھی نہ دیکھے کوئی کبھی حالت سکوت نہ پیدا کر سکے لیکن اگر ایسا ہو گا بھی تو کم ہو گا کہ عمل کسی سے پورا نہو اور سب سے زیادہ یہ بات ہے کہ جو عامل اچھے تندرست ہین وہ عمل مقناطیسی کے ذریعہ سے تکلیف معمول کی کم کر سکین گے اور مرض کو رفع کر سکین گے ؛

میری راے مین شک نہین ہو سکتا ہے کہ لوگ اب علم مقناطیس روحانی کو اسیطرح مطالعہ کرینگے جیسے اور علوم کا مطالعہ کرتے ہین اور ویسے ہی شافی نتائج حاصل ہونگے چاہیے کہ ہم سب ملکر اس امر مین کوشش کرین کہ اس علم کے مطالعہ کو ترقی ہو ؛ اہل علم بہت عرصہ تک اس علم سے غافل رہے ہین پس اگر وہ اب اس علم کی طرف توجہ کرینگے تو اونکو کوئی یہ نہین کہہ سکتا ہے کہ وہ ضعف تیقن سے اسپر مائل ہین جیسا ہر نئی حقیقت کا حال ہوتا ہے اس علم کا حال بھی ہو چکا ہے یعنی کہین مقابلہ ہوا ہے اور کہین لوگون نے اوسکی نسبت توجہ نہین کی ہے لیکن اس بات کا کچھ عجب نہین اور نہ اسکا افسوس کرنا چاہیے نئی باتون کا مقابلہ کرنا انسان کے خمیر مین داخل ہے لیکن البتہ ایسا ہو سکتا ہے کہ یہ مقابلہ حد مناسب سے زیادہ کیا جاوے

مقابلے سے ا ... نکلتا ہے اور وہ یہ ہے کہ نئی باتین اچھی طرح چھانی جاتی ہین

اور آجکل ... نی ہین وہ قبول کیجاتی ہین جو غلط ہوتی ہین

... مقناطیس روحانی کا مطالعہ کرنا چاہین اگر انکو

انسان کی طبیعت سے آگاہی ہے تو اونکو سمجھنا چاہیے کہ لوگ اونکا مقابلہ کرینگے
اور لوگون کو اس علم کے خلاف تعصب ہوگا اور جب ایسا ہو تو اونکو درگذر کرنی چاہیے
غصہ نکرنا چاہیے کیونکہ غصے سے امر راست کی تحقیقات مین حرج ہوتا ہے یہ بات سچ ہے
کہ جب شریف آدمی ایمانداری سے کوئی بات کہین اور اونکے مقابلہ مین فقط
دلیل جھوٹی پیش ہو بلکہ اونکو دغابازی اور بے ایمانی کا الزام لگایا جاوے اور دلیل کے
بجاے گالیان لوگ دین تو طبیعت کو برداشت نہین ہوتی ہے لیکن کیا ہر زمانے
نئی باتون کے دریافت کرنے والون کو ایسے صدمے نہین اوٹھانے پڑتے ہین
کیا گالی کے عوض گالی دینے سے اور اتہام بے ایمانی کے عوض معترضون کو بے ایمان
کہنے سے کچھ حاصل ہوتا ہے میری راے مین تو کچھ بھی فائدہ نہین ہوتا ہے میری راے تو یہ ہے
کہ جو لوگ نئی باتون کا مقابلہ کرتے ہین حقیقت مین اونکی غلط فہمی اونکے مقابلہ کی باعث
ہوتی ہے اور مجھکو اونکی شدت احتیاط اور بے یقینی پر اتنا اعتراض نہین ہے جتنی مجھے
اس بات سے حیرانی ہوتی ہے کہ وہ بلا تحقیقات اور بلا تامل ہزارون شریف آدمیون
کی نسبت دغابازی کا الزام لگاتے ہین لیکن جو آدمی کسی امر راست کی تحقیقات کا
شوق رکھتے ہین اگر وہ لوگون کے تعصبات اور مقابلہ کی طرف نظر رعایت سے دیکھین
تو جیسا شوق اونکو اپنی تحقیقات مین مناسب ہے میرے نزدیک اوس مین کمی ہوتی ہے
جنکو خالص شوق ہے اونکو چاہیے کہ زمانے کے منتظر رہین اور صبر سے دیکھتے رہین کہ جب
امتحان سخت مین اونکا قول اور اونکی تحقیقات پوری اوترتی ہے علم مقناطیس روحانی
کے باب مین جھگڑا اور تکرار مدت سے حد سے زیادہ ہوتی رہی ہے اب چاہیے کہ تکرار اور
جھگڑے سے قطع نظر کرکے مثل اہل علم سہولیت سے تحقیق ... رغافل نے اس ... ہے اور جو آدمی
دلچسپ اور وسیع اور تاریک علم کی تحقیقات ... ہوتے ہین تو اونکے دل پر ... گو کہ چند کہ کل
وہ ہمارا مخالف تھا اوسکو خیر مقدم کہین اور ...

دوسرا حصہ

تمثیلات و تجربات

پندرھوان خط

جن آثار کا خطوط گذشتہ مین مین نے ذکر کیا ہے اب مین اونکو مفصل اور بشرح بیان کرتا ہون اگر یہ تفصیل اون خطوط مین درج کیجاتی تو بیان مجمل مین ہرج ہوتا اور چونکہ بعض تمثیلون کا کئی بار ذکر ہے اسواسطے اونکی تفصیل جداگانہ انسب معلوم ہوتی ہے علاوہ اسکے بعض تمثیلین ایسی بیان کیجاوینگی کہ جنکا تجربہ مجکو نہین بلکہ اور عاملون کو ہوا ہے اور وہ تجربات مشتہر ہوچکے ہین فقط ضرورتاً اونکا ذکر کرونگا ۔
عموماً دقت تمثیلون کے حاصل کرنے مین نہین ہے بلکہ دقت اونکے انتخاب کرنے مین ہے مین فقط اوتنی ہی تمثیلین بیان کرونگا جتنی بیانات مندرجہ خطوط گذشتہ کی تشریح کے واسطے ضرور ہین لیکن شاید ایسی بات اس عمل کی ایک بھی نہین ہے کہ اگر فرصت ہوا اور قرطاس مین گنجایش ہو تو اوسکی چند در چند تمثیلین درج نہو سکین ۔

اب جو مین تفصیل ... کرونگا تو اوسکے بیان مین ترتیب مندرجہ ذیل زیر نظر ہوگی
اول او ... حالت ہوش مین نمایان ہوتے ہین یہ حالت ...
... کی تجلی یا مقناطیسی کے آثار کا ظہور ہوتا ہے

اگرچہ جو معمولی ہوش ہوتا ہے وہ قائم رہتا ہے اس ذیل مین آثار تلقین کا بیان کیا جاویگا خواہ وہ آثار ترکیب معروف عمل مقناطیسی سے پیدا ہون خواہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب سے پیدا کیے جاوین +

دوم اون آثار کا ذکر ہوگا جو خواب مقناطیسی مین نمایان ہوتی ہین اور جب معمول کا ہوش منقسم ہوتا ہے اس ذیل مین خواب کی پیدا کرنیکا اور حالت خواب مین تلقین کے اثر کا اور شرکت خیال اور غائب بینی بلا وساطت اور حالت سکوت ادنی و اعلی کا ذکر ہوگا +

سوم ان آثار کے کسی شخص پر خود بخود واقع ہونیکا ذکر کیا جاویگا +

اور چہارم عمل مقناطیسی کے فوائد طبی کا بیان ہوگا +

پس اول مین اون آثار کا ذکر کرتا ہون جو ایسی حالت مین نمایان ہوتے ہین کہ معمول کا اصلی ہوش قائم رہتا ہے اور فقط یہی بات نہین ہوتی ہے کہ جو کچھ گذر رہا ہو اوسکا معمول کو ہوش رہتا ہے اور اوسکی نسبت گفتگو اور تقریر کرسکتا ہے بلکہ جسوقت عمل کا اثر رفع ہو جاوے تو وہ سب آثار اوسکو یاد رہتے ہین جو آثار ابتدائی ہوتے ہین اونکا ذکر کرنا بیان کچھ ضرور نہین یہ آثار بہت خفیف ہوتے ہین اور دو معمولون پر یکسان نہین ہوتی اکثر آثار یہ ہوتے ہین کہ معمول کی طبیعت بھاری معلوم ہوتی ہے یا غنودگی اوسکو معلوم ہوتی ہے یا گدگدی سی ہوتی ہے یا کچھ گرمی یا سردی معلوم ہوتی ہے یا سوئیان سی چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہین یا بدن سن معلوم ہوتا ہے اور جب معمول کسی خاص شے کی طرف دیکھتا ہے تو اوسکی آنکھون پر بھی کچھ تاثیر ہوتی ہے آنکھون پر ایک پردہ سا معلوم ہوتا ہے اور جس شے کی طرف معمول دیکھتا ہے [illegible] تاریک یا پیلا معلوم ہوتی ہے یا ایسکی جگہہ کچھ معلوم ہوتا [illegible] رغافل نے اس [illegible] ہو جاتی ہے یہ آثار ہر معمول پر واقع ہوتے بیشتر مقدم تعلیم نہین اور [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible]

تو غالب ہے کہ اگر محنت کیجاوے تو خواب مقناطیسی پیدا ہوسکیگا لیکن اگر ہمکو منظور ہو
کہ حالت ہوش کے آثار کو دیکھین تو چاہیے کہ خواب نہ پیدا کرین اور تلقین کی تاثیر کو
دیکھین ایک دو مثیلین اس امر کی لکھتا ہون ✤

تاثیر تلقین ہوش کی حالت مین

مثال اول میری مکان پر پچاس آدمی زن و مرد جمع تھے اور لیوس صاحب بھی وہان
موجود تھے صاحب موصوف ایک گوشہ مین مکان کے کھڑے ہوگئے اور سب آدمیون سے
کہا کہ اونکی طرف یا کسی شی کی طرف جو اونکی سمت مین تھی دیکھتے رہین اور اونسے کہا کہ
جہان تک ہوسکے اپنی طبیعت کو ڈھیلا چھوڑ دین بعد اوسکے لیوس صاحب نے سبکی طرف
نظر جما کر دور سے دیکھنا شروع کیا پانچ منٹ سے کم عرصہ مین باوجودیکہ کچھ کچھ شور ہو رہا تھا
اور بالکل خاموشی نہین تھی کئی آدمیون پر تاثیر عمل نمایان ہونے لگی سب سے زیادہ لام پر
جو علم طب کا طالبعلم تھا اثر ہوا لیوس صاحب نے اس بات کو دیکھکر اوسپر اپنی طبیعت جمائی
اور دور سے اپنے ہاتون کو بطور معروف حرکت دی اور لام کے قریب آتے گئے
لام کا یہ حال ہوا کہ اوسکی آنکھون سے کچھ نظر نہین آتا تھا تنفس تیز ہوگیا اور آگے کو
جھک گیا اور معلوم ہوتا تھا کہ لیوس صاحب کی طرف کھنچا جاتا تھا لیکن اگرچہ وہ آگے
بڑھنا چاہتا تھا الا جب اوسنے ارادہ آگے چلنے کا کیا تو معلوم ہوا کہ وہ ہل نہین سکتا تھا
اور اپنی جگہ پر گویا جم گیا تھا لیوس صاحب تب اوسکے متصل آئے اور ہاتون کی دو تین
حرکتون سے تیزی تنفس کو دور کردیا اور اکڑ کو بھی دور کردیا اور آنکھین جیسی اصلی ہوتی تھین
ویسی ہوگئین بعد اوسکے لام سے لیوس صاحب نے کہا کہ اپنی آنکھین بند کرلو اور جب
اوسنے بند کرلین تو لیوس صاحب نے کہا کہ اب تم آنکھین نہین کھول سکوگے چنانچہ آنکھون کا
کھلنا ناممکن تھا پھر کہا کہ اپنا مونہہ بند کرلو اور جب بند کرلیا تو
اونھوں نے
کہا کہ تم کھول نہ سکوگے چنانچہ دونون باتین ناممکن تھین

پھر لیوس صاحب نے کہا کہ اپنا ہاتھ اونچا کرو اور جب اونچا کیا تو اونھون نے کہا
کہ تم اب اوسکو نیچا نہین کرسکوگے چنانچہ نیچا نہ کرسکا حالانکہ لیوس صاحب نے لام کے بدن کو
چھوا بھی نہین ایک عرصہ تک ہاتھ اکڑا رہا اور ہل نہ سکا غرضکہ جس عضو کو لیوس صاحب
چاہتے تھے اپنے ہاتون کی ایک دو حرکتون سے اکڑا دیتے تھے بعد اوسکے لیوس صاحب نے
لام سے کہا کہ میری طرف ایک دو پل تک دیکھو اور جب لام نے دیکھا تو آنکھون کا
یہ حال ہوا کہ پتلی ٹھہر گئی اور پھیل گئی اور بیحس ہوگئی حتی کہ جب ایک شمع اوسکی آنکھونکے
سامنے رکھی تو پتلی ذرا بھی نہ سمٹی اوسوقت لام کی نبض ایک منٹ مین ۷۶ دفعہ
چلتی تھی لیوس صاحب نے ایک ہاتھ کے فاصلے سے اوسکی دل کی طرف اشارہ کیا اور ایک
طبیب نے اوسکی نبض پر ہاتھ رکھا معلوم ہوا کہ نبض کی سرعت ۷۶ دفعہ سے ۱۵۰ دفعہ
پہونچ گئی تھی اور ایسی ضعیف ہوگئی تھی کہ بمشکل سے محسوس ہوتی تھی معمول کا حال تو
کہ اوسکا رنگ زرد ہوگیا اور ایک منٹ تک اور بھی یہ عمل رہتا تو ضرور اوسکو غش
آجاتا بعد اوسکے لیوس صاحب نے یہ اثر پیدا کیا کہ جسطرف وہ چاہتے تھے معمول کے
ہاتھ پیر چلتے تھے حالانکہ وہ بہت کوشش کرتا تھا کہ ہاتھ پانو کو کسیطرف نہ ہلنے دے اول
ایک خاص حد تک اوسکے ہاتھ پانو چلے بعد اوسکے اکڑ گئے اور یہ سب آثار اوسحالت مین
نمایان ہوئے کہ لیوس صاحب اوسکے بدن کو چھوتے بھی نہین تھے ایک دفعہ لام کا ہاتھ
لیوس صاحب کے ہاتھ پر رکھا گیا اور صاحب موصوف نے اوس سے کہا کہ اب تم
اپنے ہاتھ کو میرے ہاتھ پر سے اوٹھا نہ سکوگے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

جب لیوس صاحب اپنا اختیار لام کے اعصاب کی حرکت پر دکھا چکے تو اونھون نے اپنا
اختیار اوسکے حواس پر دکھایا اوسکے ہاتھ مین ایک چاقو [illegible] اوس سے کہا کہ تھوڑی
دیر مین تمکو یہ چاقو ایسا گرم معلوم ہوگا کہ تم اوسکو [illegible] عامل نے اسکے [illegible]
تو صحیح مین لام اوس چاقو کو [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible]

اوسکی ہات مین سے اسطرح پھینک دیا گویا گرمی کے سبب سے لال ہوگیا تھا بعد اوسکے اونھون نے اوسی چاقو کو پھر اوسکے ہات پر رکھدیا اور کہا کہ یہ ایسا بھاری معلوم ہوگا کہ تمہارا ہات بوجھ کے سبب سے زمین مین لگ جاویگا تھوڑی ہی دیر بعد لام کوشش کرنے لگا کہ اپنے ہات کو سنبھال رکھے لیکن تین چار منٹ کے بعد باوجودیکہ اوسنے اس شدت سے زور کیا کہ عرق مین تر ہوگیا اور دم چڑھ گیا اوسکا ہات زمین مین جا لگا بعد اوس کے لیوس صاحب نے یہ عمل کیا کہ لام اپنا نام بھول گیا اور اوسکے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ نام کے بھول جانے کے سبب سے اوسکو بہت تشویش ہوتی تہی اور بہت کوشش کرتا تھا کہ کسیطرح یاد آجاوے لیکن یاد نہ آتا تھا ان سب آثار کا یہ حال تھا کہ جب لیوس صاحب کہتے تھے کہ پھر تو وہ آثار زائل ہوجاتے تھے ٭

حالت ہوش مین عمل مقناطیسی کی تاثیر اول مین نے اسی شخص پر دیکھی تھی اور لام کا یہ حال تھا کہ اوسکو بخوبی ہوش تھا اور جو آثار ہوتی جاتی تھے اونکا بہ تفصیل بیان کرتا جاتا تھا سوای اوس صورت کے کہ جب ایک دفعہ اوسکی زبان اکڑ گئی اور وہ بول نہ سکا ٭

لیوس صاحب نے اس شخص کو پہلے کبھی نہین دیکھا تھا نہ کبھی لام نے پہلے مقناطیسی عمل ہوتے دیکھا تھا جب پہلی ہی لام پر عمل کی تاثیر ہوئی تو اوسکے بازون پر ایسا صدمہ معلوم ہوا جیسے بجلی کی کل سے پیدا ہوتا ہے بعد ازان مجکو بوجوہ معلوم ہوا کہ اس صدمہ کی وجہ یہ تہی کہ بہت سے آدمی اوسکے گرد و پیش تھے اور اونکا مناقض اثر ہوا تھا کیونکہ ایک دفعہ جو لیوس صاحب نے اوسپر عمل کیا اور دو طبیبون سے کہا کہ ایک دست راست اور دوسرا دست چپ کی کھڑا ہوکر اوسکی نبض دیکھے تو معمول کو بہت تکلیف ہوئی اور یا دو گھنٹے [illegible] تک تکلیف رہی بعد ازان لام نے ہمسے کہا کہ جیسا تماشا دیکھنے مین نظر آتا تہا [illegible] نہین تھا لیکن ہان جب دونون طبیبون نے [illegible] کی کل سی ہوتا ہی اوتنا صدمہ مجکو ہوا تھا

اسمین شک نہین ہوسکتا کہ اس صدمہ کا باعث یہ تھا کہ قوت مقناطیسی چند اشخاص کا
ایک نازک طبع آدمی پر ایک وقت مین اثر ہوتا تھا جب مین نے لام پر تنہا عمل کیا
تو اس قسم کا صدمہ اوسکو نہین پہونچا اوس زمانہ مین لام بہت تندرست نہین تھا
اور وجہ ناتندرستی کی یہ تھی کہ اوسنے اپنی طبیعت کو مطالعہ مین حد سے زیادہ مصروف
رکھا تھا اوسکو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد سینے کا مرض ہوگیا اور کئی ہفتے تک بیمار رہا
اسمین شک نہین ہے کہ اوسکی طبیعت ناتوان تھی اسواسطے کہ اثناء اوقات تجربے
اور بیماری مین مین اوسپر نہایت آسانی سے عمل کرسکتا تھا حالانکہ جب وہ بیماری
شفا یاب ہوا تو اگرچہ عمل اوس پر ہوسکتا تھا الا ایسی آسانی سے نہین ہوتا تھا
جیسا بیماری سے شفا پانے سے پہلے ہوتا تھا اور بعد شفا پانے جو آثار عمل اوسپر نمایان
ہوئے وہ پہلے آثار سے مختلف تھے لیوس صاحب نے لام پر بارہا عمل کیا اور بارہا دکھا
کر اونکو معمول کے حواس اور حرکات اور حافظہ پر اختیار کامل حاصل تھا لیکن زیادہ
تشریح کی ضرورت کچھ نہین معلوم ہوتی ہے مجکو دریافت ہوا کہ لام پر خواب مقناطیسی بہ
آسانی سے پیدا ہوسکتا تھا اور جو آثار حالت خواب مین اوسپر نمایان ہوتے تھے
اونکا بیان متعاقب کیا جاویگا — مثال دوم — وسوم — ایکبار مین اور دو اور آدمی
لیوس صاحب کی مکان مین اونکے پاس بیٹھے تھے کہ دو لڑکے کہین سے کچھ پیام لیکر
اونکے مکان پر آئے دونون لڑکے اچھے تندرست اور تنومند تھے اور ۱۶-۱۷ برس کی
اونکی عمر تھی لیوس صاحب نے اونپر جب عمل آزمایا تو معلوم ہوا کہ اونپر عمل اچھی طرح
ہوسکتا ہے چنانچہ جب اون پر عمل کیا گیا تو جو آثار حرکت اعصاب سے متعلق ہوئے
وہ سب نمایان ہوئے جب لیوس صاحب اونکو حکم دیتے تم [illegible] فرش پر سے
سوئی نہ اوٹھا سکوگے یا اپنا ہات اونچا نکرسکوگے [illegible] عامل نے اس [illegible] کو
تو اونسے کوئی بھی ایسی حرکت نہین [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible]

زور سے کھنچے آتے تھے ابتدا مین اونہون نے اس کشش پر غالب آنیکے واسطے بہت
زور کیا لیکن بعد اوسکے جہان لیوس صاحب جاتے تھے اونکے پیچھے چلے جاتے تھے حتی کہ
کئی آدمیون نے اونکو پکڑ لیا اور اونسے کہا کہ جہان تک تمسے ہوسکے اس کشش کا
مقابلہ کرو لیکن وہ لیوس صاحب کی طرف کھنچے ہی جاتے تھے لیوس صاحب نے ایک لڑکے
کے ہات کی بیچ کی اونگلی کے سر کو دوسری لڑکی کی ہات کی بیچ کی اونگلی کے سر سے
چھوا دیا اور دو ایک دفعہ ہاتون کو اونکے اوپر حرکت کی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جہان تک
ہوسکا وہ دونون لڑکے زور کرتے تھے لیکن اونگلیون کو علیحدہ نہ کرسکے بلکہ جو ایک لڑکا
اون میں سے دوسرے سے زیادہ طاقت ور تھا اسواسطے وہ اوسکو فقط اس گرفت
سے تمام مکان میں کھینچا لیے پھرتا تھا اور دوسرا لڑکا جہان تک اوسکا بس
چلتا تھا زور کرتا تھا لیکن کچھ پیش نہ جاتا تھا۔

اونکے حواس اور حرکات پر بھی لیوس صاحب کو کامل اختیار حاصل تھا چنانچہ جب
اونکو پانی پلایا اور اونسے کہا کہ تم برانڈی شراب یا دودہ یا قہوہ پیتے ہو تو اونکو بالکل
ایسی چیزون کا مزا آتا تھا بلکہ جب وہ پانی پیتے تھے اور اونسے کہا کہ تم برانڈی شراب
پیتے ہو اور پھر کہا کہ اب تم بالکل مست ہو تو ہر طرح پر مست ہوگئے تمام چہرے سے سخت
نشے کے آثار معلوم ہوتے تھے اور ایک قدم بھی بلا لغزش یا گر پڑنیکے نہین چل سکتے تھے
لیوس صاحب نے بہت آسانی سے اونکے ذہن نشین یہ بات کردی کہ وہ کوئی اور
اشخاص تھے یعنی جو وہ تھے اونسے غیر تھے جو جو لیوس صاحب کہتے رہے وہ کرتے رہے
کبھی بندوق چھوڑنے لگے کبھی مچھلی کا شکار کرنے لگے کبھی تیرنے لگے کبھی درس دینے لگے
لیوس صاحب نے ... سے یہ بات پیدا کردی کہ ایک چھڑی کو اونہون نے
بندوق ... اور ایک کرسی کو جو اوس مکان مین
رکھی ... جانورون سے نہایت خوف

کہا کر وہ بھاگ گئے لیوس صاحب کی اشارہ پر اونکو یقین ہوگیا کہ نہایت تند آندہی آتی ہے اور آواز آندہی کی سننے لگے اور ایک میز کے نیچے جسکو اونہون نے مکان سمجھ لیا آندہی کے صدمے سے بچنے کے واسطے چہپ گئے جب وہ میز کے نیچے تھے تو سانپ کے خوف سے اوسکے نیچے سے نکل بھاگے اور تھوڑی دیر بعد اونکو معلوم ہوا کہ سیلاب یعنی پانی زور سے بہتا آتا ہے اور اپنی جان بچانے کو نہایت زور اور طاقت سے تیرنے لگے اس مرتبہ سے پہلے کبھی اونپر عمل نہین کیا گیا تھا اور اگرچہ اونکا اصلی ہوش بالکل قائم تھا لیکن لیوس صاحب کو اونکے حواس اور مدرکات اور خیالات پر کامل اختیار حاصل تھا وہ جانتے تھے کہ یہ سب باتین حقیقت مین جھوٹ ہین لیکن لاچار اونکو یقین کرنا پڑتا تھا طبیعت نہین مانتی تھی ایک دفعہ اونکے ہات پر رومال رکھا گیا اور وہ خوب جانتے تھے اور دیکھتے تھے کہ یہ چیز حقیقت مین رومال ہے تھوڑی دیر کے بعد لیوس صاحب نے کہا کہ تمہارے ہات مین چوہا ہے اوسوقت اونکے چہرے کو دیکھنا چاہیے تھا کہ کیسی پریشانی اور حیرانی عیان ہوتی تھی چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ پہلے اونکو ذرا تامل ہوتا تھا بعد اوسکے یقین ہوتا تھا اور جب یقین ہوگیا تو اونکو نہایت نفرت اور غصہ آیا یہ سب آثار ایسے صحیح اونکے چہرے پر نمایان ہوتے تھے کہ جو لوگ دیکھنے والے تھے اونکو اون لڑکون کی راست بازی مین ذرا بھی شک نہین رہتا تھا ؛

مثال چہارم ایک مرتبہ اور مین اور دس بارہ آدمی اور لیوس صاحب کے مکان پر بیٹھے تھے اور اونھون نے ایک شخص پر عمل کیا پہلے پہلے تو اوس شخص کو شک رہا لیکن تھوڑی دیر بعد اوسے یقین ہوگیا کہ میرے مدرکات اور حواس بالکل لیوس صاحب کے اختیار مین ہین مثلاً ایک سیب او[illegible] نہین دیا گیا اور وا[illegible] کہا کہ تمہارے ہات مین سنگترہ ہے [illegible] عامل نے اس [illegible] نہین ہے پھر ذرا اوسکو شک ہونے لگا کہ نہین اور [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پہ [illegible]

حالانکہ سیب کا رنگ حقیقت مین تھوڑا سیاہ تھا اوسوقت جتنے لوگ تھے سب کے
ہات مین ایک ایک سیب تھا معمول نے سب کی طرف کن انکھیون سے دیکھا اور
دیکھا کہ جتنی چیزین اور لوگون کے ہات مین ہین اونکا بھی رنگ زرد ہے بعد اوسکے
اوسنے اپنے ہات سے ایک ٹکڑا اوسکا توڑ لیا اور اوسکو اچھی طرح دیکھا اور سونگھا اور
پھر چکھا اور آخر کار کہا کہ ضرور یہ تو سنگترہ ہی ہے حالانکہ مین جانتا ہون کہ مین نے بات تک
سیب لیا تھا مین ایسی مثالین بیسون دیسکتا ہون لیکن جن مثالون کا بیان ہوا
میرے نزدیک اس بات کے ثبوت کے واسطے کافی ہین کہ عامل کو معمول کے حواس
اور مدرکات پر بالکل اختیار ہوتا ہے اب مین فقط ایک مثال کا اور ذکر کرونگا کہ اونکو
میرے روبرو عجائب آثار ریوس صاحب نے نمایان کیے تھے ؏

مثال پنجم — ایک شخص حسن نامی بہت تندرست تھا لیکن اوسپر ایسا اثر عمل کا ہوتا تھا
کہ فقط ایک نظر دیکھنے سے یا ایک دفعہ کی ہات کی حرکت سے اوسکے اعصاب اکڑ جاتے
یہ شخص دس بارہ منٹ تک ایسی موقع مین کھڑا ہوسکتا تھا کہ کوئی آدمی اصلی حالت مین
آدھی منٹ تک نہین رہ سکتا تھا چنانچہ وہ دس منٹ تک اسطور پر اکڑا ٹھہرا رہا کہ ایک پانون
اوسکا زمین پر تھا دوسرا پیچھے کی طرف پھیلا ہوا تھا اوسکی آنکھون پر بالکل روشنی کا
اثر نہین ہوتا تھا تمام جسم اوسکا آگے کو پھیلا ہوا تھا اور سر بھی آگے بڑھا ہوا تھا غرضکہ
اسطور پر کھڑا تھا جیسے چارپائے کھڑے ہوتے ہین فرق اتنا تھا کہ فقط ایک ٹانگ کو
زمین کا سہارا تھا دوسری ٹانگ زمین سے بلند اور پیچھے کو پھیلی ہوئی تھی اور دونون
ہات زمین سے اوپر تھے بعد اوسکے اوسکے پانون مین سے جوتی نکال لیے گئے اور ایک دیوار
پشت لگا کر او ... دیا دونون پانو دیوار کے سہارے سے اسطرح لگائی کہ ایک پانون
پنجہ ایک ... سر رخ تھا ایک کاٹھ کی پٹری پر جو فقط دو انچ
انت سے ہے پھیلا دیے یعنی دہنا ہات

دہنے رخ اور بایان ہات بائین رخ پانچ منٹ تک یہ شخص اس موقع مین اکڑا ہوا
کھڑا رہا بعد اوسکے لیوس صاحب نے اوسکے جسم کے اوپر کے حصے پر سے گھٹنون تک
عمل کا اثر دور کردیا تو معمول کو بہت اندیشہ ہوا کہ مین گر جاونگا لیکن اوسکے پانون
کاٹھہ کی پیڑی پر اسطرح جم ہوے تہے کہ وہ پانون ہلا نہ سکتا تہا جب پانون پر سے عمل کا
اثر ہٹایا گیا تو ہمارے ہاتون مین گر گیا بعد اوسکے لیوس صاحب نے کہا کہ چارپایہ کی
طرح کھڑے ہو جاو اور جب وہ اسطرح کھڑا ہوا تو اوس سے کہا کہ اب تم فرش پر پیٹ نہین
لیٹ سکوگے چنانچہ ہرچند اوسنے بہت کوشش کی لیکن اوس سے اسطرح لیٹا نہین گیا
بعد اوسکے لیوس صاحب نے اوسکو کہا کہ کھڑے ہو جاو اور خود کمرے سے باہر ایک اور
آدمی کو لیکر چلے گئے جب لیوس صاحب چلے گئے تو مین نے دیکہا کہ معمول اپنی بات
اوپر نیچے ہلا رہا ہے اور جب لیوس صاحب اور دوسرا شخص واپس آئے تو اوسنے کہا
کہ ایسی ہی حرکتین لیوس صاحب نے دوسرے کمرے مین کی تہین اور اپنے جی مین حکم دیا تہا
کہ معمول ایسی ہی حرکات اپنے کمرے مین کرے چنانچہ معمول نے ایسا ہی کیا لیکن فرق
اتنا تہا کہ اگر لیوس صاحب کا ہات دو یا تین فٹ چلتا تہا تو معمول کا ہات فقط ایک ہی
فٹ یا آدہ فٹ چلتا تہا لیکن رخ دونون کی حرکتون کا ایک ہی تہا معمول دروازے کے
مقابل مین دس بارہ فٹ کے فاصلے پر کھڑا ہوا تہا اور بہت آدمی اوس سے باتین
کر رہے تہے مین نے لیوس صاحب سے کہا کہ آپ دروازے کے باہر چلے جاوین
اور ایسا کیجیے کہ معمول آپ کی طرف کہنچ آوے چنانچہ لیوس صاحب دروازے کے باہر
چلے گئے اور معمول کو زبان سے کچہ بہی نہین کہا ایک آدہے منٹ کے بعد معمول
دروازے کی طرف دیکہنے لگا اور پھر دو ایک قدم دروازے کی طرف چلا لیکن چونکہ
جگہ سے ہل نہین سکتا تہا تو وہ آگے کی طرف جھک گیا عامل نے اس آدمی کی طرف
پھیلا دیے ایک پانون زمین پر تہا [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر

نہین اور

اس حالت مین سر سے پانون تک اکڑا ٹھہر رہا لیکن اوسکی آنکھہ بالکل دروازے پر
جمی تھی اور تمام آثار اوسکے چہرے پر ایسے تھے جس سے ثابت ہوتا تھا کہ دروازے تک
پہونچنے کا اوسکو بہت شوق ہے غرض کہ ایسے موقع مین تھا کہ اگر اوسکے ہات پانون
مین مڑنیکی قوت ہوتی تو بیشک گر پڑتا جب اوسکا وزن برابر نہ رہا تو وہ آگے کو اوچھلا
لیکن جیسا سب لوگون کو امید تھی کہ گر پڑیگا گرا نہین یہ بات صاف ظاہر تھی کہ اگر وہ اکڑا
نہوتا تو بیشک دروازے تک جاتا اور جہان لیوس صاحب تھے اوسی جگہ پہونچتا اس معمول کا
یہ حال تھا کہ فقط ایک لفظ کے کہنے سے یا سوتا تھا یا جاگ جاتا تھا اور جب اوس سے کہا
گیا کہ تم شیکسپیر ہو تو اوسنے اپنے آپ کو وہی سمجھ لیا اور شعر خوانی کرنے لگا لیوس صاحب کی
مرضی ناگفتہ کے سبب سے جب وہ اورون سے باتین کرتا ہوتا تھا لیوس صاحب کی طرف
کھنچتا تھا لیکن بسبب اکڑ کے اون صاحب تک پہونچ نہین سکتا تھا جب لیوس صاحب
ایک کرسی کے اوپر چڑھ گئے اور بلا معمول کو چھونے کے اوسکو اونھون نے کھینچنا چاہا
تو اونگلیون کے سرون پر کھڑا ہوگیا اور اونہون نے اوپر کو اوٹھنا چاہا لیکن اکڑ کے سبب سے اوپر
نہ اوٹھ سکا لیوس صاحب کہتے تھے کہ اگر ہم اور زیادہ اونچے ہوتے تو بلا چھوئے اوسکو
اوپر اوٹھا لیتے اور تھوڑے عرصہ تک اوسکو گویا معلق رہنے دیتے اور اوسوقت کوئی
اور حایل اوسکے پانون کے نیچے کو اپنے ہات گذار دیتا اگرچہ اوسوقت مین نے یہ خاص بات
ہوتے نہین دیکھی لیکن بعد ازان اور لوگون نے کئی بار ایسا اثر ہوتے دیکھا اور مجھکو
کچھ بھی شک نہین ہے کہ ایسا اثر حقیقت مین ہوگیا تھا خدا جانے کہ وہ قوت کیا ہے
جسکے سبب سے یہ اثر پیدا ہوتا ہے لیکن جو کچھ قوت ہے وہ ایسی ہے کہ کشش مین پڑ جاتا
آجاتی ہے ... کہ مین نے اس اثر کو اپنی آنکھہ سے ہوتے نہین دیکھا ہے اسواسطے
البتہ ... ہون لیکن مین نے یہ بات دیکھی ہے کہ معمول نے کبھی کچھ نہ

کہ مین کوئی نہین ہوا

ایسی حالت مین جھکا ہوا کھڑا رہا کہ اصلی حالت مین ایک پلک مارنے کے عرصہ تک نہین
رہ سکتا تھا اور جس وقت لیوس صاحب نے اپنے عمل کا اثر اوسپر سے علیحدہ کر لیا تو وہ فوراً گر پڑا
مین نے یہ تمثیلین اسواسطے بیان کی ہین کہ اونسے معلوم ہوتا ہے کہ لیوس صاحب نے
حالت ہوش مین معمول پر کیا کیا آثار پیدا کر سکتے ہین ایسی مثالین بہت سی بیان کر سکتا ہون
لیکن میری نزدیک کچھ ضرورت زیادہ طوالت کی نہین ہے اتنی ہی مثالون سے اصل بات
ثابت ہو جاتی ہے جتنی مثالین مین نے لکھی ہین وہ سب سوای س کی مثال کے عالم اور
فاضل صاحبون کے روبرو واقع ہوتین اور جو کچھ اونھون نے دیکھا اوسکا اونکو بالکل
یقین ہوگیا اور اونھون نے بیان کیا کہ حقیقت مین یہ سب آثار صحیح صحیح واقع ہوتی ہین
یہ جتنے آثار بیان ہوئے اکثر اون مین سے تلقین کے سبب سی پیدا ہوئے تھے لیکن بعض
اون مین سے ایسے تھے کہ وہ تلقین کے قیاس سے حل ہو نہین سکتے مثلاً نبض کا سریع
ہو جانا اور ضعیف ہو جانا تلقین کے سبب سے نہین ہو سکتا تھا قطع نظر اس سی وہ حالت
پیدا ہو جاتی کہ جسکے سبب سے وہ آثار نمایان ہوئے تلقین کے سبب سے نہین ہوئی تھی
بلکہ کچھ خاص اثر کسی کیفیت خاص کا جو لیوس صاحب کی ذات مین سے نکلتی تھی ہوتا تھا
چنانچہ اس خاص اثر کا ہونا اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ لیوس صاحب معمول پر
اپنی تاثیر ایسی حالت مین کر لیتے تھے کہ جب وہ کسی اور کمرے مین تھے اور معمول علیحدہ
کمرے مین تھے اب مین چند مثالین ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی تاثیر کی جو حالت ہوش مین
ہوتی تھی دونگا مین پہلے بیان کر چکا ہون کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب ایسی ہے
کہ وہ اپنی ذات کا اثر معمول پر نہین کرتے بلکہ اوس سے کہتے ہین کہ کسی شی کی طرف
مثلاً کسی سکہ کی طرف دیکھتا رہے ؛

مثال ششم ایک شخص [illegible] نامی ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب سے [illegible] غافل نے اس [illegible]
کو [illegible] صاحب نے چند روز پیشتر [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible]
[illegible] نہین اور [illegible]

کی اثر پذیر ہی لیکن کسی طرح کا تجربہ اوسپر نہین کیا تہا اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے
اوسوقت سی پہلے کبہی اوس سے بات بہی نہین کی تہی دو منٹ کی عرصہ مین ڈاکٹر ڈارلنگ
صاحب نے دیکہہ لیا کہ اوسکی طبیعت اثر پذیر عمل کی ہے اور ہر طرح سے اوسکے اعصاب کی
حرکات پر ڈاکٹر صاحب موصوف کا اختیار ہوگیا جب اوس سے کہا کہ تم اپنا ہات نہ اوٹہا
سکوگی یا ہات گرانہ سکوگے نہ وہ ہات اوٹہا سکا نہ گرا سکا جب اوس سے کہا کہ تم فلانی چیز
ہات سے نہ اوٹہا سکوگے یا فلانی چیز ہات مین سے نہ گرا سکوگے تو نہ وہ بات ہوسکی نہ وہ
ہوسکی ڈاکٹر صاحب نے جب چاہا خواہ اوسکے ایک ہات کو خواہ دونون ہاتون کو خواہ تمام
جسم کو بےحس کر دیا ایک چاکو اوسکے ہات مین رکہدیا تو ڈاکٹر صاحب کی خواہش کے سبب سے
اوسکو وہ چاکو نہایت گرم معلوم ہوا اسیطرح جس کرسی پر وہ بیٹہا تہا وہ اوسکو نہایت گرم
معلوم ہوئی جب وہ کرسی کی گرمی کے سبب سے اوسپر سے اوٹہکر کہڑا ہوا تو زمین ایسی
گرم معلوم ہوئی کہ ایک جگہ نہ ٹہہر سکا بلکہ کودتا پہرا اور اپنے موزے پانون سے یہ بات
کہکر نکالنے چاہے کہ میرے پانون جلے جاتے ہین ڈاکٹر صاحب کی مرضی کے سبب سے
جس کمرے مین وہ معمول تہا وہان اوسکو ایسی گرمی معلوم ہوئی کہ اوسکو عرق آگیا
اور تہوڑی دیر کے بعد اوسی مکان مین ایسی سردی معلوم ہوئی کہ اوسنے اپنے کپڑون کے
بٹن لگالیے اور ہاتون کو سردی کی شدت سے ملتا پہرا پانچ منٹ کے عرصہ مین اوسکا
ہات حقیقت مین ایسا سرد ہوگیا کہ جیسا کسیکو پالا لگتا ہے چنانچہ مین نے اوسکے ہات کو
ہات مین لیکر دیکہا یہ معمول اپنا نام بہول گیا اور کرنیل ... صاحب کا نام بہول گیا
اور حالانکہ اونکا بڑا دوست تہا اونکو بالکل بیگانہ سمجہ لیا ایک وقت ایسا اثر اوسپر ہوا
کہ جو بات اوس ... کہجاتی تہی اوسکا جہوٹا جواب دیتا تہا اور ایک وقت ایسا
اثر ہوا ... ہر جہوٹا جواب دینے مین کوشش کرتا تہا
... سے کہا کہ اسوقت تم فوج مین

نوکری پہ سو اور قواعد کا وقت ہے چنانچہ وہ اسیطرح حکم دینے لگا کہ گویا وہ بارگ مین
نوکر تھا اگرچہ اوسکا جی نہین چاہتا تھا لیکن ڈاکٹر صاحب کے حکم سے گانے لگا اور سیٹی
بجانے لگا اور شدت سے ہنسنے لگا اور تھوڑی دیر کے بعد غمگین ہو گیا بلکہ رونے لگا
اوسکو ڈاکٹر صاحب نے ایک چھڑی ہات مین دیکر کہا کہ یہ بندوق ہے اور ڈاکٹر صاحب کے
حکم کے سبب اسنے ایک جانور دیکھا اور اوسکو شکار کرکے اپنے تھیلے مین ڈال لیا ایک جا
رکھا ہوا تھا ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ دیکھو یہ گھوڑا ہے معمول نے اوسکو ہاتہ سے ٹٹولا
اور اوسکے عیب و ثواب بیان کرنے لگا بلکہ اوسکی قیمت آنک دی پانی پلا کر کبھی اوسکو
کہا کہ دودہ ہے اور کبھی کہا کہ برانڈی شراب ہے چنانچہ ویسا ہی مزا اوسکا معلوم
ہوتا تھا ڈاکٹر صاحب نے اپنا ہات اوسکی آنکھون کے روبرو کر دیا اور کہا کہ یہ آئینہ ہے
چنانچہ اوسنے اپنا چہرہ اوسمین دیکھا اور جیسا ڈاکٹر صاحب نے چاہا تھا اپنے چہرے کو
اوس آئینہ مین سیاہ دیکھا جب اوسکی گھڑی نکال کر اوسکے ہات مین دی جو وقت
حقیقت مین تھا اوسکو نہ دیکھ سکا بلکہ غلط وقت گھڑی مین دیکھتا تھا جس گھنٹہ پہ سوئیان
حقیقت مین تھین وہان اوسکو نہین معلوم ہوتی تھین بلکہ اور جگہ نظر آتی تھین تھوڑی
دیر بعد ڈاکٹر صاحب کی خواہش کے بموجب اوسنے گھڑی کو پہلے برون صاحب کی
اور پھر ایک عورت کی شبیہ سمجھ لی اگرچہ ڈاکٹر صاحب کا ہات خالی تھا معمول نے اونکے
ہات مین ایک ناسدان دیکھا اور اوسمین سے ایک چٹکی ناس کی لیکر سونگھی اور پہلے
اوسکو بہت سی چھینکین آئین اور بعد اوسکے کھانسی آتی رہی گویا ناس حلق مین اوتر گئی
تھی یہ اثر قریب آدھے گھنٹے تک رہا ایک منٹ کے عرصہ مین ڈاکٹر صاحب نے اوسکو
سولا دیا اور نہایت بلند آواز اوس حالت خواب مین [illegible] عامل نے اس [illegible] نہین دیتی تھی
ڈاکٹر صاحب کا ہات خالی تھا لیکن [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پہ [illegible] کی دیکھی
اور اوسکو لیکر اپنی جیب مین [illegible] نہین اور [illegible]

تو اوسنے کہا کہ مین نے حقیقت مین سو روپیہ کی ہنڈوی لیکر اپنی جیب مین ڈال لی تہی
لیکن مین اب نہین جانتا کہ کیا ہوئی ایک رومال فرش پر ڈاکٹر صاحب نے ڈال دیا
اور اوسکو کہا کہ تم اسکے اوپر کو نہین کود سکوگے چنانچہ وہ کود سکا جب یہ سب باتین
ہوتی تہین تو آپ یعنی معمول خوب جانتا تہا کہ یہ سب باتین غلط ہین اور یہ آثار سب
جہوٹے ہین لیکن لاچار وہ آثار اوسکی طبیعت پر تاثیر کر جاتے تہے جسوقت یہ عمل ہوا تہا
اوسوقت میرے مکان پر پچاس آدمیون کے قریب جن مین بڑے بڑے فاضل بہی
شامل تہے موجود تہے ایک مرتبہ اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی مرضی کے سبب سے
بلا کسی ترکیب ابتدائی کے ایک شخص پر ایسے ہی آثار نمایان ہوئے ایک صاحب
کہڑے تہے اوس نے اون کو شمعدان سمجہ لیا اور اونکی گہڑی کو تکمہ سمجہ لیا
اور فرش کے اوپر سے ایک غبارہ آسمان پر چڑہتا ہوا دیکہا جب ڈاکٹر صاحب
کہتے تہے خیر تو وہ اثر جاتا رہتا تہا اور اوسوقت معمول کے چہرے سے بہت خجالت
معلوم ہوتی تہی کہ مین نے تہوڑی دیر ہوئی ایسا کام کیون کیا یا فلانی بات کیون کہی
مثال ہفتم ایک اور شخص ج کو ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے دیکہا کہ قابل عمل مقناطیسی
چنانچہ میرے مکان پر وہ شخص آیا اور ڈاکٹر صاحب بہی وہان تہے جیسے آثار مین نے
اوپر کی مثالون مین بیان کیے ویسے ہی آثار اس شخص پر ہوئے یعنی اوسکے حواس
اور مدرکات اور حافظہ پر ڈاکٹر صاحب کا بالکل اختیار تہا کیفیت کی بات یہ ہے کہ
وہ کہتا تہا کہ مین چاہتا ہون کہ یہ اثر میری طبیعت پر نہو تا لیکن میرا کچہ اختیار نہین وہ
اپنا نام بہول گیا اور اور لوگ جو وہان موجود تہے اونکے نام بہول گیا جن لوگونکو
وہ بخوبی جانتا تہا اونکو بالکل نہین پہچانا اور حروف تہجی کے ایک ایک حرف کو بہول گیا
وہ کہتا تہا ... رو برو پہرتے ہوئے معلوم ہوتے ہین لیکن ... کسیکو
... ہوتی تہی اور اوسنے مجہسے کہا کہ

جب ڈاکٹر صاحب کی مرضی سے مین اپنا نام بہول جاتا ہون تو ایک دو روز تک
مین بیمار رہتا ہون ایسی تکلیف ہونی شاذ امر ہے لیکن اس مین شک نہین ہے کہ
ایسے ایسے تجربات سے کبھی کبھی معمول کو تکلیف ضرور ہوا کرتی ہے اور ایسے تجربات
ناحق سیر کے واسطے نہین کرنے چاہیین ایک اثر اس معمول پر یہ ہوا کہ ایک ہات مین
تو اوسکے قوت حس بالکل نہین رہی اور دوسرے ہات مین جیسی تہی رہی ڈاکٹر صاحب نے
یہ اثر پیدا کرنا چاہا کہ اگر کوئی معمول کے جسم کو ہات سے چہوئے تو بہی اوسے معلوم نہو
ایکمرتبہ تو کچہ حس اوسکو رہا لیکن دوسرے مرتبہ بالکل نہین رہا اوسکے ہاتون مین سوئیان
چبہائی گئین لیکن اوسکو کچہ اثر نہین ہوا فقط اتنا تو ہوتا تہا کہ جب کبہی اوسکو سوئی چبہائی ہوئی
دیکہتا تہا تو وہ جانتا تہا کہ سوئی چبہائی جاتی ہے لیکن اوسکو ذرا بہی تکلیف نہین ہوتی تہی
اوسنے مجہسے کہا کہ مجہے جب تشفی ہو کہ میرے ہات کو کاٹ ڈالو یا جلا دو اور اگر مجہی تکلیف نہو
تو مجہے عمل کے ہونیکا یقین ہو لیکن مین نے یہ بات نہین مانی فقط اتنا کیا کہ اوسکے ہات کی
پشت کے اندر ایک گز سوئی داخل کردی اور اوسکو کچہ بہی تکلیف نہین ہوئی حالانکہ
اس عمل سے بہت تکلیف ہوتی ہے جب اوپر سے عمل کا اثر ہٹایا گیا تو مین نے
آہستہ سے سوئی اوسکے ہات مین جب چبہانی چاہی تو اوسنے ہات کو ہٹا لیا تب اوسکو
یقین ہوا کہ تکلیف کا نہونا فقط عمل کی تاثیر کے سبب سے تہا ایک منٹ مین ڈاکٹر صاحب نے
اوسکو سلا دیا اور اوسوقت کیسا ہی غل اور شور کیا لیکن اوسنے ذرا بہی نہین سُنا
جب ڈاکٹر صاحب نے کہا خیر تو وہ جاگ اوٹہا*

مثال ہشتم ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے ایک شخص د کو دیکہا کہ اوسکی طبیعت عمل کی
اثر پذیر ہے اوسپر اونہون نے عمل کیا تو جملہ آثار بخوبی نمایان [illegible] شخص پر عمل
کرنے مین ایک عجیب بات تہی کہ یہ شخص ہر طرح [illegible] عامل نے اس [illegible] تہا مثلاً
جب اوس سے کہا کہ تم اپنی گرسی پر [illegible] ہوتے ہین تو اوسکے دل پر [illegible]
[illegible] اور [illegible]

اوٹھانا چاہا لیکن اوٹھتے اوٹھتے گر پڑا اور بھی کئی طور پر اوسنے ایسی حرکات کے کرنیکا ارادہ کیا جو اوسکو ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ تم نہ کرسکوگے لیکن ہر مرتبے خطا کرتا تھا ڈاکٹر صاحب نے کئی مرتبہ یہ اثر دیکھا کہ معمول کے روبرو کھڑے ہوگئے اور اوس سے کہا کہ ہمارے چہرے پہ تھوک مارو لیکن کسی سے اونکے چہرے پر تھوکا نہ لگ سکا کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ ڈاکٹر صاحب نے فرش پر ایک رومال ڈال دیا اور کہا کہ تم اسکو اوٹھا نہ سکوگے چنانچہ گو معمول اوسکو چھو سکتے تھے لیکن فرش پر سے اوٹھا نہ سکتے تھے کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ اونکے ہات مین رومال دیدیا اور کہا کہ اسکو ہات میں سے گرا نہ سکوگے چنانچہ وہ ہات مین سے اوسکو نہ گرا سکے ❖

بہت مثالین اس قسم کی اور درج ہوسکتی ہین لیکن جتنی مین نے بیان کین یہ کافی ہین اکثر یہ تجربات میرے مکان مین بہت آدمیون کے روبرو جن مین بڑے بڑے فاضل لوگ شامل تھے ہوئے اور سب کو اون آثار کی حقیقت مین واقع ہونیکا یقین ہوگیا یہ جو آثار پیدا ہوئے ان تجربات مین ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے فقط یہی ترکیب کی کہ معمول کے دست چپ مین کوئی چیز دیدی اور اوس سے کہا کہ اوسکی طرف دیکھتے رہو اپنا زور کسیطرح اوپر نہین ڈالا کبھی کبھی ایسا ہوتا تھا کہ معمول کو کہتے تھے کہ میری طرف دیکھتے رہو اور آپ بھی معمول کی طرف ایک لمحہ کے واسطے دیکھتے تھے اور کبھی اپنی اونگلی اوسکی پیشانی پر رکھ دیتے تھے پس اونکا اپنا زور معمول پر اتنا ہی ہوتا تھا ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کے سوا اور لوگون نے بھی چنانچہ مین نے بھی ایسے آثار پیدا کیے ہین ❖

یہ جو تجربات ہوئے ان سے ثابت ہوتا ہے کہ عامل کی تلقین کا اثر معمول پر ہوتا ہے

یعنی ان آثا نے کے قابل اوسکی طبیعت ہوجاتی ہے اور یہ آثار بیوس صاحب

کہ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب سے بھی

بھی ایسے آثار پیدا کیے ہین لیکن

عموماً میرے نزدیک ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کی ترکیب آسان تر معلوم ہوتی ہے لیکن
یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ لیوس صاحب کی ترکیب سے فقط حالت ہوش ہی میں
یہ آثار پیدا نہیں ہوتے ہیں بلکہ خواب مقناطیسی میں بھی اور حالت وقوف مقسم میں بھی
پیدا ہوتے ہیں ❊

ظاہر ہے کہ یہ اختیار جو عامل کو معمول پر ہو جاتا ہے اسکا نفع طب میں بہت ہی چنانچہ
ایک ڈاکٹر صاحب اس اختیار سے یہ فائدہ نکالتے ہیں کہ جس مریض کو شدت مرض
کے سبب سے کسی خاص وقت نیند نہیں آتی ہے اوسکو حالت عمل میں کہہ دیتے ہیں
کہ تم فلانے وقت سو جانا اور وہ سو جاتا ہے ایک صاحب سے میں نے سنا ہے
کہ وہ دخانی گاڑی میں سوار جاتے تھے اور ایک عورت بہری بھی اوسمیں بیٹھی تھی
صاحب موصوف نے اپنے عمل کے زور سے ایسا اثر کیا کہ جب دو آدمی کان میں
اسطور پر باتیں کرتے تھے کہ اون صاحب کو نہیں سنائی دیتی تھیں وہ باتیں وہ
عورت سن لیتی تھی اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ بہراپن اوس عورت کا ایسا تھا
کہ جو قابل علاج نہوا اور یہ ترقی جو اوسکی قوت شنوائی میں ہوئی کئی گھنٹوں تک رہی
غالب ہے کہ اگر اوس عورت پر عمل کیا جاوے تو بیشک اوسکی شنوائی زیادہ ترقی
ہو جاوے اور بہراپن دور ہو جاوے بہرحال یہ بات قابل اعتبار تو ہے ❊

حالت ہوش میں ترکیب معروف یعنی
ہات کی حرکت سے اور فقط ضبط طبیعت
غائب بینی کے پیدا ہونیکا بیان

لوگون کو یہ خیال ہے کہ غائب بینی فقط حالت اعلیٰ میں پیدا ہوتی ہے لیکن اب یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ... حالت ہوش میں بھی پیدا ہوسکتا ہے ... اور ... ہوتے ہین تو اونکے دل پر

تصور کیا جاوے یعنی یہ خیال کیا جاوے کہ غائب بینی فقط اسطرح ہوتی ہے کہ کسی خاص
کیفیت کے ذریعے سے جسکا نام ہمنے اوڈ ایل رکھا ہے بلا وساطت حواس ظاہری
کے دماغ پر اشیا کی صورتین مرتسم ہو جاتی ہین اور حواس ظاہری کے افعال
مسدود ہو جاتے ہین تو ظاہر ہے کہ غائب بینی کے پیدا ہونے کے واسطے فقط یہ بات
ضروری ہے کہ حواس ظاہری کا فعل موقوف ہو جاوے اور حواس باطنی کا فعل
نمایان ہو یہ اثر گو حالت خواب مین اچھی طرح نمایان ہوتا ہے لیکن حالت بیداری مین
بھی خیال کیا جاتا ہے کہ پیدا ہو سکتا ہے مین نے اس اثر کو ہوتے ہوئے خود نہین
دیکھا ہے لیکن بیچر بکلی صاحب نے بہت تجربات کیے ہین اور مین اونکے تجربات کا
بیان کرتا ہون پہلے یہ بات کہنی چاہیے کہ بیچر بکلی صاحب ابتدا مین غائب بینی حالت
خواب مقناطیسی مین پیدا کیا کرتے تھے لیکن بعد ازان اونکو دریافت ہوا کہ خواب کا
واقع ہونا کچھ ضرور نہین ہے اور حالت بیداری مین بھی یہ اثر پیدا ہو سکتا ہے ؂
پہلے بیچر بکلی صاحب یہ ترکیب کرتے ہین کہ معمول کے پہونچے سے نیچے کی طرف
اپنے ہاتون کو بطور معروف اوپر اور نیچے کے رخ ہاتھ کی حرکت دیتے ہین اگر اسطرح
آثار معمول کو معلوم ہون یعنی یا گدگدی معلوم ہو یا سن معلوم ہو یا اور طرح کے آثار
معلوم ہون جیسے پہلے بیان ہو چکے ہین تو وہ جانتے ہین کہ ہم اس معمول پر خواب
مقناطیسی پیدا کر سکین گے لیکن اس بات کے دریافت کرنے کو کہ آیا غائب بینی بھی
پیدا کر سکین گے یا نہین بکلی صاحب اپنے ہاتون کو اپنی پیشانی سے اپنے سینے تک
حرکت دیتے ہین اگر اونکے چہرے پر معمول کو ایک اودی سی روشنی نظر آوے تو وہ
جان لیتے ہین کہ غائب بینی معمول کو حاصل ہو جاویگی لیکن اگر روشنی نہ معلوم ہو
یا اگر روشنی ... سمجھ لیتے ہین کہ پہلے معمول کو خواب کی حالت مین لانا
اودی اور تیز روشنی معلوم ہو تو وہ

اپنے ہی چہرے پر یا اور کسی شے پر مثلاً صندوق پر جس مین کچھ تحریر بند ہوتی ہے اور جسکو وہ معمول سے بند حالت مین پڑھوانا چاہتے ہین اپنے ہاتون کو حرکت دیتے رہتے ہین بعض معمولون کے واسطے تو فقط ایک دو حرکتین ہات کی کافی ہوتی ہین بعض کے واسطے بہت حرکتین درکار ہوتی ہین پھر معمول بیان کرتا ہے کہ یہ صندوق بالکل شفاف ہوگیا اور جو اوس مین اندر رکھا ہوا ہے اوسکو مین پڑھ سکتا ہون اس بات سے ہکورتین بیک صاحب کا بیان یاد آتا ہے کہ اونکے معمولون کو لوہے یا فولاد کی سلاخین شیشے کے مانند شفاف نظر آتی تہین حالانکہ اون پر کچھ حرکت ہاتون کی نہین کیجاتی تہی اگر میجر بکلی صاحب ہاتون سے بہت مرتبے حرکت کرین تو روشنی بہت گہری ہو جاتی ہے اور معمول پھر نہین پڑھ سکتا ہے اوسوقت میجر صاحب الٹی حرکت دیکر روشنی کو ہلکا کردیتے ہین اس ترکیب سے میجر بکلی صاحب نی ۸۹- آدمیون مین حالت غایب بینی پیدا کی ہے اور ۴۴- آدمی اون مین سے ایسے ہین کہ بند کی ہوئی تحریرین پڑھ سکتے ہین بعض معمول ایسے ہوتے ہین کہ ایک تحریر کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری اور علی ہذا القیاس چوتھی اور پانچوین بلا غلطی کرنے کے متواتر پڑھ سکتے ہین ٭

چار ہزار آٹھ سو ساٹھ تحریرین اسطرح میجر بکلی صاحب کے معمولون نے پڑھی ہین بعض نے خواب کی حالت مین اور بعض نے حالت ہوش مین صندوقون مین ۳۶ ہزار الفاظ پڑھے ہین اور ایک کاغذ اتنا بڑا پڑھا گیا کہ اوس مین ۳۷۱ لفظ تھے منجملہ اون آدمیون کو ملاکر جنہون نے حالت خواب مین صندوقون مین بند تحریرین پڑھی ہین ۴۲- آدمیون پر یہ تجربہ ہوچکا ہے شاید یہ بات تھی ... بعض معمولون نے یہ تحریرین فقط دریافت خیال سے پڑھی ہون یعنی جو عامل نے اس تحریرین صندوقون مین بند کی تھین ... ہوتے ہین تو اونکے دل پر ... اور ...

دریافت کر لینے کے سبب سے معمولون کو قوت مطالعہ حاصل ہوئی لیکن اکثر ایسا ہوتا تھا کہ ایسا کوئی آدمی موجود نہ ہوتا تھا جو اون تحریرون سے واقف ہوتا تھا پس ایسی تحریرین فقط غائب بینی بلا وساطت کی ذریعے سے پڑہی گئی تہین ہر طرح کی احتیاط کیجاتی تہی انگلستان مین قاعدہ ہے کہ دوکانون پر کسی چیز مین بند کی ہوئی تحریرین فروخت ہوتی ہین تو چالیس مختلف اور متفرق دوکانون سے لوگ علیحدہ علیحدہ ایسی چیزین خرید لائے اور اونکو پڑہوایا اون چالیس آدمیون مین سے جنہون نے حالت ہوش مین یہ بند تحریرات پڑہین ۴۲-آدمی اعلی لوگون مین سے تھے اور بہت آدمیون کے روبرو یہ تجربہ ہوا تھا اتنی تحریرات کا حال بیان کرنا باعث طوالت ہوگا لیکن ایک دو مثالین اون مین سے ہر اسجگہ لکھونگا+

مثال نہم - سرٹی ولٹشائر صاحب نے میجر بکلی صاحب کے پاس سے بہت سے صندوق لیجا کر ایک صندوق کے اندر ایک پارچہ کاغذ پر ایک لفظ لکھکر صندوق کو بند کر دیا چندروز بعد وہ صندوق واپس لے آئے اور میجر بکلی صاحب کی ایک غائب بین سے کہا کہ پڑہو اس مین کیا لکھا ہے میجر بکلی صاحب نے اوس صندوق کے اوپر اپنے ہاتون کو حرکت دی اور اوسوقت غائب بین نے کہا کہ اس مین لفظ ورخت لکھا ہے سرٹی ولٹشائر صاحب نے کہا کہ کچہ کچہ حروف اسنے صحیح بتائے ہین لیکن لفظ حقیقت مین اور ہے اور کہا کہ لفظ درخت نہین بلکہ درست لکھا ہوا ہے غائب بین نے اصرار کیا کہ نہین حقیقت مین ورخت ہے درست نہین اور جب صندوق کھولکر دیکھا تو فی الحقیقت ورخت لکھا ہوا تھا درست نہین تھا یہ مثال نہایت عجیب ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ غائب ... نے دریافت خیال کاتب کے سبب سے نہین بتایا بلکہ حقیقت ... کے ذریعے سے پڑہا کیونکہ اگر دریافت خیال کے ... وہ پڑہتا نہ کہ کاتب کی خیال مین

چونکہ لفظ اوس نے لفظ تعجب پڑہا پایا تو مسٹر گی ولٹشائر صاحب لفظ درست لکہنا چاہتے تہے یا دنکو یہ بات فراموش ہوگئی تہی کہ ہمنے لفظ درخت لکہا ہے لیکن اسمین شک نہین کہ اوسوقت اونکو بالکل یقین تہا کہ ہمنے لفظ درست لکہا ہے ❊

مثال دہم — ایک عورت نے جو میجر بکلی صاحب کے معمولون سے تہی ایک دن بیز الکہی ہوئین تحریرین بند کی ہوئین پڑہین اوس روز میجر صاحب نے اون تحریرون پر اپنے ہاتون سے کچہ حرکت نہین کی اس عورت کا یہ حال تہا کہ ایک بار کے عمل سے ایک ہفتہ تک بند تحریرین پڑہ لیتی تہی اور بعد ہفتہ کے وہ قوت جاتی رہتی تہی تین ہفتے کے بعد یہ بات ہوئی کہ جب تک ہاتون سے تحریرات مذکور پر حرکت نہین دیگئی تب تک وہ نہ پڑہ سکی بلکہ جب پانچ مرتبہ عمل کیا گیا تب اوسکو ملکہ سابق بہم پہنچا ہوا لیکن یہ قوت دوبارہ اسطرح آسانی سے پیدا ہوسکتی ہے کہ خواب مقناطیسی پیدا کردیا جاوے اور حالت خواب مین غائب بینی فوراً پیدا ہوجاتی ہے اور جب حالت خواب مین یہ قوت ایک مرتبہ پیدا ہوجاتی ہے تو پہر فوراً حالت ہوش مین بہی حاصل ہوجاتی ہے ❊

مثال یازدہم ایک شخص نے ایک کاغذ پر یہ الفاظ لکہدیے (تم اسکے اندر جو الفاظ لکہے ہین دیکہ سکتے ہو) اور پہر اوس کاغذ کی گیارہ تہ کرکے اوسکو ایک موٹے لفافہ مین بند کرکے تین جگہ اوسپر لاکہ لگا کر مہر کردی غرضکہ اسطرح اوسکو بند کیا کہ اگر کوئی اوسکو کہولتا تو معلوم ہوجاتا کہ کہولا ہے بعد اوسکے اس لفافہ کو ایک غائب بین کے پاس بہیجدیا اور اوسنے اوس لفافہ کو جیسا اوسکی بین بند تحریرین واپس کردیا اور لکہہ بہیجا کہ اس مین یہ الفاظ لکہے ہین ... بعض معمولون بیداری مین اوس عبارت کو پڑہ لیا تہا جب ... عامل نے اس ... تحریرین دکہا ... اور سب نے ... ہوتے ہین تو اونکے دل پر ... اور ...

ایسے تجربات کئی مرتبہ کیے گئے ہین اور ایک لفافہ اون مین سے میرے پاس موجود ہے
اور مین نے دیکھا ہے کہ اسطور پر وہ لفافہ بند کیا ہوا تھا کہ جس شخص نے اوسکے
اندر کی عبارت پڑھی ہوگی فقط روشن دماغی کے سبب سے پڑھی ہوگی بحسب
بکلی صاحب کے تجربات سے ثابت ہوگیا ہے کہ حالت بیداری اور ہوش مین بھی
غائب بینی کا ملکہ حاصل ہوسکتا ہے اور حصہ اول مین مین بیان کرچکا ہون کہ ایسی
حالت خودبخود بھی بلا عمل مقناطیسی کے بعض لوگون کو حاصل ہوتی ہے چنانچہ
بہت مثالین ایسی معتبر تحریری موجود ہین کہ بعض بعض آدمی ایسے تھے کہ اونکو
بہت سے واقعات جو فاصلے پر گذرتے تھے خودبخود معلوم ہوجاتے تھے ایک صاحب
جنہون نے اس علم مین ایک کتاب لکھی ہے لکھا ہے کہ ہمکو خود یہ حالت کبھی کبھی
حاصل ہوجاتی ہے اور حصہ اول مین لکھ چکا ہون کہ لیوس صاحب کو یہ ملکہ حاصل ہے
کہ اپنے اوپر حالت غائب بینی پیدا کرسکتے ہین اور اونھون نے اس حالت مین
خود مجھے ایک مرتبہ دیکھا تھا ایک مثال لیوس صاحب پر اتفاقی حالت کے
واقع ہونے کی اسجگہ لکھتا ہون *

مثال دوازدہم — ایک شخص جس نے ایک اور شخص کے ساتھ یہ اختلاط کیا تھا کہ ہم
سونے کے وقت میری خالہ کے گھر مین جانا اور وہان موجود رہنا ایک عورت اور لڑکی
اور ... مکان مین تھی غرضکہ تین آدمی کل اوس مکان مین تھے اوسی وقت
کہ نہین حقیقت ... لیوس صاحب سے اپنے مکان پر کہا کہ میری خالہ پر آپ عمل اسوقت
ورخت لکھا ہوا تھا دیکھا ... کی خالہ کا مکان ۲۰ میل کے فاصلے پر تھا ... تھا
ہوتا ہے کہ نقاب ... کو اوس عورت کی طرف جانا شروع کیا اور تھوڑے
حقیقت ...
سے سامنے دیکھا اوس مکان کا حال
یا اور اوس گھر مین ہو گیا تھا

اوسکا سب پتا بتا یا لیکن بجاے کُل تین آدمیون کے اوس مکان مین اونھون نے دو اور آدمی بھی دیکھی حقیقت مین اوسوقت دو اور آدمی وہان پہونچ گئے تھے اوس عورت کو لیوس صاحب نے کبھی پہلے نہین دیکھا تھا لیکن اس عورت کی طبیعت عمل مقناطیسی کی اثر پذیر تھی اور جسوقت لیوس صاحب نے اوسکو دیکھا اوسیوقت اوسپر عمل ہو گیا یہ مثال مین نے اسواسطے لکھی ہے کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لیوس صاحب کو فقط غائب بینی کی حالت اپنے اوپر پیدا کر لینے کا اختیار نہین ہے بلکہ ایسی حالت مین وہ فاصلے سے عمل بھی کر سکتے ہین حصۂ اول مین مین لکھہ چکا ہون کہ لیوس صاحب نے ایک عورت پر جو میرے مکان مین تھی چھہ سو گز کے فاصلے سے عمل کیا تھا اوس عورت پر بھی جب اونھون نے عمل کیا تھا تو اوسکو فاصلے سے بذریعۂ غائب بینی دیکھہ لیا تھا اور بعدہ جب اونسے دریافت کیا گیا تھا تو اونھون نے بتا دیا تھا کہ فلانی جگہ وہ بیٹھی تھی اور جب اوسپر عمل ہو گیا اور بیٹھا نہ گیا اور سونے کے واسطے چلی تو فلانی طرف چلی تھی ❊

غرضکہ فقط میجر بکلی صاحب کے ہی تجربات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حالت غائب بینی ساختہ پیدا ہو سکتی ہے اور چونکہ یہ حالت ساختہ پیدا ہو سکتی ہے اسواسطے یہ بھی غالب ہے کہ خودبخود بھی ایسی حالت پیدا ہو جانی ممکن ہے چنانچہ ایسی حالت کے خودبخود پیدا ہو جانے کی بہت مثالین تحریری موجود ہین میری مراد یہ ہے کہ بہت مرتبہ جو لوگون کو خواب آتے ہین اور اوس خواب مین وہ واقعات گذران دیکھتے ہین اور پھر وہ خواب سچے نکلتے ہین فقط اس بات پر موقوف ہین کہ [illegible] والے کو خودبخود حالت غائب بینی حاصل ہو جاتی ہے اگر اس امر مین تحقیقات کامل نے اس [illegible] تجربے کیجاوین تو عجائب نتائج پیدا ہون لیکن یہ بات [illegible] میجر بکلی صاحب کی ہرا یہ پیدا [illegible] نہین اور [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل [illegible]

حاصل ہے لیکن یہ بہی کچہ بات نہین ہے کہ سواے اونکے اور کسیکو نہ حاصل ہو ایک اور ترکیب بہی حالت ہوش مین غائب بینی کے پیدا کرنے کی ہے اور وہ ترکیب یہ ہے کہ معمول سے آئینہ جادو یا کرسٹل جادو کی طرف نظر جما کر نظر کراتے ہین جسطرح معمول پر اس ترکیب سے کہ اوس کے جسم پر ترکیب معروف سے ہاتون کو حرکت دیجاوے یا اوس سے کسی شئے کی طرف جما کر نظر کرائی جاوے حالت خواب مقناطیسی واقع ہو جاتی ہے اسیطرح یہ بات بہی سمجہ مین آتی ہے کہ اسی ترکیب سے حالت غائب بینی بہی حالت ہوش اور بیداری مین پیدا ہو جاوے چنانچہ اب مین اون تجربات کا ذکر کرتا ہون جن مین

ایک شئے کی طرف نظر جما کر دیکہنے سے حالت غائب بینی حالت ہوش مین واقع ہوتی ہے

بہت آدمی خصوصًا وہ جنکی عمر کم ہو ایک شئے کی طرف نظر جما کر دیکہنے کے سبب سے ایسی حالت مین داخل ہو جاتے ہین کہ اگرچہ خواب کی حالت نہین ہوتی ہے لیکن وہ ایسے آدمی یا اشیا کو دیکہتے ہین جو موجود نہین ہوتے ۞

اول کرسٹل جادو کا بیان — یہ کرسٹل اکثر ایک گول یا بیضوی شکل کا صاف شیشہ ہوتا ہے ایسے کرسٹل بہت موجود ہین چنانچہ ایک میرے پاس بہی ہے جو آدمی کرسٹل کی طرف طبیعت جما کر دیکہتے ہین اونکو اوسکے اندر غائب آدمیون کی صورتین نظر آتی ہین بلکہ ایسے آدمی نظر آتے ہین جنکو کبہی اونہون نے نہین دیکہا ہے ایک کرسٹل ڈاکٹر ڈی صاحب کا مشہور ہے اوسکا حجم بیر وسکے انڈے کے برابر ہے ایک آدمی نے ہوئے اوسکو فروخت کیا تہا اور اوسکے ساتہ ایک کاغذ تہا جس ... سکے استعمال کے لکہے تہے لیکر چو مثالین ہین نیچے ... سٹل کی طرف جم کر دیکہنے سے

واقع ہوئے تھے ۔

شال سیزر بہم ۔ ایک لڑکا اس کرسٹل کی طرف جم کر آدھے گھنٹے تک دیکھتا رہا اوسکو کبھی کچھ نہین بتایا تھا کہ اوسکے طرف دیکھنے سے کیا اثر ہوگا پہلے اوسنے اوس کرسٹل مین ایک سیاہ بادل دیکھا بعد اوسکے وہ بادل دفع ہوگیا اور اوسنے اپنی والدہ کو دیکھا کہ اپنے مکان مین بیٹھی ہوئی ہے تھوڑی دیر بعد اوسکا باپ اوسکو نظر آیا بعد اوسکے مین نے اوس سے کہا کہ فلانی عورت کو دیکھو چنانچہ اوسنے دیکھا کہ ایک کوچے مین وہ عورت پھرتی ہے جو کپڑے وہ پہنے ہوئے تھی سب اوسنے ٹھیک ٹھیک بیان کیے یہ پوشاک اوسنے اوس عورت کو پہنے ہوئے کبھی نہین دیکھا تھا لیکن اوس عورت کو خود ایک مرتبہ شاید دیکھا تھا بعد اوسکے مین نے اوس سے کہا کہ فلانے لڑکے اور فلانے نوکر کو دیکھو اونکو اوسنے کبھی پہلے نہین دیکھا تھا چنانچہ اوسنے دونون کو دیکھا اور دونون کی پوشاک صحیح صحیح اور ٹھیک ٹھیک بتائی بعد اوسکے اوسنے ایک اور نوکر کو دیکھا کہ ایک عورت کے آنے کے واسطے ایک دروازہ کھولا تھا اوس وقت کا مین نے پتا لکھ لیا اور جب تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ عورت کہین باہر گئی ہوئی تھی اور اوسیوقت اپنے مکان پر آئی تھی اور وہ نوکر حقیقت مین دروازہ کھولے کھڑا تھا یہ جتنا اثر ہوا فقط اس سبب سے پیدا ہوا کہ کرسٹل کی طرف جم کر دیکھنے سے حالت خواب ایسی اس لڑکے پر واقع ہوگئی اوس کرسٹل مین اوسکو صورتین اسواسطے نظر آتین کہ وہ اوس کرسٹل کی طرف دیکھ رہا تھا کچھ شک نہین معلوم ہوتا ہے کہ اگر بجائے کرسٹل کے اور کسی چیز کی طرف دیکھتا تو اوس چیز مین نظر آتین مین نے دو تین اور تجربہ کیا اور اون تجربات مین اس کرسٹل کا بھی [illegible] کا بھی استعمال کیا ایک کرسٹل اون مین سے چند سال [illegible] عامل نے اس [illegible] پیشتر بنا تھا سوا اسکے اس لڑکے [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible] اور [illegible]

وہ تھوڑے عرصہ تک نظر جما کر کرسٹل کی طرف دیکھتے تھے تو اوس مین اونکو صورتین نظر آتی تھین اور کبھی تو اونکو اپنے ماباپ کی صورتین نظر آتی تھین اور کبھی ایسے شخص نظر آتے تھے جن سے وہ واقف نہین تھے اور یہ صورتین بھی اوس حالت مین نظر آتی تھین کہ جب اون لڑکون سے مین نے کہا بھی نہین تہا کہ تم کسیکو دیکھو اور مین جانتا بھی نہین تہا کہ وہ شخص جو اون لڑکون کو نظر آتے ہین کون ہین لیکن اکثر ایسا بھی ہوتا تہا کہ اونکی نظر کرسٹل پر سے ٹل جاتی تھی اوسوقت اونکو کچہ نظر نہین آتا تھا ان لڑکون کی طرف سے ہر چند مین نے جستجو کی ذرا بھی شک دہوکا دینے کا نہین معلوم ہوتا تھا بلکہ مین حیران ہوتا تہا کہ وہ کیسے استقلال کے ساتہ دیکھتے تھے اور بہت احتیاط سے حال بتاتے تھے اکثر ایسا ہوتا تہا کہ وہ اوس کرسٹل مین کچہ بھی نہین دیکھتے تھے لیکن جب کچہ دیکھتے تھے تو صحیح صحیح بتاتے تھے کہ کیا کیا دیکھتے ہین مین اونسے کچہ سوال نہین کرتا تہا بلکہ جو کچہ وہ کہتے تھے وہ سن لیتا تہا ان تجربات سے میرے ذہن مین یہ بات پیدا ہوئی کہ جب یہ لڑکے کرسٹل کی طرف دیکھتے تھے تو نظر جما کر دیکھنے کے سبب سے حالت غائب یعنی کچہ نہ کچہ اونپر وقوع ہو جاتی تھی مین چاہتا تہا کہ اس باب مین مین زیادہ تحقیقات کرون لیکن مجھے اب بھی یقین ہے کہ غائب یعنی اس ترکیب سے بھی حالت ہوش مین پیدا ہو سکتی ہے اب مین چند اور مثالین لکھتا ہون *

مثال چہار دہم - ایک گول کرسٹل جسکا حجم سنگترے کے برابر تہا ایک میز پر رکھا ہوا تھا اتفاقاً ایک لڑکی آگئی اور اوسکی طرف دیکھنے لگی دیکھکر کہنے لگی کہ اس مین ایک جہاز ہے اور اوسکے بادبان پہٹے ہوئے ہین اور دیکھو اب یہ جہاز گر رہا ہے اور ایک عورت او [illegible] اپنے ہات پر سر جہکائے دیکھ رہی ہے اتفاقاً اوسکی ماں بھی وہان [illegible] اوسکی لڑکی نے کیا دیکھا تھا لیکن اوسنے خود کرسٹل [illegible] عورت نظر آتی ہے لارڈ [illegible]

اتفاقاً اس امر کی خبر ہوئی اور اونسے مجھے اطلاع ہوئی لارڈ صاحب موصوف نے مجھسے بیان کیا ہے کہ اونہون نے پندرہ لڑکون اور لڑکیون پر تین کرسٹلون کے ذریعے سے تجربہ کیا ہے بلکہ دو ایسی عورتون پر تجربہ کیا جنکی عمر ساٹھ برس سے اونچی تھی لارڈ صاحب موصوف فرماتے ہین کہ بہت آثار ایسے تھے جو قوت حافظہ کے سبب سے معمولون کے خیال مین نہین آسکتے تھے مثلاً ایک معمول نے ایک گتّے کو دیکھا کہ اوسکے سر پر تاج تھا ایک نے ایک مکان دیکھا کہ اوس مین ۱۲۶ دریچے اور ۳۳ دروازے تھے جو چیزین وہ دیکھتے تھے آپس مین کچھ ربط نہین رکھتی تھین اسیطرح جیسے خواب مین کچھ چیزین متفرق نظر آتی ہین اور جب وہ کرسٹل مین چیزین دیکھتی تھی تو جس مکان مین وہ تھے وہان جو چیزین تھین اونکو نظر نہین آتی تھین اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ مشاہدات فقط نظر جما کر دیکھنے کے سبب سے حاصل ہوتے تھے اور مشاہدین کو غائب بینی کی حالت حاصل ہوگئی تھی لارڈ صاحب موصوف کہتے ہین کہ اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ ایک وقت ایک دیکھنے والے کو کچھ چیزین کرسٹل مین نظر آتی تھین اور دوسرے وقت نہین نظر آتی تھین اس سے معلوم ہوتا تھا کہ جو کچھ وہ دیکھتے تھے حقیقت مین دیکھتے تھے دھوکا نہین دیتے تھے جو تجربات مین نے کیے ہین اور اون مین کچھ کچھ باتین مجھے معلوم ہوتی ہین وہ تجربات لارڈ ڈسٹھو صاحب کے تجربات سے مطابق ہین ؛

مثال پانزدہم — مین اوپر بیان کرچکا ہون کہ کبھی کبھی لیوس صاحب کو فقط ضبط خیال سے حالت ہوش مین غائب بینی کے نوبت حاصل ہوجاتی ہے تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ جب کبھی وہ کسی کرسٹل کی طرف دیکھتے ہین تو [illegible] وہ آسانی سے اون پر واقع ہوجاتی ہے ایک مرتبے لیوس صاحب [illegible] کر عامل نے اس [illegible] اور اونھون نے ایک کرسٹل کے بنا [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل [illegible] ہین اور [illegible]

جو فاصلے پر تھا اونھون نے اوس کرسٹل کے اندر دیکھا اور بالکہ اون آدمیون کے ساتھ دو اور آدمی بالکل بیگانے دیکھے جو لوگ اونکے پاس بیٹھے تھے اون سے اونھون نے یہ سب حال بیان کیا اور بعد اوسکے اوٹھکر اوس مکان مین چلے گئے اور دیکھا کہ وہ دونون آدمی وہان موجود ہین *

مثال شانزدہم - ایک مرتبہ اورلیوس صاحب اڈن برا مین تھے اونسے کسینے کہا کہ فلانے مکان اور فلانے گھر کے آدمیون کو آپ دیکھیے چنانچہ اونھون نے کرسٹل کے اندر لندن کا گھر اور آدمی دیکھے اور دیکھا کہ ایک آدمی بڈھا ایک نئی سی وضع کی ٹوپی پہنے ہوئے اور حالت مرگ مین ہے یہ سب بیان اونکا عندالتحقیقات درست معلوم ہوا ایک شخص اوس جماعت مین موجود تھے اونکی ایک خاص گھڑی کی کنجی کبھی جاتی رہی تھی لیوس صاحب نے اونسے کہدیا کہ تمھاری کنجی اس قسم کی جاتی رہی ہے اور مجکو کرسٹل مین نظر آتی ہے اس شخص کی اورلیوس صاحب کی بالکل واقفیت بھی نہین تھی اوسنے کنجی کے جاتے رہنے اور اوس شکل کے ہونے کا اقرار کیا لیوس صاحب کی یہ رائے ہے کہ کرسٹل ایک ذریعہ حالت غائب بینی کے پیدا کرنے کا ہے اوس حالت مین کہ جب اوسکی طرف نظر جما کر دیکھا جاوے اور جو کچھہ مجکو تجربہ ہوا ہے اوس سے میری بھی یہی رائے ہے لیکن ممکن ہے کہ قطع نظر اس بات سے کہ دیکھنے کے سبب سے ایسی حالت پیدا ہو جو کچھہ کیفیت اوڈایل کرسٹل یعنی شیشے مین ہوتی ہے اوسکے سبب سے ایسی حالت کے پیدا ہونے مین تائید ہوتی ہے لیوس صاحب نے بارہا میرے کہے ... ٹلون مین دیکھا ہے اور اگرچہ اونھون نے ایسے ایسے اشخاص دیکھ ... ر کہ جن سے مجھے واقفیت نہین تھی الا مجھے شک نہین کہ جو ... ... مین وہ دیکھتے ہی تھے یہ بات

شاید متعاقب تحقیق ہو سکے کہ جو چیزین وہ دیکھتے تھے فقط خیالی تھین یا حقیقت مین کہین موجود تھین لیکن اس جگہ اتنی بات کہنی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ ایک مرتبہ جب اونھون نے ایک بڑے کرسٹل کے اندر دیکھا تو اون پر ایسا اثر ہوا کہ قریب تھا کہ خواب مقناطیسی واقع ہو جاوے حالانکہ جب چھوٹے کرسٹل مین دیکھتے تھے تو یہ نوبت نہین ہوتی تھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کیفیت اوڈ ایل کرسٹل کی کچھ تاثیر کرتی ہے ؛

آئینہ جادو کا مجھے تجربہ نہین ہوا ہے لیکن میرے خیال مین یہ بات ہے کہ اوسکا عمل بھی مثل کرسٹل کے ہوتا ہے اسطرح کا آئینہ دھات کا بھی بناتے ہین اور فقط سطح کو بھی بناتے ہین کہ کوئلے سے کسی چیز کو کالا کر دیتے ہین بہرحال یہ آئینہ ایک ایسی چیز ہوتی ہے کہ کچھ عرصہ تک اوسکی طرف دیکھا جاوے تو اوسکے اندر کچھ نظر آتا ہے یہ بات ہمکو معلوم ہے کہ فلذات اور کوئلے کا اثر پذیر طبائع پر بہت اثر ہوتا ہے ڈو پوٹ صاحب کو اس بات کا تجربہ ہوا ہے کہ جب نازک طبع آدمی کوئلے کی سطح کی طرف دیکھتے ہین تو اون پر عجیب تاثیر ہوتی ہے یعنی ایسی شکلین دیکھتے ہین کہ اون کا حال بیان کرنا اونکو پسند نہین ہوتا ہے مگر بعض اوقات جو کچھ وہ دیکھتے ہین بیان کر دیتے ہین ایک مرتبہ ایک عورت نے ایسی سطح مین ایک جہاز طوفانی ہوا مین دیکھا جب ڈو پوٹ صاحب ایسے تجربے کرتے ہین تو دیکھنے والون کو فقط ایک بیقراری ہی سی نہین ہوتی ہے بلکہ اونکو ہوش نہین رہتا کہ اونکے پاس کیا ہو رہا ہے ان تجربات کا عجیب اثر ہوتا ہے لیکن ایسے تجربات کرنے مین [illegible] احتیاط کرنی چاہیے اسواسطے کہ بعض اوقات تاثیر سخت ہوتی ہے ڈو پوٹ صاحب نے اس [illegible] ہین کہ ان تجربات کے ذریعے سے ہمکو زمانہ قدیم [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible] نہین اور [illegible] یہ بیان اونکا صحیح ہے ؛

پانی — اگر ایک گلاس مین پانی بھر کر رکھا جاوے خصوصاً ایسا پانی جسپر عمل مقناطیسی کیا ہوا ہو تو اوسکے اندر دیکھنے سے صورتین نظر آتی ہین ٭

مثال ہفتدہم — ایک عورت پر کرسٹل کے اندر دیکھنے سے غائب بینی کی حالت واقع ہو جاتی تھی میجر بکلی صاحب نے ایک بوتل مین عمل کیا ہوا پانی بھر دیا اور اوس عورت سے اوسکے اندر دیکھنے کو کہا اوس عورت نے پانی کے اندر ایک مگرمچھ دیکھا ٭

مثال ہیجدہم — اسیطرح ایک بوتل مین پانی بھر کر ایک اور عورت سے اوسکے اندر دیکھنے کو کہا اوسنے اوسکے اندر ایک سانپ دیکھا اور خوف کھا کر بوتل کو ہاتھ سے پھینک دیا ٭

ان سب تجربات سے ثابت ہوتا ہے کہ مختلف اشیا کی طرف خصوصاً کرسٹلون اور فلزات کی طرف اور مقناطیسی پانی کی طرف دیکھنے سے حالت غائب بینی پیدا ہو جاتی ہے مگر غالب ہے کہ عند الامتحان یہ بات ثابت ہوگی کہ اور بہت اشیا کی طرف دیکھنے سے بھی ایسی ہی تاثیر ہوگی ٭

کرسٹلون کے اندر نظر کرنے سے تاثیر کا جو بیان مشتہر ہوا ہے تو اکثر لوگ کہتے ہین کہ یہ امر بالکل فریب مین داخل ہے لیکن اس بات کے کہدینے سے تشفی نہین ہو سکتی ہے ممکن ہے کہ بعض دیکھنے والون نے دھوکا دیا ہو لیکن سب آدمی فریبی ہی نہین ہو سکتے ہین اگر بعض بیانات لغو معلوم ہوتے ہین تو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ابھی تحقیقات کامل اس معاملہ مین نہین ہوئی ہے اور دیکھنے والے بھی اکثر کم عمر ہوتے ہین اور عامل بھی اکثر ایسے ناآزمودہ کار ہوتے ہین کہ شاید اپنے خیالات دیکھنے والون کی طبیعت مین ڈال دیتے ہین ٭ [illegible] شک نہین ہے کہ بہت کم عمر اور عمر رسیدہ آدمیون کو کرسٹلون بد [illegible] اور فقط یہی بات نہین ہے کہ اونکا بیان صحیح ہے [illegible] ف پیدا ہوا ہے قطع نظر اس سے

اونکے مشاہدات بالکل اون مشاہدات سے مطابق ہین جو حالت غائب بینی عمل
مقناطیسی مین دیکھے جاتے ہین اور بہرحال یہ امر ایسا ہے کہ اوسکے باب مین زیادہ
تحقیقات کرنی بہمہ وجوہ مناسب معلوم ہوتی ہے۔ مین نے ابہی تک یہ ذکر نہین
کیا ہے کہ بعض اوقات کرسٹلون کے اندر ایسے آدمیون کی صورتین نظر آتی ہین
جو مدت سے مرے ہوے نظر آتے ہین اور نیک اور بد روحانیات کی شکلین بہی نظر
آتی ہین بلکہ اگر دیکھنے والون سے کچہ سوالات کیے جاوین تو اونکو اونکے جوابات
لکہے ہوئے یا چہپے ہوئے نظر آتے ہین مجکو ایسے تجربے کا خود موقع نہین ملا ہے اور
میری سمجہ مین یہ بات آتی ہے کہ بہت سے بواعث ایسے ہین کہ جن سے غلطی واقع
ہوجاوے لیکن اس امر مین بہی جو کچہ بیانات ہوئے ہین اونکو مین بلا تحقیقات نامعتبر
نہین سمجہتا ہون اس بات کا تو مجہے بالکل یقین ہے کہ کرسٹلون کی طرف دیکھنے سے
غائب بینی کی حالت پیدا ہوجاتی ہے لیکن میری راے یہ بہی ہے کہ امکاناً حالت مسکو
بہی کرسٹلون کی طرف دیکھنے سے پیدا ہوسکیگی اور ازانجا کہ حالت غائب بینی اور مسکو
کی نسبت بہی ابہی تک بخوبی تحقیقات نہین ہوچکی ہے اسواسطے مین یہ بات نہین
کہہ سکتا ہون کہ ان سے بہی عجیب آثار کا پیدا ہونا ناممکن ہے لیکن تا وقتیکہ مین
اچہی طرح تحقیقات نہ کرون ایسے امور کی نسبت مین بالیقین کچہ نہین کہہ سکتا ہون
اس ذکر غائب بینی کے ختم کرنے سے پہلے جو کرسٹلون کی طرف دیکہنے کی ذریعے سے
پیدا ہوتی ہے مین یہ ذکر کرنا مناسب سمجہتا ہون کہ مصرمین جو آجکل عرب کے
لوگ جادو کرتے ہین وہ اسی قبیل سے ہے ترکیب یہ ہے کہ یہ ساحر ایک لڑکے سے
سیاہی کے قطرے کی طرف جو بجاے آئینہ جادو کا کام دیتا [illegible] تے ہین اور
دہونی بہی دیتے ہین اور کچہ ہات سے بہی اوسپر عمل کامل نے اس [illegible] کا قطرہ
ایک اور صورت کا کرسٹل ہوتا [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر
[illegible] نہین اور [illegible]

دیکھنے سے لڑکون کو ایسے آدمی نظر آتے ہین جنکو اونہون نے کبھی دیکھا نہین
ہوتا ہے بہت مرتبے ایسا بھی ہوتا ہے کہ شرکت خیال کے سبب سے ایسی شکلین
نظر آتی ہین لیکن اگر غور کیا جاوے تو شرکت خیال کا بھی اس درجہ پر پیدا ہو جانا
کچھ غائب بینی کی نسبت کم متعجب اثر نہین ہے شرکت خیال اور غائب بینی دونون
حالت خواب مقناطیسی مین پیدا ہوتی ہین اور اگر سب مدارج موافق ہون تو یہ دونون
آثار خود بخود بھی واقع ہو جاتے ہین ؛

سولھوان خط

اب مین خواب مقناطیسی اور اون آثار کا جو خواب کی حالت مین پیدا ہوتے ہین بیان کرتا ہون ؛

خواب مقناطیسی کے پیدا کرنے کے بیان مین

مین اکثر یہ ترکیب کیا کرتا ہون کہ معمول کو اپنے روبرو مگر متصل بٹھا لیتا ہون اور خود ذرا اوس سے اونچا بیٹھتا ہون اور اوسکے انگوٹھون کو اپنے انگوٹھون سے آہستہ آہستہ دباتا ہون اور اوسکی طرف دیکھتا رہتا ہون اور اوس سے کہتا ہون کہ میری طرف دیکھتا رہے جب کچھ اثر ہونے لگتا ہے تو مین اپنے ہاتون کو اوسکی پیشانی سے چہرہ اور سینہ کی طرف نیچے کے رخ حرکت دیتا ہون اس ترکیب سے کبھی پاؤ گھنٹے اور کبھی آدہ گھنٹے اور کبھی ایک مین کچھ کچھ اثر ہونے لگتا ہے ؛

مثال نوزوہم ۔ لام پر جسکا ذکر فصل اول مین ہو چکا ہے حالت ہوش مین عمل کا اثر ہو جاتا ہے مین نے اس بات کا امتحان کرنا چاہا کہ اوسپر خواب بھی واقع ہو سکتا ہے کہ نہین پہلے مرتبہ ۲۵ یا ۳۰ منٹ کے دیکھنے کے بعد اوسکو کچھ نیند آگئی لیکن نیند گہری نہین آئی یعنی جب کوئی اوس سے بات کرتا تھا تو آسانی سے جاگ جاتا تھا نو مرتبہ مین نے اوسپر عمل کیا تو اس عرصہ مین اوسکو کمتر عرصہ مین نیند آجاتی تھی اور آٹھوین مرتبہ ۱۵ منٹ مین نیند آگئی مجھکو معلوم ہوا کہ گلی مین جو عام [illegible] اس سبب سے اوسکو نیند آنے مین حرج ہوتا تھا مین نے اپنے [illegible] عامل نے اس [illegible] کو وہ نہ سننے چنانچہ اس ذریعے سے اوسکا [illegible] ہوتے ہین تو اونکے دل پر [illegible] نہین اور [illegible]

فقط ۲ منٹ مین نیند آگئی اور بالکل غافل سوگیا اور جب جاگا تو اوسکو اس بات کا
کچھ ہوش نہین رہا کہ نیند مین کیا کیا ہوا تھا جب حالت خواب مین وہ بولتا تھا تو
اوسکی آواز اصلی آواز سے مختلف تھی اور جب اوس سے دریافت کیا گیا تو اوسنے
کہا کہ آئندہ مجھے اور بھی گہری نیند آویگی بلکہ مین غائب چیزین دیکھہ سکونگا لیکن ابھی
تاریکی سی معلوم ہوتی ہے اور اس تاریکی کے سبب سے مین نہین دیکھہ سکتا ہون مینے
اوس سے کہا کہ تم آدہے گھنٹے تک سورہو اتفاقاً جسوقت مین نے اوس سے یہ بات
کہی تھی اوسوقت ساڑھے چار بجے تھے اور جب وہ جاگا تو پانچ کی آواز گھنٹے پر
پڑ رہی تھی اوسکے جاگنے سے پہلے مین نے اوسے حکم دیا کہ دوسری مرتبہ کل پانچ منٹ مین
سو جانا اوسنے اقرار کیا اور جب عمل کیا گیا تو حقیقت مین پانچ منٹ مین سوگیا
اوسکے بعد اوسکا سولا دینا بہت آسان تھا اور تیرہوین مرتبہ فقط ایک منٹ مین
مین نے اوسکو سولادیا اس تجربہ مین کامل نیند نوین مرتبہ کے عمل تک معمول کو نہین
آئی تھی لیکن اوسکے بعد بتدریج نیند آسانی سے آتی تھی اور عجیب عجیب آثار نمایان ہوتے تھے

مثال ہشتم۔ ایک اور شخص پر بھی مین نے عمل کیا اوسکی عمر ۲۱ سال کی تھی مین نے
اس شخص کے ہات مین ایک سکہ دیکر اوسکو کہا تھا کہ تم اسکی طرف دیکھتے رہو چنانچہ
جب اوسنے دیکھا تو اوسکے اوپر کچھ اثر ہوا تھا دوسرے دن مین نے اوسکو سولانا چاہا
تو اپنی نظر اور ہاتون کی حرکت کے ذریعے سے اوسکو بیس منٹ کے عرصہ مین سولادیا
لیکن نیند بہت گہری اوسکو نہین آئی جسطرح لام پر مین نے نوبت بہ نوبت عمل کیا تھا
اوسیطرح اوسـ ... ـا اور آخرکار دو منٹ کے عرصہ مین اوسکو سولا سکتا تھا
اس شخص ... ک چاہتا تھا سولا رکہتا تھا جب وہ جاگتا تھا تو اوسکو حالت
... لیکن اگر مین اوسکو خواب کی حالت مین حکم

مثال بست و یکم - ایک شخص اندہا تہا ایک آنکہہ تو اوسکی بالکل جاتی رہی تہی اور
دوسری مین پانی اوترآیا تہا دو برس سے اوسکی نظر مین اتنا فرق آگیا ہے کہ
فقط دن کی روشنی اور رات کی تاریکی مین اوسکو کچھ تمیز ہوتی ہے اور کچھ نظر نہین آتا
بالکل اندہا ہے اوسکی آنکہہ کو اچھی طرح دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ابہی بالکل پانی نہین
اوترا ہے اور مجکو کچھ امید تہی کہ شاید اسکی نظر مین کچھ ترقی ہو جاوے دو مہینے کے بعد
جو مین نے ایک ڈاکٹر صاحب سے کہکر اوسکی آنکہہ کو دکہایا تو کچھ شفا معلوم ہوئی
ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اسکی آنکہون کے ڈہیلون کے پردے بسبب کمی نم کے
جدا جدا ہوگئے ہین اس زمانہ مین اسکی آنکہہ مین عمل مقناطیسی کے سبب سے اتنا
فرق ہوگیا تہا کہ اوسکی آنکہہ کو ہاتہ سے ڈہک کر اگر آفتاب کی روشنی کے سامنے
پہر ہات اوٹہا لیا جاتا تہا تو اوسکی پتلی سمٹ جاتی تہی اس خیال سے کہ دیکہون کہ
اندہے آدمی پر عمل مقناطیسی کا کیا اثر ہوتا ہے مین اوسپر متواتر عمل کرتا رہا چنانچہ مین
اوسپر ترکیب معروف سے عمل کرتا رہا ابتدا مین اوسکو نیند تو نہ آئی لیکن اور اور
آثار پیدا ہوتے رہے بارہوین مرتبے مین اوسکو اچہی طرح نیند آگئی اور اوسکے بعد
اوسکو آسانی سے نیند آجاتی تہی اور دو تین منٹ کے عرصے مین آجاتی تہی اور
تجربے سے معلوم ہوتا تہا کہ معمول کی نابینائی کے سبب سے عمل کے ہونے مین
کچہ ہرج نہین ہوتا تہا بلکہ جو آثار اوسپر ہوتے تہے ابتدا ہی سے اور دن کی نسبت
اوس پر زیادہ نمایان ہوتے تہے اور تہوڑے سے عرصے کے بعد مجکو معلوم ہوا کہ اوسکی
کمر کی فقرون مین ایک خاص اثر اسطرح کا ہوتا تہا کہ جس ... کے ... سے اگرچہ
غنودگی ہوتی تہی لیکن اچہی طرح نیند دیر مین آتی تہی مین نے ... ن کی
حرکت سے دور کر دیا اور بعد اوسکے اوسکا ...
اس شخص پر عمل کرنا شروع کیا تو ...

ترقی ہوگئی تہی عمل ہونے سے پہلے اوسکی آنکہ خشک اور سرخ تہی لیکن جب
عمل ہونا شروع ہوا تو نیند کے آنے سے پہلے ہی اوسکی آنکہہ مین نم پیدا ہوگیا اور
رنگ ایسا ہوگیا جیسا تندرستی مین ہوتا ہے اس شخص کی ناک مین سے کئی سال سے
ایک سخت مواد نکلا کرتا تہا لیکن جب عمل ہونا شروع ہوگیا تو اس مواد کا نکلنا
موقوف ہوگیا اور جو معمولی مواد نکلا کرتا تہا وہ نکلنے لگا اور اگرچہ اوسکو نزلہ کی بہی
شکایت رہتی تہی تب بہی اوسوقت سے ابتک کبہی پہلا سا مواد اوسکی ناک مین
سے نہین نکلا ہے مین سمجہتا ہون کہ یہ مرض اوسکا بالکل رفع ہوگیا اور یہ بات لحاظ
کے لائق ہے کہ عمل کرنے کے وقت مجکو معلوم بہی نہین تہا کہ اوسکو اسطرح کا
مرض ہے اور معمول کو خیال بہی نہین تہا کہ عمل مقناطیسی کے ذریعے سے اس
مواد کا نکلنا موقوف ہوجاویگا وہ کہتا ہے کہ اس مواد کے نکلنے سے ایسی تکلیف
ہوتی تہی کہ زندگی اوسکو ایک بار ہوگئی تہی اور جب سے اوس مواد کا نکلنا موقوف
ہوگیا ہے تب سے خوش رہتا ہون اور یہ شخص میرا نہایت مشکور ہے اور فقط اوسکی
آنکہ کے مرض مین ہی یہ فرق نہین ہوا بلکہ روز بروز وہ ایسا چاق ہوتا جاتا ہے کہ
دیکہنے والون کو اوسکی تندرستی مین ترقی معلوم ہوتی ہے اور اوسکو خود اتنا فائدہ
معلوم ہوتا ہے کہ وہ عمل ہونے کے وقت کا نہایت شوق سے منتظر رہتا ہے اور
چاہتا ہے کہ وہ وقت جلد آوے جب پندرہ مرتبے اوس پر عمل ہوا تو اوسکی
نظر مین ایسی ترقی ہوگئی کہ اوسکو پورا چاند بخوبی نظر آتا تہا اور دو کانون سے
چراغان کی روشنی گن سکتا تہا یہ بات اوسکو دو سال سے نصیب نہین ہوئی تہی
جب اوسنے [illegible] ات بیان کی تو مجکو امید ہوئی کہ اوسکی نظر مین بخوبی
ترقی ہو [illegible] الیس مرتبہ روزانہ عمل کرتا رہا ہون تب سے
لیکن یہ ایک ایسا مرض ہے

کر شفا کامل ہونے کے واسطے مدت تک عمل کرنا ضرور ہوگا مین نے مفصل حال
اس شخص کی تندرستی پر اثر ہونیکا اس مقام پر اسواسطے لکہا ہے کہ یہ شخص اندہا تہا
اور سب حال کی تفصیل مناسب معلوم ہوئی لیکن عمل مقناطیسی کے طبی آثار کا
حال فصل مناسب مین لکہا جاوے گا اور اوس فصل مین اس شخص کا حال بطور
اشارہ لکہا جاویگا ◆

مثال بست و دوم - ایک اور شخص پر بہی مین نے عمل کیا پہلے مرتبے اوسکی آنکہین
ذرا جہکنے لگین لیکن نیند نہین آئی دوسرے مرتبے مین جب مین اوسکی طرف ۱۵
منٹ تک دیکہتا رہا تو وہ پانچ منٹ تک سوتا رہا بعد اوسکے مین اوسکو تین منٹ مین
سولا دیتا تہا لیکن چار مرتبے کے عمل کرنے کے بعد وہ شہر سے اتفاقاً چلا گیا اس
شخص کو بہی مین جب تک چاہتا تہا سولا رکہتا تہا ان چارون آدمیون کو سوا
لام کے عمل مقناطیسی کے ذریعے سے مجہسے پہلے کسی نے نہین سولایا تہا لام کو
البتہ لیوس صاحب نے میرے کہنے سے ایک مرتبہ سولا دیا تہا لیکن لیوس صاحب کے
عمل سے بہی اوسکو بخوبی نیند نہین آئی تہی اور اچہی طرح نیند اوسکو اول مرتبہ
میرے عمل سے ہی آئی تہی مین نے ان مثالون کو انتخاب کرکے نہین لکہا ہے
بلکہ جو اولین میرے عمل تہے اونکو لکہدیا ہے اگر ان لوگون پر مین ایک دو مرتبہ ہی
عمل کرکے موقوف کر دیتا تو خواب کی حالت کبہی نہ پیدا ہوتی لیکن متصل صحبت
کرنے سے ایسی حالت پیدا ہوگئی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر عامل اوسکی
سے اگرچہ ... اور صبر کے ساتہ عمل کرتا رہے تو اکثر آدمیون کو سولا سکتا -
ن کی ... مقناطیسی حاصل نہین ہے بلکہ شاید متوسط سے بہی کم ہے
ایسے لوگون پر عمل کرنا چاہا جن پر ... کر
... مجہسے اثر نہین ہوا ...

مین نے سواے اون چار آدمیون کے جنکا ذکر اوپر بیان کیا گیا پانچ اور آدمیون پر عمل کیا اور ان مین سے چار پر اچہا اثر ہوگیا پس معلوم ہوا کہ ۹- آدمیون مین سے آٹہہ آدمیون پر میرے عمل کا اثر ہوگیا یعنی آٹہہ آدمیون کو مین سولاسکا نوین آدمی پر فقط تین مرتبہ عمل کیا گیا تو اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر اور زیادہ اوسپر عمل کیا جاتا تو غالب تہا کہ اوس پر بہی اثر ہوجاتا بہرحال اتنے تہوڑے سے تجربے سے مین یہ نہین کہہ سکتا ہون کہ اوسپر اثر نہ ہوتا ان ۹- آدمیون مین دو اندہے آدمی تہے *

اب اس معاملہ کی زیادہ تشریح کرنی ضرور نہین ہے جو کچہہ مین نے بیان کیا ہے اس بات کی ثبوت کے واسطے کافی ہے کہ صبر اور استقلال سے اکثر آدمیون پر عمل کا اثر ہوسکتا ہے مین نے لیوس صاحب کو دیکہا ہے کہ وہ معمول کے ہات بہی نہین پکڑتے ہین اور فقط اوسکی طرف نظر کرنے سے سولا دیتے ہین لیکن ان صاحب کو ضبط طبیعت کا بہت ملکہ حاصل ہے اور جہان تک مجکو تجربہ ہوا ہے اوس سے مجہے ثابت ہوگیا ہے کہ شاید ایسا آدمی کوئی نہین ہے کہ جسکو لیوس صاحب سولا نہین سکتے ہین یہ بات تو ضرور ہے کہ شاید مرتبۂ اول مین ہی نہ سولاسکین لیکن دو چار مرتبے کے عمل مین ضرور سولا سکتے ہین ظاہر ہے کہ خلوت مین جلوت کی نسبت عمل کا اثر بہت آسانی سے اور جلدی اور بہتر ہوتا ہے کیونکہ جلوت مین لوگون کے موجود ہونے سے معمول کی طبیعت پر کچہہ ہرج پیدا ہوجاتا ہے *

لام پر مین ... حسے بہی خواب پیدا کرسکتا ہون کہ بالکل اوسکے بدن کو نہ چہوؤن
بلکہ اوسکو ... من کہ مین تمکو سولایا چاہتا ہون اگر اوسکے بدن کو چہوا جاو
ت ... اسکتا ہون ایک مرتبہ وہ ایک جگہ بیٹہا ہوا پاؤ
...سکے پہلو کی طرف پانچ فٹ کو

فاصلہ پر بیٹھا ہوا تھا مین نے اوسکی طرف نظر جاکر ۵-۳ پل یعنی قریب نصف منٹ تک دیکھا اوسکو کچھ اطلاع نہین تھی کہ مین اس نیت سے اوسکی طرف دیکھہ رہا ہون کہ اوسکو نیند آجاوے ۵-۳ پل کے عرصہ مین اوسکی آنکھین بند ہوگئین اور بالکل غافل ہو کر سو گیا مین نے اوسکو کہا کہ ایک گھنٹے تک سو رہا اور جب وہ ایک گھنٹہ کے بعد جاگا تو اوسنے شکایت کی کہ آپ نے مجھہ سے کہا بھی نہین کہ ہم تمکو سولانا چاہتے ہین یہ اثر دیکھکر مین چاہتا تھا کہ فاصلے سے عمل کرنے کا زیادہ امتحان کرون لیکن اتفاق سے یہ شخص زیادہ بیمار ہوگیا اوسکو کثرت مطالعہ کے سبب سے سینہ کا مرض پیدا ہوگیا تھا اور وہ اپنے مکان سے باہر نہ نکل سکا جب وہ اچھا ہوگیا تو اوس پر ایسی اچھی تاثیر ہونی موقوف ہوگئی اوسکے بعد مجکو فقط دو بار اوس پر اسطرح عمل کرنے کا موقع ملا ایک مرتبہ تو عمل بخوبی ہوگیا اور دوسرے مرتبے مین نے آدھی میل کے فاصلے سے اوس پر عمل کرنا چاہا لیکن کچھہ بات ایسی ہوگئی کہ طبیعت میری جم نہ سکی لیکن جب وہ مجھے اوسوقت کے بعد ایک جگہ ملا تو اوسنے اوسوقت کا پتا دیا اور کہا کہ اوسوقت میری طبیعت بے اختیار سونے کو چاہتی تھی اور عمل کے اور بھی سب آثار معلوم ہوتے تھے مجکو افسوس ہے کہ مجکو پھر کبھی اوسپر فاصلے سے عمل کرنے کا امتحان کا موقع نہین ملا اسواسطے کہ جب وہ اچھا ہوگیا تو اوس پر ایسے نمایان آثار نہین واقع ہوتے تھے لیکن تاہم اوسکو نیند بخوبی آجاتی تھی ٭

خواب کی حالت مین تلقین کی تاثیر کا بیان

جیسے اگلے مین نے اوپر بیان کیے کہ حالت بیداری مین واقع ہوتے ہین ایسے ہی آثار حالت خواب مین بھی تلقین سے پیدا ہوتے ہین

انتہائی لیست و سوم – جیب لامور

چاہتا تہا وہ اکڑ جاتا تہا مین نے اسطرح کے تجربے بہت مرتبے نہین کیے لیکن فقط اپنی تشفی کرلی کہ جسطرح تلقین کی تاثیر اوس پہ حالت بیداری مین ہوتی تہی ویسی ہی تاثیر حالت خواب مین بہی ہو جاتی تہی یہ بات بہی مجہے حاصل تہی کہ جتنی دیر تک مین حکم دیتا تہا اوتنی دیر تک وہ سوتا تہا ٭

مثال بست و چہارم میرے روبرو لیوس صاحب نے ایک شخص پہ عمل کیا جو لیوس صاحب سے کہتے تہے وہ شخص وہی کرتا تہا کبہی وہ مچہلی کا شکار کرنے لگتا تہا کبہی بندوق لگانے لگتا تہا کبہی اپنے تئین سمجہ لیتا تہا کہ مین فوج کا جرنیل ہون کبہی درس دینا شروع کرتا تہا کبہی یہ ہوتا تہا کہ چہڑی کو بندوق سمجہ لیتا تہا کبہی کرسی کو کوئی درندہ حیوان سمجہ لیتا تہا کبہی اوسکو آندہی چلتی ہوئی نظر آتی تہی اور معلوم ہوتی تہی کبہی وہ رعد کی آواز سنتا تہا کبہی وہ سمجہ لیتا تہا کہ مین بارش سے بہیگ گیا ہون یا پانی سے اکڑ گیا ہون کبہی وہ دریا مین تیرنے لگتا تہا کبہی پانی کو دودہ یا شراب سمجہ لیتا تہا اور جب پانی کو شراب سمجہ کر پیتا تہا تو ایسا مدہوش ہو جاتا تہا کہ جب تک کوئی آدمی اوسکو سہارا نہ دے تب تک کہڑا نہین رہ سکتا تہا اس شخص کو ایسا نشہ حقیقت مین ہو گیا کہ لیوس صاحب نے پاؤ گہنٹے تک محنت کر کے اوسکا نشہ دور کیا اس شخص پہ ایک طور کا عجیب اثر ہوتا تہا کہ جو اثر ایک مرتبہ ہو گیا وہ دیر تک قائم رہتا تہا چنانچہ اگر ایک بات کی تلقین اوسکو ہوئی ہو تو دوسری تلقین کا اثر فوراً نہین ہو جاتا تہا مثلاً اگر وہ سوتا ہو اور اوسکو سمجہایا جاوے کہ اب جاگ جا[illegible] نہین جاگتا تہا الا اوس صورت مین کہ جب اوس سے اقرار لے لیا [illegible] کہو گے جاگ جاؤنگا ایک مرتبہ بڑے جلسے مین ان آثار [illegible]

[illegible]

تلقین کا اثر رہے مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو کچھ حکم حالت خواب مین دیا جاوے
اوسکا اثر جاگنے کے بعد حالت بیداری مین رہتا ہے ؀

مثال بست و پنجم لام (پ) مین یہ اثر کرسکتا تھا کہ جب حالت خواب مین اوسکو
کہا کہ فلانی بات یاد رکھنا اور فلانی بھول جانا تو ایسا ہی ہوتا تھا جب وہ سوتا
ہوتا تھا تو مین اوسکو کہدیتا تھا کہ مرتبہ آئندہ تم اتنی دیر مین سو جانا
چنانچہ اس اختیار کے ذریعہ سے یہ نوبت پہونچ گئی تھی کہ مین اوسکو دو منٹ
ہی کم عرصہ مین سو لا دیتا تھا مین یہ بھی اثر کرسکتا تھا کہ جسوقت وہ خواب سے
جاگے تو اوسکی طبیعت پر ایک خاص اثر معلوم ہو مجکو معلوم ہوا کہ لام اکثر سست
رہتا ہے اوس زمانے مین وہ کچھ بیمار تھا مگر مجکو اوسکی بیماری کا حال معلوم نہین تھا
جب وہ سوتا ہوتا تھا تو مین اوس سے کہتا تھا کہ جب تم جاگوگے اوسوقت خوش رہنا
چنانچہ ایسا ہی ہوتا تھا جب مین یہ حکم دینا بھول جاتا تھا تو وہ اوداس ہی رہتا تھا
مین نے ہمیشہ یہ بات دیکھی ہے کہ جب خواب مقناطیسی سے معمول جاگتا ہے
تو اوسکی طبیعت چاق ہوتی ہے ؀

مین نے اس قسم کے تجربات خود بہت نہین کیے مین اسواسطے کہ مجھے یقین تھا
کہ عمل مقناطیسی کا یہ اثر ہوتا ہے کہ حالت عمل مین معمول پر اپنی تاثیر ہو جاتی ہے
کہ بیداری کی حالت مین اوس پر اثر رہتا ہے اور اوسکے حواس اور افعال
اوس تاثیر کے مطابق ہوتے ہین فی الحقیقت یہ اثر روزمرہ ہوتا ہے مین زیادہ
تشریح اس امر کی نہین کرونگا کیونکہ عرصہ کم ہے اور آثار کا بھی حال
لکھنا ہے ؀

عمل مقناطیسی ہے کہ ؀
مین حصۂ اول مین لکھ

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معمول کے سر کے چھونے سے کچھ آثار بھی ظاہر نہین ہوتے ہیں
اور بعض معمول ایسے ہین کہ عامل اونکے سر کے بلکہ جسم کے اور کسی مقام کو چھوئے تو
جیسی عامل کی مرضی ہوگی ویساہی اثر ظاہر ہوجاتا ہے لیکن اسکے ظہور کا سبب یہ
معلوم ہوتا ہے کہ اگر عامل کی مرضی ناگفتہ ہوتی ہے تو عامل کے ساتھ معمول کو شرکت
خیال ہوتی ہے اور جب عامل اپنی خواہش بیان کردے تو تلقین کا اثر ہوجاتا ہے
جب ان بواعث سے آثار کا ظہور ہو تو قواعد علم قیافہ کا ثبوت اونسے حاصل نہین ہوتا
لیکن ایک صورت ایسی بھی ضرور ہے کہ اون مین آثار کا ظہور فقط اس سبب سے ہوتا ہے
کہ سر کے کسی مقام کے چھونے سے دماغ کے کسی خاص مقام کا فعل ظاہر ہوتا ہے ؂
مثال بست وششم مین نے ایک شخص کو عمل مقناطیسی کے ذریعے سے پانچ منٹ
کے عرصہ مین سولا دیا جب وہ سو گیا تو جو مقام اوسکے سر کا چھوا جاتا تھا ایک خاص اثر
مطابق مسائل علم قیافہ کے نمایان ہوتا تھا اس شخص کو علم قیافہ مین کچھ بھی دخل
نہین تھا اور اوسکو کچھ بھی واقفیت نہین تھی کہ سر کے کونسے مقام کو چھونے سے
کونسا اثر پیدا ہوگا لیکن اگر اوسکو کچھ تھوڑی سی واقفیت ہوتی بھی تو ان آثار کا ظہور
ایسی سرعت سے ہوتا تھا کہ وہ دانستہ اونکو نمایان نہین کرسکتا تھا فیاضی اور نقل
اور لڑائی اور پوشیدگی اور طمع اور خودبینی اور اشتیاق تعریف اور پارسائی
اور اختلاط اور محبت اولاد اور راگ کے مقام جب بہت جلد جلد چھوے گئے
تو ہمراہ آثار مطابق ظاہر ہوگئے اور یہ آثار ایسے نمایان ہوتے تھے کہ جنکی مجکو توقع
نہین تھی اور بعض [illegible] ایسے تھے کہ مین جانتا بھی نہین تھا کہ کیا اثر نمایان ہوگا جب
فیاضی کا مقا[illegible] نے فوراً مجکو قابل رحم سمجھ کر اپنی جیب مین سے سب روپیہ
نکالا [illegible] اوسکے جسم سے چھوا رہا تو اوسنے اپنے
[illegible]نی کا ظہور ہمیشہ ویسا ہی ہے

کہ جسکو محتاج سمجھین اوسکو دینا چاہیے۔ جب احتیاط کا مقام چھوا تو اوسکے چہرے سے
آثار خوف نہایت صفائی کے ساتھ عیان ہوئے وہ کہنے لگا کہ ایک غار عمیق میرے
سامنے ہے اور مجھے اندیشہ ہے کہ مین اوس مین گرجاؤنگا جب راگ کے مقام کو
چھوا تو وہ فوراً گانے لگا۔ جب نقل کے مقام کو چھوا تو وہ فقط ہر آواز کی ہی جو
وہ سنتا تھا نقل نہین کرنے لگا بلکہ ہرچند اوسکی آنکھین بند تہین جو کوئی آدمی
چہرے سے یا آنکھ سے یا ہاتون سے حرکت کرتا تھا اوسکی ویسی ہی نقل کرتا تھا
بہت تشریح کرنی کچھ ضرور نہین ہے یہ بات کہنی کافی ہے کہ جو جو مقام اوسکے
سر کا چھوا جاتا تھا اوس کے مطابق فوراً آثار نمایان ہوتے تھے زیادہ امتحان
کرنے کے واسطے مین نے دو مقامات ایک ہی وقت مین چھوئے تو اوسکا
اثر یہ ہوا کہ دو آثار متفق نمایان ہوئے مثلاً جب مین نے فیاضی اور طمع کے
مقامات دونون ایک دفعہ چھوئے تو اوسنے اپنی جیب مین روپیہ نکالنے کو
ہات ڈالے لیکن بجائے اسکے کہ مجھے روپیہ دیدے مجھے نصیحت کرنے لگا کہ مانگنا
نہایت عیب ہے اور روپیہ دینا سب سے بڑے طور کی خیرات ہے جب پارسائی
کے مقام کو تنہا چھوا تو اوسنے بہت صدق کے ساتھ نماز خوانی شروع کی لیکن
جب مین نے پارسائی اور خود بینی کے مقامات کو ایک ہی وقت مین چھوا تو اوسنے
کھڑا ہو کر کہنا شروع کیا کہ یا خدا تعالی مین تیری مہربانی کا بہت مشکور ہون
کہ تو نے مجھے اور آدمیون سے اتنا اعلی پیدا کیا ہے اور علم فقہ اورون سے
زیادہ مجھے بخشا ہے یہ دونون متفق آثار کا ظہور اتفاقیہ ہے مین نے پہلے پارسائی
کے مقام کو چھوا تھا تو اوسوقت علامات پارسائی کے ظاہر ہوئے تھے لیکن
ہنوز اوس مقام کا فعل موقوف نہین ہوا تھا کہ دوسرے مقام کے چھونے سے وہ
اثر پیدا ہوا جو اوپر بیان کیا گیا

مقام کے چھونے کا تھا اور غلطی سے اور مقام چھوا گیا یا ہات پھسل کر اور مقام پہ
لگ گیا تو وہ اثر نہین ہوتا تھا جسکے پیدا کرنے کا میرا ارادہ ہوتا تھا بلکہ اوس مقام
کے مطابق اثر ہوتا تھا جو حقیقت مین چھوا جاتا تھا اشتہا کے مقام مین مجھے تھوڑی سی
جگہہ مین مین جدا جدا مقام معلوم ہوئے ایک مقام مین اشتہاء طعام کا ظہور ہوتا تھا
دوسرے مین پانی کے پینے کی اشتہا اور تیسرے مقام مین سونگہنے کی خواہش معلوم
ہوتی تھی یہ تینون مقام اتنی سی جگہہ مین تھے جتنی جگہہ مین ایک اُنگلی آجاوے
اور اکثر آدمیون کو جو علم قیافہ مین دستگاہ رکھتے تھے تب تک ان مقامات کی
تفریق معلوم بھی نہین تھی پس معلوم ہوا کہ معمول کو تو واقفیت اون مقامات کی
ذرا بھی نہین تھی تو یہ جتنے آثار ہوتے تھے فقط اون مقامات کے چھونے سے نمایان
ہوتے تھے اور ایک بات اور بھی تھی کہ خواہ مین معمول کو کچھہ ہی کہون میرے
کہنے کا کچھ اثر نہین ہوتا تھا فقط یہ بات ہوتی تھی کہ جس مقام کو مین چھوتا تھا
اوسکے مطابق اثر ہوتا تھا اس سے صاف ثابت ہے کہ شرکت خیال یا تلقین کا
اثر معمول پر نہین ہوتا تھا بلکہ فقط خاص مقامات کے چھونے کے سبب سے
اثر مطابق پیدا ہوتا تھا ۔ سوائے اس شخص کے مین نے تین آدمیون پر اور بھی
ایسے تجربے کیے کہ وہ تینون علم قیافہ سے بالکل ناواقف تھے اور ایک اونمین سے
ایک لڑکی دس بارہ برس کی تھی اور ادنی فرقے مین سے تھی بلکہ نہایت بیوقوف بھی تھی
جب ان معمولون پر عمل کیا گیا تو بعض آثار نمایان ہوتے تھے اور بعض نہین ہوتے
ان سب تجربات ... ب یقین ہوگیا کہ شرکت خیال یا تلقین کا کچھہ بھی دخل
نہین تھا اب مد ... ثال بیان کرتا ہون جسکا تجربہ مجکو حال مین ہوا ہے
مثال ... ے عمل کیا گیا تھا لیکن چار برس کے
... ب منٹ کی عرصہ مین سلا دیا

اس شخص پر سب آثار ایسے جلد جلد نمایان ہوتے تھے کہ ایدہر کسی مقام کو چھوا نہین دوسرا مقام
اودہر اثر نمایان ہوا نہین چنانچہ جب فیاضی کا اثر ہو رہا تہا اور مین نے طمع کا مقام
چھو لیا تو اوسنے فوراً میرا گریبان پکڑ لیا اور کہا کہ جو کچھ مین نے دیا ہے واپس دیدو
اگر لڑائی کا مقام چھوا تو ہنوز اوس مقام سے ہاتہ اوٹھایا بھی نہین تہا کہ اوسنے
ایک مکا مجھے مارا جب فیاضی اور طمع کے مقامات کو دونون ایک دفعہ چھوا تو اوسنے
اپنی جیب مین سے روپیہ نکالا لیکن جب مین نے روپیہ لینا چاہا تو اوسنے اپنا ہاتہ
کھینچ لیا اور کہا کہ تمسے زیادہ مجھے خود ضرورت ہے غرضکہ اگر کوئی خاص اثر ہوتا رہا ہو
تو اگر اتفاقاً میرا ہاتہ کسی اور مقام پر لگ جاتا تہا یا فقط میرا کپڑا ہی اوسکے کسی اور مقام پر
لگ جاتا تہا تو اثر سابق موقوف ہو کر دوسرا اثر فوراً نمایان ہوتا تہا جب پارسائی کا
اثر ہو رہا تہا اوسوقت اگر خود بینی کا مقام چھوا گیا تو وہ فوراً کھڑا ہو جاتا تہا اگر لڑائی کا
مقام چھوا گیا جو کوئی اوسکے قریب ہو اوسکو مکا مار بیٹہتا تہا غرضکہ سر کے چھونے سے
اوس پر ایسا ہی اثر ہو جاتا تہا کہ جیسے کسی ستار کے پردون کو علحدہ علحدہ چھونے سے
اور تار پر زخمہ لگانے سے فوراً مختلف آواز پیدا ہوتی ہے میری تلقین کا کچھ بھی اثر
اوس پر نہین تہا اور معمول اسوقت خواب مقناطیسی مین غافل سوتا تہا ان آثار
کے پیدا ہونے کی اور کوئی وجہ سوائے اسکے معلوم نہین ہوتی کہ خاص مقامات
سر کے چھونے سے خاص آثار پیدا ہو جاتے ہین لیکن بعض بعض آثار عجیب پیدا ہوتے
تہے مثلاً جب مین ہنسی کا مقام چھوتا تہا تو سر کے اوس مقام کے چھونے سے وہ
ہنسنے لگتا تہا اور علاوہ اسکے جب مین اوسکے لبون کو چھوتا تہا تب بھی
وہ شدت سے ہنستا تہا اگر اوسوقت مین اوسکے وسط ناک کو چھوتا تہا تو ہنسی
فوراً موقوف ہو جاتی تہی اور اوسکے بعد ہوتی تہی
ایک صاحب نے مجھے کہ

یہ شخص ناچنے لگے گا مگر اتفاق سے مین اوس مقام کو نہ چھو سکا جو چھونا چاہیے تھا اور مقام چھوا گیا نتیجہ یہ ہوا کہ اوسنے بہت خفا ہو کر ایک لات لگائی لیکن میری خوش نصیبی سے وہ مجھے نہ لگی ایک میز کو لگی جب مین نے آدھے پل تک اوسکی پستان چپ پر اپنی اونگلی رکھی تو وہ بیٹھ گیا اور ایسی نوبت اوسکی ہو گئی کہ گویا اوسکو غش آگیا تھا لیکن اس بات کو دیکھکر مین نے اوسکے سر کی خودبینی اور مضبوطی کے مقام کو جب چھوا تو اوٹھہ بیٹھا اور مقابل ہو گیا مجکو خوب یقین ہے کہ اگر اوسکے دل پر مین چند پل تک ہات رکھتا تو اوسکو غش آجاتا بلکہ مین یقینا کہہ سکتا ہون کہ اگر کچھہ زیادہ عرصہ تک اوسکے دل پہ ہات رکھا جاتا تو وہ مرجاتا یہ آثار جو بعض بعض مقامات جسم کے چھونے سے پیدا ہوتے ہین بیشک اسواسطے پیدا ہوتے ہین کہ جسم اور دماغ مین بذریعہ رگون کے ربط ہے ؀

مثال بست وشتم ایک لڑکی کی زبان مین لکنت تھی مین نے اوسکو دومنٹ مین سولادیا اور جب اوسکے سر کے مختلف مقامات کو چھوا تو موافق مسائل علم قیافہ مختلف آثار پیدا ہوئے اوسکی لکنت اوسوقت کم ہو گئی اس لڑکی مین ایک خاص بات یہ معلوم ہوئی کہ جب مین نے اوسکی کمر کے تیسرے اور چوتھے مہرے کو چھوا تو وہ بالکل بیہوش ہو گیا اور ایسا نشہ اوسکو معلوم ہوا کہ کھڑا نہ رہ سکا ؀

یہ مثالین جتنی مین نے لکھین ہین میرے نزدیک کافی ہین انسے معلوم ہوتا ہے کہ کچھہ کیفیت ایسی ضرور ہے جو عامل کے جسم مین سے نکلکر معمول کے جسم پہ تاثیر کرتی ہے بعض معمول ۔۔۔ تے ہین کہ اونکے بدن کو چھونے کی ضرورت نہین ہوتی ہے فقط دور ۔۔۔ اشارہ کرنے سے سب آثار پیدا ہو جاتے ہین لیکن اگر یہ ۔۔۔ ثابت ہے کہ کچھہ نہ کچھہ ایسی کیفیت عامل ۔۔۔ ایسے آثار جیسے بیان کیے گئے

تھوڑے عرصے مین نمایان ہو جاتے ہین چنانچہ اوپر جو بیان کیا گیا کہ ایک معمول کے دل پر بات رکھنے سے غش کی نوبت اوسکو پہونچ گئی یہ کیا اس بات کا ثبوت نہین ہے کہ اگر کوئی یہ کہے کہ بعض معمولون پر کیون اس قسم کا اثر ہوتا ہے اور بعض معمولون پر کیون نہین ہوتا تو مین یہ جواب دیتا ہون کہ مین کوئی بات بنانا نہین ہون جیسا مجکو تجربہ ہوا ہے ویسا بیان کر دیا ہے لیکن وجہ اثر کے نہ ہونے کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ آثار ایک خاص حالت مقناطیسی مین پیدا ہوتے ہین اور جن پر یہ آثار نمایان نہین ہوتے اونکو وہ خاص حالت مقناطیسی اوسوقت حاصل نہین ہوتی ہو یہ وجہ یہ بات معلوم ہوتی ہو کہ یہ حالت ایسی گہری نہین ہوتی جیسی شرکت خیال اور غائب بینی کے پیدا ہونے کے واسطے ضرور ہے لیکن ابھی تک ہمکو یہ اختیار حاصل نہین ہے کہ یہ خاص حالت جب ہم چاہین پیدا کرلین بعض معمولون پر تو ایسی حالت آسانی سے واقع ہو جاتی ہے کہ جس مین غائب بینی اور شرکت خیال نمایان ہووے اور بعض پر فقط ایسی ہی حالت نمایان ہوتی ہے کہ اوس مین سر کے مقامات یا جسم کے اور مقامات کے چھونے سے ایسے آثار پیدا ہوتے ہین جو علم قیافہ کے مسائل سے متعلق ہین *

اب مین غائب بینی کا حال جو بذریعہ شرکت خیال حالت خواب مقناطیسی مین واقع ہوتی ہے بیان کرتا ہون *

غائب بینی کا اثر کئی طور پر نمایان ہوتا ہے ایک یہ کہ معمول کرلیتا ہے دوسرے یہ کہ جو لوگ معمول کے ساتھ ہین غیر صحت کا حال بتا دیتا ہے اور تشخیص ہوتی ہے جن معمولون

بیماری کا خیال دریافت اونکی صحت اور ... واقع

نہین ہوئی ہے لیکن مین نے اس اثر کو اور عاملون کو پیدا کرتے دیکھا ہے یہ اثر
یا تو اکیلا نمایان ہوتا ہے یا غائب بینی بلا وساطت کے ساتھ متفق ہو کر نمایان
ہوتا ہے الف کو جسکا ذکر مین نے فصل اول مین کیا ہے یہ دونون قوتین بخوبی
حاصل ہین اور خصوصاً اوسکو شرکت خیال کے ذریعے سے غائب بینی کی قوت بخوبی
حاصل ہے جو لوگ اوسکے ساتھ ہم ربط ہوتے ہین اونکی طبیعت کا حال بیان کردیتا ہے
خواہ وہ آدمی موجود ہون خواہ اونکی کوئی چیز مثل دستخط یا بالون کے اوسکے ہاتہ مین
رکھی جاوے مین نے کئی بار اوسپر تحریر ہوتے دیکھا ہے چند مثالین اسجگہ لکہتا ہون
مثال بست و نہم — ہنوز مین نے عامل کو دیکھا بہی نہین تہا کہ مین نے ایک عورت کی تحریر
اوسکے پاس بھیجی اور فقط یہ کہہ بہیجا کہ جو کچھ الف کہے مجھے اوس سے اطلاع دیجیے گا
مین نے یہ بہی نہین لکہا تہا کہ یہ تحریر کسی عورت کی ہے اور بلکہ وہ تحریر ایسی زبردست تہی
کہ عامل کو بہی یہ خیال ہوا تہا کہ کسی مرد کی ہے جسوقت الف سو گیا اور وہ تحریر
اوسکے ہاتہ مین آئی تو اوسنے تہوڑی دیر بعد کہا کہ مجہے ایک عورت نظر آتی ہے
اوسکا قد ذرا پست ہی اور رنگ ذرا سانولا ہے اور چہرہ زرد ہے اور وہ عورت بیمار
نظر آتی ہے بعد اوسکے الف نے اوس عورت کا مکان اور وہ کمرہ جس مین وہ بیٹہی تہی
بتانا شروع کیا اور جو کچھ سامان اوس مکان مین تہا صحیح صحیح بتایا اوسنے کہا کہ عورت
مذکورہ ایک دیوار کے پاس میز کے پاس بیٹہی ہے اور ایک خط لکہہ رہی ہے اور
میز پر بہت سی شیشے کی چیزین بہت خوبصورت رکہی ہین کہ ایسی مین نے کبہی نہین
دیکھی ہین بعد [illegible] سنے اوس عورت کی بیماری کا حال مفصل بیان کیا اور بعض
باتین ایسی [illegible] ط اوس عورت کو بہی معلوم نہین جو کچھ علاج اوس عورت کا
اور [illegible] کہا کہ یہ عورت سمندر کے پار بہی گئی تہی
[illegible] نی پیا کرتی تہی یہ بہی کہا

کہ جو پانی وہ پیا کرتی تھی اوسکا مزہ کچھ عجیب تھا لیکن اوسنے اوس عورت کو فائدہ
کیا تھا حقیقت میں یہ عورت ملک جرمنی میں گئی تھی اور وہاں کو پانی ذائقہ سے فائدہ کیا تھا
اور پانی بھی وہ ہمیشہ صبح کے وقت پیا کرتی تھی اور زیادہ تشریح کرنے کی ضرورت نہیں ہے
یہ بات کہنی کافی ہے کہ اوسوقت تک عامل کو اوس عورت سے واقفیت نہیں تھی
اور جو باتیں الف نے بیان کیں اوسکی اطلاع عامل کو پہلے کچھ بھی نہیں تھی بلکہ عامل یہ بھی
نہیں جانتا تھا کہ وہ تحریر کیسی عورت کی تھی یہانتک کہ جب الف نے عورت کا حال
بیان کرنا شروع کیا تو عامل کو یقین ہوا کہ معمول غلطی کرتا ہے تا وقتیکہ الف نے
اصرار کیا کہ ضرور یہ تحریر عورت کی ہے میں نے اوس عامل کی طرف سے اپنی درخواست کا
جواب مشعر تفصیل مندرجہ صدر ڈاک پایا اور جب یہ جواب مجھے ملا تو مجھے تعجب ہوا
کہ الف نے ضرور اوس عورت کو غائب بینی کے سبب سے دیکہا تھا چند ماہ بعد میں
اوس عورت کو لیکر الف کے دیکھنے کو گیا الف نے کبھی اوسکا نام نہیں سنا تھا اور جب
میں اور وہ عورت گئی تو دونوں بالکل بیگانہ تھے جب الف سو گیا تو عامل نے
اوس سے کہا کہ اس عورت کا ہات اپنے ہات میں پکڑو جب اوسنے ہات پکڑ لیا تو الف
نے کہا کہ تم وہی عورت ہو جسکو میں دیکہنے گیا تھا عامل نے کہا کونسی عورت الف نے
کہا کہ کیا تمہیں یاد نہیں وہی عورت جو ایک میز کے پاس بیٹھی تھی اور اوس میز پر جو بعض
شیشے کی چیزیں رکھی ہوئی تہیں اب الف نے کہا کہ یہ عورت پھر سمندر کے پار صبح کے
پانی پینے کے واسطے گئی تھی اور اب اوسکی بیماری میں صحت ہے لیکن بیچ کے
دنوں میں بیماری زیادہ ہو گئی تھی اور ڈاکٹر صاحب نے ایک ایسی چیز اوسکی
حلق میں ڈالی تھی جس سے اوسکو بہت تکلیف ہوتی تھی کہ ڈاکٹر
نے کہا کہ اوسکے گلے میں ڈالا تھا ... بہتر اونکو

ڈاکٹر ... ایک انگریزی دوا ... [illegible]

سب کو الف نے مفصل بیان کیا اور جو باتین پہلی دفعہ بتائی تہین وہ بتانی شروع کین عامل اون مین سے بہت باتین بھول گیا تھا لیکن اوسوقت جو اوسنے بطور یادداشت لکھہ لیا تھا جب اوس یادداشت کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ الف کا بیان صحیح ہے جب کبھی الف پہلی بات کوئی بھول جاتا تھا تو وہ کہتا تھا کہ ٹھہرو مین اپنی کتاب مین دیکھہ لون اور اوسنے اپنے داہنے ہاتہ کو کہنی سے نیچے کتاب بنا رکھا تھا جسوقت وہ سوتا ہوتا تھا اپنے ہات پر کچھہ خیالی نشان بطور یادداشت کر لیا کرتا تھا اس کتاب کی مدد سے اوسنے شہر لنڈن بڑا کا حال جو اوسنے کبھی پہلے عمل کے وقت دیکھا تھا بیان کیا گلی اور کوچہ اور باغ اور مکانات سب بیان کیے جب وہ اس سیر مین مصروف تھا تو اوسے پہلے ایک بات یاد آگئی جو اوسنے پہلے اپنے عامل سے نہین کہی تھی اور بقول اوسکے اسواسطے نہین کہی تھی کہ اوسکو کچھہ خوف ہو گیا تھا عامل نے حیران ہو کر پوچھا کہ وہ کیا بات تھی اوسنے کہا کہ جب مین فلانی مکان کی طرف (حالت عمل مین) جاتا تھا تو کسی سبب سے مین ٹہکا اور مکان مین چلا گیا تھا اوس مکان مین مین نے ایک عورت دیکھی تھی کہ وہ ایک نئی وضع کی پوشاک پہنے ہوے تھی اور پوشاک بہی مکلف تھی جب مین نے اوس عورت کو دیکھا تو میرے جی مین ایسا خیال آیا کہ اوس عورت کو لوگون کے سر کاٹنے کا شوق ہے اور مجھے یہہ خیال ہو گیا کہ ایسا نہو کہین میرا بھی سر کاٹ ڈالے اسواسطے مین بہت جلد اوس مکان سے نکلکر جہان جاتا تھا وہان چلا گیا مین اس مشاہدے [illegible] اسواسطے کرتا ہون کہ میری سمجھہ مین وہ مشاہدہ کچھہ خواب نہین تہا [illegible] کو بسبب شرکت خیال کے کوئی واقعہ گذشتہ بمنزلہ واقعہ حا[illegible] [illegible]فت کرنے کا شوق ہوا تو مین نے عامل [illegible]

[illegible] الاقات کرون [illegible]

که اگر عامل مجھے اوس مکان مین پہونچا وے تو جو آپ دریافت کرینگے مین بتاؤنگا
چنانچہ عامل نے کچھ ترکیب سے الف کو حالت سیاحی مین داخل کر دیا الف
اسطور سے دل ہی دل مین بہت فاصلے تک چلا جاتا ہے لیکن اتنی بات ضرور
ہوتی ہے کہ اگر اوسکی اونگلیون کے سرون سے مونھہ لگا کر کچھ بات کہی جاوے
تو وہ سنتا ہے ورنہ کوئی آواز نہین سنتا ہے جب وہ اوس مکان مین پہونچ گیا
تو اوسنے بیان کیا کہ مین ایک کمرے مین ہون کہ اوسکی دیوارین پتھر کی ہین اور
اوس کمرے کی دیوارون پر کچھ پردے لٹکتے ہین اور اون پردون پر حیوانات کی
تصویرین کھنچی ہوئی ہین وہ عورت ایک پلنگ پر ایک نئی وضع کی مگر مکلف پوشاک
پہنے ہوئے بیٹھی ہے اوسکا گریبان اوسکے گلے پر کھڑا ہوا ہے اور ایک ٹوپی
ایسی پہنے ہوئے ہے کہ پیشانی کی وسط تک ایک نوک اوسکی جھکی ہوئی ہے اور
کچھ موڑ کر اوسکی دونون بناگوش پر پڑی ہوئی ہے یہ عورت امیر ہے اور ایک
بچے کو لیے ہوئے رو رہی ہے اوسکے اور اوسکے شوہر مین اتفاق نہین ہے
اونکے مذہب کے عقائد مین فرق ہے میری سمجھ مین یہ بات ہے کہ یہ عورت یہان
قید ہے جب الف سے اور حال دریافت کیا گیا تو اوسنے کہا کہ مین دیکھتا ہون
کہ اوس بچے کو ایک ٹوکرے مین رکھکر ایک دریچے سے لٹکاتے ہین اور وہی
عورت یا شاید کوئی اور عورت اوسی ٹوکرے مین لٹکتی ہے جب وہ نیچے پہونچ گئی
تو وہان سے ایک گاڑی مین سوار ہو کر چلی گئی اب مین دیکھتا ہون کہ وہ عورت
ایک اور مکان مین قید رکھی گئی ہے اوس مکان کے گ... [illegible] ...رخت ہین لیکن
ہین اون درختون سے آگے کچھ نہین دیکھہ سکتا ہون ا... [illegible] ...پہ اوس عورت کو
الف نے ایک گھوڑے پر سوار دیکھا او... [illegible] ...اوسکی

اسپر چند شخص کچھ لوگون کو جو

دریافت کیا کہ میری نے اسپنے تئین کسواسطے حوالے کردیا تو الف نے کہا کہ تم نہین
سمجھتے کہ اسنے اون لوگون کو اپنا جانب دار سمجھا تہا لیکن حقیقت مین وہ اوسکے
دشمن تھے مجکو کچھ کچھ خیال ہوا کہ الف نے میری ملکۂ اسکاٹلنڈ کو شاید دیکھا ہے
مین نے اوس سے اور بہی باتین دریافت کرنی چاہین الف نے کہا کہ جن لوگونکو
اس عورت نے اسپنے تئین حوالہ کردیا تہا اونھون نے اوسکو قید کرلیا جب مین نے
الف سے پوچھا کہ یہ عورت مری کسطرح تہی تو اوس نے کہا کہ اب مین تھک
گیا ہون اسوقت نہین بتا سکتا ہون لیکن کل صبح کو بتاؤنگا دوسرے دن
جب ویسی ہی حالت الف پر واقع ہوئی اور مین نے دریافت کیا تو اوس نے
اپنی گردن پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ اسطرح مری ہے اور ذرا مسکرا کر کہا کہ وہ جو اون
لوگون کے سر کٹانے چاہتی تہی تو لوگون نے اوسکا ہی سر کاٹ دیا کہ دیکھین
کہ اوسکو سر کاٹنا کیسا معلوم ہوتا ہے جب اوسنے پہلے اوس عورت کو دیکھا تھا
تو الف نے ہمسے کہدیا تہا کہ وہ ڈھکی ہوئی یعنی مری ہوئی ہے حصۂ اول مین
مین لکھہ چکا ہون کہ مردہ آدمیون کو الف ڈھکا ہوا بتایا کرتا ہے الف نے کہا
کہ اب وہ بڑا کمرا ایسا نہین ہے جیسا مین نے اوسسے بیان کیا ہے بلکہ دیوارین
بیچ مین بن گئی ہین اور اب ایک کے کئی کمرے ہوگئے ہین اب اوس کمرے
کی صورت بالکل بدل گئی ہے مین اوسکا حال اوسوقت کا بیان کرتا ہون جیسا
وہ پہلے تہا ✤

اب آپ غور کیجئے ... ہ مشاہدہ خواب ہی ہو تب بھی عجیب مشاہدہ ہے الف کی
انداز اور چہرا ... سے بخوبی عیان تہا کہ جو کچھ وہ بیان کرتا تھا آنکھہ
دیکھے ... اور ... سنکر متعجب ہوتا تھا ویسا ہی وہ خود دیکھکر
کی گئی تہی ✤

حیران ہوتا تھا میرے خیال مین یہ بات ہے کہ کسیطرح اوسکو واقعات گذشتہ سے
شرکت ہوگئی اور وہ مردہ لوگ اوسنے دیکھے اور کئی آدمیون کا حال اوسنے
مخلوط کر دیا میرے ذہن مین یہ بات ہے کہ تھوڑا سا حال جو اوسنے بیان کیا
وہ میری سے متعلق تھا اور کچھ حال اور لوگون کا تھا اوقات صحیحہ کا حال اوسکو
معلوم نہین ہوتا تھا بلکہ کبھی کوئی حال کسی وقت کا اور کوئی کسی وقت کا بیان
کرتا تھا لیکن اتنی بات ضرور تھی کہ واقعات گذشتہ سے اوسے شرکت تھی اب
یہ سوال جواب طلب ہے کہ یہ شرکت اوسکو کیونکر حاصل ہوگئی ہمیرے قیاس مین
یہ بات آتی ہے کہ اوسکا عامل ایک مرتبہ اڈن برا کی طرف آیا تھا اور اڈن برا
مین جو قلعہ ہے اوس نے اوسکو دیکھا تھا اور وہان کچھ روایات کچھ غلط کچھ صحیح
میری کی نسبت سُنی تھین تو عامل کے خیال کے ساتھ شرکت کے سبب سے جب
الف حالت عمل مین میرے مکان کی طرف جاتا تھا وہ اوس مکان مین چلا گیا
جہان جیمس ششم* پیدا ہوا تھا اور وہان پہونچکر اوسکو کچھ نشانات واقعات گذشتہ
کے مل گئے تھے یہ بات کتنی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ جس زمانہ مین الف پر عمل
ہوتا تھا اوس زمانے مین اوسکو لکھنا یا پڑھنا نہین آتا تھا اور جب اوسپر عمل کی
حالت نہین ہوتی تھی تو اوسکو علم تواریخ مین کچھ دخل نہین تھا اور فرض کیجیے
کہ اوسکو علم تواریخ سے واقفیت بھی تھی تو بہت تفصیلیں اوسنے ایسی بیان کین
جو اکثر تواریخ مین لکھی نہین ہوتی ہین مثلاً جب اوسنے اوس عورت کو ایسے مکان مین
قید دیکھا جسکے گرد بہت سے درخت تھے تو اگرچہ مین ... اوس سے دریافت
کیا لیکن اوسنے اوس مکان کے قریب کہین پانی نہ ... غور کرنا چاہیے
کہ تواریخ مین جس قلعہ مین قید ہونے کا ... ذکر ہے

* جیمس ششم سکاٹلنڈ کا بادشاہ

اوسکے پاس ایک بڑے تالاب بلکہ جھیل کا بیان لکھا ہے تو اگر الف کوئی حال
تواریخ مین سے یاد کرکے کہتا تو وہ ضرور پانی کا ذکر کرتا پس مین یہی نتیجہ نکال سکتا ہون
کہ خواہ الف نے خواب کے طور پر یہ سب حال دیکھا ہو خواہ براہ العین باطن دیکھا ہو
اسمین شک نہین ہے کہ اوسکو خود یہ واقفیت نہین تہی کہ مین میری کا حال بیان
کرتا ہون بلکہ اوسکو میری کا خیال بہی نہین تہا بہر حال جو کچہ اوسنے میری کا حال
سُنا ہوا تہا وہ نہین بیان کیا بلکہ عامل کے ساتہ شرکت کے سبب سے اوسکو کچہ کچہ
پریشان سا حال واقعات گذشتہ کا معلوم ہو گیا تہا مین مکرر کہتا ہون کہ جتنا
مجکو تجربہ ہوا۔ اوس سے مجھے بخوبی یقین ہے کہ جو حال الف بیان کرتا تہا سچ سچ
بیان کرتا تہا اور بہہ وجوہ مجھے خوب تسلی ہے کہ الف کو سکاٹلنڈ کے ملک یا
تواریخ کے حال سے کچہ واقفیت نہین تہی اگر کہین اتفاق سے مجھے میری کی کوئی
تحریر یا کوئی بال اوسکا یا کوئی اوسکا زیور ہاتہ آجاوے تو مین بیشک اوس کے
ذریعے سے الف سے باتین دریافت کرونگا اور اگر یہ بات حاصل ہو تو الف ضرور
صاف صاف حال بیان کر سکیگا؂

مین نے الف کو ایک اور مرتبہ ایک خط دیا ڈاکٹر ہیڈک صاحب جو عامل تہے اور
خط کو سمجتے تہے کہ کسی عورت کا لکہا ہوا ہے الف نے اوسکی طرف دیکہا نہین بلکہ
اپنے ہاتہ مین لیکر اور اوسکو ٹٹول کر اوسکو اپنے سر پر رکہہ لیا اوسوقت اوسنے
ایک عورت کو اپنے روبرو دیکہا لیکن کہا کہ یہ خط اسکا لکہا ہوا نہین ہے بلکہ درحقیقت
برخلاف اسکے ... عورت کے سامنے آنے کے سبب سے الف کو کاغذ
کے پہچانتے ... نا تہا الف نے ڈاکٹر ہیڈک صاحب سے کہا کہ اس
عورت ... نے خط پر پہوک کر اور اوسپر ہاتون سے
سنے پہر اوس خط کو اپنے سر پر

رکھ لیا اور کہا کہ یہ خط ایک چھوٹے سے لڑکے نے لکھا ہے اوس لڑکے کا
حال اوسنے بیان کرنا شروع کیا کہ اسکی طبیعت اور وضع بڑے آدمیون کی سی ہے
اور اسکو پڑہنے لکھنے کا بہت شوق ہے اوسکی پوشاک کو دیکھکر الف کو بہت
تعجب ہوا اور بہت تفصیل سے اوسکی پوشاک کا حال اوسنے بیان کیا اوسکی
پوشاک ایسی تھی جو سکاٹلنڈ مین پہاڑکے آدمی پہنا کرتے تھے وہ لڑکا حقیقت مین میرا
بیٹا تھا اور نہ ڈاکٹر ہیڈک صاحب کو اور نہ الف کو یہ بات معلوم تھی کہ میرا کوئی بیٹا ہے
اور وہ پہاڑی پوشاک پہنا کرتا ہے بعد اوسکے الف نے کہا کہ وہ عورت جو مینے
دیکھی تھی اوسکو اس لڑکے سے بڑی محبت ہے حقیقت مین وہ عورت اوسکی دایہ
تھی اس عورت کے خط مین میرے بیٹے کا خط ملفوف آیا تھا اور اوس خط مین سے
نکال کر وہ خط مین نے الف کو دیا تھا ڈاکٹر ہیڈک صاحب نے کہا کہ اسی سبب سے
الف نے اوس عورت کو دیکھا تھا جب مین نے الف سے کہا کہ تم اوس لڑکے
کی والدہ کو بھی دیکھہ سکتے ہو تو اوسنے کہا کہ پہلے مین نے اس عورت کو دیکھا
تو مین نے سمجھا تھا کہ اوس لڑکے کی ما ہے لیکن تھوڑی ہی دیر بعد مجکو معلوم ہو گیا
کہ وہ عورت اوسکی والدہ نہین ہے بعد ازان الف نے کہا کہ مین اوس لڑکے سے
دریافت کرکے بتاونگا کہ اوسکی ماں کہان ہے تھوڑے عرصے کے بعد اوسنے
کہا کہ اوس لڑکے کی ما تھوڑا عرصہ ہوا سمندر کے پار گئی تھی لیکن اب مین اوسکو تو
نہین دیکھہ سکتا ہون کچہ نشانات اوسکے دیکھتا ہون اگر ڈاکٹر ہیڈک صاحب مجھے
بولٹین* مین لیجائین تو مین اوسکو دیکھہ سکونگا تھوڑ ... ب سے ڈاکٹر صاحب
اوسکو بولٹین مین سے آئے بولٹین مین ہی اوسو ق ... یا اور اوس
لڑکے کی ما وہان موجود تھی جب او ... لڑکے کی

* بولٹین ایک شہر کا نام ہے

ماہو الف نے کہا کہ مین اس عورت کو سمندر کے پار تلاش کر رہا تھا اور وہان کی لوگون سے اوسکا پتا پوچھتا تھا لیکن وہ ایسی زبان بولتی تھی جو میری سمجھ مین نہین آتی تھی لیکن مجھے ایسا خیال ہوا کہ اگر بولیگن کو مین واپس جاونگا تو اوسکو ڈہونڈہ لونگا مین نے اس حال کو مفصل اسواسطے لکھا ہے کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو کچھ الف کہتا تھا سچ کہتا تھا اور اوسپر ایسی حالت طبیعی پیدا ہوسکتی تھی کہ اوسکو شرکت خیال کے ذریعے سے طاقت عجیب غائب بینی کی حاصل ہوجاتی تھی اور اگر کوئی شے ایسی ہوتی تھی جس سے ربط پیدا ہوتا تھا تو فاصلے کی چیزون کا حال وہ ایسی تفصیل اور صحت سے بیان کرسکتا تھا جیسا اشیاے موجودہ موقع وقت کا حال بیان کیا جاوے مین نے یہ بات بھی دیکھی کہ ڈاکٹر ہیڈاک صاحب بہت عقل اور احتیاط سے عمل کرتے تھے ؛

جب مین لنڈن مکرر کو واپس آیا تو مین نے بارہا ڈاکٹر ہیڈاک صاحب کے پاس تحریرین اور بال اور اور چیزین بھیجکر الف کا امتحان کیا اور الف ہمیشہ صحت سے سب حال بیان کرتا تھا اور دو مرتبے ایسا ہوا کہ مین نے اون لوگون کی تحریر اور بال بھیجے جن سے مجھے واقفیت نہین تھی پس جو حال اونکا الف نے سنایا ہے اوسکو مین ابتک تصدیق نہین کرسکا ہون مگر ممکن ہے کہ جبتک یہ کتاب ختم ہو تبتک شاید مین تصدیق کرسکون اور اگر تصدیق کرسکونگا تو بطور حاشیہ [illegible] ایک کہین لکھدونگا اوسکا بیان ان لوگون کی نسبت ایسے وقت میں [illegible] مجھے تصدیق اوسکی نہین ہوئی ہے لاحاصل ہے لیکن چونکہ [illegible] سانحہ جو ہوا ہے اوس سے مجھے یقین ہے کیا ہے بیشک سچ ہوگا اب میں

ایک اور مثال لکھتا ہون جس مین الف کو غائب بینی بدرجۂ شرکت خیال ہی نہین حاصل تہی بلکہ غائب بینی بلا اس ذریعے کے حاصل تہی ؛

مثال نمبر ۲ ام — ایک شخص نے جو بڑے امیر تہے اپنے باغ مین ٹہلتے چلتے ایک جگہ پتھرون مین ایک پتھر کے تیر کی بہال پائی زمانہ قدیم مین انگلستان اور سکاٹلنڈ مین ایسے تیرون کا بہت رواج تہا مین نے اس بہال کو ایک موٹے کاغذ کی کئی تہون مین بند کرکے اوسپر لاکہہ لگا کر ایک لفافہ مین لاکہہ لگا کر بند کر دیا اور اوس لفافے کو ایک اور لفافے مین لاکہہ لگا کر بند کر دیا اور ڈاکٹر ہیڈک صاحب کے پاس بہیجدیا اور اون سے درخواست کی کہ آپ الف سے اوسکا حال دریافت کرین جب اوس کے ہاتہہ مین لفافہ دیا گیا تو وہ لفافہ دوسرے لفافے مین بند تہا اور لفافے کے اندر کاغذ کی تہ اسطور پیچ کی ہوئی تہی کہ کئی آدمیون نے اوسکو ٹٹولا تو پتھر کی بہال کی شکل ٹٹولنے سے معلوم نہین ہوتی تہی الف نے پہلے اوسے اپنے ہاتہہ مین لیا اور بعد اوسکے اپنے سر پر رکہکر کہا کہ یہ چیز کاغذ کی کئی تہون مین لپٹی ہوئی ہے اور بعد اوس کے اوسکی شکل بیان کی یہ بہال فقط ایک انچ طول مین تہی اور ایک سرا اوسکا تیز تہا پہلے پہلے الف نے کہا کہ کسی جانور کا دانت ہے اور اوسکا رنگ کچہہ سفید اور کچہہ زردی مائل ہے لیکن اور زیادہ دیکہکر اوس نے کہا کہ نہین یہ چیز دانت نہین ہے اسواسطے کہ وہ پتھر کی بنی ہوئی ہے اور لفافے کو اپنے ... کے پاس لیجا کر گویا خیال مین اوسکو دانت سے دبایا ...

جب لفافہ ... واپس ملا تو جیسا مین نے بہیجا تہا و...

معلوم ہوتا ہے کہ اوس نے غائب بینی ...

بات نہین بتا سکا کہ یہ چیز ک...

... اور یہ پتھر ہے ...

... سے ...

اوس نے کہا کہ ایک شخص نے اوسے باغ مین پتھرون کے اندر پایا تھا اور
اپنی جیب مین اوسکو رکھا تھا اور وہ شخص امیر ہے اور جب کئی بار اوس سے
متواتر سوال کیے گئے تو جو رتبہ اوس شخص کا تھا وہ بتایا عامل نے
الف سے کہا کہ کچھ اور بھی حال بتاؤ تو اوس نے اوس امیر کو اوس کے
محل مین دیکھا اور تعظیماً عامل سے آہستہ آہستہ بات کرتا تھا اور جیسی شکل
اوس امیر کی تھی سب بتائی جب مین نے اوس پتھر کی بھال کو ڈاکٹر ہیڈک صاحب
کے پاس بھیجا تھا اوس وقت سے اور اوس وقت تک کہ جب الف نے
اوسکا حال بتایا ذرا بھی اشارہ اس بات کا نہین کیا تھا کہ وہ چیز کیا ہے
اور اوسکو کس نے پایا تھا ؁

مثال التی دو یکم — سر والٹر ٹریولین صاحب کے پاس ایک عورت کا خط
لندن سے آیا تھا اوس مین ایک طلائی گھڑی کے چورائے جانے کا ذکر تھا
صاحب موصوف نے اوس خط کو ڈاکٹر ہیڈک صاحب کے پاس بھیجدیا
اور کہہ بھیجا کہ آپ امتحان کرین کہ الف کچھ پتا چور کا بتا سکتا ہے کہ نہین جب
الف نے اوس عورت کو دیکھا جس مکان مین وہ عورت تھی اوس مکان کو
بھی اور جو سامان اوس مین تھا اوسکو بھی دیکھا اور بتایا اور کہا کہ فلانے
میز پر گھڑی کا نقش معلوم ہوتا ہے اوس نے بتایا کہ اوس گھڑی کی کنگنی
سونے کی تھی اور اوس کے حروف بھی سونے کے تھے اور ایک طلائی
زنجیر بھی اوس [illegible] تھی اوس نے کہا کہ یہ گھڑی ایک جوان عورت نے
چورائی ہے [illegible] عورت کو چوری کی عادت نہین ہے اور اوسکو
اس [illegible] اتنا بھروسا ہے کہ جس کی وہ نوکر ہے
یہ کہکر الف نے یہ بھی کہا

سمجھین چور کا دستخط بتا سکون گا بعد اوس کے الف اوس چور سے تقریر کریگا اور اوس پر بہت خفگی کی سر والٹر ٹریولین صاحب نے اوس عورت کو جسکی گھڑی چوری گئی تھی یہ سب خبر بھیجدی اور لکھہ بھیجا کہ اپنے سب نوکرون سے کچھ لکھوا کر بھیجے۔ واس خط کے جواب مین اوس عورت نے لکھا کہ الف نے جس چور کا پتا دیا ہے اوسپر مجھے شبہہ نہین ہے دوسرے نوکر پر شبہہ ہے لیکن اوس عورت نے اپنے سب نوکرون سے کچھ لکھوا کر اونکی تحریر بھیجدی الف نے فورًا اوس نوکر کا خط دیکھکر کہدیا کہ اس نے گھڑی چرائی ہے اور اوس چور سے کہنے لگا کہ اب تم یہ بہانا کرنا چاہتے ہو کہ مین نے یہ گھڑی رکھی ہوئی پائی تھی اور یہ کہکر تمہارا ارادہ اوس کے واپس کردینے کا ہے لیکن تم خوب جانتے ہو کہ تم نے حقیقت مین گھڑی کو چرایا تھا ہنوز ٹریولین صاحب یہ خبر مالک گھڑی تک نہین بھیج چکے تھے کہ اون کے پاس ایک خط اس مضمون کا آیا کہ جسکو الف نے چور بتایا تھا اوس نے گھڑی یہ کہکر واپس کردی ہے کہ مجکو فلانی جگہ سے ملی تھی سر والٹر ٹریولین صاحب بولٹین سے جہان یہ عمل ہوا تھا فاصلے پر تھے اور قطع نظر اس سے اگر وہ اوسی جگہ موجود بھی ہوتے تو اونکو نہ اوس مکان کا کچھ حال معلوم تھا جہان سے گھڑی چرائی گئی تھی نہ اوسکو ذرا بھی اس بات کا شبہہ تھا کہ گھڑی کو کس نے چرایا تھا پس معلوم ہوا کہ الف کو یہ حال شرکت خیال کے سبب سے معلوم نہین ہوا تھا جو خط و کتابت اس معاملہ مین ہوئی مین نے وہ سب ... اور مجکو بخوبی یقین ہے کہ الف کو یہ حال فقط بذریعہ غائب بینی ... تھی شرکت خیال ... تھی کہ مالک گھڑی کا خط جب الف کو ... حال معلوم ہوا حصہ اول تمام

چورایا گیا اور مالک مال کے ساتھ اوسکو ربط دلایا گیا تو اوس نے مال مسروقہ کا پتا لگا دیا اب ہم ایسی مثالین لکھونگا جسمین ٹریولین صاحب نے اس بات کا تجربہ کیا کہ الف بلا دریافت خیال بھی ایسے حال معلوم کرسکتا ہے یا نہیں اور ان مثالون مین یہ بھی ذکر ہوگا کہ جس جس جگہ الف جی ہی جی مین سفر کرکے جاتا ہے وہان کی گھڑیون کو دیکھکر وقت بتا دیتا ہے ان تجربات سے بخوبی تشفی ہو جاتی ہے ؛

مثال سی و دوم ۔ مسٹر والٹر ٹریولین صاحب نے ایک مجلس کو جو علم جغرافیہ کے باب مین تحقیقات مین مصروف تھی کہا بھیجا کہ آپ کئی آدمیون کی تحریرین بھیجدیجیے چنانچہ اونھون نے تین آدمیون کی تحریرین بھیجین ان تینون کو ٹریولین صاحب کسیکو بھی نہین جانتے تھے اور اوسوقت وہ تینون آدمی مختلف ملکون مین متفرق تھے ؛

اول الف نے ایک کو جلدی دیکھ لیا اوسکی صورت بتا دی اور جس شہر مین وہ تھا اوسکا نقشہ اور جس ملک مین وہ شہر تھا اوسکا حال بھی بتایا جب اوس سے دریافت کیا گیا کہ اوس شہر مین اسوقت کیا بجا ہے تو اوسنے دیکھا تو سہی مگر بتا نہ سکا بعد تحقیقات معلوم ہوا کہ وہ شخص اوس وقت روم مین تھا اور جیسا نقشہ الف نے اوس شہر کا بتایا تھا بالکل صحیح تھا چونکہ الف اکثر فاصلے کے ش[illegible]ن کا وقت وہان کی گھڑی کو دیکھکر بتاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ الف [illegible] گھڑیان دیکھکر نا واقفی سے حیران ہوگیا تھا اسواسطے کہ [illegible]ن مین بجاے ۱۲ گھنٹون کے ۲۴ گھنٹون کا نشان ہوتا

کہ کہان سے اور اوس

مقام کا وقت بھی بتایا لیکن تعجب کی بات ہے کہ اوس شخص کو نہ دیکھ سکا الف نے تمام ملک کا حال بتایا اور اگرچہ اکتوبر کا مہینا اختتام پر تھا اوس نے کہا کہ فصل کھڑی ہے اوس کے وقت کے بتانے سے جو طول جغرافیہ کا حساب کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ٹسکنی* کا ملک تھا اور عند التحقیقات معلوم ہوا کہ وہ شخص شہر فلورنس مین جو ٹسکنی مین ہے رہتا تھا مگر اکثر سفر کرتا رہتا تھا ٹسکنی مین چند قسم کے اناج دو فصلہ ہوتے ہین سو اوس وقت فصل کھڑی ہوئی تھی ؎

سوم - تیسرے شخص کو بھی الف نے دیکھ لیا اور بیان کیا کہ ایک بڑے شہر مین ایک بازار مین ہے اوس شہر کا تمام حال الف نے بتایا جو وقت اوس شہر کا الف نے بتایا اوس وقت اور اوس مقام کے وقت مین جہان الف پر عمل ہو رہا تھا فقط ڈہائی یا تین میل کا فرق تھا پس معلوم ہوا کہ الف نے شہر لندن کا ذکر کیا تھا عند التحقیقات معلوم ہوا کہ جب اس تیسرے شخص کی تحریر بھیجی گئی تھی تو اوس وقت تحریر کے بھیجنے والون کو یہ خیال تھا کہ وہ شخص کہین دور ہے لیکن اوسوقت سے پہلے کہ جب الف کے پاس اوسکی تحریر پہونچی وہ اتفاقاً لندن مین چلا آیا تھا

ان تجربات سے ثابت ہے کہ الف کو یہ حال دریافت خیال سے نہین معلوم ہوا تھا اسواسطے کہ ٹریولین صاحب کو جو مہتمم تھے کسی کا حال معلوم نہین تھا اور اگر معلوم بھی ہوتا تو وہ بولتے [illegible] ان الف تھا نہین تھے بلکہ کئی سو میل کے فاصلے پر اوڈن بر[illegible] ہیبڈک صاحب کو بھی جو عامل تھے کسی کا ان [illegible] معلوم نہین تھا

* ٹسکنی ملک اطالی کے [illegible]

مین ان تجربات کو غائب بینی بذریعۂ شرکت مین داخل سمجھتا ہون اسواسطے کہ کسی نہ کسیطرح کا ربط مثلاً بذریعے تحریر پیدا کیا گیا تھا لیکن کچھ ایسی بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ ربط اتنی بات کے واسطے ضرور ہے کہ ایک مرتبہ الف کو کچھ نشان اوس شئے کا معلوم ہو جاوے جسکو دیکھنا منظور ہے اور جب اوسکا نشان کچھ مل جاتا ہے تو پھر فقط غائب بینی بلا وساطت کے ذریعے سے وہ اور سب حال سراغ دوڑا کر معلوم کر لیتا ہے چنانچہ الف جو حال بیان کرتا ہے اسطرح بیان کرتا ہے کہ جیسے کوئی اپنی آنکھون سے بلکہ اوس مقام مین خود موجود ہو کر دیکھ رہا ہو اور جو تجربات ڑبولین صاحب کے سبب سے کیے گئے اون مین وہ صورت غائب بینی کی ہرگز نہین تھی جسکو بذریعہ دریافت خیال کہتے ہین جس وقت الف نے میرے لڑکے کا خط دیکھا تھا اوسوقت ممکن ہے کہ میرا خیال اوسنے دریافت کر لیا ہو لیکن یہ فقط امکان ہی امکان ہے حقیقت مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو میرا خیال دریافت نہین ہوا اسواسطے کہ جو کچھ مجکو خیال تھا اوس مین اور اوس کے بیان مین کچھ تعلق نہین تھا اور خط بھی تو اوسکو ڈاکٹر میڈک صاحب نے دیا تھا اور ڈاکٹر صاحب کو یہ خیال تھا کہ وہ تحریر کسی عورت کی ہے اور علاوہ اسکے الف ایسی تفصیلین بیان کرتا تھا جنکا مجھے اوسوقت کچھ بھی خیال نہ تھا لیکن اگر فرض کیا جاوے کہ الف کو خیال کے دریافت کر لینے کی قوت حاصل [illegible] اس قوت کا حاصل ہونا غائب بینی بلا وساطت کی قوت سے کم [illegible] نہین ہے ؛

نے بذریعے تحریر کے ایک شخص اور

اوسکے دوست کیلیفورنیا مین دیکھا تھا جب یہ لوگ انگلستان سے روانہ ہوئے تھے تو جس جس راہ وہ گئے اور جو کچھہ اون پر واقع ہوتا رہا اور جو کچھہ وہ کرتے رہے سب کچھہ الف نے بیان کیا تھا اور وہ حال بیان کیا کہ اون لوگون کے رشتہ دارون کو بھی معلوم نہین تھا جب وہ شخص انگلستان کو واپس آئے تو جو کچھہ الف نے کہا تھا اوسکو اونھون نے تصدیق کیا یہ بات لائق لحاظ ہے کہ جس ملک مین وہ لوگ تھے وہان کے مکانات کا نقشہ اور لوگون کے طریق الف نے سب مفصل بیان کیے الف نے یہ بھی بیان کیا کہ یہ لوگ ریت کھودنے مین مصروف ہین اور اوس ریت مین کچھہ روشن ذرات ہین لیکن اوس نے سونے کا نام نہین لیا اور کہتا تھا کہ ان لوگون نے ریت کھودنے کے واسطے اتنا سفر کیون کیا جب کہ وہ اپنے ہی ملک مین ریت کھود سکتے تھے اون روشن ذرات کی الف نے قیمت بھی کچھہ بتائی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اوس ملک کے لوگون سے گفتگو کرکے اوسکو قیمت کا حال دریافت ہوا تھا اگر اوسکو کیلیفورنیا کا خواب آتا تو چونکہ اکثر اوسکا حال یہ مشہور ہے کہ وہان سونا بہت ملتا ہے تو وہ ضرور سونے کا نام لیتا تو میری سمجھہ مین یہ بات آتی ہے کہ جو کچھہ وہ دیکھتا تھا اوسکا حال بیان کرتا تھا لیکن اوسکی سمجھہ مین اچھی طرح جو کچھہ وہ دیکھتا تھا نہین آتا تھا اور یہ سب حال جو الف نے بتایا کہ سفر کے وقت کیا کیا تو تیہ معاون آدمیون پر گذرین اور وہ کس کس جگہ گئے اور کس کس مقام مین کیہ پہنچے تو اوسمین شک نہین کہ اوسکو یہ حال بذریعۂ غائب بینی واضح ہوا ٭

ٍ۱ کیلیفورنیا نئی دنیا مین ایک ملک ہے کہ وہان سونا بہت دستیاب ہوتا ہے ٭

کچھہ دخل نہین تھا الف نے یہ حال بھی بتایا تھا کہ اِن دونون آدمیون مین سے ایک کو تپ آئی تھی اور حالت تپ مین اوس نے خواب مین دیکھا تھا کہ اوسکی بیوی اوس کے دیکھنے کو آئی ہے الف نے یہہ بھی بتایا کہ یہ آدمی جہاز مین سے سمندر مین گرپڑا تھا اس حال کو کوئی شخص بھی انگلستان مین نہین جانتا تھا اور جب وہ دونون آدمی واپس آئے تو اونھون نے سب حال کو تصدیق کیا الف تو اوس حال کو اسطور پر بیان کرتا تھا کہ گویا وہ اور آدمی سے دریافت کرکے جو جواب وہ دیتا تھا وہ بتاتا تھا مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ حالت غائب بینی مین جس آدمی کو الف دیکھتا ہے اوس سے ویسی تمیز کرتا ہے*

مثال سی و سوم - انگلستان مین یہ بات مشہور ہے کہ الف کو سرجان فرنکلن** صاحب کی تحریر دیکر اوس سے اون صاحب کا حال دریافت کیا گیا تھا اور جو کچھہ اوس نے اوسکا حال بتایا اوس مین سے کچھ کچھہ اخبارون مین چھپ گیا ہے جو کچھہ الف نے بیان کیا تھا مجکو اوسکے اپنے کانون سے سننے کا اتفاق ہوا تھا اور اگرچہ اوسکا بیان بہت صاف نہین تھا یعنی مختلف باتین آپس مین ملی ہوئی تھین اور سلسلہ تقریر با ربط نہین تھا لیکن مجھے یقین ہے کہ جو کچھہ اوس نے کہا تھا بے شک راست ہوگا الا ظاہر ہے کہ جب تک سرجان فرنکلن صاحب واپس نہ آوین تب تک الف کے بیان کی بخوبی تصدیق نہین ہوسکتی مجکو یہہ بھی معلوم ہے کہ بعض غائب بینون نے بطور پیش گوئی ... سرجان فرنکلن صاحب فلان موسم مین واپس آوینگے

** سرجان فرنکلن ... کے قریب جو ملک ہے اوسکے حال کی تلاش مین ... نہین ملا ہے*

ہین اون غائب بینون کو بہی جانتا ہون اگر اسطرح کی پیش گوئی حقیقت مین
ایسے غائب بینون نے کی ہے جو سچی تہی تو معلوم ہوتا ہے کہ اونکو اون لوگون کا
خواہشون کے ساتھ جو اونکے قریب تہی بہت شرکت ہوگئی تہی اور اون لوگون کا
خواہشون کا گویا غائب بین کی طبیعت مین پرتو ہوگیا تہا لیکن الف نے ان
صاحب کی نسبت کوئی پیش گوئی نہین کی فقط اونکی تحریر کے ذریعے سے اونکو
دیکھ لیا ہے الف کو کسی نے نہین کہا تہا کہ وہ تحریر کسکی ہے اور وہ ابتک
نہین جانتا ہے کہ وہ تحریر سر جان فرنکلن صاحب کی ہے الف نے دیکہا کہ جس
شخص کی تحریر اوسکے ہاتہ مین تہی وہ ایک جہاز مین ہے ایک اور بہی جہاز اوسکے
ساتھ ہے اور دونون جہاز برف مین قائم ہوگئے ہین اور چارون طرف اون
جہازون کے اونچی اونچی دیوارین برف کی کہڑی ہین الف نے ان جہازون
پہلے ہی موسم سرما ۱۸۵۰ عیسوی مین دیکہا تہا مین نے ڈاکٹر ہیڈک صاحب
کئی خطوط اس باب مین فروری اور مارچ ۱۸۵۰ عیسوی مین دیکھے تہے جو
جو بیانات اور لوگون کی فاصلے سے الف نے بتائے تہی اور وہ صحیح معلوم ہوئے
اسواسطے یقین ہے کہ سر جان فرنکلن صاحب کا حال بہی جو اوسنے بیان کیا
وہ بہی صحیح ہوگا جہاز کے سب آدمیون کی پوشاک اور اونکی غذا کا حال الف
بیان کیا الف نے سر جان فرنکلن صاحب کو بہی دیکہا اور کہا کہ اونکو ہنوز
اس برف مین سے نکلنے کی امید ہے لیکن او … زانی ہے کہ ہماری
کے واسطے کوئی جہاز نہین آیا اکثر الف بتاتا … ان فرنکلن صاحب
لکھا کرتے ہین اور جب اوس سے و … وہ فرنکلن صا
کی گھڑی کو دیکھکر بتاتا … ایا مذک
وہی ایک وقت

وقت، اور انگلستان کے وقت مین سات ساعت یعنی گھنٹون کا تھا جسوقت اوس پر عمل کیا جاتا تھا اور اوس سے وقت دریافت کیا جاتا تھا تو وہی فرق سات گھنٹے کا معلوم ہوتا تھا بلکہ اس سے زیادہ یہ کہ مثلاً بوٹن مین جسوقت چار یا پانچ شام کے بجتے تھے اور جہان فرنکلن صاحب تھے وہان وہ بتاتا تھا کہ نو یا دس صبح کے بجے ہین تو وہ کہتا تھا کہ وقت نو وہان کا بہی ہے لیکن ہنوز وہان تاریکی ہے اور چراغون کی روشنی ہوتی ہے اب غور کرنا چاہیے کہ الف بالکل ناخوانده تھا اور اوسکو طول و عرض جغرافیہ کے سبب سے جو اوقات مقامات مختلف مین فرق ہوتا ہے اوس فرق کا کچہ حال معلوم نہین تھا جو اور لوگ فرنکلن صاحب کے ساتہ گئے تہے جب اونکی تحریرین الف کو دکھائی گئین تو اونکو بہی الف نے دیکہا اور اونکی صورتین بہی بیان کین جسوقت اوس سے اونکا حال دریافت کیا گیا تھا تو اوسنے کہا کہ ایک اون مین سے ڈھکا ہوا یعنی مرا ہوا ہے ایک اور مرتبہ اوس نے ایک اور شخص کا یہ حال بتایا تھا کہ اوسکو پالے نے مارا ہوا ہے لیکن اچھا ہوگیا ہے اوس نے یہ بہی کہا کہ ایک جہاز مین کھانے پینے کی چیزین بالکل ہوچکی ہین لیکن دوسرے جہاز مین موجود ہین جہاز کے لوگ جو مچھلیان اور اور جانور تیل نکالنے کے واسطے اور کھانے کے واسطے مارتے تھے وہ بھی الف نے بتائے ایک شخص کا حال اوس نے یہ بتایا کہ وہ ڈاکٹر ہے لیکن ڈاکٹرون کی سی پوشاک نہین پہنے ہوئے جیسے اور لوگ [illegible] نہ پہنے ہوئے ہین وہ بھی پہنے ہوئے ہے اور یہ شخص بندوق خو[illegible] ہے اور اوسکو جانورون کے مارنے کا اور اونکو مار کر مصالح بھر کر [illegible] شوق ہے یہ بات حقیقت مین سچ ہے اور بھی بہت [illegible] لکھنے کے واسطے میری کتاب [illegible]

جگہ تھوڑی سی ہے لیکن غالب ہے کہ ڈاکٹر ہیڈک صاحب سب حال مشتہر کرینگے
ایک دن اتوار کے روز الف نے کہا کہ جہان سر جان فرنکلن صاحب ہیں وہان
اسوقت صبح کے دس بجے ہیں اور صاحب موصوف مع دیگر ہمراہیان کے
نماز پڑھتے ہیں اور سب کے مونہہ آسمان کی طرف ہیں اور سب کے چہرون سے
غم اور فکر عیان ہے جو مقام انجیل کا اوس وقت پڑھتے تھے وہ بھی الف نے
بتایا ایک مرتبہ اوس نے کہا کہ سر جان فرنکلن صاحب بمقابلہ سابق
افسردہ اور پژمردہ معلوم ہوتے ہیں اور اونکے ہمراہی اونکو تسلی دیتے ہیں
الف نے یہ بھی کہا کہ گرمی پیدا کرنے کے واسطے ایک خاص قسم کا تیل اور
مچھلیون کا تفل جلاتے ہیں اور گرمی ہی کے واسطے ایک قسم کا لطیف تیل
ملتے ہیں ہمیشہ فرق اوقات الف کے بیان سے ایک ہی معلوم ہوتا تھا
اس فرق سے یعنی بولٹن کے وقت سے سات گھنٹے کے فرق سے طول جغرافیہ
مغرب کی طرف ایک سو پندرہ درجے جغرافیہ کا معلوم ہوتا ہے لیکن
ایک مرتبے کچھ عرصے کے بعد اوس زمانے سے جب اوس نے سات گھنٹے
کا فرق بتایا تھا الف نے چھہ اور سات گھنٹے کے بیچ میں فرق بتایا اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ جہاز اوس جگہ سے مشرق کی جانب چلا تھا اسکے بعد
فرق اوقات یکسان الف نے نہین بتایا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اوسکو
مثل سابق اوس جگہ کا وقت صاف صاف نظر نہین پڑتا تھا لیکن وہ اصرارًا
کہتا تھا کہ سر جان فرنکلن صاحب گھر کی طرف ...
گھنٹے کے فرق پر لحاظ کرین تو معلوم ہوتا ہے کہ
پہونچ گئے تھے اوس کے بعد اوس
اور اوس وقت کے بعد

[illegible] اسکے قریب [illegible]

لیکن وہ کہتا ہے کہ مدت سے یہ جہاز برف مین جم کر رہ گئے ہین ۱۸۵۱ء مین
جو وقت کا فرق الف کے بیان سے معلوم ہوا اوس سے موقع جہاز ۱۰۱ درجہ
طول جغرافیہ پر معلوم ہوتا ہے الف یہ بات نہین جانتا ہے کہ جو جہاز فرنکلن صاحب
کو ملا ہے وہ کسکا جہاز ہے لیکن وہ یہ بات اب بھی کہتا ہے کہ تین جہاز
اکٹھے ہین جب الف کو ایسے وقت اوس مقام کی طرف بھیجتے تھے کہ جب
وہان رات ہوتی تھی تو الف وہان روشنی اروراہ بوریٔ ایلس کی دیکھتا تھا
اور سب کیفیت اوسکی بیان کرتا تھا اس روشنی کو دیکھکر الف بہت خوش
ہوتا تھا اور پوچھتا تھا کہ کیا یہ وہ ملک ہے جہان سے قوس وقزح آتی ہے
الف کو کبھی کسی نے اروراہ بوری ایلس کا حال نہین تبایا تھا اور وہ اوسکی
کیفیت سے کچھ بھی واقف نہین ہے ؛

جو بیان مفصل اوپر درج ہوئے ہین اون مین کوئی بات ایسی نہین ہے جو
ناممکن ہو یا جو غالباً بعد تحقیقات صحیح نہ معلوم ہون ڈاکٹر ہیڈک صاحب نے
یہ حال اکثر لوگون کو لکھہ بھیجا ہے بہر حال اگر جہاز واپس آوین تو الف کو
بیان کی صحت یا غیر صحت اوس وقت معلوم ہو سکتی ہے ہین نے چند روز
ہوئے سُنا ہے کہ الف ایک اور شخص کا ہمراہیان فرنکلن صاحب مین سے
مرجانا تبانا ہے اور کہتا ہے کہ شاید چھ مہینے اوسکو مرے ہوئے ہوئے ہین
اگر اس بات پر [illegible] کیا جاوے کہ الف نے بہت حال ایسے تبائے ہین کہ
عند التحقیقات [illegible] معلوم ہوئے ہین تو مجھے یقین ہے کہ سرجان فرنکلن صاحب
کا بھی جو حا[illegible] ہے وہ صحیح ہوگا اس مین تو شک نہین کہ جو حال
اوسنے کہا [illegible] تھا اوسکی تصدیق ہوئی تو اگر اوسکا حال

الف صحیح بتا سکتا تھا تو سرجان فرنکلن صاحب کے حال سے صحیح بتانے مین
کیا مشکل نظر آتی ہے مگر غالب ہے کہ اوس کے سب بیان صحیح نہین ہوتے
اور اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ جو کچھ وہ کہتا ہے اچھی طرح سے سب سمجھ مین
نہین آتا کہ اصل مراد کیا ہے اور دوسرے یہ کہ مختلف آدمیون اور اوقات کا
حال وہ ملا دیتا ہے مین الف کی غائب بینی کی بہت مثالین اور دیسکتا ہون
لیکن جو مثالین دی گئین میرے نزدیک اس معمول کے قوا مقناطیسی اور
غائب بینی کے ثبوت کے واسطے کافی ہین ؛

مثال بست و نہم مین مین نے لکھا تھا کہ الف ایک مرتبہ ایک مکان کی
راہ سے ایک اور مکان مین چلا گیا اور وہان کا حال کچھ کچھ عجیب اوسنے
بیان کیا تھا اب مین میجر بکلی صاحب کے معمول کی ایک مثال اوسی قسم کی
لکھتا ہون ؛

مثال سی و چہارم ۔ میجر بکلی صاحب نے ایک شخص پر اوسکی حفظان صحت کی نیت
سے عمل کیا اور مرتبۂ اول ہی اوس پر حالت روشن واقع ہوگئی اس معمول کو
فوراً مقامات بعید کے دیکھنے کی قوت حاصل ہوگئی اور یہ بھی قوت حاصل ہوگئی
کہ تاریک جسمون کے اندر کی چیزین دیکھ لیتا تھا اس مثال مین مین معمول کا
نام ب رکھتا ہون اور عامل کا نام ع ب کو گہری حالت مقناطیسی ہوتا تھا کہ اوسکو
ہونیکا شوق تھا اسواسطے کہ اوس حالت مین عجیب کیفیات نظر آتی تھین ۔ لیکن وہ اصرار
نومبر ۱۸۵۸ عیسوی کو میجر بکلی صاحب نے اس شخص کو گہری
رہنے دیا بعد اوسکے وہ گویا اوس حالت سے نکلکر
داخل ہوگیا اور عامل سے اچھی طرح گفتگو کر
ایک انگشتری تھی ب اسطرح
... کے قریب

مین نے عجیب خواب سا دیکہا ہے یہ انگشتری بہت قیمتی ہے ع ہان اسکی قیمت
ستاٹھ اشرفی ہے ب لیکن اسکی قیمت اس سے بہی زیادہ ہے بیجز بکلی صاحب نے
انگشتری کو معمول کے ہات مین رکھہ دیا اور کہا کہ تم اسکا حال کچہہ بتا سکتے ہو ب
اب مین اسکا سب حال دیکہہ سکتا ہون اگرچہ کچہ مین کہتا ہون سچ ہے تو حقیقت میز
یہ انگشتری بہت قیمتی ہے یہ انگشتری ایک بار کسی بادشاہ کے پاس تہی ع
کس ملک کے بادشاہ کی تہی ب مین میری ملکہ سکاٹلنڈ کو دیکہتا ہون اوس
ملکہ کو یہ انگشتری ایک مرد نے جو غیر ملک کا آدمی تہا دی تہی وہ آدمی اطالیہ کا
رہنے والا تہا اور اسکے سوا اور چیزین بہی اوس نے اوس ملکہ کو دی تہین یہ سونا
جو آج اس انگوٹہی مین ہے وہ نہین ہے جو پہلے تہا ملکہ ممدوحہ نے اوسے فقط
ایک مرتبہ پہنا تہا جس آدمی نے اوسے یہ انگشتری دی تہی وہ کلاونت تہا
ع تم اوسکا نام بتا سکتے ہو ب اوسکا نام ر سے شروع ہوتا ہے اوس کے بعد
حرف ز ہے لیکن ر کو کسرہ ہے ز کو تشدید ہے اور زاء مشدد کو بہی کسرہ ہے
اوس کے بعد ی ہے اور پہر و ہے مین اوسکا نام لکہہ دیتا ہون بعد اوسکے
معمول اوٹہکر گیا اور میز پر ایک کاغذ جو رکہا تہا اوس پر وہ نام لکہا پہر
...نے کہا اسکے علاوہ اور بہی ہے یہ سب راز کی بات تہی بعد اوس کے وہ
لکہتا رہا اس کاغذ کا نقشہ نیچے لکہا جاویگا مین نے ایک مرتبہ اوسکے
...ے دیکہا کہ کیا لکہہ رہا ہے اوس نے کہا کہ تمہارے دیکہنے
...گئی اوس وقت معمول اوس مقام کو لکہہ رہا تہا
...جو تحریر مین دیکہہ رہا ہون اور جسکی مین نقل
...گا مین ایک ہیرا اپنے کل صلیب
...گئی ایک ہیرے کو جو چار تی...

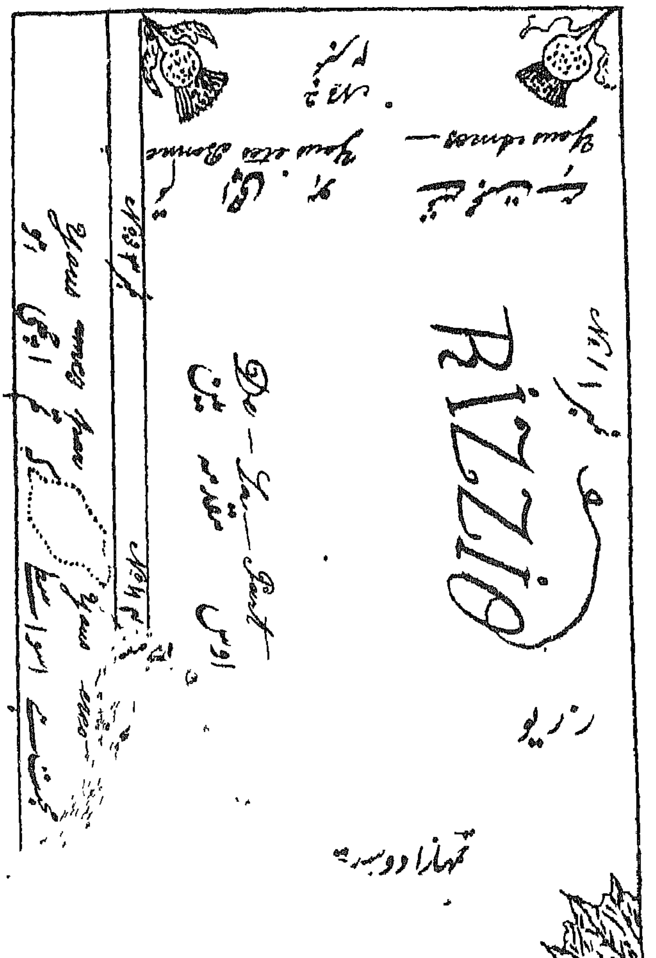
مرجانا بتانا
اگر اس بات ...ن سے
عند التحقیقات
...ب
کا بہی جو جا...ے
اوسکو کہا ب...

ذہن مین تھا بتا کر سب نے کہا کہ جو مین دیکھتا ہون اوس مین کئی ٹکڑے
ملے ہوئے ہین اور اوسکا سب سے چھوٹا ٹکڑا اس چار رتی کے ہیرے سے بڑا ہے
اس صلیب کو میری پوشیدہ پہنا کرتی تھی ملکہ الزبتھ کے عہد سے پہلے یہ چرمی کاغذ
بھی اور وہ صلیب بھی ایک پتھر کی دیوار مین رکھدیا گیا تھا اب وہ مکان کھنڈر
ہوگیا ہے اور ایک زمیندار اوس مین رہتا ہے فقط ایک بڑھا آدمی اوس مین
رہتا ہے جس جگہ یہ کاغذ اور صلیب رکھا ہوا ہے وہ جگہ پوشیدہ ہے اور ایک
کمانی لوہے کی ہے جس سے وہ جگہ کھلتی ہے مین جانتا ہون جس طرح وہ
کھلتی ہے ایک چھوٹا سا پتھر اوسکے قریب ہے ذرا اوسکو اندر کی طرف ڈھکیلنے
سے کھل جاتی ہے وہان بہت سی قیمتی چیزین رکھی ہین سواے میرے اور
کوئی اس حال کو نہین جانتا ہے ایک آدمی نے اس انگشتری کو میری کی
اونگلی مین سے نکال لیا تھا ع گیا اوس نے چرا لیا تھا اب نہین اوسنے
رشک اور غصے سے نکال لیا تھا اور اوسکو پانی مین پھینک دیا تھا جسوقت
اوس نے یہ انگشتری میری کے ہات مین سے نکالی تھی اوس وقت وہ ایک
ہوا دار مین سوار تھی اب مین اوس آدمی کو دیکھتا ہون جسنے میری کو یہ انگشتری
دی تھی وہ ایک کمرے مین ہے اوس کے سوا مین اور کئی آدمی دیکھتا ہون
ایک پوشیدہ دروازہ ہے ایک آدمی کو مین خنجر لیے ہوئے دیکھتا ہون اسوقت
ب کانپ اوٹھا اور کہنے لگا کہ اوس آدمی کو لوگون نے [illegible] اوس کے
گلے مین زخم ہے دیکھو میری بہت شور سے چلاتی ہے دیکھا [illegible] آدمی نے
غالباً وہ شخص جس نے میری کے ہات مین سے انگش [illegible] کے
بال پکڑ لیے اور اوسکو پکڑ کر کھینچتا ہے [illegible]
اب تم اس کا خیال نہ کرو

ع اس وقت تم کہان ہو ب سکا لنڈ مین ہون تین ہفتے کے بعد اوس پرچہ
عمل کیا گیا اور جب میجر بکلی صاحب نے اوس انگشتری کو اوس کے ہاتہ مین
دیا تو اوس نے کہا کہ تم یہ خیال نہ کرو کہ مین اسکو بھول گیا ہون اوس وقت
میجر بکلی صاحب نے وہ کاغذ اوسکے ہاتہ مین دیدیا اور کہا کہ نہین مجھے یہ خیال
نہین ہے مگر مین یہ چاہتا ہون کہ تم بتاؤ کہ جس وقت تم نے اسے نقل کیا تھا
تو غلطی کس جگہ تھی ب دیکھو غلطی اس جگہہ کی تھی تب اوس نے اوس جگہہ
جہان ۳ کا ہندسہ ہے کچھ الفاظ بڑہا دیے اور کہا کہ [illegible] اور [illegible] کے
بیچ مین کاغذ پر کچھ کاہی سی آگئی ہے اور کاغذ نم ہے پھر اوسنے اوس جگہ
نقطے کر دیے نقشے مین اوس جگہ چار کا ہندسہ ہے ب صاحب کے پاس مجھے
کچھ حروف نظر آتے ہین ایک م [illegible] اور ایک س ہے بعد اوس کے ایک
چھوٹا سا نقطہ ہے اور پھر ایک ر R ہے نقش و نگار جو چرمی کاغذ کے گوشون پر
ہین وہ سنہری ہین میجر بکلی صاحب نے یہ نہین پوچھا کہ یہ نقش و نگار کیسے ہین
اور اونکے کیا معنی ہین دست راست کی طرف کچھ نباتات کے پتے سے ہین
اور دست چپ کی طرف کچھ پھولون کی صورت ہے میجر بکلی صاحب نے جو
خط مجھے لکھا تھا اوس کے ساتہ ایک نقشہ اوس کاغذ کا جیسا ب نے نقل
کیا تھا بھیجدیا تھا یہ کاغذ چھوٹا سا تھا پانچ انچ طول مین اور ڈہائی انچ
عرض مین اب [illegible] ہون سے اس نقشے کو سمجھاتا ہون ہندسہ ۳ کے پاس
دستخط ہین ۲ [illegible] ت چپ کی طرف الفاظ ہین جیسے ب نے پہلے نقل
کیونکے کاغذ [illegible] تے کی نقل ہے جس مین اوس نے
نقطہ پارہ [illegible] گ ہے جہان کاغذ نم تھا
جو آگے لکھا جاتا ہے

yous amez (aimez) parcepue yous êtis bonne

مجکو یہ حال معلوم نہین ہے کہ آیا میجر بکلی صاحب نے چھوٹا ہی ٹکڑا چرمی کاغذ کا
دیکھا تھا جیسا نقشے مین ہے یا انھون نے فقط ایک سرا بڑے کاغذ کا دیکھا تھا
کہ اسپر بیبری کے بھی دستخط تھے معلوم ہوتا ہے کہ جب اس کاغذ کو ایسا صاف
دیکھتا تھا کہ اوسکی نقل کرسکتا تھا مگر مین نے اصل کاغذ نہین دیکھا ہے مین
فقط ایک خاکا اوسکا یہان لکھتا ہون



یہ مشاہدہ نہایت عجیب تھا اول تو اسواسطے کہ وہ خودبخود واقع ہوا اور دوسرے
اسواسطے کہ میجر بکلی صاحب کو اس انگشتری کا حال سوا اسکے کچہ معلوم
نہین تھا کہ اون کے باپ نے ایک شخص متوفی کے اسباب کے نیلام
مین سے خریدی تھی اور اون کے باپ کے پاس ۲۸ برس تک یہ انگشتری
رہی تھی پس جو جو باتین ب نے کہین نہ تو اوس نے میجر بکلی صاحب کے
خیال کو دریافت کرکے کہین نہ کچہ میجر صاحب کی طرف سے اوسکو کسی طرح کی
تلقین ہوئی علاوہ اسکے تحریر کی سب تفصیل اور رزیو کو قتل ہوتے دیکھکر
اوسکی طبیعت کی پریشانی یہ سب باتین ایسی ہین کہ حقیقت مین جو کچہ وہ
دیکھتا تھا اوسکو آنکھون کے روبرو نظر آتا تھا غالب ہے کہ اگر اچھی طرح
تحقیقات کیجاوے تو وہ خاص جگہ بھی معلوم ہو جاوے گی جہان وہ کاغذ
چرمی رکھا ہوا ہے اگر رزیو نے کبھی میری کو ہیرے کا صلیب حقیقت مین دیا تھا
تو غالب ہے کہ انگلستان مین سرکار کو دکھایا گیا ہو اور پھر چھپا دیا گیا ہوگا
افسوس ہے کہ میجر بکلی صاحب کو ب کے شہر مین سے چلے جانے کے سبب سے
پھر اوس پر عمل کرنے کا موقع نہین ملا لیکن اور غائب بینون پر جب عمل
کیا گیا تو اگرچہ اونکو ب کے بیانات کا حال معلوم نہین تھا لیکن اونھون نے
بہت سے بیانات ب کو تصدیق کیا یعنی جو بیان ب کا تھا ویسا ہی اونھون نے
بھی بیان کیا امکان یہ بات ہے کہ چونکہ عامل میجر بکلی صاحب تھے تو اب
جو اونکو اوس ... حال معلوم ہوگیا تھا اسواسطے وہ معمول اونکے
خیالات کو ... کے حال بتاتے تھے لیکن اس بات کا ثبوت کہ در حقیقت
یہ غائب ... نہین بتاتے تھے یہ ہے کہ انھون نے فقط
... اور جو میجر بکلی صاحب کو

معلوم تھین بلکہ اونکے علاوہ اور بھی بتائین چنانچہ ایک غائب بین کو اوس
انگشتری کا سراغ اوسوقت سے ملا کہ جب وہ پانی مین پھینکی گئی تھی اور اوسوقت
کے پیچھے کا حال اوس نے اسطور پر بتایا کہ ایک آدمی نے اوسکو کشتی مین
بیٹھکر نکالا تھا چندسال تک انگوٹھی اوس کے پاس رہی اور بعد اوسکے
ایک مرتبہ جب وہ راہ مین چلتا تھا تو اوس کے ہاتھ مین سے گر پڑی کئی سال تک
اوسکا کچھ پتا نہین ملا پھر ایک آدمی کو جو دو کتّے اپنے ساتھ رکھا کرتا تھا ملی
اوس نے انگوٹھی کو کسی کے ہاتھ بیچ ڈیا اور پھر وہ ایک اور آدمی کے پاس
رہی کہ جس نے بعد ازان اپنے تئین مار ڈالا نفس کشی کی حالت غائب بین
مذکور نے دیکھی اور دیکھکر بہت گھبرایا سب غائب بینون کا قاعدہ ہے کہ خون
کو بہتے ہوئے دیکھکر گھبرا جاتے ہین غائب بین نے بیان کیا کہ اوس شخص نے
اپنے کمرے مین اپنے بدن مین گولی ماری تھی جب اس شخص کا اسباب بکا تو غائب بین
کے قول کے بموجب میجر بگلی صاحب کے باپ نے اوس انگوٹھی کو خریدا اور
اون کے پاس ستاٹھ برس تک رہی بعد اوس کے میجر بگلی صاحب کی پاس
آئی اور اونکے پاس پندرہ برس سے ہے یہ سب حال غائب بین نے بتایا
اب اس مین کچھ شک نہین رہا کہ جب نے جو حال اس انگشتری کا بتایا تھا
اسطرح بتایا تھا کہ واقعۂ گذشتہ کو براے العین باطن دیکھہ لیا جتنا حال اس
انگشتری کا اس زمانے کی تحقیقات سے معلوم ہوسکا اوس [illegible] سے ثابت ہوا کہ
غائب بینون کا بیان صحیح تھا جب تک غائب بینون [illegible] ل نہین بتایا تھا
تو میجر بگلی صاحب کو یہ بات نہین معلوم تھی کہ اونکے [illegible] ں شخص کے
نیلام مین سے انگشتری مذکور کو خریدا تھا او [illegible] ت کیا
تو یہ بھی تحقیق ہوا کہ جس شخص [illegible]

نفس کشی کی تھی اور اگرچہ پب نے جو حال رزیو کے قتل کا بیان کیا وہ تاریخ مین درج ہے لیکن اور بہت باتین تو ضرور اوسنے ایسی بیان کین جنکا ذکر تاریخ مین نہین ہے مجکو یہ بات بہت غالب معلوم ہوتی ہے کہ اگر اور عاملون کو ایسے معمول خوش نصیبی سے ملجاوین جیسا میجر بکلی صاحب کو پب مل گیا تھا اور وہ امتحان کرین تو بہت سی مشتبہ باتین جو تواریخ مین ہین وہ صاف ہو جاوینگی اگر ایسے اشخاص کے جنکا تواریخ مین حال لکھا ہوا ہے زیور یا پوشاک یا تحریر یا بال ملجاوین اور اونکے ذریعے سے امتحان کیا جاوے تو غالب ہے کہ بہت سے کاغذات تواریخی جو اب گم ہین نکل آوینگے چنانچہ الف نے تین کاغذات اس قسم کے جو مدت سے دستیاب نہین ہوتے تھے اور جنکی بہت تلاش تھی اس طرح نکالے ہین ❊

سترھوان خط

اس اثر غائب بینی کی دوسری فرع کے ذکر کرنے سے پہلے مین آپ کو بتایا چاہتا ہون کہ جو غائب بین اشیاے بعید یا واقعات گذشتہ بذریعہ شرکت دیکھتے ہین اونکا مشاہدہ ہر طور پر صحیح نہین ہوتا ہے حصہ اول مین مین لکھ چکا ہون کہ بہت بواعث ایسے ہین کہ جنکے سبب سے غلطی ہو جاتی ہے ایک بڑا باعث غلطی کا یہہ ہے کہ غائب بین دیکھتا تو کسی واقعہ گذشتہ کو ہے اور سمجھتا ہے کہ واقعۂ حال دیکھتا ہون بعض اوقات ایسا ہو سکتا ہے کہ معمول کے بیانات کو اچھی طرح غور سے پڑتالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ شخص کچھ بہت پرانی واقع کا حال نہین بتاتا ہے بلکہ تھوڑے ہی عرصہ کا حال بیان کرتا ہے لیکن باوجود اسکے اور باوجودیکہ غلطی کرنے کے بواعث بہت ہوتے ہین گاہ گاہ غائب بین کو اوس شخص کے ساتھ جسکو وہ دیکھتا ہے اس درجے کی شرکت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ بلا درنگ حال بیان کرنے لگتا ہے پس عموماً یہ قاعدہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ جہان تک ہو سکے اوسکے بیان کو تصدیق کر لینا چاہیے ؀

حالت خواب مقناطیسی مین غائب بینی بلا وساطت کے واقع ہونے کا بیا

اس ذیل مین مین اوس غائب بینی کا ذکر کرونگا کہ معم ... ذریعے کے
یعنی بلا ذریعہ تحریر یا بالون یا پوشاک کے اسپطرح ... اص اور اشیاء
دیکھتا ہے جسطرح شرکت کے ذریعے سے ... اور
قوت کا بھی ذکر کیا جاوے

حالت ہوش مین پڑہ سکتا ہے ۞

مثال سی و پنجم — مین نے ایک شخص کے مکان پر دیکھا کہ ایک آدمی نے
جسکی عمر ستترہ برس کی تہی ایک لڑکے پر جسکی نو برس کی عمر تہی عمل کیا چونکہ عامل نے
مجھسے کہا کہ یہ لڑکا غائب مین ہے اسواسطے مین نے عامل کے ذریعے سے
کہا کہ تم اس حالت مین میرے مکان مین جاؤ اور وہان کا حال بتاؤ اس
اس غائب مین کا یہ حال تہا کہ سواے عامل کے اور کسی کی آواز نہین سنتا تہا
نہ کسی سے بولتا تہا میرا مکان اوس جگہ سے ایک میل کے فاصلے پر تہا
اوسنے کہا کہ بہت اچھا مین جاتا ہون اور تہوڑی دیر کے بعد اوس مکان مین پہنچا
چلا گیا اور جو جو سامان وہان رکہا تہا اوسکا حال بیان کرنے لگا اور کہا کہ
فلانی میز پر فلانی چیز رکہی ہے اور فلانی میز پر ایک کل رکہی ہوئی ہے اوس کل کا
اوسنے سب حال بتایا حقیقت مین جو سامان اوسنے وہان جتایا موجود تہا
اور ایک میز پر ایک کل سوڈا کے پانی (جسکو ہندوستان مین ولایتی پانی کہتے ہین)
بنانے کی رکہی تہی یہ کل مین حال مین جرمنی کے ملک سے لایا تہا اور اوس زمانہ تک
اوس دن برامین وہ کل نہین آئی تہی مین نے اوس سے کہا کہ اب تم فلانے کمرے مین
جاؤ چنانچہ وہ وہان گیا اور جو شیشہ آلات اور اور چیزین اور تصویرین وہان
تہین اونکا سب کا حال اوسنے بتایا جب اوس سے مین نے دریافت کیا
کہ اوس کمرے [illegible] ن ہے تو اوس نے کہا کہ فقط ایک عورت اور ایک
لڑکا ہے اوس [illegible] پوشاک بہی اوسنے بتائی جب مین گھر پر گیا اور
دریافت کیا [illegible] کے نے بیان کیا تہا وہ سب صحیح معلوم ہوا مجھکو ذرا
شک [illegible] مین نے یہ حال میرے خیال کے ساتھ
ایک شخص کو کہا کہ آپ

دوسرے کمرے مین چلے جایئے اور وہان جو آپ کا جی چاہے وہ کیجیے وہ
شخص ایک بچے کو لیکر دوسرے کمرے مین چلا گیا اور جب غائب بین سے
دریافت کیا تو اوسنے کہا کہ وہ لڑکا عجب تماشے کا ہے اور اپنے ہاتون کو
تماشے کی حرکت دیے رہا ہے اور اوسکا باپ اوسکے سامنے کھڑا ہو کر دیکھ رہا ہے
پھر اوس نے کہا کہ وہ لڑکا اوس کمرے مین سے باہر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد
کہا کہ پھر کمرے مین آگیا ہے اور جب اوس لڑکے کے باپ کا حال پوچھا
تو اوس نے پہلے تو کہا کہ آپ یہ بات نہ پوچھیے لیکن جب اوس سے اصرار
کیا تو اوس نے کہا کہ مین بتانا تو نہین چاہتا ہون لیکن آپ جو پوچھتے ہیں
تو مین لاچار کہتا ہون کہ وہ شخص کو وتا پھرتا ہے پھر اوس غائب بین نے
کہا کہ وہ شخص اپنے لڑکے کو مار رہا ہے لیکن اگرچہ اوس مکان مین ایک
لکڑی رکھی ہوئی ہے اوس لکڑی سے نہین مارتا ہے بلکہ ایک کاغذ سے
جو اوس کے ہات مین لپٹا ہوا ہے مار رہا ہے ان سب باتون کے کہنے مین
فقط سات یا آٹھ منٹ کا عرصہ لگا اور جب وہ شخص اوس کمرے مین آیا
جہان غائب بین تھا اور مین نے اوس سے غائب بین کی تقریر کا ذکر کیا
تو وہ بہت حیران ہوا اور کہا کہ جو کچھ اس غائب بین نے کہا ہے سب سچ ہے
اس تجربے سے ظاہر ہے کہ دریافت خیال کے سبب سے غائب بین کو
یہ حال نہین معلوم ہوا تھا اسواسطے کہ نہ مجھے ہی یہ حال [illegible] تھا کہ وہ شخص
دوسرے کمرے مین جا کر کیا کریگا نہ اوسکو خود ہی [illegible] تھا کہ مین وہان
جا کر کیا کرونگا پس مجھے بالکل تسلی ہے کہ اس [illegible] نے جو کچھ بیان کیا
حقیقت مین دیکھکر بیان کیا تھا یہ بات [illegible] سمجھتا ہے
کہ اوس نے قیاس سے

اوسکے بیان کے انداز سے معلوم ہوتا تھا کہ جو کچھ وہ کہتا ہے اسطرح کہتا ہے
کہ جیسے کوئی دیکھکر کہتا ہو ؀

مثال سی و ششم جب مین نے لام پر عمل کیا اور اوس پر خواب واقع ہوگیا
تو مجکو معلوم ہوا کہ اوسکو غائب بینی کی قوت بھی حاصل ہے مثلاً جب اوسکی آنکھین
بند ہوتی تھین اور میرا ہاتھ اوسکے سر پر ہوتا تھا تو وہ کہتا تھا کہ مجکو تمہاری اونگلیون
مین سے روشنی نکلتی ہوئی نظر آتی ہے اور اوسکو کرسٹل مین سے اور مقناطیس
مصنوعی مین سے اور سنگ مقناطیس مین سے اسیطرح کی روشنی نکلتی ہوئی
نظر آتی تھی لیکن اوسکی غائب بینی کی قوت اسطور پر پوری نمایان ہوئی کہ
وہ بہت سے ایسے مقامات بعید دیکھتا تھا اور اونکا حال بیان کرتا تھا
کہ نہ وہ مقامات مجھے معلوم تھے نہ وہ اونکو جانتا تھا جب مین نے پوچھا کہ
وہ خود بخود ایسے مقامات کو دیکھتا ہے جنکو وہ کہتا ہے کہ مین نہین
جانتا ہون تو مین نے اوس سے کہا کہ تم میرے مکان مین جاؤ پہلے پہل
اوسکو میرا مکان صاف نہین معلوم ہوا لیکن بعد ازان صاف نظر آنے لگا او
میرا مکان کئی بار دیکھا تھا اسواسطے مجھے خیال ہوا کہ شاید اوس مکان کا
حال وہ یاد سے بیان کرتا ہے لیکن تھوڑی ہی دیر بعد مجھے یقین ہوگیا
کہ یاد سے نہین کہتا ہے اسواسطے کہ چھوٹی چھوٹی چیزین اوس نے [illegible]
بتائین اور [illegible] سکے وہ کمرے بھی بتائے جنکو اوس نے کبھی پہلے نہین
دیکھا تھا [illegible] اوس سے کہا کہ بتاؤ کوئی آدمی بھی وہان ہین
یا نہین کہ [illegible] اور کبھی کہتا تھا کہ کوئی آدمی مجھے نظر نہین
[illegible] بتائے تو جب مین نے پہنچکر گھر
[illegible] ئے تھے حقیقت مین اوتنے ہی

اوس وقت اوس مکان مین تہے بعد ازان مین نے اوسے ایک اور
مکان مین جانے کو کہا جو شہر سے دو میل کے فاصلے پر تہا اوس مکان کو
اوسنے کبہی نہین دیکہا تہا اور مین نے بہی اوس مکان کا حال اوسے کچہہ
نہین بتایا تہا اوس نے اوس مکان کو ڈہونڈ لیا اور اوسکا حال بیان کرنے لگا
اوسکی چہت کی صورت بہی بتائی کہ وہ چہت نئی سی وضع کی ہے اور اوسنے
کہا کہ مین چہت کی صورت اسواسطے بتاتا ہون کہ مین اوسکو اوپر سے دیکہہ
رہا ہون اور کہا کہ یہ مکان ایک باغ کے اندر ہے اور اوسکے چارون طرف
درخت ہین لیکن اسوقت مین کوئی آدمی اوس مکان کے پس وپیش
نہین دیکہتا ہون اور نہ اوسکے اندر کا کچہ حال دیکہتا ہون بعد اوسکے مین نے
اوسے ایک اور شہر کو بہیجا جو کوئی سو میل کے فاصلے پر ہے مین اس بات کو
دیکہکر بہت حیران ہوا کہ وہ اوس شہر مین تہوڑے سے عرصے مین چلا گیا
اور وہان کے مکانات اور بازارون اور شہر کے سواد کا سب حال بیان کیا
مین اوس شہر کو جانتا تہا لیکن یہ غائب مین وہان کبہی نہین گیا تہا جب
مین نے اوس سے دریافت کیا کہ تمکو یہ بات کیونکر معلوم ہوئی کہ یہ شہر وہی ہے
جہان مین نے تمکو بہیجا تہا تو اوسنے کہا کہ جیسے شعور ذاتی سے آدمی کو عجیب نوا...
مین تمیز ہوتی ہے اسیطرح سے مجہے یہ بہی معلوم ہو گیا کہ یہ شہر وہی ہے جہان
آپ مجہے بہیجتے تہے کبہی کبہی ایسا ہوتا ہے کہ راہ مین اور شہ... ...ن لیکن
مین اپنی طبیعت سے جان جاتا ہون کہ یہ وہ شہر نہین ... ...نے اوسے
کہا کہ تم اس شہر کے فلانے مقام کو جاؤ چنانچہ او... ... حال
صحیح بیان کیا بازار ... آ...
...لف اوقات مین مختلف آ...

آدمی بھی نظر آتے ہین اور بعض کے سرون پر ٹوپیان ہین اور بعض کے
سرون پر عجیب وضع کے خود ہین چنانچہ اوسنے جیسی شکل خود کی تھی بیان کی
یہ خود اوس شکل کے تھے جیسا پروس کے ملک مین مروّج ہین اوسنے کہا کہ بعض
آدمیون کے چہرے پر ڈاڑہی ہے اور جیسی جیسی ڈاڑھیان اور موچھین تھین سبکی وضع
بیان کی ہین نے بعض آدمیون کے جنکو مین جانتا تہا نام لیکر اوس سے کہا کہ اونکو
دیکھو چنانچہ بعض کو تو اوسنے دیکھا اور بعض نہین ملے ایک شخص کی نسبت
مین نے اپنے جی مین خیال کیا کہ غائب ہین اوسکو اپنے مکان پر بیٹھا ہوا
دیکھے لیکن اوسنے اوسکو ایک گلی مین ایک اور آدمی کے ساتھ پھرتے ہوئے
دیکھا یہ ایک اور ثبوت اس بات کا ہے کہ میرے خیال کے ساتھ اوسکو شرکت
نہین تھی اوس نے کہا کہ اس شخص کے منھ پر نہ ڈاڑہی ہے نہ موچھین ہین
چنانچہ یہ بات سچ ہے کہ خود بخود ایک مسافرخانہ مین چلا گیا اور کہا کہ دو بجے
کا وقت ہے اور لوگ کھانا کھا رہے رہین اوس شہر مین کھانا کھانے کا یہی
وقت ہے ہمارے ملک مین جو وقت کھانا کھانے کا ہوتا ہے اوسوقت
اوسنے اوس مسافرخانہ مین دیکھا کہ میز پر کچھ کھانا نہین رکھا ہے اور کوئی
آدمی بھی نہین بیٹھا ہے بعد اوسکے مین نے اوسے ایک اور شہر مین بھیجا
اور اوس نے اوسے اسطور پر دیکھا کہ جیسے چڑیا ہوا مین سے یا کوئی آدمی
ہوا مین [illegible] رسے مین بیٹھا ہوا دیکھتا ہے مین نے کبھی اوس شہر کو سطرح
نہین و[illegible] نے دریا کو اور دریا پر پل کو دیکھا اور دیکھا کہ ایک مکان
منار[illegible] کانات سے اونچا ہے مین نے اوس سے کہا کہ اب
[illegible] گیا اور دیکھا کہ ایک بڈھا موٹا آدمی
[illegible] ر ٹوپی اوسکے سر پر نہین ہے

مین نے اوس سے کہا کہ تم فلانے مکان کو دیکھو چنانچہ اوس نے دیکھا اور
جیسے دروازے اور دریچے اوس مین تھے سب بتائے اس مکان کے چار نفر
شخص یعنی غائب مین پہرا اور جو جو مکانات اور منارے اوس مین تھے سب
بیان کیے لیکن آدمیون کو اوس کے اندر نہین دیکھا اور کہا کہ مین اسکی
چھت نہ اوپر سے نہ اندر سے دیکھ سکتا ہون کچھ تاریکی سی اوس کے اوپر
معلوم ہوتی ہے بازار مین اوس نے بہت آدمی اور سپاہی دیکھے پھر
مین نے اوسے ایک اور شہر مین بھیجا اور کہا کہ اوس کے مغرب کی طرف
جو ایک ٹیلا ہے وہان سے اوسے دیکھو چنانچہ اوس نے اوسی جگہ سے
دیکھا اور جیسی صورت اوس مقام سے شہر کی نظر آتی ہے ویسی ہی بتائی جب
وہ ان شہرون کو دیکھتا تھا تو اونکی صورت دیکھکر بہت خوش ہوتا تھا لیکن ایک
بات ایک عجیب تھی کہ سمت مین غلطی کرتا تھا یعنی مشرق کو مغرب اور شمال
کو جنوب بتاتا تھا مثلاً اوس نے کہا کہ دریا فلانے شہر کے جنوب کے رخ
چلتا ہے اور فلانا شہر دریا کے فلانے رخ ہے حالانکہ اون کے رخ مختلف
تھے اگر مین امتحان کرنا چاہتا تو مجھے اس بات مین شک نہین معلوم ہوتا ہے
کہ وہ دوپہر کے وقت آفتاب کو بجاے جنوب کی طرف کے شمال کے رخ
بتاتا علاوہ سمت کے بیان کے اور جو کچھ حال وہ بتاتا تھا بالکل صحیح تھا
اور نہایت مفصل تھا اور کوئی بات بھی ایسی نہین کہتا تھا جس سے مجھو
یہ شبہہ ہوتا کہ وہ میرے خیالات کو دریافت کرکے ... تھا بلکہ اکثر
ایسا ہوتا تھا کہ مین کسی اور شہر کا یا کسی اور بازار ... ہوتا تھا اور وہ
کسی اور شہر یا کسی اور بازار کا ذکر کرتا تھا ... ایسا مکان
یا بازار دیکھتا تھا جو میرے

تو ضرور کوئی نہ کوئی بات اوسکی نسبت ایسی کہتا تہا جسکا مجھے خیال بہی نہین ہوتا تہا مثلاً جس ٹہگنے اور فربہ آدمی کو اوسنے ایک شہر مین دیکہا تہا وہ خود بخود پہر واپس جاکر اوسکو دیکہتا تہا اور جب مین کہتا تہا کہ اب تم اوسے دیکہو تو وہ کہتا تہا کہ اب اسوقت نظر نہین آتا ہے اور یہ شخص بہی اوسکو ہر وقت ایک جگہ اور ایک حالت مین نظر نہین آتا تہا کبہی اوس دروازے مین نظر آتا تہا کبہی کسی اور جگہ کبہی اوسکے سر پر ٹوپی ہوتی تہی کبہی نہین ہوتی تہی غائب بین نے یہ بہی کہا کہ یہ آدمی کہین ہو مین اوسکو پہچان لونگا اور خود بخود یہ بہی کہا کہ اگرچہ اوسکی شکل تماشے کی ہے لیکن مجھے اوس سے نفرت ہے مین یہ نہین جانتا ہون کہ کیون نفرت ہے ۔

سوا ان شہرون کے لام نے اور بہی مقامات دیکہے جنسے وہ واقف نہین تہا اوسکا حال بہی مین کچہ لکہتا ہون میرے پاس ایک کرسٹل جادو بہت پڑا ہے مگر اوس[illegible] تمام حال مجھے بخوبی معلوم نہین ہے مین نے اس بات کا امتحان [illegible]نا چاہا کہ حالت خواب مین لام پر اس کرسٹل کا کچہ اثر ہوگا یا نہین اوسو[illegible] اوسکی طبیعت بہت اثر پذیر تہی چنانچہ مین نے اوس کرسٹل کو او[illegible]کے دست راست مین رکہدیا اوسوقت تمام اوس کے بازو پر ایک سردی [illegible] اثر معلوم ہوا جب مین نے اوس سے پوچہا کہ تم اسکو دیکہتے ہو تو حا[illegible]سکی آنکہین بند نہین لیکن اوس نے کہا کہ اسکی روشنی ایسی تیز ہے کہ [illegible]ن کو چکاچوند معلوم ہوتی ہے اور آپ اسکو ہٹا لیجیے مین نے او[illegible] سے کرسٹل کو ہٹا لیا اور پہر اوسکے سر کے اوپر رکہا تب بہی [illegible] دن اوسکی طبیعت اتنی اثر پذیر نہین تہی [illegible] اتہا خواہ اوس کے سر کی

پشت کی طرف رکھتا تھا تو ہرچند اوسکے آنکھین بند ہوتی تہین لیکن کرسٹل مذکور
اوسکو نظر آتا تھا لیکن اوسوقت اوسکی آنکھون کو کچھ پوند نہین معلوم ہوتی تھی
بلکہ اوسکی روشنی اوسسے اچھی معلوم ہوتی تھی اوسنے بیان کیا کہ اوسکے اندر حلقے
روشنی کے نظر آتے ہین اور اس روشنی مین قوس قزح کے سے رنگ ہین
جب کرسٹل کو اوسکے بائین ہاتھ مین رکھا تو اوس پر گرمی کا سخت اثر ہوا
پہلے سے زیادہ اوسے نیند آئی دفعتاً اوسنے کہا کہ مجھے ایک آدمی ایک نئی
وضع کی پوشاک پہنے ہوئے نظر آتا ہے چونکہ مجھے یہ خیال ہوا کہ شاید لام
کسی ایسے آدمی کو دیکھتا ہو جو پہلے اس کرسٹل کا مالک تھا یا جسکو کسی طرح
تعلق اس کرسٹل کے ساتھ ہوگا تو مین نے دلاوس سے کہا کہ اس آدمی کا
حال تہا ہو اور چونکہ مجھے معلوم ہوا کہ اوسوقت کے بعد اور اوقات عمل مین
یہ شخص لام کو نظر آتا تھا اسواسطے مین اس [illegible] سے اوسکا حال روزانہ پوچھ
اور اوسکے کاروبار کا حال بھی دریافت کرتا تھا [illegible] نتیجہ میرے امتحان کا ہوا
ذیل مین بیان کرتا ہون ✤

جب کرسٹل لام کے ہاتھ مین رکھا گیا تو تھوڑے [illegible] ہے مین بہت دور تک جا
اوسنے اپنے تئین دیکھا کہ مین ایک سڑک پر ہون [illegible] ن سڑک کے ایک طرف
ایک دریا بہت زور سے بہتا ہے اور دریا کے اوپر [illegible] رہے اور اونچے پہاڑ
اور سڑک کی دوسری طرف بھی پہاڑ ہین مگر اتنے [illegible] جسمین جنگلی دوسرے
بلند ہین اس سڑک پر اوس نے ایک آدمی [illegible] سے اونچا چلتا
دیکھا اوسکی عمر چالیس اور پچاس سال [illegible] ن اوسکا
قد اور قوی تھا لیکن چہرہ اوسکا [illegible] داڑھی
اور سیاہ ایک سیا[illegible]

دہاڑی دار اور پانؤن مین بوٹ گھٹنون سے نیچے موڑے ہوئے اوسکی شکل
یہودی یا اسپین یا اطالیہ کے آدمیون کی سی نظر آتی تہی کمر مین ایک
کمربند تہا اور کچھ چیز لٹک رہی تہی لیکن نہ تلوار تہی نہ خنجر تہا سب کپڑون
کے اوپر ایک چوغہ پہنے ہوا تہا لیکن چوغہ کا سینہ کھلا ہوا تہا اور اندر
کے کپڑے نظر آتے تہے ٹوپی کپڑے کی تہی اور ایک طرف اوس پہ
سمور لگا ہوا تہا اور ایک پر بہی ٹوپی مین تہا اوس کے ہاتھ مین اوسکے
قد سے بہی لانبی ایک لکڑی اوپر سے خم کہائی ہوئی تہی اور اوسکے آگے
تین یا چار گوسپند دوڑتی جاتی تہین اس شخص کی پوشاک ایسے اچھے
کپڑے کی تہی کہ لام کو تعجب ہوتا تہا کہ اوس آدمی کی پوشاک تو ایسی تکلف سے
اور وہ گوسفند ہانکتا جاتا ہے اس آدمی کے پیچھے لام چلتا گیا تاوقتیکہ
وہ آدمی ایک سرا مین گیا اور وہان کھانا کھایا اوس سرا مین
اور بہی کئی آدمی بہ حیثیت دہقانان کے بیٹھے ہوئے تہے اس آدمی کی اون
دہقانیون اور مالک سرا نے اچھی طرح مدارات کی وہ سرا
اس صورت کی نہین تہی جیسی انگلستان مین ہوتی ہین نہ وہ دہقانی انگلستان
کے دہقانون کے سے تہے اونکی پوشاک بہی مثل اوس آدمی کی پوشاک
کے تہی جسکے پیچھے لام جاتا تہا اور سب کے بدن کے اوپر کہال کا
یعنی پوستین کا [illegible] تہا دوسرے دن جو لام نے اس آدمی کو دیکہا تو
وہ شخص اوسی [illegible] تا تہا لیکن گوسفند اوس کے ساتھ نہین تہی جو
پہنے ہوئے [illegible] کہ جنگل مین تہی اور دریا کے کنارے کنارے
درخت [illegible]
[illegible] پہاڑ دور دور نظر آنے لگے اور
کہیت نظر آتے تہے

یہ سڑک ایک چھوٹے سے شہر کی طرف جاتی تھی اور وہ شہر پاے کوہ مین واقع ہے
شہر تک پہونچنے سے پہلے دریا پر ایک پل کئی محرابون کا نظر آیا راہ مین بہت
دہقان نظر آتے تھے کوئی ٹوکرون مین انڈے لیے جاتے تھے کوئی گاڑیان
ہانکتے تھے شہر کا موقع یہ تھا کہ پہاڑ کی ڈھال پر بستا تھا پہاڑ کی طرف چوڑا بستا ہے
اور پل کی طرف عرض کم ہے اوس شہر کے گرد فصیل نہین ہے سڑک پر چھوٹی
گاڑیان چلتی تھین وہ ایسی گاڑیان نہین تھین جیسی انگلستان مین ہوتی ہین چونکہ
لام اوسکا نام نہین جانتا تھا اور اوسکی یہ خواہش تھی کہ کچھ اوسکا نام رکھا جاوے
مین نے کہا کہ اسکا نام ریفل رکھہ لو اوس نے کہا کہ بہت اچھا اب اس کتاب مین
جہان اس شخص کا ذکر ہوگا اوسکا نام حرف ر سے تعبیر کیا جاویگا دوسرے دن
لام نے ر کو شہر کے بازار مین مکان مین دیکھا جب لام پل پر سے چلتا تھا تو
اوس نے اول تو یہ دیکھا کہ پانی بہت میلا ہے دو [illegible] سے یہ کہ پل کے سرے
کی طرف کچھ جگہ تاریک چھوٹی ہوئی ہے کہ وہان ا[illegible]سکو کچھ نظر نہین آتا او
اوسکو صاف اوس وقت نظر آنے لگا کہ جب وہ [illegible]ر کے اندر دور تک
چلا گیا مین یہ بات نہین بتا سکتا ہون کہ یہ کیا چیز [illegible] لیکن جب کبھی لام نے
اوس شہر کا حال بیان کیا ہے اس تاریک جگہ کا حال [illegible] ضرور بیان کیا ہے
جس مکان مین ر نظر آیا وہ اوسکی دوکان معلوم ہوتی [illegible] ایک عورت بھی
جو اوس سے بہت مشابہ تھی اوس دوکان مین تھی لا[illegible] میری سمجھ مین
اوسکی ہمشیرہ ہے ر نے جو کچھ حال اپنے سفر کا اوس [illegible] بیان کیا وہ
توجہ سے سنتی تھی دوکان ایسی تھی جہان زنجیر [illegible] ہین
خردہ فروش بیچتے ہین جب ان چیزون [illegible]
ہوتا تھا کہ دریا اور پل بھی [illegible]

ر کی دوکان بہی اوسی شہر مین نظر آتی تہی اور دوکان کے اندر کی چیزین
نظر آتی تہین لیکن بعد ازان اوسکو عادت ہو گئی اور کچہ تعجب نہین ہوتا تہا
پہر لام نے دیکہا کہ دوکان کے پیچہے ایک مکان مین ر اور وہ عورت کہانا
کہاتی تہی اوس مکان مین اسباب معمولی قسم کا تہا اور کہانا بہی کچہ تکلف کا
نہین تہا کہانے کے ساتہ دونون شراب بہی پیتے تہے کہانا کہانے سے پہلے
کچہ نماز اون دونون نے نہین پڑہی پہر اوس عورت نے ایک الماری مین سے
ایک بہنچی کڑہ اوتار کر ر کو دکہایا آتشدان مین آگ روشن تہی ایک اور دن
لام نے ر کو دیکہا کہ اپنی دوکان مین ہے اور ایک اور شخص کوئی چیز بیچنے کو
اوسکے پاس لایا لیکن ر نے اوسے خریدا نہین پل سے جو پہاڑ کی طرف بڑا
بازار جاتا ہے اوس مین پکا فرش ہے آدہی دور پر ایک اور بازار ریلو بازار
چوپڑ اوس مین آملتا ہے اس چوپڑ کے بازار کے ایک طرف لام نے ایک
سوار دیکہا کہ اوسکی تی سبز رنگ کی تہی اور پیچہے ایک دامن لٹکتا تہا پائجامہ
اوسکا نیلا تہا اور اوس مین سرخ دہاری تہی ٹوپی کپڑے کی تہی اور ایک لانبی
تلوار بہی اوسکی کمر پر تہی اور ایک کمربند بہی تہا اور بوٹ مہمیز لگے ہوئے
پہنے ہوئے تہا دوکانون پر اوسنے بہت سی تختیان لکڑیون پر لگی ہوئی دیکہین
اور اون پر کچہ حروف بہی لکہے ہوئے تہے لیکن فقط ایک مسافرخانے کی
تختی پر جو حرو اون حروف کو لام پڑہ سکا اور تختون پر ایسے حروف
لکہے ہوئے لام نہین پڑہ سکتا تہا مسافرخانے کے تختے پر اوس نے
شلٹر نام پڑہا جو لام اوس شہر مین گیا تو اوس نے ر کو اوسکی
دوکان سکو تلاش کیا تو پہاڑ مین ایک جہونپڑے
تہے بعض آدمی تو اون مین

ایسی پوشاک پہنے ہوئے تھے کہ سرون پر پگڑیان تھین اور پاجامے فراخ
تھے اور اونکی داڑھیان لانبی اور بعض کی پوشاک ایسی تھی کہ وہ جاکٹ
پہنے ہوئے تھے اور بکرون کے کھال کے چوغے پہنے ہوئے تھے یہ قوم
ملی جلی دیکھہ کے لام نے خود بخود کہا کہ میری سمجھ مین یہ جھوپڑی دو ملکون کی
سرحد پر واقع ہے ❊

یہ مشاہدہ لام کا بہت دلچسپ ہے اگر فرض کیا جاوے کہ یہ مشاہدہ بطور خواب
تھا تو وہ خواب بھی عجیب قسم کا ہوگا لام نے بہت مختلف اوقات ز کو دیکھا
کچھ کچھ حال مین نے اوس کے شہر کا لکھا ہے اگر سب حال مفصل لکھا جاتا
تو کئی صفحے بھرے جاتے لام پر روزانہ بلکہ اکثر ایک دن مین دو بار عمل
کیا جاتا تھا لیکن جب کبھی وہ ز کو دیکھتا تھا تو یہ نہین ہوتا تھا کہ جو حال اوسنے
پہلے مرتبے دیکھا تھا وہی دوسرے مرتبے بیان کرے بلکہ علحدہ حال ہوتا تھا
اور نہایت طرفہ یہ بات ہے کہ جو حال علحدہ علحدہ بیان کرتا تھا اون مین ایک طرح
کا ربط ہوتا تھا مثلاً ایک روز اوس نے ز کو سڑک پر ایسی جگہ چلتے دیکھا
کہ دریا کے نیچے کی طرف جاتا تھا دوسرے دن اوس گھاٹی کے اوپر بھی
نیچے کی طرف اوسکو دیکھا کہ وہان زراعت بہت تھی تیسرے دن اوسکو
ایک شہر کے قریب جاتے ہوئے دیکھا اور چوتھے روز پانچوین روز اوسکو شہر کے اندر
اپنے مکان مین دیکھا تین ہفتے بلکہ ایک مہینے تک ... روزانہ کبھی راہ
مین پیادہ چلتے ہوئے اور کبھی اپنے گھر مین نظر آتا تھا ... مقامات کا
حال لام بہت مفصل اور مشرح بیان کرتا تھا ... شہر کا حال
لام نے اسطور پر بیان کیا تھا کہ اگر ... ان
یہ تو بات ظاہر ہے کہ وہ شیا

لام نے وہان کے لوگون کی بتائی اور دو کانون کے تختون کے حروف بتائے کہ سواے ایک تختی کے جس پر زبان جرمن لکھی تھی اوس سے وہ پڑہی نہین گئی اس بات سے میری سمجھ مین یہ آتا ہے کہ وہ شہر روس اور روم کی سرحد پر ہے شاید کوئی شخص جو اس کتاب کو پڑہے جان سکے کہ وہ شہر کونسا ہے اس بات کی وجہ نہین معلوم ہوتی ہے کہ لام نے روزمرہ اس شہر کو اور اس صفائی سے کسواسطے دیکھا لیکن مجھے ضرور یہ خیال ہوتا ہی کہ اوس کرسٹل مین جسکے سبب سے یہ مشاہدہ پیدا ہوا اور اس شہر مین یا اوس آدمی ر مین کچھ تعلق ہے لام نے ایک مرتبے سوتے سوتے یہ بات کہی تھی کہ ایک دفعہ یہ کرسٹل ر کے پاس تہا اگر یہ بات سچ ہے تو جسطرح کسی آدمی کی تحریر کے ذریعے سے کاتب نظر آنے لگتا ہے اسیطرح اس کرسٹل کے ذریعے سے ر نظر آنے لگا اگر فرض کرین کہ یہ وجہ اس مشاہدے کی درست ہے تو یہ بات جواب طلب ہے کہ جو کچھ لام نے دیکھا تہا زمانۂ حال کی باتین دیکھین تہین یا گذشتہ زمانے کی اگر گذشتہ زمانے کا حال دیکھتا ہو تو یہ بات نہایت عجیب اور حیرانی کی ہے کہ ایک مہینے تک برابر تمام واقعات گذشتہ سلسلہ وار دیکھتا رہا ٭

لیکن لام نے فقط اسی مشاہدے سے مجھے حیران نہین کیا ایک روز جب وہ اس شہر کی [illegible] تہا تو وہ دفعتاً چپ ہوگیا اور تھوڑی دیر کے بعد کہا کہ مین ہوا میر [illegible] سیلے کا سفر کرتا ہون مجکو جلد یہ بات معلوم ہوگئی کہ لام خود بخود ایک [illegible] داخل ہوگیا تہا شاید اس اعلیٰ حالت مین داخل [illegible] اوسوقت وہ کرسٹل تہا جب وہ ایک خوبصورت باغ دیکھتا تہا

اور اوسمین بہت خوبصورت روشین بنی ہوئی ہین لام نے اوسکا نقشہ کہینچکر
بتایا اوسنے کہا کہ یہ باغ ایک شہر کے متصل ہے ایک روش کے سرے پر
ایک حوض بنا ہوا ہے اوس این دو دہانون مین سے پانی نکلتا ہے اور
ایک بڈہا آدمی اوس کے پاس کہڑا ہوا ہے سر اوسکا ننگا ہے داڑہی لانبی
کپڑے ڈہیلے اور سفید ہین اور پانون مین موزے نہین اور کہڑاؤن پہنے ہوئے
یہ پوشاک یونانیون کی سی تہی اوس آدمی کے گرد و پیش قریب بارہ جوان
آدمی اور کہڑے ہوئے تہے اور اونکی پوشاک بہی اوس بڈہے آدمی کی سی
تہی یہ آدمی اون جوان آدمیون کو پڑہاتا معلوم ہوتا تہا اور جب وہ اوس
یا تقریر ختم ہو گئی تو دو تین ملکر حوض کے پاس سے متفرق روشون پر چلے گئے
اور ذرا نظر بڑہا کر جو دیکہا تو لام کو کچہ پہاڑ فاصلے پر اور ایک شہر باغ کے متصل
نظر آیا اس باغ اور شہر کو بہی لام نے خود بخود دو تین مرتبہ دیکہا مگر حوض کے
پاس وہ آدمی نہین دیکہے لیکن اور آدمی روشون پر پہرتے ہوئے دیکہے
اور ایک مرتبہ دو عورتین یونانی پوشاک پہنے ہوئے دیکہین لیکن حیرت کی
بات یہ ہے کہ یہ مشاہدات ایک خاص حالت مین وقوع پذیر ہوتے تہے کہ وہ حالت
لام کی حالت مقناطیسی معمولی سے علحدہ تہی بلکہ جس حالت مین اوس نے
[illegible] کو دیکہا تہا اور دیکہا کرتا تہا اوس حالت سے بہی یہ بہت علحدہ تہی یہ حالت
گویا بحساب حالت بیداری یہی کے تیسری حالت تہی اپنے [illegible] مقناطیسی کے
حساب سے دوسری تہی جو وقت اس حالت مین گذرتا [illegible] اوسوقت سے
علحدہ ہوتا تہا جو اوسکے سونے کے واسطے [illegible] ہی مین مقرر
کیا جاتا تہا جب وہ خود بخود حالت [illegible] اوسکو
اس تیسری حالت کا کچہ [illegible]

که جب وه پهر اس تیسری حالت مین داخل هوتا تها بیشک یه بات غائب معلوم
هوتی تهی که اس تیسری حالت مین وه زمانه بعید اور واقعات گذشته دیکهتا تها
ایک مرتبه وه خود بخود ایک اور حالت مین داخل هوگیا که اوس وقت کا وقوف
پہلے تینون حالتون کے وقوف سے علحده معلوم هوتا تها ایک روز اوس نے
مجهسے کها که مین هوا مین سفر کر رها هون لیکن دفعتاً وه گهبرانے اور ڈرنے لگا اور
کهنے لگا که مین پانی مین گر پڑا هون آپ مجهے اوسمین سے نکال لیجیے ورنه اگر
آپ امداد نه کرینگے تو مین ڈوب جاؤنگا مین نے اوسے حکم دیا که اس پانی
مین سے نکل جاؤ اور بهت محنت اور کوشش کرکے وه اوسمین سے نکل گیا اور
کنارے پر پهونچ گیا اوسوقت اوسنے کها که مین ملک کفریریا مین جهان ایک
میرا دوست پیدا هوا تها ایک دریا مین گر پڑا تها لیکن حیرانی کی بات یه هے که وه
اوس ملک کی آدمیون کا اور مکانات اور حیوانون اور کهیتون کا اسطرح ذکر کرتا تها
که گویا اونسے وه خوب واقف تها اور اوسنے یه بهی کها که جب مین لڑکا تها تو اس ملک مین
بهت رها هون حالانکه وه کبهی سکاٹلنڈ سے باهر بهی نه گیا تها علاوه اسکے اگرچه وسکی
آنکهین بالکل بند تهین [illegible]ین وه اصرار کرتا تها که مین جاگتا هون اور میری آنکهین
کهلی هین اور جب [illegible] نے کها که تم سوتے هو تو اوس نے شکایت کی که آپ
مجهے احمق بناتے [illegible]ن وه اس بات کے سمجهنے مین حیران تها که مین تو اون کا
مین هون او[illegible] کفریریا مین تها تو مین اوس سے بات کیونکر کرسکتا تها
اور جب مین [illegible] سے کها که تم تو خود قبول کرتے هو که تم کبهی جهاز مین
سوار نهین [illegible] آمین کیونکر پهونچ گئے تو اور بهی زیاده وه حیران هوا
لیک[illegible] کفریریا مین هون اور مین اس ملک مین

مدت تک ... [illegible] ... کے آدمیون ... [illegible] ... تو اور حیوانون سے خوب واقف ہون یہ بات ظاہر معلوم ہوتی ہے کہ یہ شخص نے اپنے دوست کی زبانی کفرپریا کا حال سُنا تہا لیکن چونکہ وہ اصرار کرتا تہا کہ مین اس ملک مین مدت تک رہا ہون اور یہان کے آدمیون سے اور سب چیزون سے بخوبی واقف ہون تو میرے نزدیک یہ بات ہے کہ جو حال اوسنے اپنے دوست کی زبانی سُنا ہوا تھا اوسکے دیکھنے کا اوسے شوق تہا اور حالت غائب بینی مین کبہی کبہی وہ وہان چلا گیا تہا لیکن اپنے جانے کا حال پہلے اوس نے مجھے کبہی نہین بتایا تہا اور اس قیاس کا اعتبار زیادہ تر یون ہوتا ہے کہ وہ اکثر گھنٹہ گھنٹہ بھر سویا کرتا تہا اور کچھ کلام نہین کیا کرتا تہا اور اوسوقت وہ اوس ملک مین جایا کرتا تہا اور اس دفعہ جو پھر اوس ملک مین گیا تو اوس نے فقط وہان کے آدمیون کو اور چیزون کو فقط دیکہا ہی نہین بلکہ اونکو پہچان لیا کہ یہ چیزین پہلے بہی اس ملک کو دیکہا ہے بیشک اوسکے بیانات ایسے تھے کہ مجھے بالکل یقین ہوتا تہا کہ جو کچھ وہ کہتا ہے دیکہکر کہتا ہے دوسرے ... اور بہی وہ خود بخود ایسی ہی حالت مین داخل ہوگیا اور اوس حالت مین ہو ویسا ہی حال بیان کیا جیسے پہلے کہا تہا لیکن اس ملک کا حال اوسکو سوا اس اوس چوتہی حالت کے اور کسی حالت مین یاد نہ آتا تہا بلکہ جب اوسکو حالت سہو اور پہچاننا جیسی ہوتی تہی اور مین اوس سے کفرپریا کا حال پوچھتا تہا تو اوسکی سمجھ مین ... بہی نہ آتا تہا اور جب مین اوس سے کہتا تہا کہ تم کبہی حبش کے ملک ... ب کی طرف بہی گئے ہو تو وہ کہتا تہا کہ آپ مجھسے ٹھٹھہ کرتے ہین ...

... عکم کا

یہ تین مشاہدے جو واقع ہوئے یعنی اول ... اور تیسرا کفرپریا کا انکی تصدیق

کہ جب کبھی لام کو مین نے بعید شہرون مین بھیجا تو اوس نے اونکا حال صحیح صحیح بتایا گو وہ اون شہرون سے واقف نہین تھا تو مجھے یقین ہوتا ہے کہ یہ مشاہدات بھی اوسکے تحقیقی اور راست ہونگے بڑی کیفیت کی بات ہوتی کہ مجکو لام کے امتحان کا اور زیادہ موقع ملتا لیکن جیسے پہلے کہہ چکا ہون کہ کثرت مطالعہ کے سبب سے اس شخص کو چھاتی کا مرض ہو گیا تھا اور کئی ہفتے تک وہ بیمار رہا اس سبب سے زیادہ امتحان کا موقع نہین ملا اور جب وہ شفایاب ہوا تو اوسکی طبیعت پر مثل سابق بہت اثر نہین ہوتا تھا لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ مین اوسپر عمل کرسکتا ہون گو اوسکی شفا پانے کے بعد فقط دو مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ وہ [illegible] محنت اور استقلال کے ساتھ پھر اوس پر حالت خاص غائب بینی کی واقع ہوئی [illegible] مجھے لام بارہا کہتا رہا ہے کہ مجکو ایک خاص حالت نیر روشنی کی حاصل ہوگی اور اوسکی بیماری سے پہلے جو مین اوسپر عمل کرتا رہا تو ضرور اوسکی روشنی مین ترقی ہوتی رہی تھی ٭

مثال بہی دو شخص — ایک شخص کو کبھی خود حالت غائب بینی حاصل ہو جاتی تھی مین مدرسے مین [illegible] رہا تھا کہ ایک مرتبہ اوسنے کہا کہ آپکی گاڑی آگئی [illegible] مجھے یقین نہ ہوا اس واسطے کہ مین نے ایک گھنٹہ بعد گاڑی آنے کا حکم دیا تھا لیکن اوس نے کہا کہ مین فقط گاڑی ہی کو آتی ہوئی نہین دیکھتا ہون بلکہ یہ بھی دیکھتا ہون کہ [illegible] آپ آہستہ سے کہنے کو آتا ہے کہ گاڑی آگئی ہے دو منٹ کے بعد حقیقت [illegible] نوکر نے آکر کہا کہ گاڑی حاضر ہے غلطی سے ایک گھنٹہ پہلے گاڑی [illegible] اوس نے کہا کہ مین اپنے چچا کو فلانی جگہ دیکہ [illegible] اپنے رہتے ہین اوسنے کہا کہ مجھے خط [illegible] کے نام خط لکھنا چاہتا تھا

لیکن جو پہلے ہی ڈاک اوس طرف سے آئی تو خط آیا مدرسہ مین بیٹھے ہوئے
اوس نے کئی بار مجھے بتایا کہ میرے مکان پر کیا ہو رہا تھا اور اگرچہ ہمیشہ
اوس کے بیان کو مین تصدیق نہین کر سکا لیکن جتنے مرتبے تحقیق کیا تو جو کچھ
اوس نے آدمیون کے آنے کا اور اونکی تعداد کا اور اور باتین بیان
کی تہین وہ سب صحیح پائین ایک مرتبہ اوس نے خود بخود ایک سمندر کے
کنارے کا شہر دیکھا اور وہان کا سواد اور فضا بیان کی اور جب مین نے
تحقیق کیا تو اوسکا بیان صحیح پایا پہلے پہلے وہ ڈرنے لگا کہ اب مین گھر کبہو نہ
جاؤنگا کیونکہ وہان کشتی نہین ہے ایک مرتبہ اور اوس نے خود بخود ایک سڑک
دیکھی کہ اوسکے دونون طرف بڑے بڑے درخت ہین اور سڑک کے سرے پر
ایک پارک دیکھی کہ اوسکے سامنے رسالے کے سوار پھر رہے تھے اور سوارونکی
پوشاک بھی انگلستان کی فوج کی سی نہین بتائی بلکہ یوروپ کے ملک کے
سوارون کی سی بتائی مجکو یہ نہین معلوم ہے کہ اوس نے یہ پارک کسواسطے
دیکھی کیونکہ مجکو ایسی کسی پارک سے آگاہی نہین تھی [illegible] پس اوس نے
میرے خیال کے دریافت کرنے کے ذریعہ سے اوس پارک کو نہین
دیکھا تھا مجھے یہ بات حاصل نہین تھی کہ جب اس شخص [illegible] پر عمل کرتا تھا اوسکو
غائب بینی حاصل ہو جاوے اکثر اوسکو یہ حالت خود بخود حاصل ہو جاتی تھی
مگر بعض اوقات جہان مین چاہتا تھا اوسکو بھید [illegible] کئی دفعہ جب
مین نے اوس سے دریافت کیا کہ فلانے مکان [illegible] ایک دوست کا
تھا کیا ہو رہا ہے تو اوس نے سب حال مفصل [illegible] شخص نے
مجھسے اکثر کہا ہے کہ مین لوگون کو [illegible] ہون
کچھ تاریک دیکھتا ہون لیکن

تو وہ صاف دیکھنے لگے گا +

مثال سی و ہشتم - اب جو مثال مین لکھتا ہون اوسکا حال مین نے ایک
عورت سے سُنا تھا اور اوس نے خاص اون لوگون سے سُنا تھا جنکو اوسکا
تجربہ ہوا تھا ایک صاحب کلکتہ مین نوکر تھے اونکی بیوی انگلستان کو گئی تھی
اور راہ مین جہاز مین تھی اونھون نے کلکتے مین ایک غائب بین سے دریافت
کیا کہ اسوقت فلانا جہاز کہان ہے اوس نے بتایا کہ اس وقت وہ جہاز فلانے
جزیرے کے پاس ہے اور کہا کہ آج کا دن اوس جزیرے کے موقع پر
اچھا روشن نہین ہے اور وہان بادل سا ہو رہا ہے صاحب نے غائب بین
سے کہا کہ تم ہماری بیوی کے کمرے مین جاؤ اور دیکھو کہ وہان کیا
ہو رہا ہے پہلے تو غائب بین نے عذر کیا کہ عورت کے مکان مین بےخبر
جانا اچھا نہین لیکن جب صاحب نے اصرار کیا تو وہ کمرے کے اندر
گیا اور کہا کہ اسباب اوس کمرے کے اندر پریشان پڑا ہوا ہے
اور دو عورتین ا[illegible] کے اندر بیٹھی ہوئی باتین کرتی ہین جس عورت کو
دیکھنے کو وہ گیا تھا [illegible]سکی صورت اور وضع اور پوشاک سب مفصل بتائی
جو شخص جہاز کا کپتان تھا اوس نے اپنے روزنامچے مین سے جب اس
غائب بین کے بیان کی مطابقت کی تو اوسکا بیان صحیح ثابت ہوا
جہاز کلکتے [illegible]
[illegible] فروری ۱۸۵۵ عیسوی کو روانہ ہوا تھا اور انگلستان مین
۱۶ جولائی [illegible] پہونچا تھا کسی سبب سے جہاز سست چلا ورنہ جس
عرصہ مین [illegible] تک پہونچا جہان غائب بین نے اوسے دیکھا تھا
[illegible] پہونچنا چاہیے تھا اس غائب بین نے
[illegible] عورت کے بیان سے

جو اوسی جہاز مین سوار تہی معلوم ہوا کہ حقیقت مین اوس صاحب کی بیوی
تہی کمرے مین جہاز مین اسباب ہمیشہ پریشان پڑا رہتا تہا ٭

مثال سی ونہم مین اوپر لکھ چکا ہون کہ میجر بکلی صاحب حالت ہوش مین لوگو
مین غائب بینی کی حالت پیدا کر دیتے ہین مگر اب یہ بات بہی لکہنی چاہیے
کہ صاحب موصوف حالت خواب مین بہی غائب بینی پیدا کر دیتے ہین میجر
بکلی صاحب نے مجہے ایک خط اس باب مین لکہا تہا اوسکا خلاصہ ذیل مین
لکہا جاتا ہے اوپر لکہا گیا ہے کہ انگلستان مین دستور ہے کہ میوے کے
پوست مین شلا ریٹہے کے اندر تحریرات بند کر کے دوکاندار بیچتے ہین
میجر بکلی صاحب نے ایک عورت پر عمل کیا اور اوسکو حالت خواب مین
غائب بینی کا ملکہ حاصل ہو گیا لیکن اسکے بعد اوسکو حالت ہوش مین بہی
غائب بینی کی قوت حاصل ہو گئی اور جسوقت یہ عورت سو جاتی تہی تو تحریرات
بند و کو پڑہ لیا کرتی تہی اور فاصلے سے پڑہ لیتی تہی خواہ وہ تحریر میجر بکلی صاحب
کے پاس ہو خواہ نہ ہو ایک اور عورت نے اپنے مکان مین ایک صندوقچہ مین
ایسی ایک تحریر بند کر کے میجر بکلی صاحب کو کہا کہ اب اس عورت سے
اوسکو پڑہوائیے میجر بکلی صاحب کے حکم سے اوسنے اس تحریر کو اسطور پر
پڑہ لیا کہ وہ خود اپنے مکان مین تہی اور تحریر دوسری عورت کے مکان مین
اور وہ عورت بہی جسکے مکان مین وہ تحریر تہی اپنے [illegible] موجود نہین تہی
میجر بکلی صاحب کو بہی اوس تحریر کا حال کچہ معلوم نہ تہا [illegible] اسکے بعد
اوسکے میجر بکلی صاحب نے غائب بین سے کہا کہ [illegible] مین ہمنے
سنا ہے کہ تحریر بند کی ہوئی بکتی ہین تم [illegible]
[illegible] کوئی نئی تحریر وہان ملیگی کیا

میجر بکلی صاحب گئے تھے نہ غائب بین گئے تھے غائب بین نے کہا کہ میں
چند نئی تحریرین وہان دیکھتی ہون میجر بکلی صاحب نے کہا بہت ہین کہ تھوڑی
اوسنے جواب دیا کہ نہین چھٹانک ریٹھون مین فقط تین تحریرین نئی ملین گی
میجر بکلی صاحب نے پوچھا کہ تمکو خوب یقین ہے کہ وہ تحریرین نئی ہین غائب بین
نے جواب دیا کہ خوب یقین ہے ایک اون مین سے وہ تحریر ہے جو مین نے
ابہی اوس عورت کے مکان مین رکھی ہوئی پڑہی ہے میجر بکلی صاحب نے
کہا کہ اگر مین چھٹانک ریٹھی خریدون تو اوس مین تین نئی تحریرین ضرور ملینگی
جواب دیا ضرور ملینگی اور جسکا مین نے ابہی ذکر کیا ہے وہ بہی اون تینو مین
ہوگی اگر مین فقط چھٹانک خریدون تو یہ تینون تحریرین ملجاوینگی اوس نے
جواب دیا کہ ہان میجر بکلی صاحب اوسے سوتا چھوڑ کر اوس دوکان کو گئے
اور اٹھارہ ریٹھے چھٹانک وزن کے خرید کر لائے اور سب پر ایک چاکو سے
نشان کر کے غائب بین کے روبرو لائے غائب بین نے ایک کی طرف
اشارہ کیا اور کہا کہ اسکو کھولو اوس مین وہی الفاظ تھے جو غائب بین نے
پہلے بتائے تھے اور میجر صاحب نے لکھ لیے تھے اور فقط دو اور نئی تحریرین
اون مین نکلین دوسرے روز میجر بکلی صاحب اوس عورت کے پاس گئے
جسنے اوس تحریر کو ... ہوانا چاہا تہا اور اوسکو بتایا کہ غائب بین نے یہ عبارت
پڑہی ہے او... ق مین سے جو اوسی عورت کے روبرو بند کی ہوئی
تحریر نکالی ... لا تو وہی عبارت اوس مین لکھی ہوئی تھی +
مثال چہا... قدرت تھی کہ جب کوئی تحریر کسی صندوق مین
نہ... اوسکو پڑہ لیتی تھی ایک روز
... ن پر خط دیئے جاتے تھے

یہ شخص علم موسقی مین خوب دخل رکہتا تہا راہ مین اوس عورت نے میجر صاحب سے کہا کہ وہ اپنا گہر چہوڑکر کہین چلا گیا ہے اور اوسکے نام کا تختہ بہی اوسکے دروازے پر سے ہٹا لیا گیا ہے جب اوس مکان پر پہونچے تو یہ سب حال صحیح ہوا اوس مکان مین جو اور لوگ رہتے تہے اونسے بہی جب پوچہا تو اونہون نے کچہ پتا نہین بتایا کہ وہ شخص کہان اوٹہکر چلا گیا ہے اوسوقت میجر بکلی صاحب نے اوس عورت کو عمل کے ذریعے سے سولا دیا اور پہر اوسنے کہا کہ اب اوس شخص نے شہر سے باہر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے اور اپنے کام کے واسطے روز شہر مین آیا جایا کریگا ❊

مثال چہل و یکم — لیوس صاحب نے ایک عورت پر عمل کیا اور دوسرے مرتبے کے عمل مین اوسکو غائب بینی کی قوت حاصل ہوگئی اس حالت مین اوسنے اپنے بعض رشتہ دارون کو جو ہندوستان مین سفر کر رہے تہے دیکہا اور بہت سا حال اونکا مفصل بیان کیا اوسکے بیان کی تصدیق ہنوز نہین ہوئی ہے جب وہ سوتی تہی لیوس صاحب نے اوس سے کہا کہ کل ایک بجے دوپہر کے بعد مین تم پر فاصلے سے عمل کرونگا تم اوس وقت مجہے دیکہنا اور جو حرکت مین کرون وہ بتانا جب وہ جاگ اوٹہی تو اوسکو لیوس صاحب کے اس کلام کی کچہ بہی خبر نہین رہی اور کسی نے اوس سے یہ بہی نہین کہا کہ صاحب اسطرح کہہ گئے ہین دوسرے دن جب ایک بجنے میں ... تہا تو وہ لکہ رہی تہی اوسی وقت اوسکو نیند آگئی ایک شخص کو لیوس صاحب نے ... سمجہا گئے تہے کہ جسوقت ایک بجے گا اوسوقت دیکہتے رہنا کہ ... عمل ہوتا ہے چنانچہ وہ اوسوقت موجود تہا اور ...

وہ مین لکہتا ہون یہ شخص ...

دیکہا کہ لیوس صاحب ایک کمرے مین بیٹھے ہین جو اسباب اوس مکان مین تہا
وہ بہی سب بتایا اور کہا کہ پہلے تو صاحب لکہ رہے تہے اور پیچہے اوٹہکر کمرے مین
کو دتے پہرتے ہین اور عجب طرح کی شکلین بناتے ہین جو کچہ اس عورت نے
بتایا سب صحیح بتایا سواے اس بات کے کہ صندوق چرمی کو اوس نے
کتاب بنا دیا تہا لیوس صاحب مین اور اس عورت مین کئی میل کا فاصلہ تہا
اور صاحب موصوف نے بعد اوسوقت کے جب اونہون نے سمجہا کہ عورت
مذکورہ سوگئی ہوگی شکلین بنانی شروع کین اس نیت سے کہ وہ عورت بہی
ویسی ہی شکلین بنا دے لیکن معمول نے اونکی نقل نہین کین الا جو حرکتین
لیوس صاحب کرتے تہے اونکو یہ عورت دیکہتی تہی اور یہ بہی عمل ہوگیا تہا کہ
سو بہی گئی تہی مین یہ نہین کہہ سکتا ہون کہ اوسوقت اوسپر فاصلے سے کچہ عمل
کیا گیا تہا لیوس صاحب جو اوسکو ایک دن پہلے حکم دیگئے تہے اوس کے
سبب سے یہ اثر ہوگیا اتنی بات مین جانتا ہون کہ جب وہ جاگتی تہی تو لیوس صاحب
کے حکم رد اول کا اوسکو کچہ ہوش نہین تہا اور یہ اثر جو اس عورت پر ہوا تو
تیسرے ہی مرتبہ اوسپر عمل ہوا تہا *

مثال چہل و دوم [illegible] شخص ق پر لیوس صاحب نے میرے روبرو اور اور
کئی شخصون کے [illegible] عمل کیا مثال ۴۴ مین مین لکہ چکا ہون کہ تلقین کی
اوسپر کیا گیا تہا [illegible] ن اب مین لکہتا ہون کہ تہوڑی دیر اوسکو غائب بینی
کی قدرت حا[illegible] [illegible] س صاحب نے اوسکو میری طرف منتقل کردیا اوسکو
وہ لیوس صا[illegible] [illegible] اتہا لیکن جب مین نے اوسے پہرا اونکی طرف
[illegible] ا لکہ چکا ہون کہ اگرچہ شخص
[illegible] تہا لیکن جب مین نے

اوسنے کہا کہ تم میرے مکان کو جا کر دیکھو تو وہ گیا اور بیان کیا کہ اتنے کمرے ہین
اور فلانا فلانا اسباب اون کمرون مین ہے اور ایک عورت ایک نئی سی وضع
کی کرسی پر بیٹھی ہوئی ایک نئی کتاب پڑہ رہی ہے جب مین اپنے گہر کو واپس گیا
تو معلوم ہوا کہ وہ عورت حقیقت مین ایک کرسی پر بیٹھی تھی کہ اوسپر وہ شاذ و نادر بیٹھتی تھی
اور ایک کتاب نئی اوسکے پاس آئی تھی اور اوس کتاب کو پڑہ رہی تھی علاوہ اسکے
مین نے یہ بھی دیکھا کہ بہت سی چیزین ق نے ایسی بتائین جنکی طرف میرا خیال ہی
نہین تھا اور بہت سی ایسی چیزین نہ بتائین جنکو مین چاہتا تھا کہ وہ دیکھے اور بتاوے
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میرے خیال کے ساتھ ق کو شرکت نہین تھی جب
ق نے پہلے مجھسے کہا کہ مین آپکے گہر کو تلاش کرکے وہان جاؤنگا اوسوقت
مین نے یہ بھی نہین بتایا تھا کہ میرا مکان کونسے بازار مین ہے تہوڑی دیر بعد
اوسنے کہا کہ مین بادشاہی دار الشفا مین ہون مین نے [illegible]نا ہی چاہا کہ اوسکی طبیعت
اس دار الشفا کی طرف متوجہ ہو لیکن جب تک اوسنے [illegible]ہان کا سب حال
نہین بیان کیا تب تک وہ وہان سے علحدہ نہین ہوا [illegible] اسکی وجہ نہین
بتا سکتا ہون کہ اوسکو دار الشفا کی طرف کیون توجہ ہوگئی شاید یہ سبب ہو
کہ دن کے وقت اوسنے اوسکا کچھ ذکر سنا ہو مگر وہ حالت ہوش مین کبھی پہلے وہان
نہین گیا تھا اوسنے اس دار الشفا کا یہ حال بیان کیا کہ [illegible] ایک کو نہلا رہے ہین
اور پھر زینے پر چڑہ گیا اور جتنی چارپائیان مریضون کی [illegible] نہین سب
گن کر بتائین شفا خانے مین سے نکلکر پھر وہ میرے [illegible]ن کرکے
وہان پہونچ گیا اس مرتبہ ق غائب بین رہنگا [illegible] بہت روشن
نہین تھی لیکن اوسکے بعد [illegible]
قوت بخوبی حاصل ہوئی تھی

اوس جگہ گیا جہان اونکی والدہ رہتی تہی لیوس صاحب کی پاس اونکی والدہ
کی خبر کئی سال سے نہین پہونچی تہی غائب بین نے کہا تمہاری ما زندہ ہے
اور اوسی مکان مین رہتی ہے اور اوس طرف سے آپ کے پاس چند روز مین
ایک خط بہت ضروری آویگا اور وہ خط راہ مین ہے اور وہ خط ایک شخص کی
طرف سے آویگا جو بہت بیمار ہے اور یہ بہی کہا کہ لیوس صاحب نے ایک خط
اپنی والدہ کو لکہا ہے اور وہ خط جلد اونکی ما کے پاس پہونچیگا اور اور خانگی خبر
لیوس صاحب کو ایسی دی کہ جو اونکے مطلب کی تہی جو کچہ غائب بین نے
بتایا تہا سب صحیح ثابت ہوا لیوس صاحب کو وہ خط ملا اور بعد تحقیقات ثابت ہوا
کہ اونکی ما بہی زندہ ہے اور جہان غائب بین نے بتایا تہا وہین رہتی ہے اور اگرچہ
لیوس صاحب کو خبر نہین تہی کہ اونکی ما زندہ تہی یا نہین نہ اونکے مسکن کا پتا
معلوم تہا لیکن جو خط اونہون نے لکہا تہا وہ اونکی ما کے پاس پہونچ گیا تہا
اوسکے بعد مین نے [illegible]ہی اذکار اس غائب بین کی غائب بینی کے سننے ہین

مثال چہل وسوم [illegible]وس صاحب نے ایک عورت پر جسکی عمر [illegible] سال کی تہی
اور جسکا نام ک[illegible] ور ڈاکٹر مکلک صاحب کی نوکر تہی عمل کیا یہ عورت غائب بین
ہوگئی ششم اکتو[illegible]۱۸۵ء کو شام کے وقت اس عورت پر لیوس صاحب نے
عمل کیا اور او[illegible] سے کہا کہ تم بلون کو جو جرمنی مین ایک شہر ہے جاؤ اوس
شہر مین ڈاکٹر [illegible] صاحب کی ایک لڑکی ایک مدرسے مین پڑہا کرتی تہی
غائب بین[illegible] اسوقت اوس جگہ رات کے پونے نو بجے ہین اور پیر
دیکہتی ہو[illegible] سونے لگی ہے اور ایک کپڑا جو سردی کے موسم کا تہا
اوس[illegible] ڈاکٹر صاحب کو خیال ہوا کہ غائب بین سنے
سطے کہ ابہی موسم اوس کپڑے کے

پہننے کا نہین ہے غائب بین نے یہ بہی کہا کہ یہ لڑکی جون یا جولائی کی مہینے مین
اپنے گہر واپس آویگی اور پہر بلون کو واپس جاویگی اسکو ڈاکٹر صاحب نے
سمجہا کہ غائب بین غلط کہتا ہے غائب بین نے اوس عورت کی صورت بہی
جو اوس مدرسے مین پڑہایا کرتی تہی ٹہیک ٹہیک بتائی اور کہا کہ اسوقت ۲۵
لڑکیان اوس مدرسہ مین پڑہتی ہین اوسنے یہ بہی کہا کہ مدرسے کی لڑکیان ڈیڑہ
بجے دوپہر کے بعد کہانا کہایا کرتی ہین اور شراب نہین پیتی ہین ایک خاص قسم
کا ایک لوٹہ بتایا کہ اوس مین کچہ پینے کی چیز ہے اور وہ پیتی ہین غائب بین نے
یہ بہی بتایا کہ اوس لڑکی کے کمرے مین کیا کیا اسباب ہے اور کہا کہ ایک قالین
وہان ایک نئی سی وضع کا بچہا ہوا ہے لیکن بوسیدہ ہو گیا ہے اور رنگ اوسکا
بہت سرخ ہے یہ بہی کہا کہ اوس لڑکی کے پاس اوسکی ماکا ایک خط ۳ تاریخ کو
آیا تہا اور وہ لڑکی اپنی ماکو ۹ تاریخ کو خط لکہیگی غائب بین نے کہا کہ مجہے ایک موٹی سی
عورت بہی نظر آتی ہے کہ اوسکے بال سیاہ ہین اور ایک ٹوپی اور سیاہ رنگ کی
اطلس کی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور یہ بہی کہا کہ ڈا[illegible]سکلک صاحب کی لڑکی
اکثر اکیلی سویا کرتی ہے لیکن کبہی کبہی ایک اور لڑکی بہی اوسکے پاس سویا کرتی ہے
کبہی کبہی ایک فرانسیسی عورت علم موسیقی بہی سکہایا کرتی ہے اور یہ بہی کہا کہ دوپہر سے
پہلے ڈاکٹر صاحب کی بیٹی گرجاگہر مین نماز پڑہنے گئی تہی لیکن پہر بارش کے سبب سے
دوپہر کے بعد تیسرے پہر گرجاگہر کو نہین گئی تہی اور یہ بہی [illegible] انجیل کا فلانا مقام
گرجاگہر مین اوسنے پڑہا تہا عند التحقیقات اس غائب [illegible] سب بیان سوا
ایک دو باتون کے سچ نکلے غلطی یہ تہی کہ وہ لڑکی [illegible] گرجاگہر مین گئی تہی
اور جو مقام انجیل کا غائب بین نے بتایا تہا [illegible] ام
پڑہا تہا لیکن اور سب [illegible]

موسم کا تھا اسواسطے موسم کے پہلے پہن لیا تھا کہ اوس روز وہان سردی زیادہ ہی
اور اوس دن رات کو پونے نو بجے ہی سوئی تی اور وہ گرم کپڑا اوتار کر اوسے
کھونٹی پر رکھا اور اوس دن سے ایک ہی دن پہلے ناگاہ معلمہ نے اوس سے
کہا تہا کہ مجھے کچھ کام ہے اور مین کہین باہر جانے والی ہون تمکو جون یا جولائی کے
مہینے مین اپنے گھر کو واپس جانا ہوگا معلمہ کی صورت جو غائب بین نے بتائی تھی
ٹھیک تھی کہانے کا ذکر جو تہا وہ سب صحیح تہا اور پانی کے برتن کی صورت بھی
ایسی ہی تھی جیسی غائب بین نے بتائی تھی قالین کا رنگ اور صورت اور اوسکا
بھی جیسا غائب بین نے بتایا تھا ویسا ہی تہا اوس لڑکی کا ضرور ارادہ تھا
کہ نوین تاریخ کو اپنی ما کو خط لکھے اور ایک فرانسیسی عورت کبھی کبھی علم موسیقی پڑہ
سبق دیتی تہی اوس وقت مدرسے مین ۲۵ لڑکیان بھی تہین اب دیکھنا چاہیے
کہ اس عورت کو کسی کے خیال کے ساتھ شرکت ہرگز نہین تھی کیونکہ جو باتین
اوسنے بیان کین (ش[illegible]) اوس لڑکی کا جون یا جولائی کے مہینے مین اپنے
گھر کو واپس آنا کہ نہ ا[illegible]س لڑکی کو ایک دن پہلے تک خبر تھی نہ اوس کے
ماباپ کو کچھ گمان تہا [illegible]ایسی تہین کہ کوئی بھی اوس جگہ نہین جانتا تھا علاوہ اسکے
اس غائب بین کا [illegible]ن اور بیان کا انداز ایسا تھا کہ بیشک معلوم ہوتا تھا
کہ کسی نہ کسی ذر[illegible]سے جو کچھ وہ کہتی ہے دیکھکر کہتی ہے اس غائب بین کے
بیان مین کچھ پیش[illegible] پیش بینی بھی پائی جاتی تھی مثلاً یہ ایک پیش بینی تھی
کہ وہ لڑکی ۹ [illegible] کیگی اور فلانے مہینے مین جو آنے والا تھا اپنے گھر واپس جاویگی

مثال چہل [illegible] [illegible]سکا ذکر پہلے ہو چکا ہے بلا ذریعہ کسی تحریر یا اور چیز
کے [illegible] کہ [illegible]ز اوسکو غائب بینی خود بخود بلا عمل مقناطیسی
[illegible]احب کے پاس ایک خط آیا

کہ وہ کاتب کا دستخط نہین پہچانتے تہے الف نے اونسے کہا کہ آپ ابہی اس
خط کو نہین کہولیے پہلے مین آپ کو اس خط کا حال بتاؤنگا جو مین نے خواب ملیز
(یعنی حالت غائب بینی جو خود بخود واقع ہوگئی تہی) دیکہا ہے اوس نے کہا کہ
اس مین دو کاغذ ہین اوس مین سے ایک کاغذ مین ایک ٹکڑا لپٹا ہوا ہے اور
وہ ٹکڑا سادہ اوس لفافہ مین ہے اس خط سے متعلق نہین ہین ایک آدمی اور
ایک ماتم دیکہتا ہون جب خط کہولا تو جو الف نے کہا تہا وہ سچ نکلا اور پہلے ہی
فقرے مین ایک شخص کے آنے کا ذکر تہا الف کو یہ خواب اوسوقت نظر آیا تہا
کہ جب کاتب خط نے خط کا لکہنا شروع بہی نہین کیا تہا تو ہنوز جو کچہ لکہنا منظور تہا
کاتب کے ذہن مین ہی تہا کہ الف کو حال معلوم ہوگیا اور کاتب خط اوس مقام سے
دو سو میل کے فاصلے پر تہا جہان الف تہا ۔

الف کا یہ حال ہے کہ جب وہ خواب مقناطیسی مین ہوتا ہے تو جو کچہ اوسکے پشت پیش
ہوتا جس مکان مین وہ ہو اوسکے دروازے کے باہر ہو بتا دیتا ہے چنانچہ ایکبار
مین ہی اوس مکان مین تہا جہان اوسپر عمل ہو رہا تہا اوسنے کہا کہ فلانے فلانے
اتنے آدمی باہر کہڑے ہوئے ہین اور اونکو یہ شوق ہے کہ ہم سنین کہ اندر مکان مین
کیا کیا عجائب باتین ہو رہی ہین اگرچہ کاغذ چہپا ہوا تصویرین صندوق مین
بند کی ہوئی رکہی ہون تو وہ خواب کی حالت مین اونکو دیکہہ لیتا ہے علاوہ اسکے
کہ مین نے خود یہ تجربات دیکہے ہین مجہے خوب معلوم ہے [illegible] ڈاکٹر ہیڈک صاحب
جو تجربات کرتے ہین بہت احتیاط اور عقل سے کرتے [illegible] اگر مین خود بہی
اونکے تجربات کو نہ دیکہتا تو جو کچہ وہ لکہتے ہین [illegible] اوس مین ہرگز
شک نہین ہو سکتا ۔

مثال چہل و پنجم یہ مثال عجیب

ہوتے نہین دیکھا تھا فقط چند کتابین اس مضمون کی پڑہی تہین اور جب اونسنے
خود آزمایش کرنی چاہی تو مرتبہ اول ہی فقط خواب مقناطیسی ہی نہین پیدا کیا
بلکہ معمول کو قوت غائب بینی بہی حاصل ہوگئی ان صاحب کا نام پادری گلمور
صاحب ہی یہ صاحب بہت عقیل اور شریف اور ہوشیار ہین میری درخواست
کے بموجب اونہون نے ایک خط مین مفصل حال اپنی آزمایش کا لکھا ہے کہ وہ
خط ذیل مین بجنسہ لکھا جاتا ہے سواے آثار خواب اور غائب بینی کے اس مثال مین
اثر شرکت اور اتفاق حواس بہی پایا جاتا ہے اگر گنجایش ہوتی تو اور بہت سی
مثالین بہی مین لکھ سکتا تہا کہ میرے بہت سے دوستون زن و مرد نے اکثر
تجربات کیے ہین اور اونکو تجربات مین کامیابی ہوئی ہے لیکن اس خط کو
ایک نمونہ سمجہنا چاہیے اور اوسی پر قیاس کر لینا چاہیے کہ جو حالات عمل کی تاثیر کے
لکہے گئے ہین اون مین [illegible] مبالغہ نہین ہے

خط سنہ ۱۸۴۳ع کے موسم [illegible] رمین مین نے بہت کچہ علم مقناطیس روحانی کے
باب مین پڑہا لیکن مین [illegible] نے کبہی کسی آدمی پر عمل ہوتے نہین دیکھا تھا جو کتابین
مین پڑہتا تہا اونکو پڑہ کر [illegible] مجھے بہت حیرانی ہوتی تہی اور مین کہا کرتا تہا کہ خدایا یہ
کیا اسرار ہے لیکن جو [illegible] بہت ایماندار اور شریف آدمیون کا بیان مین دیکھتا تہا
اسواسطے مین [illegible] نہین جانتا تہا کہ کچہ نہ کچہ بات ضرور ہوگی میرے خیال مین
یہ بات نہین [illegible] یسے اچہے اچہے آدمی سب جہوٹے ہین مین نے
خود آزمایش [illegible] یعنی سنہ ۱۸۴۳ عیسوی کو مین نے ایک عورت سے
جو میری [illegible] یہ راضی ہو کہ تم پر عمل کیا جاوے اوسکے
[illegible] سکے بال اور آنکہین سیاہ
[illegible] رزم (یعنی اس عمل کا نام

بہی نہین سنتا تہا مین نے خوب نظر جما کر سات منٹ تک اوسکی داہنی آنکھہ کی
پتلی کی طرف دیکہا اور اوس سے کہا کہ تم میری طرف نظر جما کر دیکہتی رہو چودہ
منٹ تک مین اسطرح دیکہتا رہا اور ارادہ تہا کہ بس اب موقوف کر دون
کہ اوس نے کہا کہ مجہے میری طبیعت اس وقت کچہ عجب طرح کی معلوم ہوتی ہے
اس بات سے میرے دل کو ذرا مضبوطی ہوئی اور مین دس منٹ تک اور بہی
اوسکی طرف دیکہتا رہا دس منٹ کے بعد اوسکی آنکہین آہستہ آہستہ بند ہونے لگین
اور تہوڑی ہی دیر کے بعد وہ بالکل سوگئی اوس کے ہات اور پانون ہلنے لگے
اور غدا بیقراری سی اوسے معلوم ہوئی مین نے اولٹا عمل کیا تو اوس نے
کہا کہ اب میری طبیعت خوش معلوم ہوتی ہے اور وہ بیقراری بہی رفع ہوگئی
اوسکا سر بہی پہلے اسطرح ہلتا تہا جیسے کوئی اونگتا ہو مین نے اوس سے
پوچہا کہ اب تمہاری طبیعت کیسی معلوم ہوتی ہے او[illegible] نے کہا کہ تماشے کی طبیعت
معلوم ہوتی ہے اس حالت مین مین نے اوسے ۵ منٹ تک رہنے دیا
مین نے پہر چاہا کہ اوس پر عمل قیافے کے آثار نمایان [illegible]ون لیکن یہ بات
نہو سکی پہر مین نے ایک پر سے اوسکی ناک اور ہونٹو[illegible] کو گدگدایا لیکن اوسے
کچہ بہی خبر نہوئی پہر مین نے ایک بازو کو اکڑا دینا چاہا لیکن یہ بات بہی نہو سکی
پہر مین نے اوسپر سے عمل کا اثر اوتار لیا اور جب وہ [illegible] تو اوسکو کچہ بہی
ہوش نہین تہا کہ سوتے وقت کیا کیا ہوا حالت بید[illegible] ب مین نے
اوسکے بدن کو تہوڑا سا پہچہوایا تو اوسکو گدگدی ہو[illegible] ایش اونیز
میری اسطرح پوری ہوئی بعد ازان مین [illegible] کرتا رہا او
روز بروز اوس پر تاثیر اور میری [illegible]
[illegible] یعنی ایک منٹ سے [illegible]

ہوتا ہے تو اگر میں پانی یا نمک یا مصری یا دودھ یا اور کچھ مونھہ میں رکھوں تو
اگرچہ وہ اور مکان میں ہو اور میں اور مکان میں ہوں تب بھی اوسکو بھی
ویسا ہی ذائقہ معلوم ہوتا ہے اگر میں اپنے پانوں میں سوئی چبھاؤں یا کوئی
بال اپنے جسم میں سے اوکھاڑوں یا کوئی شخص کہیں میرے بدن میں چٹکی لے
تو اوس پر بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے اور بالکل صحیح صحیح بتا دیتی ہے کہ فلانی
بات ہوئی ہے ۷۔ اگست کو میں نے دیکھا کہ اوس پر غائب بینی کی حالت واقع
ہوگئی جب میں نے اوس سے کہا تو وہ وہاں گئی جہاں میری والدہ رہتی تہیں
اور اوس مکان کی ہیئت اور میری والدہ کی صورت اور اونکا لباس ٹھیک
ٹھیک بتایا جب وہ اس حالت میں تھی تو میں اوسے ایک کمرے میں چھوڑکر
خود کئی کمروں میں پھرتا رہا اور اپنے دل میں جب خوب نیت کی کہ وہ اپنے
کمرے سے میرے پیچھے پیچھے آوے تو ہمیشہ آئی اور میرے پیچھے پیچھے پھرتی
رہی پھر میں اپنے باغ میں گیا اور یہ نیت کی کہ وہ یہاں آوے چنانچہ تھوڑی
بعد وہ وہاں موجود ہوگئی راہ میں سیدھی چلتی تھی مگر آہستہ آہستہ لیکن
چلنے میں کہیں خطا نہ [illegible] کی میں یہ دیکھتا تھا کہ جب وہ میرے پاس آتی تھی
تو دونوں ہات اوس [illegible] کے آگے کو پہیلے ہوئے تہے اور جب وہ میرے ہاتھوں
سے چھوتی تھی تو او [illegible] صدمہ یا جھٹکا خفیف ہوتا تھا جیسا کہ کوئی لوہے کی سلائی
سنگ مقناطیس [illegible] اوچٹ کر چمٹ جاتی ہے ۱۰۔ مارچ ۱۸۴۸ء کو میرے
مکان پر گئی [illegible] کہاتا تہا اور اوسوقت میرے مکان پر ایک مشہور
ڈاکٹر صاحب [illegible] شیدہ دو اور عورتیں اور ایک صاحب مجسٹریٹ
موجود تھے [illegible] نے ڈاکٹر پر عمل کیا اور اوس سے کہا کہ
اوس مکان میں جا جسکا صاحب مجسٹریٹ

گھر سے ایک میل سے زیادہ تھا غائب بین نے دیکھا کہ اوس عورت کی نوکر
باورچی خانہ مین بیٹھی ہے اور ایک اور عورت اوسکے ساتھ ہے اور جب اوس سے
کہا کہ اچھی طرح دیکھکر اوس دوسری عورت کا نام بتاؤ تو اوس نے
نام بھی بتایا چنانچہ اوسکا نام سچ تھا کیونکہ جسکا مکان تھا اوسنے اوسکے قول کو
تصدیق کیا جب اوس سے کہا کہ تم مکان کے اندر فلانے کمرے مین جاؤ
تو اوسنے جاکر کہا کہ ایک عورت فلانی وہان بیٹھی ہوئی ہے وہ عورت اوس
مکان مین حقیقت مین تھی اور غائب بین نے کہا کہ اوس عورت کی ہاتھ مین
ایک خط ہے اور وہ رو رہی ہے جب ہم سب کہانا کہا چکے تو اوس مکان پر
اوٹھکر گئے اس غرض سے کہ دیکھین غائب بین کا بیان صحیح ہے یا نہین
وہان جاکر دیکھا کہ حقیقت مین اوس عورت کے پاس ایک خط اوسی وقت آیا تھا
اور اوس مین لکھا تھا کہ تمہاری ماں بہت بیمار ہے حتی کہ اوسکی زندگی کی امید نہین ہے
اور تم جلد آجاؤ اسواسطے وہ عورت رو رہی تھی

دوسری اگسٹ کو ایک جہاز ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا دوسری ستمبر کو ہم نے
غائب بین سے کہا کہ دیکھتے رہو کہ یہ جہاز کہان کہا [illegible] جاتا ہے اوس نے دیکھا
کہ دریا سے سات میل چلکر جہاز مذکور ایک جگہ ٹھہرا [illegible] ہے ایک جہاز چھوٹا سا
اور اس جہاز کے ساتھ تھا مین نے اوس سے کہا کہ [illegible] پاس دوسرے جہاز کو
بھی دیکھو چنانچہ اوس نے دیکھا کہ وہ جہاز ذرا اور [illegible] یا مین ہے اور
کپتان جہاز شراب پی رہا ہے اور ایک اور آدمی [illegible] کے پاس بیٹھا ہوا ہے
چند روز کے بعد نا خدا جہاز کا آیا غائب بین نے [illegible] می ہے جو کپتان
کے پاس جہاز کے کمرے مین بیٹھا تھا ناخ[illegible] ار نے دوسرے
جہاز کو چھوڑ دیا تھا لیکن [illegible] اکر

سے جاو چنانچہ غائب بین نے یہی بات دیکھی تھی ۵ دوسری ستمبر کو پہر غائب بین نے دیکھا کہ جہاز مذکور خوب چل رہا ہے اور کپتان سویا ہوا ہے اب اوسنے کہا کہ جہاز فلانی جگہ سے آگے نکل گیا لیکن اب مین فقط ایک کتا جہاز پر دیکھتی ہون حالانکہ جب جہاز پہلے چلا تھا تو اوس مین دو کتے تھے جب کپتان صاحب چند عرصے کے بعد واپس آئے تو اون سے روزنامچے کے بموجب جو حال دریافت کیا گیا تو انھون نے کہا کہ ایک کتا ایسا بیمار ہو گیا تھا کہ اوسکو ہمنے سمندر مین پہینک دیا تھا ۵

۲۵- دسمبر کو ایک دوست ل نامے میرے مکان پر تھے اونھون نے اس غائب بین کی قوت غائب بینی کا امتحان کرنا چاہا اونکی درخواست کے بموجب غائب بین اونکے مکان مین گئے اور دیکھا کہ اونکا باپ آتشدان کے پاس ایک آرام [illegible] کی مین بیٹھے ہوئے ایک کتاب پڑہ رہا ہے کبھی اوس مکان مین یہ غائب بین نہین گئی تھی لیکن اوس نے اوس مکان کی صورت اور جو اسبا[illegible] اوسمین تھا ٹھیک ٹھیک بتا دیا جتنے چراغ وہان جلتے تھے اور جو کچھ ل کی بیوی [illegible] رہی تھی سب اوسنے بتایا ل کو یقین ہوا کہ بعض بعض باتین جو غائب بین [illegible] نے بیان کین صحیح نہین ہین لیکن جب انھون نے اپنے مکان پہ جا کر تحقیق [illegible] ا تو معلوم ہوا کہ جو کچھ غائب بین نے کہا تھا سب سچ تھا اوسی روز آ[illegible] لکھ بہیجا کہ غائب بین کو کھو کہ فلانے شخص کے مکان کو جاو سے چنا[illegible] اور بیان کیا کہ بہت عورتین اور بہت لڑکیان وہان [illegible] سمشیدگان بہی ہین ل کو مین نے لکھ بہیجا [illegible] ب مین لکھا کہ ہان اوس [illegible] تون کے تہین اور میری

ہمشیرگان بہی وہان ہین جسوقت قتل ہو رہا تہا میرے دروازے پر ایک
دستک ہوئی مین نے غائب بین سے پوچہا کہ دروازے پر کوئی ہے او سنے
کہا ہان ایک عورت آئی تہی اوسکو فلانے کمرے مین لے گئے ہین مین نے
اوس سے کہا کہ دیکہکر اوسکا نام بتاؤ کہ وہ عورت کون ہے اوس نے غور سے
دیکہکر نام بہی بتایا جب مین اوس کمرے مین گیا تو دیکہا کہ حقیقت مین وہی عورت
بیٹہی تہی جسکا نام غائب بین نے بتایا تہا *

ایک روز گرمی کے موسم مین ایک میرے دوست مع نام اور اونکی بیوی اور
اونکی دو بیٹیان میرے مکان پر آئین جب وہ اپنے مکان کو واپس جانے لگی
تو مین نے اونسے کہا کہ آپ اپنے مکان مین دیکہتے رہیئے گا کہ کل ۱۱ بجے
دوپہر سے پہلے وہان کیا کیا ہوتا ہے اور مین اپنی غائب بین کے ذریعے سے
آپ کے مکان مین آؤنگا چنانچہ مین نے ایسا ہی کیا [illegible] دوسرے روز ڈاک کے ذریعہ
اونکو لکہہ بہیجا کہ آپ سب فلانے کمرے مین بیٹہے [illegible] تہے اور وہان فلانی جگہ
روشنی جل رہی تہی اور آپ کی بیوی فلانی جگہ بیٹہی تہی [illegible] اور ایک کتاب اونکے
سامنے رکہی ہوئی تہی اور آپ کی بیوی کے سر پر ایک [illegible] ایسی بندہی ہوئی تہی
اور ایک نئی وضع کی پوشاک پہنے ہوئے تہی اور [illegible] اپنی پوشاک کا ذکر
فلانی جگہ کہڑے ہوئے کر رہے تہے ایک لڑکی آپکی فلانی [illegible] تہی اور دوسری
لڑکی فلانی جگہ تہی اور اوسکے پاس ایک نوکر بہی تہا [illegible] مین اوس مکان
کبہی پہلے نہین گئی تہی [illegible] واپسی ڈاک مع نے جواب [illegible] مین ہماری
[illegible] اوسوقت پگڑی پہنے ہوئے تہی لیکن [illegible] بیمار ہی تہی
اور اونہون نے لکہہ بہیجا کہ [illegible]
سب کچہہ حال بتا سکتا ہے

خود دیکھا اور آزمایا مجکو یہ بات نہین معلوم ہوتی کہ یہ غائب ہنی کیونکر پیدا ہو جاتی ہے لیکن اتنی بات تو مین جانتا ہون کہ مین اپنی آنکھ سے جو کچھ ہوتا ہوا دیکھون اوسکو کیونکر یقین نکرون قطع نظر اس سے کچھ مین نے ہی یہ آثار ہوتے نہین دیکھے ہین سیکڑون بہت ایماندار اور شریف آدمیون نے ایسے حالات کا بیان کیا ہے اور میرے خیال مین کبھی یہ بات نہین آسکتی ہے کہ سب نے جھوٹھہ ہی بولا ہے علاوہ اسکے دنیا مین جو باتین اور چیزین دیکھتا ہون سب اسرار ہین عقل کے خلاف تو نہین لیکن آدمی کے ادراک سے باہر ہین مین یہ بات نہین بتا سکتا ہون کہ مین بولتا کسطرح ہون اور سنتا اور دیکھتا کسطرح ہون لیکن یہ بات تو ضرور جانتا ہون کہ دیکھتا بھی ہون اور سنتا بھی اور بولتا بھی ہون اسیطرح مین یہ نہین جانتا ہون کہ غائب بین کس ذریعے سے اور [illegible]ں ترکیب سے غائب اور بعید چیزین دیکھتا ہے لیکن مین یہ جانتا ہون کہ [illegible] دیکھتا ضرور ہے مین یہ بات بھی نہین بتا سکتا ہون کہ غائب بین میری [illegible]ی کا کیونکر مطیع ہو جاتا ہے لیکن لاچار اتنی بات ماننی پڑتی ہے کہ وہ مطی[illegible] ضرور ہو جاتا ہے بہت آدمی عمل مقناطیسی پر یہ اعتراض کرتے ہین کہ اگر جوا[illegible]ی عورتون پر عمل کیا جاوے تو اونکے خراب کردینے کا بڑا اندیشہ ہے [illegible] اس بات کا تجربہ نہین ہوا ہے لیکن مجھے یہ یقین ہے کہ یہ خیال [illegible]

[illegible] کا غلط ہے جو جوان عورت حالت عمل مین خراب

ہو سکتی ہے [illegible] خراب ہو سکتی ہے لیکن جو عورتین حقیقت مین

نیک بخ[illegible] [illegible] بکہ [illegible] کوئی خیال بد نہ خود آویگا نہ حالت

[illegible]نکی طبیعت خراب ہو گی وہ

[illegible]نگی جو نیک بخت ہونگی وہ

کسی حالت مین بہی ایسے خیالات کو اپنے دل مین جگہ نہین دینگی۔ اس بابمین اب مین آپ کو وہ بات یاد دلاتا ہون جو مین اوپر لکھ چکا ہون کہ حالت عمل مین بہ نسبت معمول کے اچہے اچہے خیالات زیادہ تر نمایان ہوتے ہین عمل مقناطیسی سے اصل طبیعت آدمی کی تو نہین بدل جاتی ہے لیکن بعض بعض خیالات اسکے حالت رسمی کی نسبت زیادہ اعلی ہو جاتے ہین لیکن جہان تک مجکو تجربہ ہوا مین اسے نہین یہ دیکہا ہے کہ اگر کچہہ بہی تغیر معمول کی طبیعت مین ہوتا ہے تو یہ ہوتا ہے کہ بدی اور جہوٹ سے زیادہ نفرت اور نیکی اور راستی کی طرف زیادہ رغبت ہو جاتی ہے خیالات اسفل کو مین نے کبہی زیادہ نمایان ہوتے نہین دیکہا ہے اسی اعلی خیالات کو اسکے عمل ... ہوتے دیکہا ہے ؀

مثال چہل و ششم خط آیندہ سے معلوم ہوگا کہ جو شخص لائق بہین اور ہوشیار ہین اگرچہ انکو کسی امر مین شبہہ بہی ہو لیکن بہت احتیاط ... اور دوسرے عقلمندی سے ... کر لیتے ہین خط آپکی درخواست کے بموجب مین ... اور ... لکہتا ہون اگست کے مہینے تک مجکو عمل مقناطیسی کے نام سے نفرت تہی ... اور ایک جھوٹا غائب بینی کی نسبت تو مجکو بہت ہی شبہہ تہا مین نے کبہی آزمایش ... کی تہی لیکن باوجود مجکو شک اور نفرت کمال تہی ؀

اگست کے بعد مین مع چند احباب کے ... کو گیا تہا ... تہی ... کے بعد مین نے سنا کہ وہان ایک غائب بین ... مین ... بیان تہا مین نے سنا کہ اس شخص پر عمل مقناطیسی ... اور وہ شخص غیب کی باتین خوب بتاتا ہے ... یہ سنا تو مجکو یقین نہین ...

آتا ہے کہہ دیتا ہے چنانچہ جسنے مجھسے یہ بات کہی تہی اوسکو مین نے اسیطرح
جواب دیا اور مین نے کہا کہ مجھے تب یقین ہو کہ جب میرے سامنے عمل
کیا جاوے اور مین اوسکا امتحان جسطرح چاہون خود کرون عامل نے
کہا کہ آپ کو اختیار ہے کہ آپ خود امتحان کرین مین نے کہا کہ مین ایسے
بیان پر اعتماد نکرونگا جسکو مین تصدیق نہین کرسکون بلکہ ایسی باتین
پوچہونگا جسکا امتحان اوسیوقت ہو جاوے اور اوس وقت کے امتحان
سے راست یا دروغ غائب بین کے بیان کا معلوم ہو جاوے گا عامل نے
جواب دیا کہ مین تو پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ جسطرح آپ چاہین امتحان کرلیں
مجھے تسلی ہوئی اور مین نے اپنے جی مین کہا کہ اب مین ابہی غائب بین کا
دروغ ثابت کرونگا اوسیوقت عامل نے غائب بین کو بلایا اور اوس پر
میرے روبرو عمل کیا اور جب عامل نے کہا کہ اب اِس شخص پر عمل کی تاثیر ہو گئی
تو مین نے اپنی بہی یا[...]مین چہہ سوال اوسکو لکہکر دیئے اور خود وہان سے
چلا گیا اور اوس سے [...]کہا کہ جب مین واپس آونگا تو ان سوالات کے
جواب مجھے دینا س[...]لات یہ تہے کہ جب مین وہان سے چلا جاونگا تو مین
کہان کہان جاونگا [...]میرا لباس کیا ہوگا مین نے اپنے لباس کو ایک خاص
طور پر اوس مکان [...]ین سے نکلکر بدل ڈالا ایک یہ سوال تہا کہ کہان کہان
جاکر مین کیا کیا [...]ا یہ باتین ایسی تہین کہ غائب بین رسمی حالت مین کبہی
نہ جان سکت[...]ں سے کچہ بتا سکتا تہا جب مین واپس آیا تو مین نے
کہا کہ جواب[...]ب انہون نے جواب دیئے تو مجکو بہت حیرت ہوئی
کہ س[...] کہا تہا اور جس آزمایش سے مین یقینا یہ سمجہا تہا
[...]سی آزمایش کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجکو

اوسکی راست بیانی مین اعتقاد ہوگیا غرضکہ مین نے امتحان اسطور پر کیا تھا
اور ایسی ایسی باتین پوچھی تھین کہ اونکے بتا دینے سے جو شبہہ مجھے پہلے تھا
وہ بالکل رفع ہوگیا لیکن مین اتنی آزمایش پر بھی قانع نہین ہوا اور اور بھی آزمایشین
مین نے بہت کین اور نتیجہ یہ ہوا کہ مجکو بالکل یقین ہوگیا کہ حقیقت مین غائب بینی کا
ملکہ معمول کو ہو جاتا ہے یہ تو مین نہین جانتا ہون کہ یہ قوت کسطرح معمول کو حاصل
ہو جاتی ہے لیکن اوسکے حاصل ہونے مین شبہہ نہین تفصیل و تشریح لکھنے
کے واسطے تو کئی ورق چاہئین کیونکہ تین روز تک برابر دو دو گھنٹے روزانہ
آزمایش کرتا رہا لیکن دو حال مین لکھتا ہون یہ معمول نہایت مفلس ہے لیکن
تندرست ہے اور تعلیم بھی اوسکو اچھی ہوئی ہے یہ شخص کبھی سکاٹلنڈ سے باہر
نہین گیا ہے اور جو جزائر قرب و جوار مین ہین اونکو کبھی اوسنے نہین دیکھا ہے
ایک روز شام کو جسوقت اس غائب بین پر عمل ہوا تو میرے ایک دوست نے
ایک خاص مقام کا جی مین خیال کیا اور غائب بین [illegible] سے کہا کہ میرے ساتھ
وہان چلو میرے دوست نے غائب بین کو اوس جگ[illegible] نہ نام بتایا نہ اور کچھ
پتا بتایا غائب بین نے اوس مقام کے ایک مکان [illegible] حال بتایا اور کہا کہ
اوسکے گرد بڑے بڑے درخت ہین اور راستے کمرے ا[illegible] مکان مین ہین اور
جب اوس سے کہا کہ اب تم فلانے کمرے مین جاؤ تو ا[illegible] اسنے کہا کہ اوس مین
ایک مرد اور دو عورتین بیٹھی ہین اور ایک تصویر فلانی [illegible] ہے کہ جب
اس تصویر کا حال زیادہ پوچھا تو اوسنے کہا کہ یہ تصویر تو [illegible] ہے اور او
سنیچے ایک نام بھی لکھا ہے اور جب اوس سے کہا کہ [illegible] اوسکو ذرا او
تو اس سبب سے ہوئی کہ دستخط اچھا نہیں [illegible] دیا ہے
مکان اوڈن برا مین تھا جب

اوس مکان مین ضرور ہی آدمی تھی جو غائب بین نے بتائے تھے اور اوس تصویر
پر بھی وہی نام پایا جو غائب بین نے بتایا تھا سوا اسے اس مکان کے مین نے
غائب بین کو اور بھی مکانون اور مقامات کو بھیجا اور اوس نے سب کا حال
مفصل بتایا اور مجھے یقین ہوا کہ جو کچھ وہ کہتا ہے سچ کہتا ہے مثلاً مین نے او
اپنے مکان پر بھیجا اور جو حال اوس نے وہان کا بیان کیا اسطرح تھا
کہ بہت آدمی جو گھنٹون اوس مکان مین بیٹھتے ہین نہین بتا سکتے تھے جس
کمرے کا مین خیال کرتا تھا وہین غائب بین جاتا تھا اور سب حال ٹھیک
ٹھیک اور صحیح بتاتا تھا پھر مین نے اوس سے کہا کہ سر جان فرنکلن صاحب کا
حال بتاؤ اوس نے دو جہازون کے نام بتائے مجھے افسوس ہے کہ جیسا
آج کل سر جان فرنکلن صاحب کے سفر کا بہت لوگون کو خیال اور تردد ہے
ویسا مین نے غائب بین سے بہت تردد سے حال نہین پوچھا ورنہ بہت خوب ہوتا
کہ اور غائب بینون کے بیانات سے اس غائب بین کے بیان کا مقابلہ کرتا
جب کبھی مین نے اس غائب بین کا امتحان کیا ایسی باتون سے امتحان کیا
کہ جنکو فوراً مین تصدیق کر سکتا تھا غرضکہ اوس نے بتایا کہ سر جان فرنکلن صاحب
کا فلانا جہاز اٹکا ہے جو لوگ جہاز مین ہین زندہ ہین مگر پژمردہ خاطر ہین اور
جو سوالات او... اوس نے کیے تو غائب بین نے کہا کہ جہاز کے لوگ ...
دیتے ہین ... کی امید نہین ہے غائب بین نے کہا کہ تھوڑی ... ونرنگ
تو جہاز ... ہے لیکن آگے برف ہے اور جہاز چل نہین سکتا ...
بے شک ... ہی تصدیق تو ہو نہین سکتی ہے جب کبھی اوسطرف
... کے سبب سے کانپتا معلوم ہوتا تھا او
... اور بھی آثار چہرے سے

ایسے ہوئے کہ اگر اوسکے بدن مین چٹکی لیجاتی تہی یا کچہ چیز چبہائی جاتی تہی
تو اوسکو کچہ بہی خبر نہین ہوتی تہی اور جب میرے ہاتہ مین اوسکا ہات ہوتا تہا
اور میرے ہات پر کوئی اس قسم کا صدمہ ہوتا تہا تو وہ چلاتا تہا اور شور کرتا تہا اور جب
پانچ چہ آدمیون نے آپس مین ہاتہ پکڑ لیے اور جو سب سے دور تہا اوسکے ہاتہ مین کبہی چٹکی
لی تو اوسکو بہت تکلیف ہوتی تہی اگر کوئی شخص کچہ گاتا تہا تو معمول فوراً اوسیطرح
گانا شروع کرتا تہا اور بطور نقل ایسی ایسی زبانین اچہی طرح بولتا تہا کہ کبہی
اوس نے سنی بہی نہین تہین جب وہ جاگ گیا تو اوسکو کچہ بہی حال حالتِ
خواب کا معلوم نہین تہا ایک مرتبہ جب وہ جاگا تو ذرا اوسکی طبیعت نادرست
معلوم ہوئی لیکن ذرا سا سرد پانی جب اوسکو پلایا گیا تو وہ پہر چاق ہو گیا اور وقت
کمرا گرم تہا اور جب وہ سویا تہا تو اوس پر سورج کی گرمی اور شعاع پڑتی تہی معمول
نے یہ بات کہی کہ مجہے کبہی کچہ تکلیف عمل کے سبب سے معلوم نہین ہوئی ہے
لیکن کبہی کبہی میری بیوی یہ بات کہا کرتی ہے کہ جب تم [illegible] اوپر عمل ہوتا ہے
اور پہر بعد عمل کے تم جاگتے ہو تو جس طرح پہلے بہت باتین کیا کرتے ہو اسطرح
نہین کیا کرتے ہو یہ بات کہنی مناسب ہی کہ اس معمول [illegible] دو ایک غلطیان
بہی کین لیکن ان غلطیون کے کرنے ہی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اور جو
باتین اوسنے کہین فریب اون مین کچہ نہ تہا ایسا کون آدمی ہے جو غلطی نہین
کرتا ہے مثلاً ایک غلطی اوسنے یہ کی کہ جب مین نے [illegible] کہا کہ تم فلانا
شخص کو دیکہو تو اوسنے کہا کہ وہ مزدورون سے [illegible] مین خیال کہ
ایک دوسرا شخص مزدورون کی نگرانی کر رہا تہا [illegible] اسیسے مشابہ
[illegible] لوگ اوسکو جانتے تہے اونکو [illegible]
ہوتا تہا ایک اور غلطی بہی [illegible]

معلوم نہین ہوتی ہے ۱۲-دسمبر کو غائب بین نے میرے مکان کو دیکھا اور اپنے
عامل سے کہا کہ اوس مکان مین فلانے فلانے آدمی بیٹھے ہین اور یہ یہ کام کر رہے ہین
غلطی اتنی ہوئی کہ جس روز غائب بین نے اونکو میرے مکان پر دیکھا اوس وقت
وہان کوئی نہین تہا بلکہ ایک اور روز جو اوس وقت سے تین ہفتے پیچھے آیا تہا
وہ احباب میرے مکان پر تہے باقی حال سب سچ تہا مجہے یہ وجہ نہین معلوم ہوتی
کہ اوسنے اور سب باتین صحیح کیون بتائین اور غلطی وقت مین کیون کی* یہ شخص
یعنی معمول فلانا ہے اور اونکا نام فلانا ہے اگر کسی شخص کو امتحان کی ضرورت ہو
تو شٹلنڈ مین جاکر امتحان کر لے*

ایک شخص ن نام مع اپنی دو دخترون کے ایک جگہ سے دوسری جگہ کو جاتی تہی
اور وہان اونکو ایک بیٹا ملنے والا تہا ایک عورت پر ان مین سے ایک شخص نے
عمل کیا اور جب وہ سو گئی تو اوس سے دریافت کیا کوئی شخص یہان آنے والا ہے
کہ نہین اوسنے کہا کہ ہان اپنے بہائی کو آتے دیکہتی ہون لیکن جس بہائی کے
آنے کی اونکو امید تہی اور جس طرف سے اوسکے آنے کی امید تہی وہ بہائی
اور وہ سمت نہین بتائی بلکہ دوسرے بہائی کو دوسری جانب سے آتا بتایا
اور کہا کہ وہ دخانی گاڑی مین آرہا ہے اور ایک کتاب گاڑی مین بیٹہا پڑہ رہا ہے
اور جو لباس اوسکا تہا وہ بہی بتایا یہ حال سنکر سب حاضرین حیران ہو گئے
لیکن اونکو حیرانی [illegible] زیادہ اوس وقت ہوئی کہ جب وہی بہائی تہوڑی
دیر بعد آگیا [illegible] عورت نے آتے ہوئے دیکہا تہا سب اوسکے

* اسکی وجہ [illegible] دہن کو حالت پیشین بینی اوسوقت تہی عقب بینی اسواسطے
نہین تہی [illegible] معمول تہے بلکہ آئندہ وقت آنے تہے یہ اعلان چند لوگ شد

آنیکا پہونچا تہا کہ اوسکی بیوی بیمار تہی اور اوس نے جب سُنا کہ میری ہمشیرگان فلانی جگہ آنیوالی ہین تو وہ دفعتاً اوس جگہ اس نیت سے آگیا تہا کہ ایک کو اپنی ہمشیرگان مین سے بیمارداری کے واسطے لیجاؤنگا پہلے کچہ خبر بہی بہائی کے آنے کی نہین آئی تہی کیونکہ چلدینے سے پہلے فقط ایک گہنٹا پہلے چلنے کا ارادہ کیا تہا اسلئے اسمین شک نہین ہے کہ اس عورت نے اپنے بہائی کو حقیقت مین راہ مین چلتا ہوا دیکہا تہا ٭

جس شخص سے مین نے یہ حال سنا تہا اوسی نے مجہسے ایک اور حال کا بہی ذکر کیا اور وہ یہ ہے کہ دو عورتین آپس مین بہت محبت رکہتی تہین اور دونون پر عمل ہوا کرتا تہا ایک مرتبہ ایک عورت اون مین سے دفعتاً بہت رونے لگی اور کہا میری دوست یعنی دوسری عورت پر اسوقت ایک سخت مصیبت پڑی ہے اوسوقت وہ عورت سو میل کے فاصلے پر تہی لیکن عند التحقیقات یہ بیان اس عورت کا درست معلوم ہوا ٭

مثال چہل و ہشتم مین اون لوگون کے نام تو نہین [illegible]تا ہون جنکا یہ ذکر ہے لیکن اس حال کے صحیح ہونے مین کچہ شبہہ نہین ہے ایک جوان عورت پر جب وہ اپنے گہر سے باہر تہی عمل ہوا اور اوس سے کہا کہ تم اپنے باپ کے گہر کو جاکر دیکہو چنانچہ اوس نے دیکہا کہ ڈاک والا ایک خط دیتا ہے اور یہ خط میرے نام کا ہے اور فلانی جگہ سے میرے بہائی کا خط آیا ہے [illegible] وہ جاگی تو اوسکو اوس خط کا کچہ خیال بہی نہین تہا جب [illegible] دریافت کیا کہ تمہارا بہائی کہان ہے تو اوس نے کہا [illegible] فلانی جگہ دس روز ہوئے گیا ہے تو نہ خبر [illegible] پہلے خط کو دیکہتی ہے یا [illegible]

آیا تہا اور اوسکا بہائی بسبب شدت موسم کے پہر اوسی جگہ آگیا تہا جہان سی دس روز ہوئے پہلے چلا گیا تہا اور وہ خط اوس جگہ سے لکہا گیا تہا ایسے ایسے حال اکثر واقع ہوتے ہین لیکن جتنی مثالین مین نے لکہی ہین اس بات کے ثبوت کے واسطے کافی ہین کہ حالت مقناطیسی مین معمول اکثر کسی نہ کسی ذریعے سے جو علم نہین بتا سکتے ہین غائب شخصون اور غائب اشیا کو دیکہتے ہین اور جو کام اوسوقت وہ لوگ کرتے ہین صحیح صحیح بتا دیتے ہین ✤

مثال چہل ونہم ایک جوان عورت پر جسکی عمر ۲۰ سال کی تہی لیوس صاحب نے عمل کیا اور جب اوسکو حالت غائب بینی کی حاصل ہوگئی تو اوس سے کہا کہ تم نئی دنیا کو جاؤ چنانچہ وہ بموجب حکم لیوس صاحب کے نیو یورک کو جو نئی دنیا مین ایک شہر ہے گئی اور وہان سے دریاے نیاگارا* پر گئی دریاے نیاگارا پر جاکر پہلے تو بہت ڈر گئی لیکن بعد اوسکے پانی کو گرتا ہوا اور اوس مقام کی فضا دیکہکر بہت خوش ہوئی اور سب حال پانی کے گرنے کا صحیح صحیح بتایا بعد اوسکے جو پل آبشار پر تہا اوسکو دیکہا اور بتایا اور پل [illegible] کہڑے ہوکر جو فضا نظر آتی تہی اوسکا سب حال بیان کیا بعد اوسکے اوسے شہر [illegible] لو کو بہیجا اور اوس شہر کو بہت گندہ دیکہکر بہت نفرت کی حقیقت مین وہ شہر [illegible] گندہ ہے بعد اوسکے اوسے بوزول کے بازار مین بہیجا اور وہان جاکر وہ [illegible] بہت دق ہوئے اور اوسکو بہت نفرت ہوئی اس شہر مین لوگ بطور غلام [illegible] انگلستان مین بردہ فروشی بالکل ممنوع ہے اسواسطے اس عورت [illegible] اکا حال دیکہکر بہت نفرت ہوئی بعد اوسکے اوس نے ایک مقام [illegible] اخبار پڑہ رہا ہے جسوقت اس عورت پر عمل [illegible] اوسے [illegible] ہم اور اسنے پہلی عورت کے سب بیانات کو تصدیق کیا

* [illegible] نیچے گرتا ہے اور اوسکے گرنیکی آواز کئی کوس تک سنائی دیتی ہے

مثال ۵۰ - اٹکنسن صاحب نے ایک عورت پر جو ایک ڈاکٹر کی بیٹی تھی عمل کیا اوسکو غائب بینی کی قوت حاصل ہوگئی لیکن اوسکے باپ کو یقین نہ ہوا کہ غائب بینی کی قوت اوسکو حاصل ہے اوسوقت اٹکنسن صاحب نے اوسکے باپ سے کہا کہ جب آپ اپنے گھر جاوین تو فلانے وقت آپ جو چاہین وہ حرکت کیجیے گا یہ عورت عمل کے وقت اپنے گھر مین نہین تھی جو وقت مقرر ہوا تھا اوسوقت اس عورت پر اٹکنسن صاحب نے عمل کیا اور اوس سے کہا کہ تم اپنے باپ کے فلانے کمرے تک جاؤ چنانچہ جب وہ وہان گئی تو اوسنے اپنے باپ کو اور اور لوگون کو دیکھا لیکن دفعتًا ہنس کر اس عورت نے کہا کہ میرا باپ کیا کر رہا ہے ایک میز پر اوسنے کرسی چڑھائی ہے اور اوس کرسی پر ایک کتے کو بٹھا دیا ہے اٹکنسن صاحب نے اوسیوقت ڈاک مین لکھ بھیجا کہ غائب بین یہ بات کہتی ہے اور جواب مین لکھا آیا کہ حقیقت مین اوسکا بیان راست ہے ٭

مثال پنجاہ و یکم - اٹکنسن صاحب نے ایک عورت پر عمل کیا اور عمل کے ذریعے سے ایک ایسی بیماری کو اچھا کیا جو نہایت سخت تھی اور کسی [illegible]ج سے اچھی نہین ہوتی تھی اس عورت کو غائب بینی کی قوت حاصل ہوگئی اور اوس [illegible] حالت مین اوسنے خودبخود ایک اپنے رشتہ دار کے مکان کو دیکھا کئی روز تک جب [illegible] وسپر عمل ہوتا تھا اوسکا بیمار کو دیکھا کرتی تھی اور ایک مرتبہ اوسنے کہا کہ فلانا شخص بہت بیمار ہے اور ڈاکٹر صاحب کو بھی دیکھا اور کہا کہ ڈاکٹر صاحب فلانا علاج [illegible] ہین اور گو اوسکا جی اوس بیمار کو دیکھنے کو نہین چاہتا تھا لیکن روز اوسے [illegible] تھی تا وقتیکہ وہ بیمار مر گیا مرنے کے بعد وہ لاش کو دیکھتی رہی اور [illegible] تب تک جب تک کچھ ہوتا رہا دیکھتی رہی اور بتاتی رہی کہ یہ ہوا [illegible] چکا [illegible] تب بھی لاش کو قبر مین دیکھتی [illegible]

اونکو دیکہ دیکہکر بہت گہبراتی رہی مدت کے بعد اوس لاش سے اوسکا خیال ہٹا جو کچہ بات دریافت ہوسکتی تہی عند التحقیقات صحیح ثابت ہوئی ؛

مثال پنجاہ و دوم ۔ دو عورتین دار السلطنت ملک فرانس مین تہین اونہون نے اپنی ایک بہن کو جو انگلستان مین تہی لکہا کہ تم کچہ لکہکر ہمارے پاس بہیجدو چنانچہ اوسنے فقط یہ عبارت لکہکر بہیجدی کہ تمہارا خط بہت دیر مین پہونچا ایک غائب بین کو اونہون نے لفافہ دیدیا اوسنے کہا کہ تم یہ نہین جانتے ہو کہ یہ کس نے لکہا ہے یہ عبارت انگریزی مین لکہی ہے لیکن نہایت باریک لکہی ہوئی ہے کچہ تہوڑی سی عبارت مین پڑہ سکتا ہون اور نہین پڑہ سکتا ہون اسواسطے کہ بہت باریک لکہا ہوا ہے یہ عبارت ایک عورت نے لکہکر بہیجی ہے وہ اپنے گہر مین نہین ہے ایک اور شخص کے پاس رہتی ہے وہ تمہاری بہن ہے تمہاری ہمشیرہ ایک عورت کے پاس جسکی عمر پچاس سال [illegible] کی ہے رہا کرتی ہے اور سمندر کے کنارے پر ایک شہر مین ہے اوسکی عمر [illegible] وہ ہے لیکن بدن دُبلا ہے تمہاری ہمشیرہ باتین بہت کیا کرتی ہے تمہا[illegible] بہن بہت تندرست ہے لیکن آج صبح کو دن چڑہے سو کر اوٹہی تہی اب و[illegible] پڑہ رہی ہے اب اوس کے پاس اسوقت دو عورتین اور ایک مرد بیٹہا ہے [illegible] شخص اوسی مکان مین ایک علحدہ کمرے مین بیٹہا ہے لیکن وہ اوسکا گہ[illegible] ہے اوس مکان کی مالک جو عورت ہے اوس کے اعضا مین درد [illegible] رمالش کرایا کرتی ہے تمہاری ہمشیرہ کو غائب بینی کی قوت کا اعتقا[illegible] [illegible] مہاری بہن فرانسیسی زبان کم بولتی ہے لیکن سمجہ لیتی ہے اوسکو بہ[illegible] اگر فرانسیسی زبان مین کچہ لکہہ بہیجوگی تو

عورتون نے اس غائب بین کے ہاتھ مین رکھدیا جب اوس سے پوچھا کہ اس مین
کیا لکھا ہے تو اوس نے کہا کہ تمکو اس سے کچھ تعلق نہین ہے یہ خط ایک عورت نے
لکھا ہے جو تمہاری بہن کے گھر مین رہتی ہے اوس خط کے سرنامہ پر اوس نے
ایک نام دیکھا اور کہا کہ یہ نام اوس شخص کا ہے جس مین نے کہا تھا کہ اوس مکان مین
رہتا ہے جہان تمہاری بہن رہتی ہے ۔ کرنیل برون صاحب نے مجھسے کہا ہے
کہ اس غائب بین نے بہت خانگی باتین اکثر ہمکو بتائی ہین چنانچہ ایک مثال
اوسکی ذیل مین لکھی جاتی ہے

مثال پنجاہ وسوم ۔ ایک شخص اس غائب بین سے کچھ پوچھنے آیا جسوقت غائب بین
پر عمل ہو رہا تھا اوسنے کہا کہ تم اسواسطے آئے ہو کہ کچھ چیز تمہاری جاتی رہی ہے
اوس نے کہا کہ تم سچ کہتی ہو پھر غائب بین نے کہا کہ تم فلانی جگہ نوکر ہو اوس
شخص نے کہا کہ سچ کہتی ہو پھر غائب بین نے کہا تمہارا ایک ٹوکرا جاتا رہا ہے
اور اوس مین کچھ جانور تھے اور اوس ٹوکری مین [illegible] تھین تم نے فلانی جگہ
اونکی تلاش بھی کی لیکن تمکو کچھ پتا نہین ملا ایک مسافر تمہاری گاڑی مین سفر
کرتا تھا فلانی جگہ پہونچ کر اس بات سے بہت دق ہوا کہ جب وہ پہلے چلا تھا تو
دو ٹوکرے تھے اور فلانے مقام پر پہونچ کر ایک [illegible] کہیا اوسوقت مستفسر
حیران ہو کر کہنے لگا کہ یہ بات عجیب ہے کہ یہ غائب بین [illegible] سب حال بتاتا ہے
پھر غائب بین کہتا رہا کہ جب تمہاری گاڑی فلانی [illegible] تو بعض بعض
مسافر فلانی فلانی جگہ اوتر گئے اور گاڑی [illegible] کو لیکر فلانی طرف
چلا گیا اور حیران ہوا کہ یہ کیا بات [illegible] کا دعوی نہین
کرتا [illegible] کے سبب [illegible]
حال نہین کہا بلکہ [illegible]

تو تمکو یہہ جواب ملا کہ اوس ٹوکرے کا پتا نہین ملتا ہے حالانکہ وہ ٹوکرا طوبیلے مین موجود تہا چند روز ہوئے کہ گاڑی بان نے اوس ٹوکرے کو فلانی جگہ اوس ... کے نیچے رکہدیا ہے اگر تم وہان جاکر دیکہوگے تو ملجاویگا لیکن دو سو جونکین اوسمین مری ہوئی ملین گی دوسرے روز وہ شخص وہان گیا اور اوسکو ٹوکرا ملا اور دو سو جونکین مری ہوئی پائین مالک گاڑی عامل اور غائب بین کا دونون کا بہت مشکور ہوا کیونکہ جس شخص کی جونکین تہین جب ۲۵ روز تک اونکا پتا اوسکو نہین ملا تو اوس نے نالش کردی تہی اور جتنی قیمت کی وہ جونکین تہین اوس سے دوگنی قیمت کا دعوی کیا تہا۔

سنہ ۱۸۲۵ع مین اس غائب بین کی قوت غائب بینی کا ایک جلسے مین امتحان ہوا ہر ایک آدمی کو اختیار دیا گیا تہا کہ اپنا ایک ایک دوست لے آوے چنانچہ ایک شخص اپنے ساتہ ایک دوست کو لایا جو ایک ہی دن پہلے کیلیفورنیا سے آیا تہا اور اوسکو عمل مقناطیسی کی نسبت بہت شک تہا کیلیفورنیا کے ساحل پر ایک جہاز جزیرہ جیبا ... کا غارت ہوگیا تہا اوس مین سے ایک ٹکڑا ایک بت کا کنارے پر سمندر کے ... سال سے آگیا تہا اس شخص نے سمندر کے کنارے پر سے اوس ٹکڑے کو اوٹہا لیا تہا اب اوس ٹکڑے کو اوسنے اپنی جیب مین رکہہ لیا جب غائب بین ... سے اوسنے پوچہا کہ میری جیب مین کیا ہے تو غائب بین نے جواب دیا کہ ... ملک کے بت کا ایک ٹکڑا ہے اور اوسکے اوپر کچہ عبارت بہی کندہ ہے ... مین سمندر کے کنارے پر چل رہے تہے وہان سے تمنے او... تم نے اوسے سمجہا کہ پتہر ہے لیکن بعد اوسکے ... ... کا اوسجگہ غارت ہوگیا تہا

۞

ایک روز جلسے مین ایک شخص نے اس غائب بین کے ہات مین ایک خط رکھدیا اور کہا کہ جس مکان مین میرا بیٹا فلانی جگہ رہتا ہے اوس مکان کا حال بتاؤ غائب بین نے کہا کہ بجاے اوس مکان کے حال کے بیان کرنیکے مین آپ کو بتاتا ہون کہ آپ کا بیٹا بہت بیمار ہے اوسنے کہا کہ کیا بیماری ہے غائب بین نے کہا کہ تمہارے ہاتہ مین ایک خط تمہارے فرزند کا ہے جسمین وہ لکہتا ہے کہ مین خیریت سے ہون کل تمہارے پاس اوسکی بیوی کا خط آویگا جسمین وہ لکہیگی کہ تمہارا بیٹا بہت بیمار ہے مین تمکو یہ صلاح دیتا ہون کہ جسوقت تمہارے پاس وہ خط آوے تو آپ فوراً اپنے بیٹے کے پاس چلے جایئے اسواسطے کہ اوسکی طبیعت کے حال سے جیسے آپ واقف ہین ایسا کوئی نہین اور آپ ہی اوسے بچا سکتے ہین اور کوئی نہین بچا سکتا ہے کیونکہ وہ بہت بیمار ہے چنانچہ دوسرے دن وہ خط آیا اور وہ شخص اپنے بیٹے کے پاس چلا گیا ا[illegible] پندرہ روز کے علاج کے بعد اوسکو اچہا کیا جب یہ شخص واپس آیا تو شہر مین [illegible]س بات کا بہت چرچا ہوا مین نے یہ مثالین اس غائب بین کے ملنے کی لک[illegible] ہین اسواسطے کہ اونکی راستی مین کچہ شبہہ نہین ہے کبہی کبہی یہ غائب بین [illegible]طی بہی کرجاتا ہے لیکن حصہ اول مین مین لکہ چکا ہون کہ جب غلطی ہوتی ہے تو فقط یہی ثابت ہوتا ہے کہ اوسوقت قوت غائب بینی اچہی طرح نمایان نہ[illegible] ہے لیکن جن بیانات کی نسبت شہادت بخوبی حاصل ہے اونکی نسبت [illegible] نہین ہوسکتا ہے یہ غائب بین جو غلطیان کرتا ہے اوسکی وجہ [illegible] ہے کہ بہت لوگ جو اوس کے پاس کہڑے ہوتے ہین ا[illegible] اوسکو محنت بہی زیادہ ہوتی ہے او[illegible]

بیا

حالت خواب مقناطیسی مین قوت اندرون بینی

اور پیشین بینی کا بیان

خواب مقناطیسی مین یہ اثر اکثر نمایان ہوتا ہے کہ معمول اپنے جسم کے اندر کا حال بتا دیتا ہے جن لوگون پر مین نے عمل کیا ہے اون مین یہ قوت مین نے نہین دیکھی ہے اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ اونپر وہ اعلیٰ حالت ہنوز واقع نہین ہوئی ہے جس مین یہ قوت حاصل ہو جاتی ہے لیکن الف کو جسکا ذکر اکثر اس کتاب مین ہوا ہے یہ قوت حاصل ہے وہ اپنے جسم کے اندر کے سب اعضا شفاف اور روشن اور متحرک دیکھتا ہے اوائل مین تو جو وہ دیکھتا تھا اوسکے دیکھنے کے سبب [illegible] بہت گھبراتا تھا لیکن پیچھے خوف اور گھبرانا موقوف ہوگیا مین نے او[illegible] ایسی حالت مین نہین دیکھا ہے لیکن جو کچھ [illegible] اوسکے عامل نے [illegible] باب مین بیان کیا ہے اوسپر مجھے اعتبار ہے [illegible] معمولون کا حال [illegible] مسطور کا لکھا ہے لیکن مین فقط الف کا حال لکھتا ہون کیونکہ گنجایش زیادہ [illegible]لت کی نہین ہے ؛

مثال پہلی [illegible] معمول کو جو اپنے جسم کے اندر کا حال دیکھنے کی قوت تھی اس [illegible] قوت ہوتی ہے جسکے سبب سے معمول اون لوگون جسم کے [illegible] ہے جو اوسکے ساتھ ہم ربط کیے جاتے ہین اسجگہ [illegible] الف نے یہ حال فاصلے سے بتایا [illegible] نے میرے بیٹے کو بولٹن سے

اوس ن بر ائین دیکھا تھا یہ بات اکتوبر کے مہینے مین ہوئی تھی اور میرے بیٹے کی
تحریر کے ذریعے سے الف نے حال بتایا تھا جنوری کے مہینے مین اوسکو کچھ
بیماری دماغ کی ہوگئی تھی جب وہ بیمار تھا تو مین نے ایک خط مین جو ڈاکٹر
ہیڈک صاحب کے نام لکھا تھا تذکرۃً لکھدیا کہ میرا بیٹا بیمار ہے لیکن یہہ
نہین لکھا تھا کہ کیا بیماری ہے جب الف نے پہلی اکتوبر مین میرے لڑکے کو
دیکھا تھا تو اوسکو ایک طرح کا اُنس اوسکے ساتھ ہوگیا تھا ڈاکٹر ہیڈک صاحب
نے الف سے کہا کہ بتاؤ تو وہ لڑکا کیسا ہے اوس وقت کوئی تحریر اوس
لڑکے کی الف کے پاس نہین تھی لیکن اوس نے اوس لڑکے کو تلاش
کرکے دیکھ لیا اور حالانکہ ڈاکٹر ہیڈک صاحب نے اوسکی بیماری کا کچھ ذکر نہین
کیا تھا لیکن الف نے کہا کہ وہ لڑکا بہت بیمار ہے جو جو علامات بیماری کی تہین
سب اوس نے ایسی مفصل بیان کین جیسے مین لڑکے کے پاس بیٹھکر بتاتا
اور یہ کہا کہ اوس نے مطالعہ بہت کیا ہے اسواسطے او[illegible]ے یہ بیماری ہوگئی
مین نے آغاز بیماری دیکھکر اوسکا پڑھنا لکھنا کم کردیا تھا لیکن اگرچہ وہ بہت کم
مطالعہ کرتا تھا تاہم اوسکو یہ بیماری ہوگئی الف نے بتایا [illegible] دماغ کے اعصاب
اور رگون مین فلانا فلانا قصور ہے اور جب اوسکے بیان [illegible]یک ڈاکٹر صاحب
کے روبرو بیان کیا تو اونھون نے کہا کہ بے شک یہ [illegible] سچ معلوم ہوتا ہے
ایک روز غائب بین نے اپنے جسم کے ایک عضو کی بیما[illegible] [illegible]سال اور
اوس عضو کی ہیئت اور حالت بیماری کی حالت [illegible] [illegible]بیان کی
کہ آنکہ سے وہ عضو نظر نہین آسکتا ہے اور غا[illegible] [illegible]س نے
بیان کیا سچ ہوگا ؎

مین نے [illegible] بین بیبی کا اثر نہ[illegible]

کمتر واقع ہوتا ہے اور حصۂ اول مین بعض بعض صورتین پیشین بینی کے آثار کے نمایان ہونے کی لکہی ہین اکثر تو یہ قوت اسطرح نمایان ہوتی ہے کہ معمول تبا دیتا ہے کہ کس وقت اوس پر کیا حالت واقع ہوگی اور یہ بہی تبا دیتا ہے کہ فلانے وقت جو فلانی حالت واقع ہوگی تو اوسکے بعد بہی کبہی پہر ہوگی یا نہ ہوگی دوسری صورت یہ ہے کہ معمول تبا دیتا ہے کہ مین فلانے وقت تک سوونگا اور یہہ بہی تبا دیتا ہے کہ کب حالت روشن یا اور کوئی قوت واقع ہوگی لاآم نے مجھسے کہا تہا کہ جب اتنے مرتبے میرے اوپر عمل ہوگا تو مجکو بہی روشن حالت حاصل ہوگی مین یہ تو پہلے کہہ چکا ہون کہ وہ ٹہیک ٹہیک نہین تبا سکا تہا کہ کتنے مرتبے کے عمل مین یہ بات حاصل ہو جائیگی ولیکن جون جون اوسپر عمل ہوتا گیا اوسکی طبیعت زیادہ روشن ہوتی گئی مین نے اوس پر قریب ۵۴ مرتبے کے عمل کیا شاید اگر اس سے نصف مرتبہ اور عمل کیا جاتا تو حالت روشن حاصل ہو جاتی اور مجہے امید تہی کہ معمول [illegible]دہ ٹہیک ٹہیک تبا دیگا کہ کتنے مرتبے کے اور عمل کرنے مین حالت اعلی [illegible] ہو جاویگی لیکن وہ دفعتہ زیادہ بیمار ہوگیا اور پہر عمل کرنے کا موقع نہ رہا [illegible] جب وہ بیماری سے اچہا ہوگیا تو جیسی اوسکی طبیعت پہلے اثر پذیر تہی ویسی نر[illegible] پس اب پہر مجہے ابتدا سے عمل کرنا ہوگا ؛

بعض غائب بینون کو [illegible]درت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ تبا دیتے ہین کہ ہم پر کسوقت کیا صدمہ [illegible] چنانچہ ایک غائب بین نے چند روز پہلے صدمہ کے واقع ہونے سے [illegible]لانے دن گہر جا گہر سے نکلتے ہوئے زینون پر سے مین گر پڑونگا [illegible] وحالت مسکوت اونی یا اگلی حاصل ہو جاتی ہے [illegible] پہلے تبا دیتے ہین حالت مسکوت

[illegible]

اور نیز اون لوگون کے حال کی نسبت پیشین بینی بہت کم ہوتی ہے اور جن لوگون پر
ایسے شخص نے عمل کیا ہے اون مین بین نے یہ قوت نمایان ہوتے نہین دیکھی ہے
لیکن ایسی حالت کے واقع ہونے کے اکثر تذکرے درج ہین میجر بکلی صاحب نے
[illegible] دی ہے کہ ہمنے ایسی تاثیر اکثر ہوتے دیکھی ہے اور مثال ہاے
ذیل جو مین لکھتا ہون اونکی ہی بتائی ہوئی لکھتا ہون ۔

مثال پنجاہ و پنجم — ایک جوان عورت پر جب ان مین عمل ہوا تو اوس نے
[illegible] مین اپنے ماباپ کے گھر کو دیکھا اور کہا کہ میرے ایک چھوٹی بھائی کو سرخ باد
پیدا ہو گیا ہے جب اوس سے دریافت کیا کہ تمہاری چھوٹی بہن کو تو نہین یہہ
مرض ہوا تو اوسنے کہا کہ نہین لیکن اوسکو بھی چارشنبۂ آیندہ کے دن ہو جاویگا
اور میری بڑی بہن کو بھی ہوگا لیکن چارشنبۂ آیندہ سے پیچھے جو چارشنبہ آویگا
اوس روز ہوگا یہ سب باتین صحیح نکلین ۔

مثال پنجاہ و ششم — ایک عورت نے جو کنبیڈا ملک مین تہی ایک غائب بین سے
کہا کہ تم شہر کیبیک مین جاؤ اوس وقت غائب بین [illegible] نے کہا کہ اسوقت مین نہین
جا سکتا ہون ایک اور روز اوسپر عمل ہوا تو وہ گیا اور جس مکان مین دیکھنے کو اوسنے
کہا تہا وہان کے سب آدمیون کو دیکھا اور اونکی [illegible] کی صورت بتائی تو اس
غائب بین نے کہا کہ یہ عورت (جس نے اوس سے [illegible] ک جانے کو کہا تہا)
[illegible] پڑہ سکے گی لیکن آج نہین اور [illegible] کی نسبت یہ قوت
[illegible] حاصل ہو گئی یہ دونون باتین صحیح نکلین ۔

مثال پنجاہ و ہفتم — ایک غائب بین نے [illegible] کہ اگر آپ فلانی
عورت پر عمل کرینگے اسطرح [illegible] تون کو
حرکت دینگا تو اوسکا

اوسکے روبرو رکھی جاوے تو وہ تین لفظ پڑہ سکے گی چنانچہ جب اوسپر اسطرح
عمل کیا گیا تو ایسا ہی ہوا اور اگرچہ جو تحریر اوسکے روبرو رکھی گئی تھی اوسمین
چار لفظ تھے لیکن وہ تین ہی لفظ پڑہ سکی اس عورت پر پہلے کبھی عمل نہین ہوا
ہیجربکلی صاحب کہتے ہین کہ اکثر اس قسم کی پیش بینی اونکے بہت معمول کرتی ہین
یعنی پہلے سے بتا دیتے ہین کہ فلانے شخص پر فلانے طور پر عمل کرنا چاہیے اور
فلانی فلانی قوت اونکو حاصل ہوگی اور غائب بین کے بیانات ہمیشہ صحیح ہوئے ہین
ظاہر ہے کہ اگر اس درجہ تک پیشبین بینی حقیقت مین ہوتی ہے تو اس سے زیادہ
درجے کی بہی ہوسکتی ہے اس بات کا دیکھہ لینا کہ فلانے شخص کو فلانے وقت
سرخ بادہ ہوگا یا فلانا شخص فلانے وقت بند تحریر پڑہ سکیگا ایسا ہی مشکل ہے
جیسا اس سے زیادہ اور کسی بات کا دریافت کرلینا مشکل ہے ۰

حصہ اول مین مین لکھہ چکا ہون کہ جو خواب سچے ہوتے ہین وہ پیشبین بینی کے
سبب سے واقع ہوتے ہین اس مین تو شک نہین کہ سچے خواب ہوا کرتے ہین
اور وجہ اونکی بہی معلوم ہوتی ہے کہ اکثر تو خواب کی حالت مین اور کبھی کبھی حالت
بیداری مین پیشبین بینی اسطور پر واقع ہو جاتی ہے کہ حواس ظاہری پر کسی چیز کی تاثیر
نہین ہوتی ہے حواس باطنی کا فعل نمایان ہوتا ہے جب مین ایسی پیشبین بینی کا
ذکر کرونگا جو خود بخود واقع ہو جاتی ہے تو چند مثالین لکھونگا لیکن اس جگہ
مین نے فقط [illegible] پیشبین بینی کا ذکر کیا ہے جو حالت خواب مقناطیسی مین واقع
ہوتی ہے

دو ایک [illegible] ایسے دیکھے ہین کہ اونہون نے حالت خواب
[illegible] ملون مین کی ہے لیکن ہنوز وہ امور [illegible]
[illegible] کہ وہ پیشبین گوئی صحیح ہے یا نہین

اٹھارھوان خط

حالت سکوت

حالت سکوت جسکی تعریف حصۂ اول مین ہوئی ہے واقع ہوتی ہین مینے خود نہین دیکہی لیکن بہت مثالین ایسی حالت کے واقع ہونے کی تحریری موجود ہین حصۂ اول مین مین لکہہ چکا ہون کہ ایک شخص پر یہ حالت ۷ ہفتون تک برابر رہی بریڈ صاحب نے لکہا ہے کہ ہمکو بہت تجربہ ایسی حالت کے واقع ہونیکا ہوا ہے اور حصۂ اول ہین مین کرنیل ٹونسنڈ صاحب کا ذکر لکہہ چکا ہون کہ صاحب موصوف جب چاہتے تہے اپنے اوپر یہ حالت پیدا کر لیتے تہے ہندوستان مین بہت فقیر ایسے ہوئے ہین اور ہین کہ وہ اپنے اوپر ایسی حالت جب چاہتے ہین پیدا کر لیتے ہین بلکہ کہدیتے ہین کہ ہمکو زمین کے اندر دفن کردو اور کئی ہفتون بلکہ کئی مہینون کے بعد اوس مین سے نکالے جاتے ہین فرانس کے ملک مین بہی ایک شخص پر ایسی حالت حال مین واقع ہوئی ہے *

حالت سکوت اعلی

اس حالت کے واقع ہونیکا بہی مجھے تجربہ نہین ہوا [illegible] مثالین تحریری موجود ہین اور الف پر جسکا ذکر اکثر اس کتاب مین [illegible] تجربہ ایسی حالت کا ہوئی ان دونون حالتون کے واقع ہونیکا وقت [illegible] پیشین بتی اور پیشین گوئی پہلے سے بتا دیا تہا اور دو [illegible] فقط ایک مہینا ہوا ڈاکٹر صاحب [illegible]

واقع ہونیکا حال لکھ بھیجا تھا اونکی تحریر سے مختصراً ذیل مین حال لکھا جاتا ہے ؛

مثال پنجاہ و ہشتم — موسم گرما ۱۸۸۳ء مین الف پہ ایسی حالت سکوت اعلیٰ خودبخود واقع ہو جاتی تھی اول ہی مرتبہ یہ حالت اوس پر ماہ جولائی ۱۸۸۳ عیسوی مین واقع ہوئی تھی بتدریج یہ نوبت ہوئی کہ رسمی حالت مقناطیسی مین الف بتانے لگا کہ فلانے وقت میرے اوپر یہ حالت واقع ہوگی اور ایک دفعہ اوسنے حالت مذکور کے واقع ہونے سے دو مہینے پہلے اوسکا آغاز وقوع بتا دیا تھا جب کبھی وہ اسطرح کی پیشین گوئی کرتا تھا تو حقیقت مین جسوقت بتاتا تھا یہ حالت واقع ہو جاتی تھی حالانکہ جب وہ خواب مقناطیسی سے جاگ جاتا تھا تو اوسکو اپنی پیشین گوئی کا حال کچھ بھی یاد نہین رہتا تھا جب اوسپر یہ حالت واقع ہوتی تھی تو اوسکو کبھی کبھی اوسجگہ کا ہوش رہتا تھا جہان وہ ہوتا تھا اور جو لوگ اوسکے پاس ہوتے تھے وہ بھی اوسے یاد رہتے تھے لیکن اوسکا دل ایسے مشاہدات مین مصروف ہوتا تھا جو [illegible] ہیجا اس زندگی سے علٰحدہ تھی اور روحانیات کا مشاہدہ بظاہر ہوتا تھا جب [illegible] اس حالت مین ہوتا تھا تو وہ کہتا تھا کہ مین فلانی حالت مین گیا ہون مجھے فلانی [illegible] حالت مین لے گئے ہین اور جب وہ رسمی حالت خواب مقناطیسی مین پھر آجاتا تھا تو [illegible] سکو حالت سکوت اعلیٰ مین جو کچھ اوسپر گذرتا تھا یاد رہتا تھا آنکھین اوسکی [illegible] کی طرف پھری ہوتی تھین اور کسی طرح کی تکلیف کا حس نہوتا تھا اول اول [illegible] ہات پانون مڑ سکتے تھے لیکن پیچھے اوسکا تمام جسم اکڑ جاتا تھا جب اوس [illegible] چہتا تھا تو پوشیدہ چیز غائب بینی کے سبب [illegible] دیکھ سکتا تھا لیکن [illegible] وس وقت توجہ بہت کم ہوتی تھی کیونکہ اوسکی [illegible] [illegible] مصروف ہوتی تھی ایک مرتبہ جب اوسپر [illegible] نے ڈاکٹر میڈک صاحب [illegible]

کہا کہ کل رات کو ایک شخص جو مدت سے مرگیا ہے میرے پاس آویگا اور مجھ
ایک کتاب مین کچھ عبارت دکہاویگا اور وہ مین آپ کے پاس لاؤنگا اوسکے
بیان سے ڈاکٹر ہیڈک صاحب کو معلوم ہوا کہ الف ایک چھوٹی تختی کی انجیل کا
ذکر کرتا ہے جو ہمارے مکان مین نہین ہے اونہون نے اوس کتاب کو منگا لیا
اور اپنی کتابون مین رکہدیا دوسرے دن رات کو الف گویا ایسی حالت مین
جاگا جسے حالت مسکوت خواب بیداری کہنا چاہیے اور اندہیرے مین دو زینے
اوترکر اوس کتاب کو تلاش کرکے ایک خاص مقام پر کہولکر ڈاکٹر ہیڈک صاحب
کے پاس لایا اندہیرے مین وہ کتاب اوسکے ہاتہ سے گر پڑی لیکن اوسنے اوسے
اپنے سر کے اوپر رکہہ لیا اور وہی مقام تلاش کرکے اور کہولکر ڈاکٹر ہیڈک صاحب
کے روبرو رکہدیا۔ الف نے کہا کہ یہ مقام ہے اوس شخص نے دکہایا تہا جسکا
مین نے ذکر کیا تہا لیکن جب کتاب مین سے مجھے اوسنے دکہایا تہا وہ دوستان سے چہپی مین
ہوئی تہی اور بعد اوسکے اوسنے اس کتاب کا ایسا حال بیا[illegible]ن کیا جو فقط ڈاکٹر ہیڈک
صاحب ہی کو معلوم تہا الف کو پڑہنا لکہنا نہین آتا تہا لیکن و[illegible]ر دو اوسنے کہا کہ جب مین
ورق اولٹ کر اوس مقام کو تلاش کرتا ہون اور مقام خاص ہی[illegible] فر انسر کل آتا ہے تو ایسا ہی
یہ گواہی دیتا ہے کہ بس آگے ورق نہین اولٹنا چاہیے یہ آ[illegible] الیش اکثر تاریکی مین
متواتر ہوئی اور کئی مہینے تک یہ حال رہا کہ جب اوس پر عالی [illegible] تا تہا تو وہ خاص
مقام نکال لیتا تہا لیکن کچہ عرصے کے بعد یہ طاقت اوٹہ گئی [illegible] مثال ہی اس کی بڑی
ظاہر ہے کہ جب حالت مسکوت اعلی درجہ پیدا ہوتی تہی تب یہ نا[illegible] تہ اسکو پڑہنا لکہنا
نہین آتا تہا کوئی سبب ایسا تہا جسکے ذریعہ سے وہ دیکہا کر[illegible] نہین ہم دریافت
کر لیتا تہا اور یہ بات تاریکی مین ہم بتا [illegible] ہوا اور وہ
سوجہ وہ ہوتی تہی تب ہی اوسکو ڈاکٹر ہیڈک [illegible]

پہری ہوئی اور بند ہوتی نہین اور وہ مقام فقط اس طریق سے نکالتا تہا کہ کتاب کو اپنے سر پر رکہکر اوراق اولٹتا تہا صریحًا یہ مشاہدات اوسکے اوس حالت سکوت اعلیٰ سے تعلق رکہتے تہے جو اوسکو خود بخود واقع ہو جاتی تہی کیونکہ وہی شخص جو اوسکو اوس حالت مین نظر آتا تہا ہمیشہ اوسکو ان مشاہدات کی حالت مین نظر آتا رہتا تہا ؀

گیارہوین دسمبر ۱۸۵۹ء کو جب الف پر حالت خواب مقناطیسی طاری تہی اوسنے پیشین گوئی کی کہ آٹہوین جنوری ۱۸۶۰ء کو میرے اوپر حالت سکوت اعلیٰ واقع ہوگی اور پہر یہ بات بیان کی کہ صبح کے دس بجے کے وقت یہ حالت واقع ہوگی مدت سے اوس پر ایسی حالت واقع نہین ہوئی تہی لیکن جب وقت قریب آ گیا تو اوسکو کچہ کچہ حالت سکوت اعلیٰ حاصل ہونے لگی اور جو کچہ اوس مکان مین ہوتا تہا جہان وہ تہا اوسکا کچہ ہوش نہین رہا ایسا معلوم ہوتا تہا کہ روحانیات اوسکے روبرو آتی تہین اور وہ اونکے دیکہنے مین مصروف تہا آٹہوین تاریخ دس بجے حالت سکوت اعلیٰ واقع ہوئی اور اوس حالت مین فقط یہی بات نہین تہی کہ اوسکو عالم ارواح نظر آتا تہا بلکہ جو جو حالت سکوت اعلیٰ پہلے اوس پر واقع ہوئی تہین اور اون حالتون مین جو کچہ اوسپر گذرا تہا وہ سب اوسکو یاد آیا اور نظر آتا رہا اس مرتبہ سے پہلے دو برس سے اوسپر یہ حالت واقع نہین ہوئی تہی بہت

تشریح اس معمو[...] بات کی کچہ ضرور نہین ہے ڈاکٹر ہیڈک صاحب نے

اوسکا حال مفص[...] کن یہ بات لائق غور ہے کہ الف کے مشاہدات بہت

صاف ہوتے [...] وہ دوسرے مشاہدے کے موافق ہوتا تہا

[...] اوسکی طبیعت کو ایک خاص حالت

[...]ن کرتا تہا وہ بیان کرتا تہا کیفیت

سے معمولون کے بیانات سے جنکا ذکر حصۂ اول مین ہوا ہے مطابق ہوتے تھے
اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب اوسکو ایسے معاملات مین کچھ تلقین نہین
کرتے تھے بلکہ جو کچھ پہلے روحانیات کی نسبت فہمایش ہوتی تھی اوس فہمایش کے
خلاف اوسکے مشاہدات ہوتے تھے یہ ایک ایسا امر ہے کہ جب تک تحقیقات
بخوبی نہو تب تک کچھ حال ہی صاف صاف بیان نہین ہوسکتا ہے لیکن اتنی بات تو
ظاہر ہے کہ ایسے مشاہدات کی حقیقت کچھ ہی ہو اونکے راست ہونے مین تو
کچھ شبہہ نہین ہوسکتا ہے اور دوسرے یہ بات ظاہر ہے کہ جب ایسے مشاہدات
ہوتے ہین تو قوت غائب بینی زیادہ قوی ہوجاتی ہے چنانچہ جب الفنسی
حالت سکوت اعلی سے حالت سہی خواب مقناطیسی مین منتقل ہوتا تھا تو اوسکی
قوت غائب بینی ہمیشہ قوی تر ہوتی تھی پس اگر حقیقت مین عالم ارواح کا کچھ وجود ہے
تو ممکن ہے کہ ایسی حالت مین روحانیات کے ساتھ ربط پیدا ہو جاوے چونکہ
مجکو بذات خود ایسی حالت کے ملاحظے کا تجربہ نہین ہوا ہے اسواسطے مین اور
عاملون کا بیان لکھتا ہون لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ جب ایسی حالت
حقیقت مین کسی پر واقع ہو تو اوسکو غور اور مصروفیت سے دیکھنا چاہیے ایسے
ذریعے سے اصلی حال ایسے آثار کا دریافت ہوسکیگا اگر یہ خیال کیا جاوے
کہ یہ امر وہم مین داخل ہے تو کچھ ہی حال دریافت نہوگا [illegible] ن تک مجکو تجربہ ہوا ہے
مجھے بخوبی یقین ہے کہ جو مشاہدات معمول کو حاصل [illegible] کی تقریر سے
نہین ہوتے ہین اور مشترق معمولون کے بیانات [illegible] رقت ہوتی ہے
کہ اوس [illegible] شاہت ہے کہ یہ مشاہدات حقیقت [illegible] پیدا ہوگا
نہین [illegible] ظاہر ہے کہ جب
کہ اوسنے کوئی آدمی

اور عند التحقیقات اوسکا بیان رہست ثابت ہوتا ہے تو یہ بات کچھ وہوکے کی نہین ہوسکتی ہے گو ہم یہ نہین بتا سکتے ہین کہ معمول کو یہ مشاہدہ کیونکر ہو جاتا ہے

اون آثار مقناطیسی کا بیان جو خود بخود واقع ہوتے ہین

مین پہلے لکھ چکا ہون کہ اکثر آثار عمل مقناطیسی خود بخود واقع ہو جاتے ہین حالت خواب بیداری جو خود بخود اکثر لوگون کو واقع ہو جاتی ہے فقط یہ چیز ہے کہ کبہی نیند مین خواب مقناطیسی پیدا ہو جاتا ہے ایسے لوگون کا جو حال لکھا ہے اوس سے ثابت ہے کہ وہ لوگ سوتے ہوئے اندہیرے مین حفاظت سے چلتے ہین اور ایسی جگہ چلتے ہین جہان حالت بیداری معمولی مین نہین چل سکتے ہین اور اکثر اشتباہ کے مقام ہوتے ہین اور اوسوقت اونکی آنکھین بند ہوتی ہین اور روشنی کا حس نہین ہوتا ہے کیسا ہی شور وغل کیا جاوے اوسکو وہ سنتے نہین ہین اور اپنے کار وبار مین بہی مصروف رہتے ہین اور اگرچہ سوتے ہین اور جاگتے نہین لیکن پڑہ سکتے ہین اور لکھ سکتے ہین غرضکہ جسطرح عمل مقناطیسی مین معمول کو نیا حس یا نئے حواس حاصل ہوتے ہین اوسیطرح ان لوگون کو بہی حاصل ہوتے ہین [illegible] کو خود بخود ایسی حالت حاصل ہو جاتی ہے لیکن مین نے کبہی ایسے شخص کو نہین دیکہا ہے جسپر خود بخود ایسی حالت خواب بیداری حاصل [illegible] تشنج کا پیدا [illegible] عروق کے مرض سے پیدا ہوتا ہے لیکن جن لوگون کی طبیعت بہ[illegible] مقناطیسی کی ہوتی ہے اونکو تشنج پیدا ہو جاتا ہے ٭

ان کو خود بخود دیکھنے کا بیان

[illegible] ساتھ اکثر بعض لوگون کو خود بخود

شرکت ہو جاتی ہے اور سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ یا حالت مقناطیسی دیکھنے والوں کو
خود بخود پیدا ہو جاتی ہے یا ضبط خیال کے سبب سے یہ بات حاصل ہو جاتی ہے
ایسی حالت میں دل پر ایسی تاثیر نمایاں ہوتی ہے جو اور حالت میں نمایاں نہیں
ہوتی ہے اس بات میں شک کرنا ناممکن ہے کہ اکثر ایسا ہوا ہے کہ بعید رشتہ دارو
کی اور دوستوں کی بیماری یا وفات کا حال معلوم ہو جاتا ہے سب آدمی جانتے ہیں
کہ ایسا ہوتا ہے اور اکثر یہ بات مشہور ہے کہ جن لوگوں کو ایسی خبر ہو جاتی ہے
وہ لوگ ہوتے ہیں جنکا خیال شخص بیمار یا قریب المرگ کو اوس وقت ہوتا ہے
میں نے اس سے پہلے خط میں ایک حال لکھا ہے کہ جس میں اسطرح کی خبر
سو میل کے فاصلے سے ہوئی تھی اور حصہ اول میں میں نے ایک عورت کا
حال لکھا ہے کہ اوسکو اکثر اسطرح کی خبر سو میل سے بھی زیادہ فاصلے سے
ہو جایا کرتی تھی اور جو کچھ اوسکو خبر ہوتی تھی وہ صحیح ہوتی تھی مثال ہائے ذیل
معتبر ہیں اور یہ مثالیں لائق لحاظ اسواسطے ہیں کہ اگر انکو خواب تصور کیا جاے
تو وہ خواب ایسے تھے کہ ایک ہی وقت میں متفرق آدمیوں کو ہوئے اور وہ
سب آدمی اوسوقت اپنے آپ کو بیدار سمجھتے تھے ٭

مثال پنجاہ و نہم — ایک رئیس زادہ جو سمکا مشغلہ کا رہنے والا تھا جوانی میں وہ
ڈیوک اوف یورک کی فوج کے ساتھ فلینڈرز میں نوکر تھا جو خیمہ میں یہ شخص
رہتا تھا اوس میں دو اور افسر بھی رہتے تھے اور ایک اوسمیں سے کہیں باہر
نوکری پر گیا ہوا تھا ایک شب یہ شخص اپنے پلنگ پر لیٹو ... پس نے
اپنے غائب دوست کی صورت اوسکے خالی پلنگ ... پشت بیٹھا
ہوا ہے اوسنے اپنے دوسرے دوست کو بلایا
اور اس صورت نے اون وہ

ہوئی اور بتایا کہ فلانی جگہ مجھے زخم لگا ہے بعد اسکے اِن دونون آدمیون سے اوس صورت نے کہا کہ جب آپ انگلستان جاوین تو فلانے مہاجن کے پاس جائیگا اوسکے پاس ایسا کاغذ ہے جو میرے گھر والون کے بہت کام کا ہو اگر وہ مہاجن مکر جاوے اور اغلب ہے کہ وہ مکر جاویگا تو اوسکے فلانے کمرے مین بیچ والی الماری ہوگی اوسکے فلانے خانے مین وہ کاغذ ملیگا دوسرے روز خبر پہونچی کہ وہ دوست اونکا اوسی جگہ اور اوسیوقت گولی کھا کر مرگیا تھا جو جگہ اور وقت اوسکی صورت نے بتائی تھی جب یہ دونون شخص انگلستان کو گئے پہرتے پہرتے اوس بازار مین پہونچے جہان وہ مہاجن رہتا تھا اوسوقت اونکو اپنے دوست متوفی کی درخواست یاد آئی اوسوقت تک اپنے دوست متوفی کی درخواست بہولے ہوئے تھے وہ اوس مہاجن کے پاس گئے اور جب اوس سے کاغذ کا ذکر کیا تو وہ مکر گیا کہ میرے پاس نہین ہے مگر اونہون نے زبردستی کے ساتھ اوسکی وہ الماری کہلائی جو کہ بتایا اونکے دوست کی صورت نے بتایا تھا اور جب اوس الماری کو کہولا تو وہی کاغذ نکلا چنانچہ اونہون نے وہ کاغذ اوس سے لیکر اپنے دوست متوفی کی بیوہ کو دیدیا یہ مختصر واقعہ ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ شرکت کے سبب سے غائب آدمی کی صورت ایسے وقت مین دکہائی دیتی ہے جب وہ مر رہا تھا ... مین آوے وہ خیال کرے کہ یہ واقعہ کسی بہوت ... لیکن ...

مین نے اس حال کو ایک اپنے رشتہ دار سے ... کہ وہ ... شخص کا ہمسایہ تھا جس پر یہ ماجرا گذرا تھا اور ... سے بہی سنا جسکو وہ صورت نظر آئی تھی اور ... پہر ...

... ہی شخص سے ہے تو مجھے یقین ہے کہ ...

... ال کرین کہ ... ہون ...

وہ صورت دیکھی تھی اونکو کاغذ کا حال پہلے زندگی مین اوسکے دوست متوفی نے بتا دیا ہوگا اور اوسوقت تک اونکو فراموش تہا تو اسکی کیا وجہ کوئی بتا سکتا ہے کہ ایک ہی وقت مین دو شخصون نے اوس صورت کو دیکھا ایک مرتبہ ایک محفل الخ یہہ ذکر ہورہا تہا اور ایک عورت بہی وہان بیٹھی تھی اوسنے مجھسے کہا ہے کہ جب یہہ ذکر ہوا تو ایک شخص اوسی محفل مین سے کہنے لگا کہ شاید آپ کو اس بات سے واقفیت نہین ہے کہ جس شخص کی صورت نظر آئی تھی وہ میرا باپ تہا اور اوسی کاغذ کے ذریعے سے میرے پاس اب تک فلانی ملک ہے +

مثال ششتم — ہندوستان مغربی مین دو صاحب فوج کے ایک ہی کمرے مین رہتے تہے ایک دن رات کو ایک نے دوسرے کو جگایا اور اوس سے پوچھا کہ تمکو کچھ کمرے مین نظر آتا ہے اوسنے جواب مین کہا کہ فلانے گوشے مین مجھے ایک بڈھا آدمی نظر آتا ہے جسے مین جانتا نہین ہون دوسرے نے کہا کہ یہہ شخص جو نظر آتا ہے میرا باپ ہے اور مجھے خوب یقین ہے کہ وہ مرگیا ہے کچھ عرصہ کے بعد انگلستان سے خبر آئی کہ اوسکا باپ فلانے وقت فلانے روز مرگیا مدت کے بعد یہہ شخص اپنے دوست کو اپنے گہر لیگیا اور وہان اوسکے دوست نے ایک تصویر دیکہکر کہا کہ اسی شخص کو مین نے اوس روز فلانی جگہ دیکھا تہا حقیقت مین وہ تصویر اوسکے باپ کی تھی اور اوس شخص نے سوا اوس رات کے کہ جب گوشے مین اوسکی شکل دیکھی تھی کبھی ... پیر مرد کو نہین دیکھا تہا اس واقعے کی خبر مجھے بہت معتبر ملی ہے اور ... مین کہ ایسے واقعات اکثر ہوتے ہین یہہ بات بہت آسان ہے ... شکی ... ہنس دین اور کہین کہ یہہ بات لا تو اغلاط ... نہین ہوتا ہے کچھ نہ کچھ اصل ...

مثال شصت و یکم — نئی دنیا مین بہت لوگ میز پر بیٹھے ہوئے کہانا کہا رہے تھے سب نے دیکہا کہ ایک دروازہ اوس مکان کا کہل گیا اور ایک آدمی کی سی صورت اوس کمرے مین سے چلکر ایک اور کمرے کے اندر چلی گئی وہ صورت ایک دوست کی تہی جو اوسوقت کہین باہر تہا چونکہ وہ صورت اوس اندر کے کمرے مین سے باہر نہین نکلی تو سب بہت حیران ہوئے اور کمرے کے اندر جاکر دیکہا تو وہان کچہہ بہی نظر نہین آیا بعد ازان معلوم ہوا کہ وہ شخص اوسوقت مرگیا تہا بہت حیرت کی یہ بات ہے کہ ایک ہی وقت مین بہت آدمیون کو یہ صورت نظر آئی تہی لیکن زیادہ حیرت کی یہ بات ہے کہ ایک شخص دیکہنے والون مین ایسا تہا جس نے کبہی اوس شخص کو پہلے نہین دیکہا تہا ایک روز یہ شخص اور ایک اور دیکہنے والون مین سے جو کہانے پہ موجود تہے بازار مین چلے جاتے تہے اوس نے کہا کہ دیکہو یہ شخص وہی ہے جسکی صورت ہمنے فلانی جگہ فلانے روز دیکہی تہی اوس کے ہمراہی نے کہا نہین یہ وہ آدمی نہین ہے بلکہ اوسکا بہائی ہے جو اوسکے ساتہ توام پیدا ہوا تہا پس معلوم ہوا کہ اگرچہ اوس شخص نے سواے اوس روز کے صورت دیکہنے کے اصل آدمی کو کہین نہین دیکہا تہا لیکن اوسکے بہائی کو جسکی شکل اوس سے بہت مشابہ تہی پہچان لیا۔

مثال شصت و دو[illegible] ایک عورت بیٹہی ہوئی تہی کہ اوس نے دیکہا کہ میرے صندوق مین [illegible] ہات ایک پہونچی نکال رہا ہے اوس عورت نے ہات کو ایسا صاف د[illegible] ہوتے تو اوس ہات کو پہچان لیتی اور پہچان لیا کہ ہات یہ [illegible] جب صبح ہوئی اور صندوق کو دیکہا تو پہونچی او[illegible] ہو لی کہ یہ پہونچی حقیقت مین کسنے [illegible]ت کا مشاہدہ سچا ہے

یا غلط اوسپر بھی کئی آثار عجیب اس عورت پر نمایان ہوئے لیکن جب اوسپر عمل
مقناطیسی کیا جاتا تھا تو اوسکو غائب بینی کی قوت حاصل نہیں ہوتی تھی ایک مرتبہ
اوس پر حالت سکوت واقع ہوگئی اور اوسکے رشتہ دارون نے سمجھا کہ مر گئی ہے
لیکن جو کچھ حال گذرتا تھا اوسکو اوس سے واقفیت ہوتی تھی اور اوسکو شعور تھا
لیکن نہ اوس کے جسم مین اتنی طاقت تھی کہ ہات یا پانون ہلا سکے نہ
منہ سے بات کر سکتی تھی ٭

خود بخود غیب بینی کی قوت کے حاصل ہو جانیکا بیان

پچھلی مثالون مین جو لکھی گئین اون مین دیکھنے والے نے کسی شخص کو مرتے ہوئے
دیکھا جو فاصلے پر تھا اور اسکی وجہ مین یہ سمجھتا ہون کہ دیکھنے والے مین اور
مرنیوالے شخص مین آپس مین ایک طرح کی شراکت بلحاظ واقعات گذران پہلے سے
ہو جاتی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اسی طرح کی شراکت بلحاظ واقعات گذشتہ
کے بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے جس طرح غائب بینی کی حالت مین غیب بینی کی
قوت نمایان ہو جاتی ہے یہ بات مشہور ہے کہ ہر ملک اور زمانے مین لوگونکو
اس بات مین اعتقاد رہا ہے کہ بعض مکانات مین اونکے سابق ساکنین کی
صورتین پھرا کرتی ہین اور اکثر لوگون کے دلون مین [illegible] اعتقاد ہے کہ چند مکان
اون مکانون مین اکثر پھرتی ہین جہان کوئی [illegible] واردات ہوئی ہو یہ
بات آسانی سے سمجھ مین آسکتی ہے کہ یہ قصے نہ [illegible] پیدا ہوسکے کہ
ڈرپوک یا جاہل یا وہمی آدمیون کو کبھی کبھی [illegible] اونکو حالت
بیداری مین کوئی صورت [illegible] دیگا
اوسکو اون مجھ جیسا گمان [illegible]

کافی نہین ہے اور متفرق آدمیون کو اوقات مختلف ہین وہی صورتین نظر آئی ہین
اور انھون نے کبھی اوسکا حال بھی نہین سنا تھا ہر ایک آدمی نے ایسے حالات
معتبر بہت سنے ہونگے اور مین قبول کرتا ہون کہ مجھے اس بات کا یقین نہین ہوتا ہے
کہ کچھ بھی صحیح اصل ایسے مشاہدات کی ضرور ہوگی ریشن بیک صاحب نے
ثابت کیا ہے کہ ایک قسم کی صورتین اسوجہ سے نظر آتی ہین کہ مردہ لاشون مین سے
یا اور اشیا مین سے لمعات اوڈایل نکلتے ہین اور میری سمجھ مین یہ بات آتی ہے
کہ اگر علم مقناطیسی کی طرف اچھی طرح توجہ کیجاویگی تو ایسی صورتون کی نظر آنیکی
وجہ حل ہوجاویگی اور از انجا کہ جو لوگ حالت مقناطیسی مین ہوتے ہین اونکو
واقعات گذشتہ صاف نظر آتے ہین اسواسطے یہ بات خیال مین آسکتی ہے
کہ جو لوگ حالت مقناطیسی مین نہون بلکہ ایسی حالت مین ہون جو قریب تر مقناطیسی
حالت کے ہو مگر اونکی طبیعت کیفیات مقناطیسی کی بہت اثر پذیر ہو اونکو بھی گاہ گاہ
یہ بات حاصل ہوجاتی ہے کہ واقعات گذشتہ اونکی نظر کے سامنے نقش ہوجاویں
بڑی مشکل حل کرنی یہ ہے کہ خاص خاص مشاہدات خاص خاص مقامات مین
کیون ہوتے ہین لیکن چونکہ ایسے آدمی جنکی طبیعت بہت روشن اور نہایت اثر پذیر
کیفیت مقناطیسی کی ہوتی ہے اکثر نشانات بعض مقامات مین اون لوگون کے
دیکھتے ہین جو وہان موجود نہین ہوتے تو قیاس مین یہ بات آتی ہے کہ وہ نشانات
اون مقامات مین [illegible] تے ہین اور اونکا فعل بعد [illegible] مدت دراز تک بھی
اون لوگون [illegible] اثر کرتا ہے مثال مندرجہ ذیل ایسے اثر کی تمثیل ہے
مثال شصت [illegible] کے شہر کے متصل ایک پرانے مکان مین
ایک خانہ [illegible] ایک حبشی نوکر تھا یہ نوکر اوس مکان کے
[illegible] جگہ سویا تھا اوسکو ایک [illegible]

نظر آئی اور وہ خوف کھا کر بیحواس ہو گیا یہ بات یاد رکھنی چاہئیے کہ حبشیون کی
طبیعت کیفیت مقناطیسی کی بہت اثر پذیر ہوتی ہے آدھی رات کے وقت اوسنے
دیکھا کہ ایک عورت بہت تکلف پوشاک پہنے مگر سر ندارد ایک لڑکی کو گود مین لیے ہوے
اوس مکان مین پھرتی ہے جب اوسنے یہ حال بیان کیا تو سب گھر والون نے
جنہون نے وہ مکان حال مین ہی کرایہ کو لیا تھا اوسکی بہت ہنسی کی اور کہا
کہ یہ شخص دیوانہ ہو گیا یا نشے مین ہے لیکن اوسنے کہا کہ مین نے نہ شراب پی ہے
نہ مین دیوانہ ہون دوسرے دن پھر وہین اوسکو جبراً سلایا اور اوسنے پھر وہی
شکل دیکھی اور جب تک وہ وہان سوتا رہا برابر اوس شکل کو دیکھتا رہا آخر کار چونکہ
اوسکو بہت خوف اور تکلیف ہوتی تھی اوسکا اوس مکان مین سونا موقوف کر دیا
جب مالک مکان سے ذکر کیا گیا تو اوسنے بیان کیا کہ جو شخص اوس خاص
کمرے مین سوتا ہے اوسکو وہ صورت نظر آیا کرتی ہے اور اکثر آدمیون نے دیکھی ہے
کئی سال کے بعد جب وہ مکان ڈھایا گیا تو ایک دیوار مین ایک غار نکلا اور اوسمین
ایک صندوق تھا اور اوس صندوق مین ایک عورت اور ایک بچے کی ہڈیان نکلین
اور عورت کا سر ایک جانب کو پڑا ہوا تھا دھڑ کے ساتھ نہین لگا ہوا تھا ایک عورت نے
اس صندوق کے نکلنے کی خبر سُنی اور اوسکو یہ بھی معلوم تھا کہ اوس حبشی کو بھی
اوس مکان مین ایک شکل نظر آتی رہی تھی یہ حبشی اوس زمانہ مین بڈھا ہو گیا تھا
اور کہین فاصلے پر رہتا تھا اوسکو تلاش کر کے پوچھا کہ [illegible] نے مکان مین تمکو
کیا نظر آتا تھا سب قصہ اوسنے ہو بہو بیان کیا او[illegible] اوسکو اوس
حال کے بیان کرنے سے نہایت خوف آ[illegible] اس مشاہدے کی
معلوم ہوتی ہے کہ کچھ نہ کچھ کیفیت مقنا[illegible] لاش
زن مذکورہ مین سے نکلی

بہت اثر پذیر ہوتی ہے اور اونکو واقعۂ گذشتہ بذریعۂ غائب بینی نظر آجاتا ہے
مثال مندرجۂ ذیل کا ذکر مجھسے ایک میرے دوست نے کیا تھا ✤

مثال شصت وچہارم — ایک امیرزادہ ایک روز ایک درس حکمت کے علم مین سننے کو گیا اور درس مذکور بھوتون کے باب مین تھا اوسنے دیکھا کہ درس دیتے وقت مدرس بہت گھبراتا تھا جب درس ختم ہو چکا تو اس نے مدرس سے کہا کہ آپ اپنی پریشانی کا سبب مہربانی کرکے بتائیے انہون نے کہا کہ جب مین اس مضمون پہ درس دیتا ہون تو ہمیشہ میرا یہی حال ہوتا ہے اور سبب یہ بیان کیا کہ مین ایک مرتبہ فلانی جگہ نوکر تھا اور مجھسے پہلے اوس عہدے پر ایک پادری صاحب تھے کہ اونکے حیات مین لوگ اونکا بہت ادب کیا کرتے تھے جب مین اول مرتبہ اوس مکان مین سویا اور صبح کو جاگا تو مین نے دیکھا کہ پادری صاحب مذکور دو بچون کا ہات پکڑے ہوئے کمرے مین سے نکلکر انگیٹھی کے پیچھے غائب ہو گئے جب مجھے یقین ہوا کہ یہ صورت فقط ہوائی تھی اصل نہین تھی تو مین نے لوگون سے حال دریافت کیا اور معلوم ہوا کہ پادری صاحب کے دو بچے جو اونکی زوجۂ منکوحہ سے نہ تھے اوس مکان مین غائب ہو گئے تھے یعنی کچھ معلوم نہ ہوا تھا کہ کہان گئے کچھ عرصے تک دریافت نہین ہوا لیکن جب سردی کے موسم مین اوس آتشخانے مین آگ جلانے کی ضرورت ہوئی تو اگر اچھی طرح نہ جلی اور کچھ بو
وہان سے ... جب اوس آتشخانے کو وہان سے توڑا تو دو بچون کی
ہڈیان وہان ...

ایک ... ہے مثالہاے آیندہ مین تو صورتون کے نظر آنیکا
... وہ آدمیون کے اوسجگہ پائے گئی
... لکن مثال ذیل مین کچھ سبب

معلوم نہین ہوتا ہے کہ کیا تہا ٭

مثال شصت و پنجم۔ ایک بادشاہزادی کسی علت مین ماخوذ ہوئی تہی اور اوسپر پہرہ دوہرہ مقرر کیا گیا تہا گارد کا کرنیل اوپر ایک مکان مین رہتا تہا ایک روز شام کے وقت ہنوز شفق موجود تہی کرنیل صاحب اور اونکی بیوی اور اونکا بیٹا اور بیٹی یکجا بیٹھے ہوئے تہے اور سنتریون کی آوازین سنتے تہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ ٹہلتے تہے اور کوئی گاتا تہا اور کوئی کچہ کسی سے کہتا تہا اوسوقت گرمی تہی اور دروازہ تہوڑا سا کہلا ہوا تہا کہلے ہوئے دروازے مین سے کچہ دہوان سا اندر آگیا کرنیل صاحب نے پہلے تو سمجہا کہ دہوان ہے لیکن کمرے کے اندر آکر یہ دہوان مخروطی شکل کا بنگیا اور اوسکے اندر کچہ حرکت سی معلوم ہوئی کرنیل صاحب کی بیوی نے اوسکے اندر ایک شکل دیکہی اور اونکی بیٹی کو بہت خوف آیا بیٹا جو تہا وہ دریچے مین بیٹہا تہا اپنی ما اور بہن کو خائف دیکہکر حیران تہا لیکن اوسکو کچہ نظر نہین آیا کرنیل صاحب کی بیوی نے اپنا سر اپنے ہاتون پر جہکا دیا اور میز پر جہک کر بیٹہہ گئین اور چلّا کر کہا کہ یا حضرت عیسی مسیح اس نے مجہے پکڑ لیا کرنیل صاحب نے ایک کرسی لیکر اوس صورت کی طرف پہینکی اور کرسی اوسکے اندر ہوکر چلی گئی اور دہوان کمرے مین چکر کہاکر جس دروازے سے اندر آیا تہا اوسی مین سے باہر نکل گیا ہنوز کرنیل صاحب اپنی کرسی پر سے نہ اوٹہنے پائے تہے اور اونکی نیت تہی کہ اوس ... مین اوسکے پیچہے پیچہے جاوین کہ اونہون نے نیچے کے مکان مین سے ایک چیخ ... آواز سنی کرنیل صاحب تہوڑی دیر ٹہہر گئے اور انہون نے چاہا کہ ... تا ہی اتنے مین گارد کے سپاہی نیچے کے مکان مین آگئے اور ... پہرہ ... پر گارد رہا اوسکو آواز دی لیکن دیکہا کہ غش ... خوب ہلایا اور کہا کہ یہ شخص

سنتری کا کورٹ ہوا کرنیل صاحب اوسکی حمایت پر موجود ہوئے اور کہا کہ سنتری
ہرگز نہین سویا تہا کیونکہ دس منٹ پہلے وہ گا رہا تہا اور مین اور میرے سب گہر کے
آدمی سنتے تہے کہ وہ گا رہا تہا اس سنتری نے بیان کیا کہ جب مین زینے کے
دروازے کے پاس ٹہلتا تہا ایک خوفناک صورت دروازے مین سے نکلتی ہوئی
معلوم ہوئی صورت ایسی تہی کہ جیسے کوئی ریچھ اپنی پچھلی ٹانگون پر کہڑا ہو میرے
پاس سے یہ صورت گذری اور میری طرف اوسنے غرانا شروع کیا اور مجھے ایسا
خوف ہوا کہ میرے حواس جاتے رہے اور پھر مجھے کچھ ہوش نہین رہا جو حاکم
کورٹ کے تہے اونہون نے اس سنتری کے قول کا اعتبار نہین کیا لیکن نتیجہ
یہ کی کہ کچھ بیماری اوسوقت سنتری کو ہوگئی ہوگی اور کرنیل صاحب کی شہادت کے
سبب سے اوسکو انہون نے بری کردیا شام کے وقت کرنیل صاحب اوسکو
مبارکباد دینے گئے لیکن سنتری کی شکل ایسی بدل گئی تہی کہ پہچانا نہین جاتا تہا
پہلے اوسکا چہرہ سرخ اور بہت خوبصورت تہا اب بالکل زرد اور افسردہ ہوگیا تہا
کرنیل صاحب نے کہا تم ایسے افسردہ کیون ہو مین نے تمہارے ساتھ بہت مہربانی
کی اور تمکو رہائی ہوگئی اب مین تمہین یہ نصیحت دیتا ہون کہ آیندہ تم پہرے پر
گاتے رہا کرو سنتری نے جواب دیا کہ کرنیل صاحب مین آپکی عنایت کا نہایت
مشکور ہون کہ آپ نے میری بدنامی نہین ہونے دی لیکن اسکے سوا اب کچھ
امید نہین [illegible] وقت سے مین نے اوس شکل کو دیکھا ہے مین آپ کو مردہ
سمجھتا ہون [illegible] س سنتری کی طبیعت کی پریشانی زائل نہوئی اور اوس
صورت [illegible] دو دن رات کے عرصے مین مرگیا کرنیل صاحب نے
سنا [illegible] اوسنے بے تکلف یہ بات کہی کہ یہ بات بُری ہوئی
[illegible] رح ایسے مشاہدات کا عادی

نہین تہا کرنیل صاحب نے کہا کیا تمنے کچہ سُنا ہے کہ اور آدمیون کوبھی یہ صورت
کبھی نظر آئی ہے سارجن نے کہا کہ ہان صاحب بہت ایسی ایسی چیزین یہان
اکثر نظر آیا کرتی ہین اور اکثر نو ملازم سنتری ایک دو مرتبہ غش کہا جاتے ہین لیکن
پہر اونکو عادت ہو جاتی ہے اور کچہ ضرر نہین پہونچتا ہے کرنیل صاحب کی بیوی
کے دل مین سے کبھی خوف نہین گیا چھہ ہفتہ تک اونکی حالت پریشان رہی
اور اوسکے بعد وہ مر گئین کرنیل صاحب پر خود مدت تک ایک طرح کا اثر رہا اور
اونکا جی اوس حال کے بیان کرنے کو نہین چاہتا تہا لیکن وہ یہ کہتے تہے کہ
جو چیزین نے اپنی آنکہ سے دیکہی اوس سے انکار نہین کرونگا ظاہر ہے کہ یہہ
دو شخص جو مر گئے تو خوف کے سبب سے مر گئے لیکن اتنی بات تو درحقیقت ہوئی
کہ متفرق آدمیون نے ایک صورت دیکہی اور ایسی صورتین پہلے بھی اوس مکان مین
اور آدمیون کو نظر آیا کرتی تہین یہ بات بہی لائق غور ہے کہ بعض آدمیون کو تو
صورت نظر آئی اور بعض کو فقط دہوان نظر آیا چنانچہ روشنی اوڈایل کا خاصہ ہے
کہ بعض کو بالکل نہین نظر آتی ہے بعض کو دہوان سا نظر آتا ہے بعض کو اچھی روشنی
نظر آتی ہے اور سبب اختلاف کا یہ ہے کہ متفرق آدمیون کی طبیعت مختلف درجہ
اثر پذیر ہوتی ہے اور نیز اوسکا فاصلہ کسی آدمی سے زیادہ کسی سے کم ہوتا ہے
اور اوس روشنی کی تیزی مین بہی فرق ہوتا ہے یعنی کیسیکو زیادہ کسی کو کم تیز نظر آتی ہے
اگر کوئی یہ پوچھے کہ کیا فقط دخان مین طبیعت کے خیال [illegible] صورت نظر آسکتی ہے
تو مین یہ جواب دیتا ہون کہ صورت کا نظر آنا ممکن ہے [illegible] تو بات ہے کہ
[illegible] وین تو بطور [illegible] ہم کیا جانتے ہین کہ لمعات اوڈایل فاصلہ مناسب
[illegible] سا ہوجاتی ہے [illegible] ایک شکل سے نظر آوینگے اور یہ شکل اوس چیز کا
جس مین سے وہ لمعات نکلتے ہ

خود بخود پیشین بینی کی قوت حاصل ہونیکا بیان

اب مین قوت پیشین بینی کا ذکر کرتا ہون جو خود بخود پیدا ہو جاتی ہے ہر زمانے مین ایسی پیشین بینیان ہوئی ہین اور کبھی تو خواب مین کیسیکو یہ قوت حاصل ہوئی ہے اور کبھی بیداری کی حالت مین زمانۂ حال مین سب سی زیادہ عجیب پیشین گوئی کزوٹ صاحب کی ہے جو انہون نے فرانس کے ملک کی انتظام کے انقلاب کے باب مین کی تہی مین اسکا حال مفصل لکہونگا اور فقط پہلے اتنی بات کہتا ہون کہ جس زمانے مین یہ پیشین گوئی واقع ہوئی تہی لندن اور پارس دار السلطنت ملک فرانس مین بہت مشہور تہی اور لوگ اوسپر ہنسا کرتے تہے اور کہتے تہے کہ کزوٹ صاحب کو خواب آیا ہے مینے کئی ایسے شخص دیکہے ہین جنہون نے اس پیشین گوئی کا حال اوسوقت سنا تہا جب کزوٹ صاحب نے اوسکو اپنی زبان سے کہا تہا اور یہ شخص کہتے ہین کہ ہمین یاد ہے کہ سب آدمی ہنستے تہے اور کہتے تہے کہ یہ بات بالکل لغو ہے یہ بات لائق لحاظ ہے کہ کزوٹ صاحب کی طبیعت ایک خاص ڈہنگ کی تہی اور وہ علوم اسرار مین بہت متوجہ رہتے تہے اور اکثر اونکو حالت خواب یا حالت فکر عمیق ایسی گذر جاتی تہی کہ جسمین اونکو غائب بینی کی قدرت ہو جاتی تہی پس سمجہنا چاہیے کہ کزوٹ صاحب کو خود بخود دماغ روشن اور اوس حالت روشن مین اونکو پیشین بینی کی قدرت حاصل ہو جاتی تہی لاہارپ صاحب کی بیان سے بہیچ خلاصہ کرکے اس پیشین گوئی کا حال لکہتا ہون
مثال شصت ... بات کل کی معلوم ہوتی ہے مگر ۱۷۸۸ع کی بات ہے ہم ایک مکان مین ... کے ساتہ کہانا کہا رہے تہے اور یہ دوست ہمارا امیر اور بہت عقلمند ... مختلف فرقون کے آدمی تہے یعنی درباری اور قانونی ... تکلف تہا کہانی کے بعد شراب کا دور چلا تو ...

مہمان تہے سب خوش اور رنگ مین تہے اور تکلف اوسوقت بالکل اوڑگیا تہا وہ زمانہ ایسا تہا کہ کیسی ہی ناقص بات کوئی ہو اگر اوسکے سبب سے ہنسی ہو تو وہ بات جائز گردانی جاتی تہی چیمفرٹ صاحب نے اپنے قصے پڑہ کر ہمکو سنائے تہی کہ اونمین بہت باتین بے لحاظی کی تہین لیکن وہ زمانہ ایسا تہا کہ عورتین بہی جو وہان بیٹہی تہین اونہون نے بہی اون باتون کو سنکر اپنے ہاتون کے پنکہے اپنے منہہ پر نہین رکہہ لیے وہ قصے جب ختم ہوئے تو مذہب کی نسبت ہنسی اور ٹہٹہہ ہونے لگا ایک نے کسی شاعر کا کلام پڑہا دوسرے نے کسی اور کا کلام کفر پڑہ کر سنایا تیسرے نے ایک پیالہ شراب کا ہات مین لیکر اوٹہکر کہا کہ صاحبو جیسا مجہے اس بات کا یقین ہے کہ ہومر[*] احمق تہا ویسا ہی اس بات کا یقین ہے کہ خدا عالم مین کوئی نہین ہے اور حقیقت مین اس شخص کو یقین بہی ایسا ہی تہا اب یہ تقریر سنجیدگی کے ساتہ ہونے لگی اور سب لوگ تعریف کرنے لگے کہ وولٹیر[**] صاحب نے جو انقلاب زمانے مین پیدا کیا ہے اوسکے سبب سے وہ لائق تعریف ہین ایک نے مہمانون مین سے کہا کہ میرا حجام میرے بال درست کرتے وقت کہنے لگا کہ دیکہیے صاحب اگرچہ مین ایک غریب حجام ہون لیکن جیسا امیر آدمیون کا کچہ مذہب نہین ہے ویسا ہی مین بہی کچہ مذہب نہین رکہتا ہون یعنی وولٹیر صاحب کے مسائل کو یہان تک فروغ ہو گیا تہا ہم سب نے یہ نتیجہ نکالا کہ اب انقلاب عظیم جلد ہونیوالا ہے اور یہ بات لابد ہونیوالی ہے کہ سارے ملک مین بجاے وہم اور بیوقوفی کے حکمت اور عقل پہیل جاوے ... سب حساب کرنے لگے کہ غالبًا اتنے عرصے مین یہ انقلاب ہو جاویگا اور ہم مین ... فلانے اوس زمانہ عقل کو دیکہین گے جنکی عمر سب سے زیادہ ... ہوس ہے

---

[*] ہومر ایک شاعر یونان مین تہا کہ روے زمین پر کوئی ۱۲

[**] وولٹیر ملک فرانس مین ایک حکـ

ہمین امید اوس زمانے کے دیکھنے کی نہین ہے جو جوان تھے وہ خوش ہوئے
کہ ہم تو ضرور اوس زمانے کے دیکھنے کی امید رکھتے ہین اور وہ کہنے لگے کہ وولٹیر
کا سبکو مشکور ہونا چاہیے کہ اونکے سبب سے اس قسم کی آزادی خیال حاصل ہوئی
اور اونکے سبب سے یہ اچھا انقلاب عقل ہو گا سب مہمانون مین سے فقط ایک
شخص اوسوقت کی گفتگو مین شامل نہین ہوا اور نہ اوسکی طبیعت پر کچھ رنگینی نمایان
ہوئی اس شخص کا نام کزوٹ صاحب تھا یہ شخص بہت خلیق تھا مگر افسوس ہے
کہ اوسکے خیالات عجیب قسم کے تھے اور اکثر کسی نہ کسی فکر مین رہتا تھا اوس نے
بہت سنجیدگی سے اسطرح کہا قولہ صاحبو آپ اطمینان رکھین کہ آپ سب اوس
انقلاب عظیم کو دیکھین گے جسکی آپ اتنی تعریف کرتے ہین آپ جانتے ہین کہ میری طبیعت
کو ذرا پیشین گوئی کی طرف میل ہے لیکن مین مکرر کہتا ہون کہ آپ سب اس انقلاب
کو دیکھین گے سب نے متفق ہو کر بطور طنز جواب دیا کہ اس بات کے سمجھنے کے واسطے
کچھ سحر درکار نہین ہے کزوٹ صاحب نے کہا خیر لیکن جو مین آگے کہتا ہون اوسکے
جاننے کے واسطے سحر سے بہی زیادہ کچھ چیز ضرور ہے تم جانتے ہو کہ اس انقلاب کا
نتیجہ کیا ہوگا اور تمہارا سب کا کیا حال ہوگا اور تمہارا سب کا جو یہان بیٹھے ہو
کیا انجام ہوگا یہ سنکر ایک شخص نے جسکا کنڈورسٹ نام تھا طنز سے اور کچھ مسکرا کر
کہا فرمایئے آپ کیا کہتے ہین حکیم کو پیشین گوئی کا کچھ خوف نہین کزوٹ صاحب
نے کہا تم اس ... ٹ قید خانے کے فرش پہ مر وگے اور زہر کہا کر مروگے
تاکہ گردن ... بچ جاؤ اور اوس سم کو تم ہمیشہ اپنے پاس رکھو گے
اسواسطے ... گا کہ تمکو لاچار اپنے ساتھ زہر رکھنا پڑیگا یہ بات سنکر
... دیر تک رہی کیونکہ سب کو یاد آگیا
... الت مین خواب سی آیا کرتی ہیں

اور یہ بات سمجھکر سب لوگ خوب ہنسے اور کہنے لگے کہ کزوٹ صاحب یہ جو حال تم
بیان کرتے ہو یہ ایسا دلچسپ نہین ہے جیسا تمہارا افلانا قصہ ہے اور یہ تو فرمائیے
کہ آپکے ذہن مین یہ قید خانہ اور زہر اور جلاد کیونکر آگئے ہم تو زمانہ عقل کا ذکر کرتے ہین
کزوٹ صاحب نے کہا یہی تو بات ہے جو مین آپ سے کہتا ہون اوسی آپکی
حکمت اور آزادی اور عقل کے زمانے مین آپ کا انجام یہ ہوگا اور وہ زمانہ
عقل کا ضرور ہوگا لیکن تم چیمفرٹ صاحب تم اپنی رگون پر ۲۲ زخم اوسترے سے
لگاؤگے اور باوجود اسکے کئی مہینے تک زندہ رہوگے اور کئی مہینے کے بعد مروگے
سب آدمی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے اور پھر سب ہنس پڑے پھر کزوٹ صاحب
نے ایک اور شخص سے کہا کہ تم وکدازرو صاحب تم وجع مفاصل کے آزار مین گرفتار ہوگے
اور خود تو تم اپنی رگون پر زخم نہین لگاؤگے لیکن ایک دن مین چھہ بار فصد کراؤگے
تاکہ تمہاری جان جلد نکل جاوے اور رات کو مرجاؤگے۔ پھر اورون سے کہا کہ تم
نکولائی صاحب جلاد کے ہاتھ سے مارے جاؤگے اور تم بھی بیلی صاحب جلاد کے
ہاتھ سے مارے جاؤگے اور سیلشرییس صاحب تم بھی جلاد کے ہاتھ سے مارے جاؤگے
ایک شخص اون مین سے جسکا نام روشر صاحب تھا بولا کہ شکر ہے ہنوز کلام ختم
کرنے نہین پایا تھا کہ کزوٹ صاحب نے کہا تم بھی جلاد کے ہاتھ سے مارے جاؤگے
سب متفق ہوکر بولے دیکھو یہ شخص کیا اچھا قیاس کر رہا ہے اس [illegible] ہم سب کو نیست و نابود
کردینے کی قسم کھائی ہے کزوٹ صاحب نے کہا نہین [illegible] نہین کھائی ہے
پھر سبنے کہا یہ تو فرمائیے ہمارے اوپر کون حکمرانی کریگا [illegible] کزوٹ صاحب نے
کہا کہ نہین یہ تمہارا خیال غلط ہے تم پر فقط حکمت [illegible] تم پر حکمرانی
کریگی جو لوگ تمہارے ساتھ یہ سلوک کرینگے
ایک گھنٹے سے ہے وہی کلا

اپنی زبان سے کہین گے اور جسطرح تم نے ابہی فلانے شاعرون کے کلام سنو ہیے
پڑہے ہین وہ بہی پڑہین گے اوسوقت جتنے آدمی اوس محفل مین تہے آپس مین
ایک دوسرے کے کان مین کہنے لگا کہ دیکہو یہ شخص دیوانہ ہو گیا ہے اوسوقت تک
کزوٹ صاحب کے چہرے اور انداز سے بالکل سنجیدگی نمایان تہی پہر وہ لوگ کہنے لگے
کہ تم دیکہتے نہین ہو کہ کزوٹ صاحب ٹہٹہہ کر رہے ہین اور تم جانتے ہو کہ اونکے
ٹہٹہے مین بہی کچہ کچہ باتین عجیب ہوتی ہین چیمفرٹ صاحب نے کہا کہ ہان مین سمجہتا ہون کہ
کزوٹ صاحب ٹہٹہہ کرتے ہین اور عجیب ٹہٹہہ کرتے ہین لیکن اونکا ٹہٹہہ مجہے پسند نہین
کہ اوس مین بالکل سولی کی بو آتی ہے پہر چیمفرٹ صاحب نے کزوٹ صاحب سے کہا
کہ یہ باتین جو آپ نے کہی ہین کب ہونگی اونہون نے جواب دیا کہ آج سے چہہ برس
نہ گذر چکین گے کہ یہ سب باتین جو مین نے کہی ہین ہو جاوینگی ❖
اوسوقت مین بولا کہ آپ نے یہ اعجاز کی باتین کہین مگر آپ نے میری نسبت
کچہ بہی نہین کہا کزوٹ صاحب نے کہا کہ تم خود اوس زمانہ مین ایک معجزہ ہو گے
کیا معنی کہ تم اوس زمانے مین اچہے عیسائی ہو گے اوسوقت سب نے جوش مین آکر
کچہ کچہ کہنا شروع کیا اور چیمفرٹ صاحب نے کہا کہ مجہے اب تسلی ہو گئی اگر ہم سب
اوسوقت مرینگے کہ جب لا ہارپ اچہا عیسائی رہیگا تو ہم سب امر ہو نگے پہر ڈچیس آف
گرمونٹ جو ایک رئیسہ تہین بولین کہ ہم تو خوش ہونگے ہم عورتین ہین ہمارے واسطے
تو اس انقلاب [illegible] کچہ بہی نہو گا کزوٹ صاحب نے کہا کہ تمہارا جانہ نسوانیت او سوقت
تمکو بہی نہین [illegible] گا کہ تم کسی بات مین دخل ندو کیونکہ اوسوقت تم مین
اور مرد [illegible] کیجاویگی پہر اوس عورت نے کہا کہ آپ فرمایئے تو
آپ [illegible] امت کا حال کہہ رہے ہین کزوٹ صاحب نے
[illegible] ن لیکن اتنا جانتا ہون کہ تم

اور تمہارے ساتھ کئی اور عورتوں کو جلادکی گاڑی میں بٹھا کر اور گشت کرکے قتل گاہ کو لیجاوینگے اور تمسے بھی جو زیادہ امیر عورتین ہونگی اونکو بھی اسیطرح لیجاوینگے اوسنے کہا کہ مجھسے بھی زیادہ امیر عورتین کیا خاندان شاہی کی عورتون کا یہ حال ہوگا کزوٹ صاحب نے کہا کہ اوس سے بھی اونچی عورتون کا یہ حال ہوگا اوس وقت تمام محفل مین ایک پریشانی سی ہوگئی اور جسکے مکان مین محفل تھی وہ چین بجبین ہوا سبکو یہ خیال ہوا کہ اب یہ ٹھٹھہ بہت بڑہ گیا ڈچس اوف گرامنٹ نے اس نیت سے کہ یہ پریشانی محفل کی دور ہوجاوے گویا کزوٹ صاحب کے جواب کی طرف کچھ بھی خیال نہ کرکے کہا کہ دیکھیے مرتے وقت میرے پاس کزوٹ صاحب پادری کو بھی نہین آنے دینگے کزوٹ صاحب نے کہا نہین جی نہ تمہارے پاس نہ کسی اور پاس پادری آویگا فقط ایک شخص کے ساتھ یہ رعایت کیجاویگی یہ کہکر کزوٹ صاحب اوسوقت خاموش ہوگئے پھر سبنے پوچھا کہ وہ کون شخص ہوگا جسکے ساتھ آپ یہ مہربانی کرینگے اونہون نے کہا کہ وہ شخص جسکے ساتھ اتنی رعایت ہوگی شاہ فرانس ہوگا اور کسی کے پاس پادری نہین آنے پاویگا اوسکے بعد مالک مکان بہت جلدی سے اوٹھا اور اوسکے ساتھ کے اور سب آدمی اوٹھہ کھڑے ہوئے پھروہ کزوٹ صاحب کی طرف گیا اور بہت دردناکی سے یہ بات کہی کہ کزوٹ صاحب اب یہ ٹھٹھہ بہت ہوچکا اور بہت بڑہ گیا یہانتک کہ آپ اپنے نام مین بھی اور اس محفل کے نام بھی فرق لاتے ہین کزوٹ صاحب نے کچھ جواب نہین دیا اور وہان سے چلے جانے کا ارادہ کیا تھا کہ ڈچس اوف گرامنٹ نے جو ہمیشہ یہ بات ... کہ محفل کے آدمیون کی طبیعت کی رنگینی رفع نہو کہا کہ کزوٹ صاحب ... سب کا حال تو بتایا لیکن اپنا حال کچھ نہ بتایا کزوٹ صاحب نے ... جبر وظلم

یعنی بیت المقدس یہودیان کا ...

نہین پڑہا ہے مگر آپ سمجہ لیجیے کہ مین نے نہین پڑہا ہے اور بیان کیجیے پہر کزوٹ صاحب نے کہا کہ ایام محاصری مین ایک آدمی سات دن تک شہر کی فصیل اور محصورین اور محاصرین کی نظر مین پہرتا رہا اور ہمیشہ کہتا رہا کہ اس شہر کا افسوس ہے اور ساتوین دن کہا کہ اس شہر کا افسوس ہے اور میرا بہی افسوس ہے اور اوسوقت محاصرین کی طرف سے ایک ضرب ایک کل مین سے نکلکر اوسکو لگی اور وہ مرگیا اس جواب دینے کے بعد کزوٹ صاحب سب محفل کو سلام کر کے چلے گئے۔

جب مین نے یہ بیان لاہارپ صاحب کا لکہا ہوا اول ہی مرتبہ پڑہا تہا تو مین سمجہا تہا کہ اونہون نے اپنے سر سے بناکر لکہدیا ہوگا اس نظر سے کہ جو امیر اور بڑے آدمی تہے اونکی طبیعت پر چند سال پیشتر وقوع انقلاب سے یہ حال سنکر کہ اونکی تخریب کے واسطے کیا کیا سامان ہورہے ہین دیکہین کیا اثر ہو لیکن اوسکے بعد جو مین نے تحقیقات کی اور جو حال مجہے معلوم ہوا اوسکے سبب سے وہ رای میری بالکل بدل گئی ہے ایک بڑے امیر نے مجہسے کہا کہ مین نے فلانی عورت سے یہ بات اکثر سنی ہے کہ لاہارپ صاحب اکثر یہ حال کہا کرتے تہے اور مین نے اونسے کہکر اوس عورت سے مین نے دریافت کرایا اور اونہون نے خط مندرجۂ ذیل لکہکر بہیجا ہے ؛

خط۔ مین نے لاہارپ کی زبان سے کئی بار کزوٹ صاحب کی پیشین گوئی کا ذکر سنا ہے اور [illegible] یہ حال چہپا ہوا ہے ویسا ہی سنا ہے اتنی بات مین جانتی ہون اور لکہکر بہیجتی [illegible]

مین نے [illegible] بیٹے کو بہی دیکہا ہے اور اونہون نے مجہسے کہا ہے کہ

ہمارے [illegible] کی حاصل تہی اور اونکی پیشین گوئیون کی

[illegible] اونکی یہ ہے کہ ایک روز اونکو

[illegible] کی ترکیب سے اونکو جلا دولز

چہوڑا لیا سب گہر کے آدمی خوش ہوئے لیکن کزوٹ صاحب کچہ خوش نہوئے اور
کہا کہ اگرچہ مین آج چہوٹ گیا ہون لیکن تین دن کے بعد مین پہر گرفتار ہوجاؤنگا
اور جلادوکے ہاتہ سے مارا جاؤنگا اور حقیقت مین یہی ہوا اور کزوٹ صاحب ۷۲ برس
کی عمر مین ۲۵ ستمبر ۱۷۹۲ء کو جلادونکے ہاتہ سے مارے گئے اور لاہارپ صاحب کا
جو بیان ہے اوسکی نسبت کزوٹ صاحب کے پسر کا یہ بیان ہے کہ مین یہ تو نہین
سمجہ سکتا ہون کہ جو الفاظ لاہارپ صاحب نے لکہے ہین وہی الفاظ میرے باپ کے
مونہہ سے نکلے تہے لیکن اصل باتین وہی ہین جو میرے باپ نے کہی تہین ایک
اور بات یہ ہے کہ وکدارز صاحب کی ایک دوست نے مجہسے یہ بات بیان کی تہی کہ
جب صاحب موصوف زمانہ انقلاب سے کئی سال پہلے فرانس کے ملک مین
گئے تہے تو اونہون نے اپنے گہر مین اکر کزوٹ صاحب کی پیشین گوئی کا حال
بیان کیا تہا اور معلوم ہوتا تہا کہ اگرچہ وکدارز صاحب کو اس پیشین گوئی کی نسبت
یقین نہین تہا لیکن وہ اس پیشین گوئی کی سبب سے پریشان خاطر ہمیشہ رہتی تہی
ایک اور امیر نے اس مضمون کا خط لکہا ہے کہ آپ مجہسے دریافت کرتے ہین
کہ مین کزوٹ صاحب کی پیشین گوئی کا کیا حال جانتا ہون مین قسمیہ لکہتا ہون
کہ مین نے فلانی خاتون کی زبانی بارہا سُنا ہے کہ جسوقت یہ پیشین گوئی ہوئی تہی
اوسوقت وہ اوس محفل مین موجود تہین اور جب وہ بیان کرتی [illegible] مین تو ایک ہی طور پر
وہ حال بیان کیا کرتی تہین اور اونکا بیان راست معلوم [illegible] اونکے بیان
سے لاہارپ صاحب کے بیان کی تصدیق ہوتی ہے۔ [illegible] یہ حال اکثر
لوگون کے سامنے بیان کیا کرتی تہین کہ اون [illegible] ہین اور
اس بیان کو تصدیق کر سکتے ہیں
حصہ اول ہین ہین ایک ہو

حاصل ہو جاتی تھی اونکی پیشین بینی کی ایک مثال نیچے لکھی جاتی ہے ❊

مثال شصت و ہفتم۔ یہ عورت بہت عقیلہ ہے اور جو آدمی اوسکو جانتے ہین اوسکا بہت لحاظ اور ادب کرتے ہین اوسکو ہمیشہ یہ بات حاصل ہے کہ بلحاظ واقعات گذشتہ و آیندہ اوسکو غائب بینی کی قدرت خود بخود حاصل ہو جاتی ہے اور اکثر یہ قوت اوسکو اوسوقت حاصل ہو جاتی ہے جب وہ تنہا شام کے وقت بیٹھا کرتی ہے اوسکے مشاہدے ہمیشہ بڑے بڑے معاملات سے تعلق نہین رکھتے بلکہ چھوٹی چھوٹی باتون سے جو بازارین ہوتی ہون متعلق ہوتے ہین کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کئی سال پیشتر وقوع واقعہ سے اوسکو کسی اپنے رشتہ دار کی موت اور اوس موقع پر جو آدمی اور جتنے آدمی ہون نظر آجاتے ہین کبھی کبھی اوسکو ایسی چیزین نظر آتی ہین جسکو سہو نظر کہنا چاہیے مثلاً اگر کہین کوئی کرسی نہ ہو تو کرسی رکھی ہوئی نظر آجاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ اگر تحقیقات کیجاوے تو اس سہو نظر کی بھی کچھ اصل ضرور ہوگی مجکو بہت تفصیلین اس عورت کی پیشین بینی کی معلوم نہین ہین لیکن مجھے خوب یقین اور خوب معلوم ہے کہ یہ قوت اوسکو ضرور حاصل ہے مین پیشین بینی کے واقع ہونیکی وجہ نہین بتا سکتا ہون لیکن خیال کیجیے کہ واقعات گذشتہ کے معلوم ہونیکی وجہ بھی تو نہین بتائی جا سکتی ہے ایک بات لائق لحاظ ہے کہ خود بخود اس عورت کو یہ قوت پیشین بینی حاصل ہوتی ہے لیکن جیسی کہ توقع ہونی چاہیے تھی اوسکی کیفیت مقناطیسی کا ... ہوتا ہے چنانچہ ایک مرتبہ ایک شخص اوسکے مکان مین آیا کہ اوسکے ... ب داغ اور زخم تھا اس شخص کو دیکھکر اس عورت کو بہت ... وہ موجود رہا اوس عورت کی طبیعت بہت دق اور ... کے اوسی رخسارے پر اور اوسی جگہ ... ن کی طبیعت اتنی شدت سے

اثر پذیر ہوا اونمین غائب بینی کی قوت بہت نمایان ہوتی ہے —
اٹکنسن صاحب نے مجھے ایک شخص کے خواب کا حال بتایا ہے اس خواب مین
پیشین بینی کا ظہور ہے وہ حال مین نیچے لکھتا ہون خود خواب دیکھنے والے کے
الفاظ لکھے جاتے ہین ؛

سال شصت و ہشتم میرا بہائی جسکے ساتہ مجھے محبت تھی ہندوستان مغربی مین
موسم خزان ۱۸۶۸ء مین مرگیا اوسکے مرنیکی خبر پہونچنے سے ایک مہینے پہلے مین نے
یہ خواب دیکھا مین اوس زمانے مین ڈبلن کے مدرسے مین پڑھا کرتا تہا اور میرا ایک
دوست وہان تہا کہ اوسکے مکان پر اکثر شام کو وقت مین جایا کرتا تہا مین نے ایک روز
یہ خواب دیکھا کہ اپنے دوست کے مکان سے اپنے مکان پر آتا ہون اور میرے
چچا کے پاس سے ایک پیام اس مضمون کا آیا کہ تم جلد میرے پاس آجاؤ چنانچہ
مین گیا اور جہان وہ بیٹھے تھے وہان پہونچا ایک گوشے مین میرے چچا صاحب
بیٹھے تھے اونہون نے مجھسے کہا کہ فلانی کرسی پر بیٹھ جاؤ پھر اونہون نے مجھسے کہا
کہ مین بہت افسوس اور رنج کے ساتہ یہ خبر دیتا ہون کہ آپ کا بہائی مرگیا ہے مین نے
اوسکے جواب مین کہا کہ کوئی بات ایسی بہی ہے جس سے معلوم ہو کہ جسوقت وہ مرے
اونکی طبیعت کا کیا حال تہا اونہون نے مجھے ایک خط دیدیا اور وہ خط لیکر مین وہان سے
چلا آیا جب مین جاگا تو میری طبیعت کو بہت بیقراری ہوئی ... سوقت کے بعد
جیسی میری عادت تھی کہ دعا مانگنے کے وقت اوسکے حق ... کرتا تہا پھر مجھسے
اوسکے حق مین دعا نہ مانگی گئی جس عورت کے ساتہ بعد ... ہوئی اوسپر
مین نے اس خواب کا حال کہدیا تہا اور اوسکو ... کے
اچھے یہ خیال میری طبیعت سے وہ
... کر کے مجھسے کہا کہ آپکا

باپ کے پاس آیا چنانچہ مین گیا اور دیکھا کہ میرے چچا اوس جگہ بیٹھے ہین جہان مین نے خواب مین بیٹھا ہوا دیکھا تہا بلکہ صندوق اور کاغذات اور شمع بہی اوسی جگہ رکھی تہے جہان مجھے خواب مین نظر آئی تہے اونہون نے مجھے ایک کرسی پر بیٹھنے کو کہا اور حرفاً حرفاً وہی گفتگو کی جو مین نے خواب مین سنی تہی وہی الفاظ اونکے مونہہ سے نکلے اور جو جواب مین نے خواب مین دیا تہا وہی جواب مین نے دیا پہر اونہون نے مجھے خط دیدیا اور مین وہان سے چلا آیا اوسوقت طبیعت کو ایسی بیقراری تہی کہ زیادہ گفتگو کرنے کو جی نہ چاہا لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ جسوقت مین اپنے چچا سے گفتگو کر رہا تہا مجھے اپنا خواب یاد نہین آیا بلکہ جب مین اپنے چچا کے پاس سے چلا آیا تب وہ خواب یاد آیا اٹکنسن صاحب نے جب یہ حال میرے پاس لکھکر بہیجا تہا تو یہ بہی لکھ بہیجا کہ جس شخص نے یہ خواب دیکھا تہا ایک پادری ہے اور سب لوگ اوسکا ادب اور لحاظ کرتے ہین اور مجھے اونکے بیان کی راستی مین ہرگز شک نہین میری راے یہ ہے کہ اس خواب کے حال کو ہم یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ فقط ایک امر اتفاقیہ تہا ؛

مثال شصت ونہم - ایک عورت اپنے اکیلے بچے کو لنڈن مین چہوڑ کر خود ملک جرمنی کو چلی گئی تہی اونہون نے مجھسے ذکر کیا کہ ایک مرتبہ مین نے دیکھا کہ میرا بچہ بہت بیمار ہے اور اوسکی دایہ فلانی جگہ اوسکے پلنگ کے پاس کہڑی ہوئی ہے اور اوس بچے کی تیمارداری مین [illegible] ہے جب وہ اپنے وطن کو واپس آئین تو اونہون نے وہ خاص جگہ [illegible] دایہ کہڑی ہوئی تہی اوسوقت اوس دایہ نے اونسے کہا کہ حقیقت [illegible] رہو گیا تہا لیکن چونکہ اوسکو جلدی شفا ہو گئی تہی اسواسطے اوسکو [illegible] ہنا مناسب نہ متصور ہوا تہا لیکن جب وہ جرمنی کے [illegible] مضمون ہے کہ میرا بچہ بہت بیمار ہے اگرچہ

چو خط میرے پاس آئے ہین اون مین بہی لکہا ہوتا ہے کہ کچہہ خفیف بیماری سے
مین یہ بات نہین تحقیق کر سکتا ہون کہ اس عورت کو اپنے بچے کی بیماری کا حال ٹہیک وقت
نظر آیا تہا جب وہ بیمار تہا یا اوسکے پہلے یا پیچہے نظر آیا تہا لیکن اتنی بات جانتا ہون
کہ اوسکی بیماری کے زمانے کے متصل ہی معلوم ہوا تہا ٭

مثال ہفتادم — میجر بکلی صاحب ۳۳ برس ہوئے ہندوستان سے انگلستان کو
جہاز مین آتے تہے اوسوقت تک اونہون نے عمل مقناطیسی کا ذکر نہین سنا تہا ایک
عورت نے جو جہاز مین بیٹہی تہی کہا کہ مدت سے کوئی بادبان کسی جہاز کا نظر نہین آیا ہے
اونہون کہا کہ کل دوپہر کے وقت فلانی طرف سے ایک جہاز کا بادبان نظر آویگا
جب جہاز کے ملاحون وغیرہ نے پوچہا کہ آپ کیونکر یہ بات جانتے ہین تو اونہون نے
کہا کہ مجہے بادبان آتا ہوا نظر آتا ہے جب وہ وقت آیا تو جہاز کے کپتان نے
طنزاً کہا کہ دیکہیے صاحب بادبان نظر آتا ہے لیکن ہنوز وہ چپ نہ ہوئے پایا تہا کہ
ایک شخص نے پکار کر کہا کہ بادبان نظر آتا ہے کپتان نے پوچہا کہ کسطرف سے جواب
معلوم ہوا کہ اوسی طرف نظر آتا تہا جسطرف میجر بکلی صاحب نے پہلے روز بتایا تہا
یہ مثال عجیب ہے اسواسطے کہ اوس سے ثابت ہوتا ہے کہ قوت عمل مقناطیسی اور
عمل مذکور کے اثر پذیر ہونے مین ایک تعلق ہے یعنی میجر بکلی صاحب کو اس عمل کا
بہت ملکہ ہے اور اونکی طبیعت پر اوسکا اثر بہی بہت جلد اور نمایان ہوجاتا ہے یہی
حال لیوس صاحب کا بہی ہے ٭

مثال ہفتاد و یکم — ایک سپاہی کو جو ایک پلٹن مین تہا اس بات کی
جوابدہی کے واسطے طلب کیا کہ تم نے فلانے افسر
کی ... خبر مشہور کی ہے
کہ دوسرے روز وہ افسر مارا جاویگا سپاہی نے
ویکھا ہے اور اسطور پر ویکھا ہے

اوسکی پیشانی پر گولی لگی حاکم پلٹن نے اوسکو تنبیہ کرکے کہا کہ پھر ایسی خبر مشہور کرنا دوسرے روز لڑائی ہوئی اور پہلے ہی حملہ مین اوس افسر کی پیشانی مین گولی لگی اور وہ مر گیا یہ حال جو لکھا گیا بالکل صحیح اور معتبر ہے ؛

اور جو مثالین اوپر لکھی گئین ہین بہت مثالین ایسی اور بھی لکھی جاسکتی ہین لیکن ایسے ہی ثبوتون سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کسی ذریعے سے جو ہمکو معلوم نہین ہے جب انسان کی طبیعت ایک خاص حالت مین ہوتی ہے تو اوسکو واقعات آیندہ نظر آجاتے ہین جو خواب لوگون کو ایسے ہوتے ہین کہ وہ پورے ہوتے ہین اوسکا بھی یہی سبب ہے یہ بات کہنی کہ یہ امر اتفاقیہ ہو گیا کافی نہین ہے کیونکہ اگر ایک ہی مرتبہ خواب کی بات پوری ہو تو بھی پوری نہونے کے واسطے بہت حوارج ہین لیکن جب بہت مرتبہ ایسے خواب پیشین پورے ہون تو بلا شک اونکا پورا ہونا امر اتفاقی نہین ہوسکتا ہے ؛

اونیسوان خط

عمل مقناطیسی کے فوائد طبی کا بیان

عمل مقناطیسی کے فوائد طبی کئی طرح کے ہین ایک یہ کہ اس عمل سے تکلیف رفع ہوتی ہے اور بیماری دور ہوتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس عمل کے ذریعے سے عمل جراحی بلا تکلیف کے ہو سکتا ہے۔ تیسرے یہ کہ مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل اور مقناطیسی پانی اور اور چیزین جنمین کیفیت مقناطیسی پیدا کیجاتی ہے وہ علاج امراض مین بہت کام آتی ہین اور چوتھے یہ کہ قوت غائب بینی تشخیص مرض مین بہت کام آتی ہے مجکو خود بھی فوائد عمل مقناطیسی کا تھوڑا تجربہ ہے لیکن جتنا تجربہ ہے اس بات کے واسطے کافی ہے کہ مجھے بخوبی یقین ہے کہ طبیب کو واسطے عمل مقناطیسی بہت اچھا معاون ہے مین اول لکھ چکا ہون کہ جن لوگون پر مین نے عمل کیا ہے اون مین اکثر تندرست آدمی تھے لیکن یہ بھی مین ذکر کر چکا ہون کہ ایک اندہے آدمی پر بھی مین نے عمل کیا ہے اور چند مرتبے کے عمل کے بعد ایک مواد ناقص جو اوسکی ناک مین سے نکلکر گرتا تھا اوسکا نکلنا بند ہو گیا تھا جب سے اب تک اوسپر تین مہینے کے عرصہ مین قریب پچاس مرتبے کے عمل کیا گیا ہے اب وہ نسبت ... بہت تندرست ... ترقی ... اور اوسکی آنکھ کی بصارت اور آنکھ کی ہیئت مین سابق ... کہنی ناممکن ہے کہ اوسکی بصارت بالکل اچھی ہو جاویگی ... کہ روز بروز ترقی ہے جو شخص امتحان کریگا اوسکا ... ذریعہ سے اکثر امراض ... خصوص ...

رفع ہوجاتا ہے اکثر اخبارون مین آج کل لکہا ہوتا ہے کہ فلانا مرض فلانے شخص کا
عمل مقناطیسی سے رفع ہوگیا اور مرض بہی ایسا کہ کسی علاج سے رفع نہین ہوتا تہا
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعض آدمیون کے عمل مین رفع مرض کی زیادہ تاثیر ہے اور
بعض کے عمل مین کم لیکن یہ بات تحقیق ہے کہ ہر تندرست عامل کے عمل مین
کچہ نہ کچہ ایسی تاثیر ہوتی ہے لیوس صاحب بہی عمل مقناطیسی کے ذریعے سے اکثر
امراض کا علاج کرتے ہین اٹکنسن صاحب کو قوت عمل مقناطیسی بدرجہ حاصل ہے
اور اونکو علاج امراض مین بہت تجربہ ہے اونسے جو کچہ حال معلوم ہوا ہے وہ ذیل مین
لکہتا ہون اس حال کے پڑہنے سے واضح ہوگا کہ بعض بعض باتین خصوصاً انتقال
در دیا مرض علاج مقناطیسی مین لائق لحاظ ہین جو تجربہ اٹکنسن صاحب نے غیر
ذی روح اشیا کے ذریعے سے فاصلے پر علاج امراض کا کیا اوسکا حال صاحب
موصوف حسب ذیل لکہتے ہین *

مثال ہفتاد و دوم — ایک عورت کو نبض کا مرض کئی سال سے تہا اور اوسکو بہت تکلیف
رہتی تہی اطبا کے علاج سے اوسکو فائدہ نہین ہوا تہا ایک طبیب نے مجہے کہا کہ
عمل مقناطیسی کرکے امتحان کیجیے چنانچہ مین نے امتحان کیا اور بہت فائدہ ہوا
لیکن ہنوز اچہی طرح علاج ہونے نہین پایا تہا کہ اوسکو اپنے شوہر کے ساتہ پارس
شہر کو جانے کی اشد ضرورت ہوئی چونکہ خاص میرے عمل کی اوسپر ایسی اچہی
تاثیر ہوئی تہی [illegible] ال مین یہ بات آئی کہ اگر ممکن ہو تو اوسپر عمل ہوتا رہنا چاہیے
اور چونکہ مجہے [illegible] کا تجربہ تہا کہ پانی اور روئی اور کپڑے کے ذریعے سے
عمل کا اثر [illegible] لتا ہے اسواسطے مین نے اوس سے کہا کہ آپ کی پاس
پارسل [illegible] مقناطیسی بہر کر بہیجا کرونگا جب یہ تجربہ کیا گیا
اوسکو خواب مقناطیسی [illegible]

ہو جاتا تہا اور جو تکلیف مرض کی ہوتی تہی رفع ہو جاتی تہی اور کسی ذریعے سے وہ
تکلیف اوسکی رفع نہین ہوتی تہی یہ مقناطیسی دستانے تین مرتبے پہننے سے بیکار
ہو جاتے تہے یعنی چوتہے مرتبے اگر اونکو پہنے بہی تو نیند نہین آتی تہی تو مین ہر ہفتہ
دو جوڑیان مقناطیسی کیفیت بہر کر بہیجدیتا تہا اور جو پرانے دستانے یعنی پہنے ہوے
ہوتے تہے وہ میرے پاس اسواسطے واپس آجاتے تہے کہ اون مین پہر وہ
کیفیت بہر دیجاوے ان واپس آمدہ دستانون مین عجیب بات دریافت ہوئی
عند التجربہ دریافت ہوا کہ پہنے ہوئے دستانون کے اندر مریض کے جسم مین سے
مرض کا اثر ہو جاتا تہا اور اس اثر کو پہلے دور کرنا پڑتا تہا تب اوس مین نئی کیفیت
مقناطیسی بہری جاتی تہی جب پرانے یعنی پہنے ہوئے دستانون کے قریب ہمارا
ہات جاتا تہا تو مجہکو اوسی مرض کا اثر ہات مین معلوم ہوتا تہا جسطرح بتی کے
شعلے کے پاس ہات لیجانے سے حرارت ہات کو پہونچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے
اسیطرح ان دستانون کے قریب ہات لیجانے سے ہات کو تکلیف ہوتی تہی
اور جیسی تکلیف مریض کو ہوتی تہی اوسی قسم کی تکلیف مجہے بہی ہوتی تہی جب
دو تین منٹ تک اون دستانون پر عمل کیا جاتا تہا تو وہ اثر مرض کا اون مین سے
دور ہو جاتا تہا اور اس وقت ویساہی اثر میرے اوپر ہوتا ... اوس وقت
ہوتا ہے کہ جب مین کسی تکلیف کو عمل کر کے دور کرتا ہو ... مین
بتا سکتا ہون کہ اب مریض کی تکلیف دور ہو گئی ...
عورت کی طبیعت مین کچہ خیال دستان ...
فائدہ ہوتا تہا لیکن مین نے ...
پاس بلا مقناطیسی کیف ...
مقناطیسی بہرنے ...

اوسے نیند نہ آئی اور جو پہنے ہوئے تھی اونکے پہننے سے اوسے تکلیف زیادہ ہوئی
مین نے کئی شخصون پر اسطرح کا تجربہ کیا ہے اور یہی نتیجہ حاصل ہوا ہے اول اول
جو مجھے تکلیف ہوتی تھی تو مین حیران ہوتا تھا لیکن بعد ازان مجکو حیرانی نہوتی تھی
کیونکہ مین واقف ہوگیا تھا کہ فلانا سبب ہے میرے مریض مجکو دہوکا دیتے نہے
اور کہدیتے تہے کہ اب ہمین تکلیف نہین ہے لیکن مین کبھی اونکے دہوکے مین
نہین آتا تھا اور وہ کہتے تہے کہ آپ کو ہماری تکلیف ہمسے بہی زیادہ معلوم ہے
جن مریضون کو عرق کا مرض ہوتا تھا اون پر عمل کرنے سے میرے ہات مین
سوئیان سی چبہا کرتی تہین لیکن جب اونکو نیند آجاتی تھی تو میرے ہات مین
ایک جہٹکا سا معلوم ہوتا تھا اور پہر کچہ تکلف نہین ہوتی تھی بلکہ ایک آرام سا
معلوم ہوتا تھا جب کوئی بڑا تغیر مریض کی طبیعت مین ہو جاتا تھا مثلاً جب اوسپر
حالت خواب بیداری یا حالت مسکوت واقع ہو جاتی تھی تو ایسا ہی صدمہ جیسا
اوپر بیان کیا گیا میرے جسم پر ہوتا تھا مین نے تجربے سے دریافت کیا ہے کہ
قوت عمل مقناطیسی ایک شخص سے دوسرے شخص مین کچہ کچہ منتقل ہوسکتی ہے اور اسیطرح
حالت مقناطیسی اور حالت خواب مقناطیسی ایک معمول سے دوسرے معمول مین
کچہ کچہ منتقل ہوسکتی ہے یہی سبب ہے کہ بعض امراض ایک مریض سے دوسرے
مریض کو لگجاتے ہین جیسا اثر دستانون کے پاس آنے سے ہوتا ہے ویسا ہی
اثر خط کے ہات مین لینے سے ہوتا ہے خصوصاً اگر کاغذ پر روغن کیا ہوا اور اس
سبب سے ... کیے پڑہنے سے پہلے مریض کی طبیعت کا حال جان لیتا ہون
بعض او... سے حرارت اور سوئیون کے چبہنے کا سا ایسا تیز اثر ہوتا ہے
کہ ... اور ہات سے چہونے کے بغیر پڑہتا ہون اگر
... ہو تو ... خط کا اثر میرے اوپر

ایسا ہوتا ہے کہ اور لوگون کو بھی ویسی ہی میرے ہات مین تپ کی حرارت معلوم ہوتی ہے
ایک مرتبہ جب مین نے ایک خط کو پڑھا تو میری طبیعت پر آنسوؤن کی سی تاثیر ہوئی
اور یہ تاثیر ایسی تیز تھی کہ مجھے یقین ہوا کہ کاتب خط لکھتے وقت ضرور روتا ہوگا حالانکہ
اوس خط مین نہ کوئی علامت نہ مضمون رونے کا تھا جب تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ
کاتب خط اوسکو لکھتے وقت ضرور روتا تھا اور کچھ آنسو اوس خط پر بھی پڑے تھے
ایک عورت کو نیند نہین آیا کرتی تھی لیکن اوسکی طبیعت اتنی زیادہ اثر پذیر تھی کہ ترکیب
معروف سے اوسپر عمل نہین ہوسکتا تھا مین نے اوسکو مقناطیسی پانی پلایا فوراً سو گئی
ایک مرتبہ جب اوسنے ایسا پانی منگایا تو مین اوسیوقت ایک مریض پر عمل کر چکا تھا
اسواسطے مجھے اتنی جرات نہوئی کہ اوسیوقت پانی پر عمل کرکے بھیجون مین نے
خالص پانی بھیجدیا لیکن اوس پانی کا اوس پر کچھ اثر نہین ہوا چند روز کے بعد میرے
پاس اوسکا خط آیا کہ اب پانی مین وہ صفت نہین رہی اور اب اوسکے پینے سے نیند
نہین آتی ہے ایک مرتبہ مین نے ایک دستانے کی جوڑی ایک خواب دم کرکے ایک
عورت کے پاس بھیجی چنانچہ جب وہ اوس جوڑی کو پہنکر سوئی تو بھی خواب اوسکو نظر آیا
ایک عورت کی طبیعت کا یہ حال ہے کہ اگر کہین لوہا قریب ہو تو اوسپر اثر ہو جاتا ہے
اس تاثیر سے یہ بات حاصل ہوتی ہے کہ جہان زمین کے ... تا ہے یا زمین
کے نیچے پانی کا چشمہ ہوتا ہے معلوم ہو جاتا ہے یہ بھی ... کسی
مریض پر مرض کے دفع کرنے کی نیت سے عمل ...
طرف متوجہ ہوتا ہے تو مجھے کچھ اثر مرض ...
کہ خواہ مریض پر تاثیر عمل کی ابسط
اثر میرے بدن پر ...
اوس ہات کے ...

نہین ہوتی ہے لیکن اگر میری طبیعت کسی اور طرف متوجہ ہو تو مجھکو مرض کا اثر اتنا
ہو جاتا ہے کہ درد ہونے لگتا ہے اور اسطرح میرے اوپر اوس معمول کی حالت
ہو جاتی ہے جو اور آدمیون کی بیماری کا حال جان لیتا ہے ایک تمثیل شرکتکی
عجیب لکھتا ہون ایک عورت میرے بھائی اور بہن کے مکان مین بیس میل کے
فاصلے پر رہتی تھی مین نے اوس پر عمل کیا اوسکو غائب بینی کی قوت اچھی طرح
حاصل ہو گئی ایک روز مین اور ایک عورت ایک باغ مین پھر رہی تھی ہمنے دیکھا
کہ ایک نوزادہ بچے کی لاش ایک دیوار کے نیچے پڑی ہوئی ہے یہ بچہ کسی نے
دیوار کے اوپر سے پھینک دیا ہوگا دوسرے روز میرے پاس میری ہمشیرہ کا خط
آیا اوس مین لکھا تھا کہ فلانی عورت نے فلانے وقت فلانے روز اصرار آمیز بات
کہی کہ مجھے فلانے باغ مین لیچلو کہ وہان کسی بچے کی لاش پڑی ہوئی ہے
ایک مرتبہ جب مین اس عورت پر بہت آدمیون کے روبرو عمل کر رہا تھا اور
اولٹا عمل اوسکے جگانے کے لیے کر رہا تھا ایک عورت جو میرے پاس کھڑی تھی
ایسا چیخ کر بھاگی جیسے کسیکو کسی آسیب نے پکڑ لیا ہو اوس دن سے جب
مین اوس عورت پر کبھی عمل کرتا تھا تو اس دوسری عورت پر جو چار میل کے
فاصلے پر ہوتی [illegible] اوسیوقت ہو جاتا تھا اور ویسی ہی غائب بینی اوسکو بھی
حاصل [illegible] لون پر جب مین نے عمل کیا تو اون پر حالت سکوت
[illegible] ہے کہ کبھی اونکو
[illegible] لیکن اگر ایک قطرہ پانی کا او
[illegible] چاندی کا ٹکڑا اوسکے بدن سے
[illegible] درد بات کا ٹکڑا چھو لیا
[illegible] طور پر پیدا ہوئی تھی

کہ اونکو کچھ ہوش نہین ہوتا تھا گویا موت مین ایک علامت زندگی کی تھی یہ لرزش
اور ہنسی بطور اختلاج واقع ہوتی تھی مین نے بعض معمولون کو دیکھا ہے کہ چیختی ہین
اور روتے ہین اور اونکا بدن پیچ کھاتا ہے اور جب وہ جاگے ہین تو اونھون نے
بیان کیا ہے کہ ہم بہت اچھا خواب دیکھ رہے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ اون مین حالت ہوش اور بیہوشی متفق ہے اور فی الحقیقت وہ اپنے آپ مین
نہین ہوتے ہین مین ایک عورت کو جانتا ہون کہ فلزات کو چھونے سے اوسے
نہایت تکلیف ہوتی ہے اور اوسکے جسم مین سوئیان سی چبھنے لگتی ہین بلکہ بیمار
ہو جاتی ہے اگر پیتل کا انگشتانہ پہنتی ہے تو اوسکی اونگلیان ورم کر آتی ہین اسی
سبب سے لاچار ہوکر اوس نے انگشتانہ پہننا چھوڑ دیا تھا یہ عورت کھانا بھی کھاتی ہے
تو لکڑی کے چمچون سے کھاتی ہے اور اگر دروازے مین کسی دھات کا مٹھا لگا ہو
تو رومال کو ہات مین لیکر اوسے چھوتی ہے ایسی طبیعت بہت ہوتی ہے اور اس
بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ مبادا ناحق تکلیف ہو اکثر اطبا اس بات کا لحاظ نہین کرتے ہین
اور کہتے ہین کہ یہ بات خفقان مین داخل ہے جو لوگ کاہل ہوتے ہین وہ ہمیشہ
اسی طرح کا جواب دیتے ہین لیکن فرض کیجیے کہ خفقان مین ہی داخل ہے تو اوسکی
تاثیر مین تو کچھ شبہہ نہین ہے ❖

یہ حال جو اوپر مین نے لکھے اون مین بہت باتین لائق لحاظ ہین اور اون سے
معلوم ہوتا ہے کہ اس علم مین بہت باتین ابھی سیکھنے ... اور یہ کہ اگر
... لرے تو اس
انکنس صاحب کی طرح کوئی شخص ... اور شوق
... وہ عمل
علم کو بہت فروغ ہو سکتا ہے ... صاحب طب
مقناطیسی کے ذریعے سے علاج کرنے
کار خیر مین کوشش کرنے

اوپر بیان کیا مطالعہ حال مذکورہ صدر سے معلوم ہوگا کہ بہت باتین ایسی
درج ہین جیسے چھوت کے سبب سے مرض کے پھیلنے کی وجہ معلوم ہوتی ہے اور
اگر اچھی طرح تحقیقات کیا جاوے تو عجیب نتائج پیدا ہو سکتے ہین اور اس بات سے
کہ فلزات اور اور غیر ذی روح اشیا کا ایسا ہی اثر بعض طبیعتون پر ہوتا ہے یہہ بات
سمجھ مین آتی ہے کہ بعض ...... قلیل دوا کیونکر اثر ...... اسمین شک نہین
کہ جو نہایت قلیل دوا بعض فرقے کے طبیب دیتے ہین اوسکا اثر ظہور در بعض پیدا ہوتا
تو اس تاثیر کی وجہ بھی مسائل طب سے حل نہین ہو سکتی ہے لیکن یہہ بات سمجھ مین
آتی ہے کہ جن لوگون کی طبیعت بہت اثر پذیر ہوتی ہے اونپر تھوڑی سی دوائی دوا
سے نہین بلکہ بعض بعض چیزون کے قریب آنے سے ہی بہت تاثیر ہو جاتی ہے
بہت آدمی ایسے ہین کہ حالت خواب مقناطیسی مین یا خاص درجۂ حالت مذکور مین
اونپر بعض اشیا کا نہایت اثر ہو جاتا ہے اور ریشن بیک صاحب نے ثابت کیا ہے
کہ ایسا ہی اثر اکثر آدمیون پر حالت ہوش مین بھی ہوتا ہے حتی کہ فقط اونکے چھونے سے
بلکہ فقط اون بوتلون کے چھونے سے جن مین وہ چیزین رکھی ہوتی ہین وہ بتا دیتے
ہین کہ ان مین کیا چیز ہے ؎

اب اس بات کو ثابت کرنیکے واسطے بہت مفصل مثالین دینی ضرور نہین ہین کہ
کہ پانی اور اور چیزون پر عمل مقناطیسی اسطرح ہو سکتا ہے کہ جن لوگون کی طبیعت
اثر پذیر ہوتی ہے ...... تیز اثر اونکا ہو جاوے ریشن بیک صاحب کا یہ بیان کرنا کہ ......
چیز اس بات ...... کے واسطے کہ عامل کے ہات مین سے کچھ کیفیت ......
یا اور کسی ...... اس سے بہتر نہین ہے کہ پانی پر تجربہ کیا جاوے ......
...... ہے کہ عمل مقناطیسی کے ذریعے سے کیا ......
...... ہو سکتا ہے ؎

اور مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل اور فلزات کے عمل کی یہ بات ہے کہ اکثر ایسے
آدمی روزانہ دیکھے جاتے ہین جنکو ایسی چیزون کے قریب آنے سے بہت تکلیف
ہوتی ہے یا اونسے تکلیف دور ہوتی ہے چنانچہ بیان ہوا ہے ۔۔۔ ہین ایک عورت کو
جانتا ہون کہ جب اوسکے سر مین درد ہوتا ہے تو ایک کرسٹل کے ہاتھ مین لینے سے
۔۔۔ کا درد جاتا رہتا ہے کرسٹل کی تاثیر ایسی نمایان ہے
۔۔۔ اوسکے سر ۔۔۔ ہے جاوے اوسکے نیچے اوس سے کہتے ہین کہ اوس کرسٹل کو
۔۔۔ لیا لیکن ایک بات ہین سے دوسرے ہاتھ مین کرسٹل ۔۔۔ اچاوے تو اوسکے
۔۔۔ کی ترتیب اولٹ جاتی ہے اکثر ایسے چھلے برقی تاثیر کے بنے ہین جنکے پہننے سے
۔۔۔ کا درد دفع ہو جاتا ہے تو یہ تاثیر کچھ قیاسی نہین ہے اطبا تو ۔۔۔ ن تاثیر کو نہین
مانتے ہین اسواسطے کہ وہ کہتے ہین کہ وجہ اس تاثیر کے ہونیکی ۔۔۔ مین نہین آتی ہے
اور وہ کہتے ہین کہ چونکہ برقی چھلون مین موج برقی پیدا نہین ہوتی ہے اسواسطے
اونکی تاثیر نہین ہوسکتی ہے لیکن یہ بات کہنی تو ایسی ہے کہ جیسے کوئی ایک چیز کو
دیکھکر اوسکے وجود سے انکار کردے حقیقت یہ ہے کہ فقط وہی چھلے نہین جو دو دھاتو سے
بنے ہوتے ہین بلکہ ایسے بھی جو ایک ہی دھات کے بنے ہو ۔۔۔ تے ہین درد دور کردیتے
ہین علی ہذا القیاس مقناطیس مصنوعی سے بھی درد دو ۔۔۔

حسب قول ۔۔۔ کیفیت ۔۔۔

۔۔۔ رنشین بیک صاحب اونکی تاثیر کیفیت برقی مقناط
اوڈ ۔۔۔ ل کے سبب ہوتی ہے پس بجاے
۔۔۔ نہ مانین کہ ہم اوسکی وجہ نہین
تجربات سے تاثیر
۔۔۔ یہ فائدہ
۔۔۔ مین ہو

بخوبی ہوسکتا ہے اگر گنجایش ہوتی تو مین کئی مثالین اس قسم کی لکھ سکتا تھا کہ خواہ مریض کے بدن کو چھونے سے خواہ اوسکے بال یا تحریر کے ذریعے سے معمول علامات بیماری اور وہ سبب مرض جسکا شبہہ بھی طبیب کو نہین ہے صحیح صحیح بتا دیتا ہے لیکن چونکہ یہ کتاب اختتام پر پہونچی ہے اس جگہ فقط ایک مثال لکھونگا جو حال مین ہی گذری ہے

مثال ہفتاد و سوم — ایک شخص نے مجھے اپنے رشتہ دار کی ایک تحریر دکھائی وہ شخص ایک غیر ملک مین رہتی تھی ... مین نے کبھی او ... جاتی ... کیا تھا میرے دوست کو فقط اپنے رشتہ دار کا یہ حال معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیمار ہے لیکن یہ نہین معلوم تھا کہ کیا بیماری ہے مین نے ڈاکٹر ہیڈاک صاحب کی پاس وہ تحریر بھیجدی اور اونسے درخواست کی کہ الف سے مریض کا حال دریافت کیجیے الف نے اوس عورت کو دیکھکر کہا کہ بیمار ہے اور معدنی پانی صحت کے واسطے پیا کرتی ہے جو جو علامات مرض کی تہین سب اوس نے مفصل بتائین یہ حال لکھکر جب اوس عورت کے پاس بہیجا گیا تو اوس نے جواب مین لکھا کہ جو کچھ غائب بین نے بیان کیا سب صحیح ہے سوا اس بات کے کہ مین اتنی ناتوان نہین ہون جیسی غائب بین کو نظر آئی غالب ہے کہ جو الفاظ الف نے بتائے تہے وہ غلطی سے سمجھے گئے ہون اسواسطے کہ وہ الفاظ کئی آدمیون نے لکھے اور کئی غیر زبانون مین ترجمہ ہوکر اوس عورت کے پاس پہونچے لیکن جو علامات مرض کی الف نے بیان کی نہین اونکے صحیح ہونے مین کچھ ... نہین الف نے یہ بھی بتایا تھا کہ کس سبب سے اوس عورت کو وہ ... تھی اگر طبیب اچھا ہو اور غائب بین بھی معتبر ہو تو اس تاثیر عمل سے ... صریح ہین اب گنجایش بہت طوالت کلام کی نہین اسواسطے ... مین اتنی بات لکھنی کافی ہے کہ اوسکا حال

طاسے ونگ

ہین نے بہتسے تماشا ہین ثبوت فوائد طبی عمل مقناطیسی کے واسطے جمع کی نہین لیکن
اسنے مین اونکو نہین لکہتا ہون اسواسطے کہ مین اس کتاب کو ختم کیا چاہتا ہون اور
ڈاکٹر اسڈیل صاحب اور اور عالمون کی کتابون مین اسکا ثبوت کافی موجود ہے
علاوہ اسکے بہتسے تماشا ہین جنکے لکہنی منظور نہین اونکا خود مجکو تجربہ حاصل نہین
ہوا ہے اسواسطے اس کتاب مین اونکو لکہکر زیادہ طوالت دینے مین کچہ فائدہ
متصور نہین ہے جنہون نے اس علم کی طرف توجہ کی ہوا وسکو بخوبی معلوم ہے
کہ عمل مقناطیسی سے کیسے طبی فوائد حاصل ہین اور امید ہے کہ اطبا اب اس عمل کے حاصل
کرنے اور برتنے مین کوشش کرینگے ڈاکٹر اسڈیل صاحب نے جو ہندوستان مین
تجربات کیے ہین اونسے ثابت ہے کہ اس عمل کے ذریعے سے عمل جراحی اسطور سے
ہوسکتا ہے کہ معمول کو تکلیف نہین ہوتی اور یہ عمل انگلستان مین اور ملک فرانسیس
مین اس کام کے واسطے مستعمل ہے لیوس صاحب نے اور ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب نے
لوگون کو دکہا دیا ہے کہ حالت ہوش مین بہی عمل مقناطیسی کے سبب سے معمول کو
کچہ تکلیف نہین ہوتی ہے تو غالب ہے کہ ابہی تک جو بعض بعض لوگون کو شک
تہا کہ ایسی تاثیر اس عمل کی نہین ہوسکتی ہے اور فقط وہم کے سبب سے بعض
لوگون کو اس تاثیر کا یقین ہے وہ شک اب جاتا رہیگا بات تو سچ ہے کہ ا
خواب مین یہ تاثیر
پیدا ہوسکتی ہے
اکی ہے
نہ

حالت ہوش مین تلقین کے سبب سے ہوتا
تلقین کے علاوہ ہو جاتی ہے اصل
مین نے خود یہ تاثیر حالت ہوش
اور اور عالمون کو پیدا کر
بات پہلے پیدا کیا
اوس زمانے

استعمال شروع ہوا تو اوسکی تاثیر ماننے لگے لیکن حقیقت مین شہادت ان دونون کے تاثیر کی نسبت ایک سی تہی فرق فقط اتنا ہے کہ کلوروفورم کو تو لوگ آنکہہ سے دیکہتے ہین اور وہ کہتے ہین کہ دیکہو یہ شئے موجود ہے اوسکی تاثیر ضرور ہوسکتی ہے لیکن کیفیت مقناطیسی نظر نہین آتی ہے اسواسطے وہ اس کیفیت کی تاثیر کے قائل نہین ہین سو یہ بات عقل کے خلاف ہے کلوروفورم کا ہم یہی حال جانتے ہین کہ اوسکی فلانی تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ نہین جانتے کہ یہ تاثیر کیون ہوتی ہے اسی طرح سے گو ہم یہ بات نہ کہہ سکین کہ عمل مقناطیسی کی تاثیر کس طرح ہوتی ہے لیکن تاثیر کے ہونے مین کچہ شبہہ نہین ہے قطع نظر اس سے اگر یہ تاثیر اسی بات پر موقوف ہے کہ شئے موثر نظر آوے تو یہ عمل مقناطیس مصنوعی یا کرسٹل یا پانی کے ذریعے سے جو نظر آتے ہین ہوسکتا ہے ایک مثال نیچے لکہی جاتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر معمول کی طبیعت بہت اثر پذیر ہو تو کلوروفورم سونگہانے کی کچہ ضرورت نہین ہے اور فقط تلقین کے ذریعے سے معمول پر بخوبی تاثیر لائق عمل جراحی کی ہوسکتی ہے یہ عمل میرے مکان مین کئی شخصون کے روبرو کیا گیا تہا॥

مثال ہفتاد و چہارم — لیوس صاحب کو دریافت ہوا کہ ایک شخص میں خواب مقناطیسی اور حالت مقناطیسی حالت ہوش مین بہت آسانی سے پیدا ہوسکتی ہے جب اوسپر عمل ہوگیا تو لیوس صاحب نے ایک رومال ... اوسکو دیدیا اور کہا کہ تم کلوروفورم سونگہتے ہو اور اب تم یہان تک کہ کیسی ہی ضرب تمکو پہونچے تمکو خبر ہرگز نہ ہو اور وہ جانتا تہا کہ لیوس صاحب نے فقط پانی مین ... طبیعت پر بلا اختیار ایسا عمل ہوگیا جیسا

کلوٹرو فورم کا ہوتا ہے اور جو کچھ اوسکو تکلیف دی گئی اوسکو ہرگز نہین معلوم ہوئی جب وہ جاگا تو اوسکو کچھ ہوش نہین تہا کہ اوس پر کیا نوبت گذری تہی تھوڑی دیر وہ اوسنے وہ رومال اپنی جیب مین رکھہ لیا اور جب تک وہ رومال اوسکی جیب مین رہا تب تک وہ سوتا رہا بعد اوسکے لیوس صاحب نے وہ رومال اوسکی جیب مین سے نکال لیا اور معمول پر سے اوسکی تاثیر جاتی رہی اس سے زیادہ تاثیر تلقین کا اور کچھہ ثبوت نہین ہے اوسی دن شام کو مین نے ایک بات دریافت کی کہ بعض بواعث ہمارے عمل کے ایسے حارج ہوتے ہین کہ جنکا ہمین شبہہ بہی نہین ہوتا ہے *

مثال ہفتاد و پنجم - میرے مکان پر اوس شام کو دس آدمی جمع تہے چھہ مرد اور چار عورتین لیوس صاحب بہی موجود تہے وہ اندہا آدمی بہی جس پر مین اون دنون مین عمل کیا کرتا تہا اوس جگہ موجود تہا اوس نے کمرے مین آتے ہی کہا کہ لیوس صاحب کا اثر میرے اوپر بہت ہوتا ہے اور جب لیوس صاحب ایک اور کمرے مین وہ پہ عمل کرنے لگے تو اس اندہے آدمی پر عمل ہوگیا جسوقت وہ سوگیا تو وہ جاگ اوٹہا۔ لیوس صاحب وہ کے اعصاب کی حرکت پر اختیار کے تجربے کہاتے رہے تہوڑی دیر تک تو اونکا عمل پورا ہوا لیکن بعد اوس کے وہ نے کہا کہ اب آپ کا میرے اوپر کچھ اختیار نہین چلتا ہے اور اوسیوقت اوس اندہے کو پہلے سے بہی زیادہ نیند آگئی لیوس صاحب کو ... کہ اس اندہے اونکا اثر ہوا ہے نہ اونکو اوسکے سو جانے کی ...

چونکہ اس اندہے آدمی کی طبیعت زیادہ
کی تاثیر اودہر کو اپنے اوپر لے گیا تہا
کا ہرگز بہی یہ ارادہ نہین تہا لیکن

کم وبیش اونکی تاثیر ہوگئی تجویز یہ ہوئی کہ لیوس صاحب ایک عورت کو بھی سولادین اور پھر جگاوین تاکہ جو بیقراری اوسکو ہوتی تھی وہ نہ رہی اوس عورت نے اس بات کو قبول نہین کیا لیکن بن نے لیوس صاحب سے کہا کہ آپ جی مین نیت کرکے اوسکو سولا دیجیے ہنوز لیوس صاحب کی تاثیر اس عورت پر اچھی طرح نہین ہوئی تھی کہ وہ لیوس صاحب کے قریب آگیا اور قریب پہونچتے ہی سوگیا بعد اوسکے اوس عورت نے لیوس صاحب سے کہا کہ آپ مجھے سولا دیجیے چنانچہ لیوس صاحب نے اسے سولا کر پھر جگا دیا اور جو بیقراری اوسے پہلی تھی وہ رفع ہوگئی لیکن اوس عورت کے جاگتے ہی وہ پھر سوگیا بعد اوسکے ایک اور عورت کو سولایا مگر جب بین نے دیکھا کہ وہ بھی سوتا ہے اور جب بین نے اوس سے بات کی تو اوس نے جواب نہین دیا بین نے اوسکا ہات پکڑ لیا اور وہ فوراً جاگ گیا اوسکے جاگنے کے ساتھ ہی وہ عورت بھی جو چودہ فٹ کے فاصلے پر سوتی تھی فوراً جاگ گئی یہ سب عمل اوس وقت سے پہلے کیے گئے تھے جب رومال کا تجربہ ہوا اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جہان ایک قوی عامل موجود ہوتا ہے اور ایک آدمی سے زیادہ کئی شخص ایسے ہوتے ہین جنکی طبیعت بہت اثر پذیر ہوتی ہے تو جو کچھ عمل کرنے کی خواہش ہوتی ہے اوسمین کچھ ہرج ہو جاتا ہے اگر ایک ہی آدمی ایسا ہو جسکی طبیعت اثر پذیر ہو تو عمل بہت اچھا ہوتا ہے +

خاتمہ

اب مین ... ختم کرنے سے پہلے پھر یہ بات لکھتا ہون کہ میری ... کہ وجوہات تاثیر عمل مقناطیسی کی تبائی ... چکے ہین اونکو لکھہ دیا ہے اونکی وجوہ قوم

اوسوقت تک نہین دریافت ہو سکینگی کہ جب تک اچھی طرح تحقیقات نہ کیجاوے اگر ان حقائق پر لحاظ رہے اور جو وجوہات مین نے قیاسی بیان کی ہین اونکو کوئی نہ مانے تو مین راضی ہون کیونکہ مین جانتا ہون کہ ہنوز اس علم کو ایسا فروغ نہین ہے کہ کوئی قیاس اوسکی تاثیر کی نسبت صحیح کیا جاوے اور ہنوز کل حقائق بہی تو معلوم نہین ہوئے ہین ٭

لیکن میری راے مین حقائق مندرجہ ذیل بخوبی ثابت ہین اول یہ کہ ایک آدمی کا اثر دوسرے آدمی پر فاصلے سے بہی ہو سکتا ہے - دوم یہ کہ ایک آدمی کو دوسرے آدمی کے ارادے اور مرضی اور حواس اور حافظہ اور مدرکات اور حرکات وسکنات پر اسطرح پر بہی اختیار حاصل ہوتا ہے کہ معمول ہوش مین رہے اور عامل کی تلقین کا اوس پہ اثر ہو اور اسطرح پر بہی کہ معمول خواب مقناطیسی مین ہو اور عامل کی طرف سے تلقین ہو خواہ نہ ہو - سوم یہ کہ حالت خواب مقناطیسی ایک خاص حالت ہے اور اوس مین معمول کو ایک خاص قسم کا وقوف حاصل ہوتا ہے چہارم یہ کہ اس حالت مین معمول کو ایک نئی قوت ادراک حاصل ہوتی ہے اور اس قوت کے ذریعہ سے وہ اشیاء قریب اور بعید بلا ذریعہ حواس ظاہری کے

دیکھہ سکتا ہے لیکن ہم اوس قوت ادراک کی حقیقت ... تے ہین - پنجم یہ کہ اکثر
معمول کو ایک خاص شرکت اور آدمیون ... وسکے ذریعے
سے اونکے خیالات اوسکو دریافت ہ... رکت اور
غائب بینی کی قوت کے سبب سے معمو...
اور آیندہ معلوم کرلیتا
اور اور لوگون سے
کر سکتا ہے

ا ہو سکتی ہے سیوم یہ کہ یہ سب آثار مقناطیسی خود بخود بھی پیدا ہو جاتے ہین اور یہ بات
مل مقناطیسی کی تاثیر کی بنیاد ہے چنانچہ خواب بیداری ۔ غائب بینی ۔ شرکت ۔
الت مسکوت ادنی و اعلی ۔ پیشین بینی ۔ اور بیحسی کے خود بخود واقع ہو جانے کا حال الّا
لکھا ہوا ہے ۔ دہم یہ کہ فقط انسان کے جسم کے ذریعے سے ہی نہین بلکہ غیر ذی روح اشیار
کے ذریعے سے بھی مثل مقناطیس مصنوعی اور کرسٹل اور فلذات وغیرہ سے کیفیت مقناطیسی
کی تاثیر پیدا ہوتی ہے اور یہ کیفیت صفت مین کچھ وجود رکھتی ہے اسواسطے کہ تلقین کی اعانت
کے بغیر اوسکی تاثیر ہو جاتی ہے اجانی اور اور اشیا مین یہ کیفیت منتقل ہو سکتی ہے اور یازدہم یہ کہ
فقط بہت تلاش کے بعد اس علم سے فروغ اور تاثیرات بیشمار بخوبی معلوم ہو سکتی ہین ؛
تا وقتیکہ اس علم کو بخوبی فروغ ہو چاہیے کہ تجربات کرتے رہین اور حقائق جمع کرتے رہین
اور خواہ ان تاثیرات کے پیدا ہونے کی وجہ معلوم ہون خواہ نہون اگر تحقیقات راست بازی
اور تلاش سے کیجاویگی تو یہ حقائق قائم رہین گے اور جب اس علم کو فروغ زیادہ ہوگا تو
کچھ نہ کچھ قیاس اونکی نسبت اچھا ہو سکیگا فقط ؛

تمام شد

ماہ جنوری سنہ ۱۸۷۰ء